

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کافقی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الاوسط

ششم
جلد

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب النخعی الطبرانی
المتوفی ۳۲۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروکسبوکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ منع تخریج



المعجم الاوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب النخعی الطبرانی

المتوفى ۳۲۰ھ

منتخب

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیخ ازیر رضویہ بلال گنج لاہور

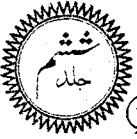
پبلسٹک سروسز
انڈیا

فون: 042-37124354 کس: 042-37352795

پروگریسیو پبلسٹری

العَجْرُ الْاَوْسَطُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
جلد ہفتم، باب ہفتم، صفحہ ۱۰۱



مترجم

تالیف

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدس جامعہ رسولیہ شہید ازیں رضویہ بلال گنج لاہور

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المترجم ۲۲۰ ص ۲۰

باراول اگست 2015ء

پرٹرز آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد 1100/-

ناشر چوہدری غلام رسول - میاں جواد رسول

میاں شہزاد رسول

قیمت = / روپے

ملنے کے پتے

مِلّات پبلی کیشنز

۱۲- گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

مِلّات پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیوار دو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

مِلّات پبلی کیشنز

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

فہرست
(بمحاظ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
اسلام کے دس حصے ہیں	7893
اسلام کے ۳۱۳ حصے ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہ جنتی ہے	8709
دل کسی وقت بھی بدلا جاسکتا ہے	8712
اسلام غریبوں سے شروع ہوا غریبوں میں واپس آئے گا	8716-8777
مؤمن کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	8698
بندہ مؤمن کا خیال کرنا اللہ کو بڑا پسند ہے	8722
کسی کو کافر کہنا جبکہ وہ کافر نہ ہو تو کفر اس کہنے والے کی طرف لوٹ آتا ہے	8732
حضور ﷺ کی محبت بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتی ہے	8859
زمانہ کو گالی نہیں دینی چاہیے	8856
ایمان نام اقرار باللسان و تصدیق بالقلب	8880
مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنا کفر ہے	8606
جتنا یقین ہوگا اتنا مضبوط ایمان ہوگا	8796
ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے	8607
لوگ دین کو حقیر دنیا کے بدلے فروخت کریں گے	8789
احکام الہی پر عمل کرنے والا جنتی آدمی ہے	7860
جو دین کو بدلے	8623

8356	اللہ کے ہاں مؤمن سب سے زیادہ عزت والا ہے
8370	تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے
8313	حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے ہیں
8298	تقدیر کا انکار کرنے والا کافر ہے
8501	ایمان کا دار و مدار خاتمہ بالایمان پر ہے
8187	منافق کی نشانیاں
8470	کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے؟

کتاب العلم

7888-7922	اجتہاد کا ثواب ملتا ہے
8715	عالم اگر پھسلے گا تو اس کا اثر اچھا نہیں ہوگا
8698	علم کے متعلق
8844	قرآن کے ساتھ حدیث بھی ہے
8737	قرب قیامت علماء نہیں ہوں گے
8843	حضور ﷺ کے زمانہ میں صحابہ کرام حدیثیں لکھتے تھے
8381-8567-8611-8833	علم حاصل کرنا ضروری ہے
8838	فارس میں ایک نوجوان ہوگا جو ثریا سے علم اتار لائے گا
8593	ایک حدیث کے لیے سفر کرنا
8033-8193-8781	حضور ﷺ کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے
7957-8766	دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے
8236	دین دار لوگوں کو دنیا دار لوگوں کی خوشامد نہیں کرنی چاہیے
7953	حضور ﷺ کی دعا حدیث بیان کرنے والے کے لیے

کتاب الطہارۃ

7798-8841	غسل اور وضو کے لیے پانی کی مقدار
7811	ران شرمگاہ میں شامل ہے

7818	معذور کے لیے حکم
7830-7849	اعضاء وضو کو تین مرتبہ دھونا
7855	پیشاب کر کے پانی استعمال کرنا چاہیے
7870-8534	مذی کی صورت میں وضو ہے
7949	بلی کے جوٹھے کے متعلق
7897-8674	آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے
8728	اگر غسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سو جائے
8692	ہفتہ میں ایک دن غسل کرنا ضروری ہے
8619-8862	غسل جنابت کرنے کا طریقہ
8571-8834	شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے
8572-8831	موزوں پر مسح کرنے کے متعلق
8585	عورتوں کے غسل کرنے کے متعلق
8389-8814	جمعہ کے دن غسل کرنا اچھا ہے
8625	عورت کو احتلام ہوتا ہے
8318	وضو کے متعلق
8355	احتلام ہو تو غسل فرض ہے
8363	موزوں پر مسح کی مدت
8403	جنبی کھاپی سکتا ہے
8222	حضور ﷺ کی امت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے
8314	وضو کا ثواب
8268-8272	جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے
8264	وضو کرنے کا طریقہ
8509-8524	موزوں پر مسح کی مدت
7980-8526	مسواک کے متعلق

8499	وضو کرنے کا طریقہ
8180	جمعہ کے دن غسل سنت ہے
8080	وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنی چاہیے
8084	غسل جنابت مکمل کرنا چاہیے
7995	نجاست اگر خشک ہو تو کھرپنے سے پاک ہو جاتی ہے
7996	اپنے آپ کو خوبصورت رکھنا اچھا ہے
8455	غسل کرنا اور روزہ کھولنا
8430	ایک صاع پانی سے غسل کرنا

کتاب الحيض والنفاس

8311	حيض واستحاضه و نفاس کے متعلق
8464	حيض والیاں بھی عیدین میں نکلیں

کتاب الصلوة

7787-7915-7978	جو نماز پڑھائے وہ قرأت مختصر کرے
7792	فجر کی سنتوں میں قرأت
7801	نماز میں تکبیر اولی کے وقت ہاتھ اٹھانے کا طریقہ
7824-7877	نماز میں قرأت الحمد للہ سے شروع کرنی چاہیے
7832	اگر نماز فجر رہ جائے تو طلوع شمس کے بعد پڑھی جائے
7833	ظہر کی چار سنتوں کے متعلق
7837	صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنا منع ہے
7844	اگر دو آدمی نماز پڑھیں تو مقتدی دائیں جانب کھڑا ہو
7846-7901	حالت سفر میں نماز قصر ہے
7869	جس کے کان میں اذان کی آواز پڑے وہ مسجد میں آ کر نماز پڑھے
7946-8233	نماز عصر کا وقت
7947	نماز ادا کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں

7921	مقام عقیق میں آپ ﷺ نے نماز قصر کی
7915	نماز پڑھاتے ہوئے قرأت مختصر کرنی چاہیے
7913	اشارہ سے نماز پڑھنے کے متعلق
7902	نماز میں قصر کرنے کے متعلق
7903	امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے
7885-8799-8839	وتر تین رکعت ہیں
8694	نمازوں کے اوقات
8687	مؤمن کا ایک سجدہ
8650-8683	اگر کوئی گھر میں فرض نماز پڑھے تو نفل کی نیت سے نماز باجماعت میں شریک ہو سکتا ہے
8684	نماز عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
8680	کپڑا اچھا کر نماز پڑھنے کا بیان
8675	سجدہ کرنے کا اندازہ
8750	نمازی کو کسی کے آگے سے گزرنے کا خدشہ ہو تو آگے کوئی شی رکھ لے
8752	سجدہ سے جب قیام کے لیے اٹھے
8666	سر پر جوڑا باندھنا
8669-8670	تہجد سونے کے بعد ہے
8661-8662	حضور ﷺ کی رات کی نماز
8155-8550-8663	بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے
8762-8773-8790	جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب
8654	جب اقامت پڑھی جائے تو فرض ہی پڑھے جائیں گے
8656	نماز جمعہ کی رکعتیں
8531	حالت سجدہ میں سونا
8544-8835	چٹائی پر نماز پڑھنا
8548	نماز فجر کی فضیلت

8549-8587	امام اور مؤذن کے متعلق
8852	حضور ﷺ کی نماز
8557-8845	نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے
8278-8554-8971	نفل نماز سواری پر جائز ہے
8840	جب نماز پڑھنا بھول جائے تو وہ پڑھے جب اس کو یاد آئے
8842	وتر کا وقت
8559	جب اذان ہو تو نماز پڑھ لینی چاہیے
8830	نماز کی نیت رکھنے والا ہمہ وقت نماز میں ہوتا ہے
8570	نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں
8827	عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے
8822	اذا السماء انشقت میں سجدہ تلاوت ہے
8824	نماز مکمل پڑھنی چاہیے
8819	پہلی صف والوں کی فضیلت
8604	امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق
8785	نماز کے لیے اپنے گھر والوں کو جگانا چاہیے
8780	نماز اگر رہ جائے تو اس کا افسوس
8414	وتر کا وقت رات کو ہے
8415	جب دو آدمی ہوں تو ایک صف میں کھڑے ہوں
8416	صف میں اکیلے نہیں کھڑا ہونا چاہیے
8776	قبر کی طرف منہ کر کے نماز نہیں پڑھنی چاہیے
8777	فجر کی سنتیں پڑھ کر لیٹنا سنت ہے
8631	نماز پڑھتے ہوئے سلام کرنا منع ہے
8632	نماز میں خشوع و خضوع کرنا چاہیے
8781	باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب

8328	مغرب سے پہلے نفل نہیں ہیں
8349	نماز شروع کرتے وقت سبحانک اللہم پڑھنا سنت ہے
8232	حضور ﷺ کی رات کی نماز
8238	جو نماز فجر نہیں پڑھتا ہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے
8778	عورت کے لیے گھر میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے
8297	عبدہ سہو کے متعلق
8299	عورت آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹی ہے
8293	صبح کے وقت نماز کے لیے اٹھتے وقت شیطان اور فرشتہ دونوں آتے ہیں
8259	کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے
8246	تحیۃ الوضوء
8527	اقامت پڑھتے وقت کب کھڑا ہونا چاہیے
8528	مسافر کے لیے نماز میں دو رکعتیں ہیں
8522	نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ
8514	جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت
8883	عبدہ کرنے کا طریقہ
8895	نماز فجر میں قرأت کی مقدار
8199	نماز اگر یاد نہ رہی تو جب یاد آئے تب پڑھے
8200	سفر میں نماز قصر ہے
8192	گھر میں نوافل سنتیں پڑھنی چاہئیں
8185	حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت
8181	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت
8179	رکوع و سجود مکمل نہ کرنا نماز میں چوری کرنا ہے
8170	جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو فرض نماز ہے
8151	نماز عید

8134	وتروں کے بعد دو رکعت نفل ہیں
8176	حضور ﷺ اور صحابہ کرام کی عدم موجودگی میں حضرت ابن ابی کتوم نماز پڑھاتے
8138	جب نیند آ رہی ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے
8098	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق
8093	جب تین آدمی ہوں تو ایک امامت کروائے
8074	بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا
8068	فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب
8065	حضور ﷺ کی رات کی نماز
8066	جن نمازوں میں قرآن جبراً اور سرّاً پڑھنا ہے
8049	امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے
8036	چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق
8025	نمازوں کے اوقات
8026	گرمیوں میں نماز ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے
7975	وترو واجب ہیں
7977	عورتوں کی نماز کے متعلق
7978	امامت کرواتے وقت قرأت مختصر کرنی چاہیے
7986	جمعہ کے دن نماز کی قرأت
7990	اذان سنی ہو تو نماز نہ پڑھنے کا عذاب
7991	منیٰ میں کتنی نمازیں ہیں
7992	نماز جمعہ کے بعد کی نماز
7994	دونمازوں کو اکٹھا کرنا اس طرح کہ پہلی آخری وقت میں اور دوسری اول وقت میں پڑھنا
8001	جمعہ کے دن جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھنا چاہیے
8105	دو آدمی جب جماعت کروائیں تو
8106	نماز میں اگر تھوک آئے تو

8115	وتروں میں قرأت
8123	کون سی نماز افضل ہے
8124	سجدہ سہو التحیات کے بعد ہے
8125	نماز عصر اور فجر کی فضیلت
8126	رکوع سے اُٹھتے اور جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہنا
8127	حضور ﷺ اپنے گھر والوں کو نماز کے لیے جگاتے
9254	امام سے پہلے سر اٹھانے کا گناہ
8003	طلوع شمس کے وقت نماز پڑھنا منع ہے
8478	نماز میں پاؤں کھڑے رکھو
8458	انا اعطیناک الکوثر پڑھنا
8449	نماز میں کندھے ملانا
8448	ہر نماز سے پہلے مسواک کرنا
8427	رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے

کتاب الجنائز

7812-8410	عورتوں کو نماز جنازہ میں شریک ہونا جائز نہیں ہے
8530	حضرت نجاشی کی نماز جنازہ
8411	جب کوئی انسان مر جائے تو اس کی آنکھ بند کر دینی چاہیے
8412	جس نے جہاں مرنا ہے وہاں اس کا کام رکھا جاتا ہے
8336	جب میت کو قبر میں رکھا جائے تو پڑھے: بسم اللہ علی ملۃ رسول اللہ
8373	حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا
8898	جس مسلمان کے جنازہ میں چالیس مسلمان شریک ہوں اللہ اس کو بخش دے گا
7998-8487	جنازہ اور دفن کرنے والے کا ثواب
8113	جنازہ کو دیکھ کر کھڑا ہونا

کتاب الشہید

8069-8546-8700	مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے
8787	حضور ﷺ شہادت کے لیے دعا کرتے تھے
8243	شہید کی فضیلت
8006	پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے

کتاب الصوم

7794	لیلة القدر کی شان
7797	روزہ دار چھنا لگوا سکتا ہے
7814	روزہ فائدہ نہیں دیتا ہے جبکہ جھوٹ اور غیبت وغیرہ نہ کرے
7817	حضور ﷺ کو چھنے لگانے والے کا نام اُم مغیث تھا
7834-7890	چھنے لگانے والے کو مزدوری دینا
7865-8118-8757-8237	حالت روزہ میں اگر نفیس پر کنٹرول ہو تو بیوی کا بوسہ لینا جائز ہے
7866	اگر روزہ رکھنے میں دقت کم ہو تو روزہ رکھ لے پھر غسل کرے
7904	کھجور سے افطار کرنا
7892	سفر میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے
8761	عاشوراء کا روزہ
8793	روزہ افطار کر کے نماز پڑھنی چاہیے
8614	دین کی سمجھ اس کو دی جاتی ہے جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے
8622-8779	شوال کے چھ روزوں کی فضیلت
8420	روزہ دار مسواک کر سکتا ہے
8421	بوڑھا آدمی حالت روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے
8333	حالت روزہ میں بیوی کا بوسہ لینا منع ہے
8374	غسل اگر فرض ہوا ہو اور وقت کم ہو تو روزہ رکھ کر غسل کرے
8232	شعبان کے روزے کے متعلق

8312

روزے سے صحت بنتی ہے

8282

ایام بیض کے روزے رکھنے چاہئیں

8492

روزہ کا ثواب

8203

جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے

8193

رمضان کا مہینہ حضور ﷺ کی امت کو دیا گیا ہے

8139

رمضان المبارک کی فضیلت

8063

عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کے متعلق

8012

نفل روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء ہے

8438

جس نے روزہ افطار کروایا اُسے بھی اتنا ہی ثواب ہے

کتاب الاضحیۃ

7783

قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھا جاسکتا ہے

8431-8734

اونٹ میں سات قربانیاں ہیں

کتاب فضائل القرآن

8736

قرب قیامت قرآن گانے کی طرز پر پڑھا جائے گا

8562

سورۃ اخلاص کا ثواب

8823

قرآن پڑھنے والوں کے لیے ثواب

8306

حضور ﷺ نے سورۃ زمر منبر پر پڑھی

8269

سورۃ واقعم یتساءلون

8480

سورۃ اخلاص کا ثواب

8162

صحابہ کرام نماز میں تلاوت قرآن بہت زیادہ کرتے

کتاب التفسیر

7804

الان خفف الله عنهم کی تفسیر

7867

ان الذین یشربون بعهد الله کی تفسیر

7925

اولم نعلم کم کی تفسیر

7910	هل لكم مما ملكت وما ايمانكم کی تفسیر
8691	سورہ اقراء شریف کی چند آیتوں کی تفسیر
8758	ان خفتم الا تقسطوا الیمنی کی تفسیر
8759	یستفتونک فی النساء کی تفسیر
8764	وان تظاهرا علیہ کی تفسیر
8638	الذین توفاهم الملائکة کی تفسیر
8843	صباح المنذرین کی تفسیر
8595	حساباً یسیراً
8805	نساء کم حرث لکم کی تفسیر
8407	فمن یعمل مثقال ذرۃ خیراً یرا کی تفسیر
8323	ان الصفا و مروۃ کی تفسیر
8368	نزول آیت کا وقت
8398	سورہ العلق کی آیتوں کی تفسیر
8523	فاذا طمتم فانتشروا
8515	اهل التقوی اهل المغفرۃ
8057	وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروب
8035	نساء حرث لکم کی تفسیر
8107	سورہ انفال کی چند آیتوں کی تفسیر
8110	ربما یؤد الذین کفروا الا کانوا مسلمین کی تفسیر
8111	والذین یرمون ازواجہم کی تفسیر
8002	یستلونک عن الروح کی تفسیر
8016	قل لا تمنوا علی اسلامکم

کتاب الحج

7790	جہرات کو کنگریاں مارنے کے متعلق
------	---------------------------------

7800	حج بدل کرنے کے متعلق
7942	احرام میں خوشبو لگانا
7930	عورتیں اپنے محرم کے ساتھ حج کریں
7924	جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے
7909	دوران حج اگر حیض آئے؟
8028	آپ ﷺ نے سواری پر طواف کیا
7881	جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق
7881	بچہ کو اگر حج کے لیے ساتھ لے جایا جائے تو اس کا ثواب ماں باپ کے لیے ہے
8707	دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں
8677	مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کرنا
8751	بزرگوں اور عورتوں کے لیے جہاد عمرہ و حج ہے
8753	حج و عمرے کا تلبیہ
8755	منیٰ کی رات
8767	حطیم کعبہ میں شامل ہے
8826	میدان عرفات میں ٹھہرنا
8594	حاجی اور جس کے لیے حاجی دعا کرتا ہے اس کی مغفرت ہوتی ہے
8615	احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگانا
8616	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حالت حج میں حیض آیا
8408	احرام کے متعلق
8405	حج مبرور
8406	مزدلفہ میں مغرب و عشاء اکٹھی پڑھنا
8218	مقام عرفات میں ٹھہرنے والوں کی فضیلت
8217	منیٰ کے دن
8260-8301	حج قرآن کے متعلق

8283	مزدلفہ میں جانے کا وقت
8260	حج قرآن
8521	محرم اگر تہبند نہ پائے تو شلوار پہنے
8486	حج مفرد
8175	حالتِ احرام میں پانچ جانوروں کو مارنا جائز ہے
8156	رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے
8088	مزدلفہ سے واپسی
8082	جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق
8078	حج و عمرہ کا طواف
8046	احرام باندھنے سے پہلے غسل کر لینا چاہیے
8109	میقات کے متعلق
8129	آب زمزم کی فضیلت
8467	احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاؤ
8439	آپ ﷺ نے احرام باندھا

کتاب الجنة والجهنم

7858	قیامت کے دن عدل و انصاف ہوگا
8699	ایمان والوں کے بدلے جہنم میں یہودی عیسائی رکھے جائیں گے
8865	جنت میں فقیر لوگ، امیروں سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے
8816	جنت میں نیند نہیں ہے
8592	جو لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے
8800	جہنم کی آگ بجھے گی نہیں
8223	بے عمل لوگوں کے قیامت کے دن کیسے ہوں گے
8876-8877	جنت کے متعلق
8878	جنت کے زیورات

8880	جنت میں ایک آدمی کا مقام
8881	کافر کی جہنم میں رسوائی
8511	جہنم سے بچنے والے اعمال کرنے چاہئیں
8493	جنت میں حضور ﷺ کی امت کی صفیں
8073	جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی
8042	جنت میں تھوڑی جگہ بہتر ہے
8045	جنت کی نعمتیں پرانی نہیں ہوں گی
7956	نیک اعمال جو جنت میں لے جانے والے ہیں
8128	جہنم کے ایک کنویں میں جلنے والے تین آدمیوں کا ذکر
8004	جنت میں ہر کوئی رب کی رحمت سے جائے گا
8451	جنت ہمیشہ رہنے والی ہے
8452	جہنم کے متعلق

کتاب آداب السفر

7929	عورت تین دن سے زیادہ تنہا سفر نہ کرے
8325	جمہرات کو سفر کرنا اچھا ہے
7961	سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق

کتاب البيوع

7786	کاروبار کرتے وقت قسم نہیں اٹھانی چاہیے
7796-8146-8399	پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے
7826	سود کے متعلق
7941	ولاء فروخت کرنا منع ہے
8703	زانیہ اور کتے کی کمائی حرام ہے
8719	بیع کرنے والوں کو اختیار ہے
8738	کھیتی باڑی کرنے کے متعلق

8746	کاروبار میں نرمی کرنا اچھا ہے
8532	شراب فروخت کرنے والے کا انجام
8540	بیع میں اختیار ہے
8850	رہن رکھنے کے متعلق
8588	پانی کی بیع منع ہے
8590	ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا
7999-8419	جوشی پاس نہ ہو اس کو فروخت کرنا ناجائز ہے
8331	بیع میں چار دن کا اختیار ہے اس کے بعد نہیں ہے
8341	حجام کی کمائی
8075-8122	پھل پکینے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں
7807-8375-8376	زمین کرایہ پر دینے کے متعلق
8383-8390	دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے
8087	بیع میں دھوکہ نہیں کرنا چاہیے

کتاب الجہاد

7781	حضرت رفاعہ کی جرأت و بہادری
7883	ازی کے گھر والوں کی حفاظت کرنے والے کو جہاد کا ثواب ملتا ہے
8708	جہاد کے لیے اول صف میں کھڑا ہونا
8667-8742	اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب
8332-8352	جہاد کے لیے تیاری کرنی چاہیے
8334	جہاد کے ذریعے غم و پریشانی ختم ہوتی ہے
8265	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ نے ایک جہاد کے لیے بھیجا
8510	جہاد کرنے کے متعلق
8195	جنگ احزاب
8149	جہاد کن سے کرنا چاہیے؟

8144

اللہ کی راہ میں نگہبانی کا ثواب

8009

فتح مکہ کا دن

8479

شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے

8457

لکڑی کی تلوار

کتاب حرمت الشراب

7816

شراب کے تعلق

7952-7821

نبیذ کے متعلق

7828

نبیذ کس کی بنتی ہے؟

7943-7934-8446-8718

نشا اور شنی حرام ہے

8214

جس کھانے میں شراب ہو وہاں نہیں جانا چاہیے

8879

جو دنیا کی شراب نہیں پئے گا اسے آخرت کی شراب پلائی جائے گی

7984

شراب کی بیع حرام ہے

8103

نبیذ کے متعلق

7993

شراب کی بیع حرام ہے

کتاب النکاح

7872

خطبہ نکاح

7900

نکاح کے گواہ ہونے ضروری ہیں

8212-8641

جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے

8640

عورت کو اگر طلاق ہو جائے تو پہلے سے دوبارہ نکاح کے لیے پہلے دوسرے شوہر سے جماع کرنا شرط ہے

8820

شادی کرتے وقت عورت سے اجازت لینا ضروری ہے

8353

نکاح کے متعلق

8391

کسی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نہیں بھیجنا چاہیے

8224-8296

طلاق نکاح کے بعد ہے

8496

شادی کی طاقت اگر ہو تو کرنی چاہیے

8201

بچی کی شادی اس کے مشورہ سے کرنی چاہیے

8039

طلاق حالت طہر میں دینی چاہیے

7981

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی

8116

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر بوقت شادی

8077

طلاق طہر کی حالت میں دینی چاہیے

کتاب آداب الطعام والشراب

7829

پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے

7907

کھجور اور تربوز ملا کر کھانا

8754

گواہ کے گوشت کے متعلق

8543

اکٹھے ہو کر کھانا کھانے کا طریقہ

8854

نمک کھانوں کا سردار ہے

8555

پانی کسی شے میں ڈال کر پینا چاہیے

8817

بہتر سالن سرکہ ہے

8609

رزق حلال تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

8238

جب کھانے والی شے میں خون کا قطرہ گرے

8020

سونے اور چاندی کے برتن میں پینا منع ہے

7958

لہسن کھانے میں کوئی حرج نہیں

8426

جس نے کھانا جمع کیا

کتاب المریض

7944

شہد بہترین علاج ہے

8851

مریض کی عیادت کرنے کا ثواب

8578

زخم ہو تو مہندی لگانی چاہیے

8608

جو آدمی تندرستی میں نیک اعمال کرتا ہے، حالت مرض میں اس کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھا جاتا ہے

8142-8225-8482

پچھنا لگوانے کے متعلق

8310

مریض کی عیادت کرنا سنت ہے

کتاب الدعاء

7788-8081-8169

جمعہ کے دن قبولیت کا ایک وقت ہوتا ہے

7875

ایک دعا

7884

ایک اہم دعا

8686

بخار کا دم

8539

بارش کے لیے دعا کرنا

8565

کسی جگہ تکلیف ہو تو اُس جگہ رحم کے لیے دعا

8825

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

8679

جب بارش دیکھیے تو اللہ کی پناہ مانگے

8371

اسم اعظم سورہ بقرہ آل عمران میں ہے

8400

ایک دعا جس کے پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں

8213

جب سح اللہ لمن حمدہ پڑھے

8295

جب کوئی نئی شی خریدی جائے تو دعا کرنی چاہیے

8882

اپنی حاجات کا اظہار اللہ کی بارگاہ میں کرنا چاہیے

8202

بارش ہو تو دعا کرنی چاہیے

8163

جنگ کے موقع پر حضور ﷺ کی دعا

8019

موت کے لیے دعا نہیں کرنی چاہیے

7971

ہر انسان کو وہی دیا جاتا ہے جو اس کے لیے بہتر ہوتا ہے

8442

بندہ کے دعا کرنے کو اللہ پسند کرتا ہے

کتاب فضائل سید الانبیاء

7782

ادب رسول اور صحابہ کرام

7806

معراج کی رات حضور ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا

7819

حضور ﷺ کے سر اور داڑھی شریف کے بیس بال سفید تھے

7835	انبیاء علیہم السلام کے فضلات مبارک زمین نکل جاتی ہے
7842	حضور ﷺ کے گدھے مبارک کا اسم گرامی عفیر تھا
7923	حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کا ادب کہ جس جگہ حضور ﷺ بیٹھتے، اُس جگہ نہ بیٹھتے
8706	حضور ﷺ کی زبان اقدس سے حق ہی نکلتا ہے
8714	حضور ﷺ کا حوض کوثر
8229-8704	حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے تو اُحد خوشی سے جھومنے لگا
8688	حضور ﷺ کی عاجزی
8660	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8765	حضور ﷺ کا معجزہ مبارک حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر
8868	حضور ﷺ کا زمانہ سب سے اچھا زمانہ ہے
8553	حضور ﷺ کو تبلیغ دین سے روکنے کے لیے بڑی بڑی پیشکش کی گئیں، آپ نے فرمایا: اگر تم سورج میرے ایک ہاتھ میں اور چاند دوسرے ہاتھ میں رکھ دو تو بھی میں دین کی تبلیغ کو نہیں چھوڑوں گا
8848	حضور ﷺ کی لحد بنائی گئی تھی
8815	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8809	حضور ﷺ کی وراثت دنیوی مال نہیں تھا
8810	حضور ﷺ غریبوں کا قرض ادا کرتے تھے
8812	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر خیر
8599	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8605	حضور ﷺ کا معجزہ
8608	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر
8422	حضور ﷺ کا وصال مبارک
8774	حضور ﷺ کی نگاہ نبوت
8346	حضور ﷺ کی دعا کی برکت
8372	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر
8397	حضور ﷺ کے سامنے ساری کائنات واضح کر دی

8395	حضور ﷺ کی برکت سے پانی کا چشمہ جاری ہونا
8220	مسجد کی صفائی کا ثواب اور حضور ﷺ کی نگاہ نبوت
8226	حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر
8227	حضرت حاطب بن ابوثعلبہ کا خط لکھنا مکہ والوں کو اور حضور ﷺ کا علم غیب
8261	حضرت آدم علیہ السلام کی حجر فرشتوں نے بنائی
8283	جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تجلی ڈالی تو سات پہاڑ اڑ گئے
8255	حضور ﷺ نے ایک قبر پر نماز جنازہ پڑھایا
8249	حضور ﷺ کا نسب
8878	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
8884	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا عقیدہ حضور ﷺ کے متعلق
8886	حضور ﷺ اپنے پیچھے بھی ایسے ہی دیکھتے ہیں جس طرح آگے دیکھتے ہیں
8889	حضور ﷺ دلوں کی باتیں جانتے ہیں
8488	حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا ذکر
8484	حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک
8184	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8167	حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت
8168	حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ کا عشق رسول ﷺ اور آپ کے لیے اعزاز
8175	حضور ﷺ کی داڑھی مبارک میں چند سفید بال تھے
8100	حضور ﷺ کی نگاہ نبوت
8070	گستاخ رسول کو کعبہ کے اندر بھی پناہ نہیں مل سکتی ہے
8062	انبیاء علیہم السلام احتلام سے پاک ہوتے ہیں
8030	حضور ﷺ کو کوئی سلام عرض کرتا تو آپ اس کا جواب دیتے
8040	حضور ﷺ کی مدینہ شریف کے لیے دعا
7983	حضور ﷺ کی انگیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے
8114	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے جنت میں محل

8120	حضور ﷺ کے وصال پر حضرت خضر علیہ السلام کا آنا
8005	جس نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا، اس نے آپ ہی کو دیکھا
8473	حضور ﷺ ایک سلام کرتے تھے
8453	حضور ﷺ کا معجزہ

کتاب فضائل الصحابة

7813	حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کا خوف خدا
7815	قریش کے متعلق
7822	کرامات برحق ہیں
7823	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی وقت وصال گفتگو
7845-7854	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان
7647	حضرت فاطمہ بنت قیس کا ذکر
7862	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان
7917	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
7908	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق
7894	جس کا میں مولا اس کے علی مولا ہیں
7880	حضرت امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ نماز میں اپنے کندھوں پر اٹھاتے
8711	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کرامت
8702	خلفاء کے درمیان ترتیب
8697	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ وحی لکھتے تھے
8324-8735	نماز کے دوران بھی صحابہ کرام حضور ﷺ کی زیارت میں مگن رہتے تھے
8741	اللہ کے خوف سے رونے والی آنکھ جلتی ہے اور صحابہ کرام حضور ﷺ کی دعا کو اپنے لیے باعثِ نجات سمجھتے تھے
8678	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت
8748	حضرت عرفہ رضی اللہ عنہ کا عشق رسول ﷺ
8749	حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے

8760	حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا ذکر اور آپ کی عبادت
8867	حضور ﷺ کے خاندان کی زندگی
8535	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر
8853	حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بڑی اچھی نماز پڑھتے تھے
8849	ایک صحابیہ کا خوف خدا
8551	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت
8556	حضور ﷺ نے جو یہ بات فرمائی کہ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا، تو صحابہ اسلام لانے کے بعد سب سے زیادہ اس بات پر خوش ہوئے تھے
8829	حضور ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وصال کے متعلق
8591	حضرت سیدہ زہراء رضی اللہ عنہا کا پردہ
8808	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہیں
8593	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب خلیفہ بنے، اس وقت کا خطبہ
8597	حضور ﷺ کا حکم ماننا یہی ہے اور بخشش کا ذریعہ بھی
8601	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان
8786	جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کا سر انور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا
8783	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سایہ سے شیطان بھاگتا ہے
8325	حضرت امام مہدی علیہ السلام عدل و انصاف کریں گے
8347	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان
8365	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے
8366	صحابہ کرام کی خوبیاں بیان کرنی چاہیے
8368	حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کا موقع حاصل کیا
8231	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلیفہ ہونا پہلی کتابوں میں لکھا ہوا تھا
8302	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر
8295	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان

8258	حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر کا نکلنا اور حضور ﷺ کا فرمانا کہ ہم اس طرح اٹھیں گے
8253	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ نے دعا کی
8870-8871-8872	حضور ﷺ کی آل کی زندگی
8518	حضور ﷺ کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہوگی
8519	حضرت عباد بن شریحہ رضی اللہ عنہ کا ذکر
8893	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
8502-8503	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر
8897	انصار کی شان
8494	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان و مقام
8207	انصار کے لوگ غیرت والے ہیں
8188	حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فقیہ تھے
8153	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان
8141	حضور ﷺ کی آل اطہار
8076	حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت
8039	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان
8018	حضور ﷺ نے امام حسن و حسین کا عقیدہ کیا
7966	حضرت نعیم بن حصین کا ذکر
7970	حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ کی شان
7972	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
8117	حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے متعلق
8015	حضرت قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر
8469	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا
8434	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت
8436	صحابہ کی حضور ﷺ سے محبت

کتاب مناقب الامۃ

7840	حق پر کون؟
7948	حضور ﷺ کی امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا
8797	حضور ﷺ کی امت کی شان
8624	جو لوگ حضور ﷺ پر بعد میں ایمان لائیں گے
8768	حضور ﷺ کی امت کے لیے پیار
8894	حضور ﷺ کی اپنی امت کے لیے رونا
8208	حضور ﷺ کی اپنی امت کا خیال کرتے

کتاب الموارث

7791	وارث کے لیے وصیت نہیں ہے
8271-8690	قاتل کے لیے وراثت نہیں ہے
8507	اصحاب الفرائض
8916	کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے
8173	عورت کو اپنے شوہر کے مال سے مال ملے گا
8466	دو دینوں والے وراثت میں شریک نہیں

کتاب الزکوٰۃ والصدقۃ

7859	صدقہ مال داروں کے لیے جائز نہیں ہے
7863	صدقہ دے کر واپس لینا جائز نہیں ہے
7927	عشر کے متعلق
8695	زکوٰۃ کے متعلق
8731	صدقہ اپنے رشتے داروں کو دینا زیادہ بہتر ہے
8837	انگور کی زکوٰۃ
8802	زکوٰۃ مال کو صاف کرتی ہے
8418	جانوروں میں زکوٰۃ کی مقدار

8358	صدقہ فطر کی مقدار
8279	زکوٰۃ دینے کا ثواب
8483	کتنے جانور ہوں تو زکوٰۃ
8459-8476	جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی
8477	میں اور وہ جنت میں ایسے ہوں گے

کتاب الذکر

7891	سوئے ہوئے ذکر الہی کرنا چاہیے
8637	سبحان اللہ و بحمدہ پڑھنے کا ثواب
8836	نماز فجر کے بعد ذکر کرنے کا ثواب
8568	ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا سنت ہے
8569	اللہ کے ذکر سے جہنم کی آگ بجھے گی
8770	اللہ سے بخشش مانگنی چاہیے
8316	جو وقت اللہ کے ذکر کے بغیر گزرے وہ قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگا
8309	ذکر کرنے کا ثواب
8277	بسم اللہ الرحمن الرحیم
8504	ایک تسبیح کا ثواب
8197	حضور ﷺ کثرت سے ذکر کرتے تھے
8198	جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے وہ شی اس کے لیے دعا کرتی ہے
8021	یا حی و قیوم
8475	جنت میں ایک درخت لگانا
8474	تکلیف کے وقت پڑھے جانے والے کلمات

کتاب الموت

7808	ہر آدمی سوتے وقت وصیت لکھ کر سوتے
8613	قبر ہر روز کہتی ہے: اے انسان! تو نے میرے اندر آنا ہے

8628	عورت شوہر کے علاوہ کسی کا سوگ تین دن سے زیادہ نہیں کرے گی
8294	موت کے بعد
8262	قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ
8506	رات کو دفن کرنا جائز ہے
8190	جب انسان مرتا ہے تو جنت اور دوزخ اس کے سامنے پیش کی جاتی ہے
کتاب علامات الساعة والفتن	
8717	فتنوں کے وقت میں اپنے آپ کو بچانا بڑی بات ہے
8682	قرب قیامت قتل و غارت عام ہوگی
8743	قیامت کے فتنوں کے متعلق
8679	فتنوں کے زمانہ میں اپنا ایمان بچانا افضل ہے
8643	قرب قیامت جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا
8563	قرب قیامت فتنے ہوں گے رات کو آدمی مسلمان اور دن کو کافر ہوگا
8593	قیامت کے دن کا ہولناک منظر
8791	فتنوں کے زمانہ میں اپنے آپ کو جہنم سے بچانے کے لیے عمل کرنا چاہیے
8409	حضور ﷺ اپنی امت کے لیے بڑے شفیق تھے
8119-8243	فتنوں میں صبر کرنا
8520	ابن صیاد
8904	قرب قیامت دن اور سال بہت مختصر ہوں گے
8479	قرب قیامت قتل عام ہوگا
8158	قیامت سے پہلے سود اور شراب عام ہوگی
8154	دجال کے متعلق
8140	قیامت کی نشانیاں
8044	حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے
7955	قیامت کا دن

کتاب البر

7789	انسان کا ظاہر اباطناً صاف ہونا چاہیے
7793	دعوت کے متعلق
7810	صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے
7831	جو تین کام حضور ﷺ پر نہیں چھوڑتے تھے
7838	اتجھے نام رکھنے چاہئیں
7839	نذر مانی ہو تو اس کا پورا کرنا ضروری ہے
7841	صبا ہوا
7843	مؤمن فراست سے دیکھ لیتا ہے
7848	مذاق اچھا کرنا چاہیے
7851	حضور ﷺ پر بچوں سے بڑی محبت کرتے تھے
7864	مدبر غلام کے متعلق
7868	جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں
7874	سلام کرنے کی فضیلت
7876	نماز والی حدیث
7950	مسجد میں لیٹنا جائز ہے
7951	اللہ عزوجل کے متعلق بندے کو اچھا گمان رکھنا چاہیے
7926-8705	کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالنا
7920	تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب
7914	اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے موت آئے
7918	اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی بہتر ہے
7911	مسلمان کو خوش کرنا
7905	آپ ﷺ پر بچوں کے لیے دعا کرتے
7906	اتجھے اعمال کرنے کے متعلق

7896-7898	اتنا عمل کرنا چاہیے جتنی طاقت رکھتا ہے
7895	جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے
7897	ایک انصاری کا حضور ﷺ کی دعوت کرنا
7886	موچھیس کا ٹنی چاہیے
7887	آج عمل کا وقت، کل اس کا صلہ ملے گا
7879	نیک اعمال کرتے وقت موت آئے
8713	ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا
8701	لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیے
8723	لوگوں کو تکلیف نہ دینا بھی صدقہ ہے
8724	اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے
8727	عورتوں کے لیے مسجد میں آنے کی اجازت تب ہے جب وہ خوشبو لگا کر نہ آئیں
8689	توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے
8739	اپنے اوپر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے
8740	اچھے لوگ قرب قیامت کون ہوں گے؟
8745	ہر بندہ کی آزمائش ہوتی ہے
8747	اچھے اخلاق کے متعلق
8676	عورت اپنے شوہر کی اجازت سے کام کرے
8668	نیکی کا حکم دینا
8665	اپنے حصے کا غلام آزاد کرنا
8655	لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے
8647	ماں باپ کا حق کوئی ادا نہیں کر سکتا
8648	صدقہ وہی ہے جو مرنے سے پہلے دیا جائے
8649	جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے وہ ایسے ہے جس طرح کہ پیٹ بھر کر کسی اور کو دے
8652	حضور ﷺ کا ایک عمل مبارک

8642	کسی مسلمان بھائی کی مدد کرنے کا ثواب
8644	عذر قبول کرنا چاہیے
8645	کسی مسلمان کی عزت کرنا اللہ کی عزت کرنا ہے
8646	جب کوئی آدمی اپنے والدین کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جانا
8639	نیک بیوی دنیا کا اچھا سامان ہے
8866	غریب لوگوں کے پاس بیٹھنا چاہیے
8586	سخاوت کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے
8537-8538	سیر ہو کر کھانے والا
8861	اچھا آدمی وہ ہے کہ جو اپنے لیے پسند کرے وہی دوسرے کے لیے پسند کرے
8863	بقدر ضرورت انسان کوشی مل جائے تو بڑی ہے
8542	دل میں جو دوسو آتے ہیں ان پر صبر کرنا
8855	کسی کی آنکھ کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب
8545	تحفہ قبول کرنا چاہیے
8846	چند مفید باتیں
8560	خوشحالی میں بھی رب کو یاد کرنا چاہیے
8564	غلام آزاد کرنے کا بیان
8566	اللہ سے خوف رکھنے والوں کے لیے انعام
8832	ہر شی کا حق ادا کرنا چاہیے
8573	والدین کا کوئی حق ادا نہیں کر سکتا ہے
8821	لیلة القدر میں قیام کرنے کا ثواب
8581	جوتی پہننی چاہیے
8582	مال دار کو عا جزئی کرنی چاہیے
8589	اہل کتاب کو سلام کا جواب دینے کا طریقہ
8811	غلام کے متعلق

8805	عورت جو نیک اعمال کرے وہ جنتی ہے
8602	سادگی اچھی شے ہے
8603	کسی کے پاس آئے تو سلام کرے
8795	ولیمہ کرنا سنت ہے
8789	شیطان نے کہا: میں لوگوں کو گمراہ کروں گا، اللہ پاک نے فرمایا: جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے، میں بخشا رہوں گا
8621	اچھا اخلاق ہونا رحمتِ رب ہے
8627	بیعت کرنے کا طریقہ
8782-8784	حضور ﷺ کا ایک خواب
8423	حضور ﷺ لوگوں کے درمیان امن رکھنے کو پسند کرتے تھے
8773	حضور ﷺ نے جس شے کا حکم دیا، وہ کرے اور جس سے منع کیا اس سے رُک جائے
8775	مؤمن کے لیے
8629	حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے متعلق
8630	رزق حلال کمانے والے کے لیے
8320	کسی سے اللہ کی رضا کے لیے ملاقات کرنے کا ثواب
8322	کسی کو دودھ والا جانور دینے کا ثواب
8326	حضور ﷺ کا حسن اخلاق
8329	حضور ﷺ کی آخری گفتگو
8333	کوئی بھی کام کرنے کے لیے مشورہ کرنا چاہیے
8338	کسی کی دیکھ بھال کرنا
8339	مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
8342	نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے
8343	مشورہ امانت ہے
8344	اچھا اخلاق

8345	مؤمن کے دل میں خوفِ خدا سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
8350	نعمت ملے تو قدر کرنی چاہیے
8351	غار والی حدیث
8354	ایام تشریق افضل دن ہیں
8361	قبلہ رخ بیٹھنا برکت کا باعث ہے
8369	تین نیکیوں والے کام
8378	کوئی کسی غیر محرم عورت کے پاس نہ جائے
8382	مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان نہیں کرنا چاہیے
8384	مہمان نوازی نہ کرنا اچھا نہیں ہے
8235	محتاج کی خدمت کا ثواب
8240	عورت کے لیے دو چیزیں پردہ ہیں: (۱) قبر (۲) شوہر
8241	میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے
8304	اشعار حکمت والے ہوتے ہیں
8308	نسب یاد رکھنا چاہیے
8307	عاجزی اللہ کو پسند ہے
8292	جو اپنے لیے پسند کرے وہی اپنی ذات کے لیے پسند کرے
8286	ایچھے اخلاق اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں
8280	کسی کی شئی ضائع کر دے تو اس کا جرمانہ ہے
8284	لوگوں میں اچھا وہ ہے جو نیکی زیادہ کرنے والا ہو
8273-8274-8284-8286	جس کام پر مجبور کیا جائے اس کی معافی ہے
8267	غلاموں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے
8256	نرم مزاجی اللہ کو پسند ہے
8257	ماں باپ کے مال سے بیٹا مال لے سکتا ہے
8251	کسی کو محبت سے دیکھنا

8245	مسلمان بھائی کو خوش کرنے کا ثواب
8248	تنگ دست کو مہلت دینا
8875	تندرستی نعمت ہے
8516	جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب لکھا ہے وہ ثواب دے گا
8517	لوگوں کو بُرائی سے روکنا چاہیے
8513	اچھے اعمال کرنے سے اللہ برکت دیتا ہے
8890	عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی آسانی سے کر سکے
8891	حضور ﷺ ہر کسی کا دل رکھتے تھے
8896	کون سے اعمال اللہ کو پسند ہیں
8508	اپنے اوپر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے
8498	نیک اعمال کرنے چاہئیں
8500	اللہ عزوجل اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہوتا ہے
8899	چھینک کا جواب تین دفعہ ہے
8495	کوشش کرنی چاہیے کہ کسی پر زیادتی نہ کی جائے
8485	بال اگر ہوں تو ان کی حفاظت کرنی چاہیے
8490	دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے
8209	ایصالِ ثواب
8194	حضور ﷺ مکہ میں اعلانِ نبوت کے بعد تیرہ سال رہے
8196	رب کی رحمت بیان کرنی چاہیے
8186	لیلة القدر کے متعلق
8178	جب قبرستان جائے تو وہاں سلام کرے
8172	ایصالِ ثواب جائز ہے
8165	بندے جب اللہ کا حق ادا کریں تو اللہ جنت عطا کرے گا

8157	حضور ﷺ قسم فرماتے تھے
8159	بچیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے کے لیے انعام
8161	حضرت عبداللہ بن رواحہ، حضور ﷺ کے سامنے اشعار پڑھ رہے تھے اور آپ ﷺ خوش ہو رہے تھے
8133	مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب
8177	مرنے سے پہلے نیک اعمال کرنے چاہئیں
8130	جب اللہ عزوجل کسی کی کوئی محبوب شے لے لے
8131	حضور ﷺ کا منبر پر فرمانا: آمین آمین آمین! اور اس کی حکمت
8091	عورتوں کے لیے تین چیزیں درست ہیں
8071	اعتکاف کرنے کے متعلق
8059	اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب
8060	صدقہ کا ثواب
8061	ایصال ثواب اچھا عمل ہے
8064	سحری میں برکت ہے
8058	لوگوں کے درمیان صلح کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے
8047	جس کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کام کر لے
9326	سفید بال نہیں کاٹنے چاہئیں
8041	نیک لوگوں سے محبت کا فائدہ
8038	اچھی نیت کا ثواب ملتا ہے
8031	ہدیہ قبول کرنا چاہیے
7954	زہد کی تعریف
7962-7967	نذر کے متعلق
7968	حضور ﷺ کے پاس چند لوگوں کا آنا اور دین سیکھنا
7972-7979	پڑوسی کا خیال رکھنا چاہیے

7974	جو رحم نہیں کرتا ہے، اُس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے
7976	والدین کے دنیا سے جانے کے بعد حقوق ہوتے ہیں
7985	جب اللہ عزوجل بندے کی کوئی شے لے لے
7989	دعوت قبول کرنی چاہیے
7997	ماں باپ کے دوستوں سے پیار، حضرت ابن عمر نے اپنے والد کے دوست کے سر پر اپنا عمامہ رکھا
8108	اگر لوگ خیانت نہ کریں تو دشمن مسلط نہیں ہوگا
8010	منافق میں تین چیزیں جمع نہیں ہو سکتی ہیں
8465	جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک لکھا جائے
8443	سزا گناہ کا کفارہ ہے
8445	بیت المقدس کی نذر ماننا
8447	صبر کا اجر
8435	قریش کے مددگار ان کے غلام ہیں

کتاب اللباس

7807	تہبند باندھنے کا طریقہ
7809-8112	ریشم اور سونا مردوں کے لیے حرام ہے
8858	حضور ﷺ کے ایک عٹلہ کی قیمت اتنی تھی کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ خریدے جاسکتے تھے
8818	صحابہ کرام عمامہ پہنتے تھے
8394	عورت کو ایسا لباس پہننا چاہیے جس میں اس کے لیے پردہ زیادہ ہو
8143	زرد رنگ کے متعلق
8000	ریشمی لباس پہننا منع ہے

کتاب الحدود

7836	حدود الہی میں امیر غریب سب برابر ہیں
8760	چار دینار سے کم چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا
8552	اللہ کی حدود کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے

8792	لونڈی اگر زنا کرے
8628	چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے؟
8401	اللہ کو زنا بہت ناپسند ہے
8211	حرم کی گھاس کاٹنے کے متعلق
8433	خون بہانے والے کو قتل کرنا
8428	قتل کرنا حرام ہے

کتاب الاذان

7820	اقامت کے وہی کلمات ہیں جو اذان کے کلمات ہیں
7878	اذان کے لیے مشورہ کیا گیا
8733	بغیر اُجرت کے اذان دینے والا جنتی ہے
8364	اذان کا جواب دینا انہی الفاظ میں
8454	اذان کے کلمات دو دفعہ کہنا
8456	جب اذان ہو جائے تو نماز کے لیے نکلنا

کتاب متفرق المسائل

7784	پیشاب کرتے ہوئے آدمی کو سلام نہیں کرنا چاہیے
7785	بنو حکم کے لوگوں کے متعلق
8489	عورت ٹیڑھی ہڈی سے پیدا ہوئی ہے
7795	گری ہوئی شی اٹھانے کے متعلق
7825	ظالم کو ظلم سے روکنا چاہیے
7850	چہرے پر کسی کو نہیں مارنا چاہیے
7852	جس کے متعلق معلوم ہے کہ یہ مال ناجائز طریقے سے کماتا ہے اس کا تحفہ قبول نہیں کرنا چاہیے
7856	ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے
7871	مؤمن کو گالی دینا فسق ہے
7939	عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے

7931	گھنگھر و کے متعلق
7932	زندہ جانوروں کا گوشت کا شامع ہے
7933	خانہ کعبہ میں تین سو تیرہ بت تھے
7935	مکہ اور حدیبیہ کے درمیان فاصلہ
7936	دوڑ صرف گھڑ سواری میں ہے
7916	منافقت کی نشانی
7919	نسب کی نفی نہیں کرنی چاہیے
7912	غلط طریقے سے شہوت پوری کرنا
7899-8633	شوقیہ کتار کھنے کے گناہ
8720	ہر بادشاہ کے دو رازدان ہوتے ہیں ایک نیکی کا حکم دیتا ہے ایک بُرائی کا
8693-8721	دوسروں کے بال لگوانے کے متعلق
8696	مردار کی کھال سے نفع اٹھانا جائز ہے
8729	دوڑ لگانے کی شرط لگانا
8685	گم شدہ شی کے متعلق
8672-8673	بُرائیوں کے ستر حصے ہیں
8664	مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے
8653	بچھو کو مارنے کے متعلق
8657	کسی کو جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو آگ میں جلانے
8651	مسلمان کو تکلیف دینا
8860-8864	دو چیزیں انسان کے اندر ہمیشہ جو ان رہتی ہیں
8541	لوٹڈیوں کے متعلق
8857	ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے
8548	لا یعنی نذر نہیں مانتی چاہیے

8558	شی کا تقسیم کرنا
8561	کنجوسی ہلاک کرنے والی ہے
8574	ایک دوسرے کو قتل کرنے والوں کا انجام
8575	کافر ماں باپ پر فخر نہیں کرنا چاہیے
8828	کمزور رشتے داروں کا خیال نہ کرنے والے کا انجام
8576	پھاڑنے والے درندوں کا کھانا منع ہے
8577	مسجد میں تھوکنے منع ہے
8596	جانوروں پر لعنت نہیں بھیجنی چاہیے
8804	کسی کے گھر بغیر اجازت نہیں آنا چاہیے
8807	جب مرد و عورت بالغ ہوں تو اکٹھے نہیں سو سکتے ہیں
8598	یا جوج ماجوج کے متعلق
8600	متنع ہے
8801	چغزل خوری اور غیبت کرنے والے کا انجام
8803	جادوگروں کے متعلق
8798	بدترین آدمی کون ہے؟
8612	اگر کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھائی، پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کام کر لے اور قسم کا کفارہ دے
8617	زندہ جانور کا گوشت کا شامع ہے
8618	براناام ہو تو اس کو ختم کر کے اچھا نام رکھنا چاہیے
8424	کوئی ذمہ داری مانگ کر نہیں لینی چاہیے
8425	قسم ندامت ہے
8778	ہر آدمی کی جو خواہش ہوگی اسی پر زندہ ہوگا
8404	رے اخلاق نحوست ہیں
8321	اگر انگوٹھی پہ کچھ لکھا ہوا ہو تو قضاء حاجت کے وقت اتار لینا چاہیے

8327	جو جس سے مشابہت کرتا ہوگا اس کا تعلق انہی سے ہوگا
8330	زمین کرایہ پر لینے کے متعلق
8340	اٹھ سہ ماہ کا فائدہ
8348	جانور کو ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھنی چاہیے
8359	دین کی حقیقت
8360	ملاوت کرنے والے کا تعلق ہم سے نہیں ہے
8362	اللہ عزوجل بندے کو آزما تا ہے
8367	جھوٹی گواہی دینے والوں کا انجام
8380	گم شدہ شی کے متعلق
8383	کسی کا حق ناجائز طور پر لینے کا نقصان
8385	کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے
8402	اسلام لایعنی کاموں کو چھوڑنے کا حکم دیتا ہے
8396	پچھنا لگوانے کے متعلق
8393	عورت کتنا کپڑا لٹکا سکتی ہے
8386	سفید بال پر مہندی لگانا چاہیے
8215	خراسان کے لوگوں کے متعلق
8219	حضور ﷺ نے شیطان کو پکڑا
8230	کون سی مسجد افضل ہے
8242	شعبان کے چاند کے متعلق
8315	سورج گرہن
8317	مؤمن خواہشات کو کنٹرول میں رکھتا ہے
8303	جن دس افراد پر لعنت کی گئی ہے
8305	سونا کے دانٹ رکھنے کے متعلق

8290	بال اگر رکھے ہوں تو اس کی حفاظت کرنی چاہیے
8291	چند برتنوں کے متعلق
8297	عہدہ مانگنا نہیں چاہیے
8289	جس کو جانور مارے اس کی دیت نہیں ہے
8266	چار چیزیں کبھی میسر نہیں ہوتی ہیں
8250	جن چیزوں میں نحوست ہے
8254	مفلس کون ہے؟
8244	کافروں سے دوستی نہیں کرنی چاہیے
8525	ابن نواح کا ذکر
8885	چغلی وغیبت کرنے والوں کا انجام
8887	جن لوگوں کو حضور ﷺ کے حوض کوثر پر نہیں آنے دیا جائے گا
8888	خلوق خوشبو لگانا
8900	چھپکلی کو مارنے کا ثواب
8497	جن سات افراد پر لعنت برستی ہے
8491	ظلم کرنے والے حضور ﷺ کے حوض کوثر پر نہیں آئیں گے
8210	گالیاں دینا بڑا کام ہے
8204	مسائل کی سختی کے متعلق
8177-8205	مال میں اضافہ کے لیے مانگنے والوں کے لیے عذاب
8206	قبیلہ ہوازن والوں کا ذکر
8191	دشمن کے ملک میں قرآن لے کر نہیں جانا چاہیے
8189	عزل کے متعلق
8182	ستاروں سے اندازہ لگانا منع ہے
8176	کسی کی شئی اس کی اجازت کے بغیر نہیں اٹھانی چاہیے

8171-8228	غیر آباد زمین کو آباد کرنا
8166	دین کا نقصان مال کا حریص بہت زیادہ کرتا ہے
8150	ذخیرہ اندوزی
8147	جو کھیل اچھے ہیں
8148	مسلمان کو مارنا جائز نہیں ہے
8097	کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرنا چاہیے
8099-8234	مال کا ذبح بچہ کا ذبح ہے
8092	مشرق کی جانب سے آگ نکلے گی
8094	جب تین آدمی ہوں تو ایک امیر بنایا جائے
8095	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر
8096	عورت چھپانے والی شی ہے
8086	کوئی ذمہ داری نہیں مانگنی چاہیے
8089-8221	کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے
8083	اللہ پر بھروسہ کرنے کے متعلق
8072	جس عورت سے اس کا شوہر ناراض ہو تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں
8054	مہندی لگانے کے متعلق
8055	عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے
8056	دشمن سے لڑنے کی خواہش نہیں کرنی چاہیے
8050	جو کوئی شی ٹوٹ جائے اس کو درست کر لینا چاہیے
8051	مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے
8052	لوٹنی کی کمائی کے متعلق
8043	قیصر و کسریٰ کی ہلاکت
8047	کسی کو بغیر مانگے ذمہ داری دی جائے تو اللہ عزوجل کی مدد اس میں شامل حال ہوگی

8037	لینے کے متعلق
8032	رضعت پر عمل کرنا چاہیے
8034	مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی حرام ہے
8027	حضور ﷺ کو سبز رنگ زیادہ پسند تھا
8022	ریشم اور چاندی کے برتنوں میں پینا منع ہے
8023	مال تقسیم کرنے کا اعلان حضرت بلال رضی اللہ عنہ کرتے تھے
8901	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی آپ ﷺ نے مقام سرف میں کی
8904	قرب قیامت دن اور سال بہت مختصر ہوں گے
7960	شک کے متعلق
7963-7964	لوگوں کی مثال
7969	حضور ﷺ کے جھنڈے کا رنگ
7982	حلال کو حرام اور حرام کو حلال جاننے والا
7988	امت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھ میں ہے
8102	چلنے کے متعلق
8104	عزل کے متعلق
8008	جس جگہ کا نام اچھا نہ ہو اس کو بدل دینا چاہیے
8014	منبر کے پاس جھوٹی قسم اٹھانا
8472	حضور ﷺ کے وصال کے متعلق
8463	جو قسم اٹھائے تو اللہ کی قسم اٹھائے
8902	أحد کے دن سے زیادہ سخت دن
8903	عورت کو احتلام ہوتا ہے
8460	لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے
8461	آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ

8462	یا جوج ماجوج کھولے جائیں گے
8450	پیٹ بھر روٹی نہ کھانا
8444	مال فنی کی تقسیم
8439	لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے
8905	کل جہاں ملک جو کی روٹی غذا..... اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
8906	والد اگر بچے کو قتل کرے
8440	مؤمن کو دوست رکھنا
8441	اللہ غیرت کو پسند کرتا ہے



فہرست (بِلحاظِ حروفِ تہجی)

صفحہ

عنوانات

بَابُ الْمِيمِ

47	☆ من اسمہ محمود
120	☆ من اسمہ موسیٰ
363	☆ من اسمہ معاذ
429	☆ من اسمہ منتصر
438	☆ من اسمہ مسیح
440	☆ من اسمہ مسعود
450	☆ من اسمہ مطلب
548	☆ من اسمہ مقدم



یہ باب ہے اس شیخ کے نام سے جس کا نام محمود ہے

بَابُ مَنْ اسْمُهُ مَحْمُودٌ

حضرت رفاع الفقیانی فرماتے ہیں کہ میں مختار کے پاس داخل ہوا جب میں نے نکلنے کا ارادہ کیا مختار نے کہا: اے ابو عمر! کیا تو ہماری اس کرسی پر مدد نہیں کرے گا کیونکہ اس سے ابھی حضرت جبریل کھڑے ہوئے ہیں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! تیری اس حوالہ سے مدد کروں گا اسے جلاؤں گا اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر میں ڈال دوں گا۔ حضرت رفاع فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا ہاتھ تلوار کی طرف بڑھایا میں نے اپنے دل میں کہا: کیا اس جھوٹے کو قتل نہ کر دوں۔ یہاں تک کہ یہ بات اپنے بھائی عمرو بن حتمق کے پاس سے سنی ہوئی یاد کی کیونکہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دے وہ اس کو قتل کرے تو میں اس قاتل سے بری ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

7781 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نَزَكَرِيًّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّهٖ، نَاثِبْتُ أَبُو حَمْرَةَ، ثَنَا كَثِيرُ النَّوَّاءِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْمُتَيَّانِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ، فَلَمَّا أَنْ أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ قَالَ: يَا أَبَا عُمَرَ أَلَا تَعِينُنَا عَلَى هَذَا الْكُرْسِيِّ، فَإِنَّهُ قَامَ عَنْهُ جَبْرِيلُ أَنْفَاءً، قُلْتُ: بَلَى، أَعَيْنَكَ عَلَى أَنْ تُحَرِّقَهُ وَتَنْسِفَهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا، قَالَ رِفَاعَةُ: فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي إِلَى قَائِمِ سَيْفِي، فَقُلْتُ: فِي نَفْسِي أَلَا أَقْتُلُ هَذَا الْكُذَّابَ، حَتَّى ذَكَرْتُ كَلِمَةَ أَخِي عَمْرٍو بْنِ الْحَمِقِ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ اتَّمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَإِنَّا مِنَ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

یہ حدیث کثیر النواء سے ثابت البومزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ حَمْرَةَ تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوِيَّهٖ

7782 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7781- عزاه الهیثمی الی الطبرانی وقال: رواه الطبرانی بأسانید كثيرة وأحدها رجاله ثقات. مجمع الزوائد: کتاب الدیات جلد 6 صفحہ 277 .

7782- اسنادہ فیہ: أرحمة بن مصعب الواسطي: ضعيف. ب- عثمان بن سعد الكاتب: ضعيف. وضعفه الحافظ الهیثمی برحمة فقط. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 56 .

ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ایسے گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں، ہم میں سے کوئی آپ سے گفتگو نہ کرتا تھا سوائے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے۔

یہ حدیث عثمان بن سعد سے رحمتہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم قربانی کا رکھا ہوا گوشت تین دن کے بعد توڑ کر کھالیں۔

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن خلاد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا، گلیوں میں سے کسی گلی میں آپ پاخانہ اور پیشاب کر کے نکل رہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا، آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا، جب وہ گلی میں اوجھل ہونے لگا تو آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر مارا، آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا، پھر دوسرا ہاتھ دیوار پر مارا، اپنی دونوں کلائیوں پر

الْوَاسِطِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَيْسَى الطَّائِي، ثَنَا رَحْمَةُ
بْنِ مُصْعَبِ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ الْكَاتِبِ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا عَلَي رُءُوسِنَا الطَّيْرُ مَا
يَتَكَلَّمُ مِنَّا أَحَدٌ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا
رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عَيْسَى

7783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَلَادِ الْبَاهِلِيِّ، ثَنَا أَزْهَرُ
بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: كُنَّا نُوْمِرُ أَنْ نَقْضَ مَزَاوِدَنَا بَعْدَ ثَلَاثِ يَوْمٍ
الْأَصَاحِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَلَادٍ

7784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ

عَيْسَى الطَّائِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثَنَا نَافِعٌ قَالَ:
انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ،
فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَكَانَ
حَدِيثُهُ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَكَّةٍ مِنَ السَّكِكِ، وَقَدْ
خَرَجَ مِنْ بَوْلٍ وَعَاطِطٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

7784- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 330. قال أبو داؤد: سمعت أحمد بن

حنبل يقول: روى محمد بن ثابت حديثاً منكراً في التيمم، قال ابن داسة: قال أبو داؤد: لم يتابع محمد بن ثابت

في هذه القصة على ضربين عن النبي ﷺ ورواه فعل ابن عمر .

ہاتھ مارا، یعنی تیمم پھر اس آدمی کے سلام کا جواب دیا
آپ نے فرمایا: جو آپ کے سلام کا جواب دینے سے
رکاوٹ یہ تھی میں نے وضو نہیں کیا تھا۔

السَّلَامَ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى فِي السِّكَّةِ
ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ، ثُمَّ
ضَرَبَ ضَرْبَةً أُخْرَى بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ
ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ
يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا آتَى لَمْ أَكُنْ عَلَى
طَهْرٍ

یہ حدیث ابن عمرؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے
ہیں اس میں الفاظ تیمم کے نافع روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنو حکم تمیں کی تعداد کا ہو
جائے تو وہ دین کو دھوکہ اور اللہ کے بندوں کو ذلیل و خوار
اور اللہ کے مال کو ذاتی مال سمجھیں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرِ التَّيْمُمَ إِلَّا نَافِعٌ
7785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْوَاسِطِيُّ: ثنا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّةَ، ثنا صَالِحُ
بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ
أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو الْحَكَمِ ثَلَاثِينَ اتَّخَذُوا
دِينَ اللَّهِ دَعَا، وَعِبَادَ اللَّهِ خَوْلًا، وَمَالَ اللَّهِ دَوْلًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفِ إِلَّا صَالِحُ
بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوِيَّةَ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: کاروبار میں قسم برکت کو ختم کرتی ہے۔

7786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْوَاسِطِيُّ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّةَ، ثنا صَالِحُ

7785- اسنادہ فیہ: عطیة بن سعد العوفی: صدوق یخطی کثیراً وکان مدلساً وقد عنعنه. الحدیث أخرجه الطبرانی فی
الصغیر جلد 2 صفحہ 125، وأبو یعلیٰ جلد 2 صفحہ 383، والامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحہ 80، والبخاری
جلد 2 صفحہ 245-246 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 244.

7786- أخرجه البخاری فی کتاب البیوع جلد 4 صفحہ 369 رقم الحدیث: 2087 بنحوه. ومسلم فی کتاب
المساقاة جلد 3 صفحہ 1228، وأبو داؤد: کتاب البیوع جلد 3 صفحہ 242 رقم الحدیث: 3335، والنسائی
فی کتاب البیوع جلد 7 صفحہ 216، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 235 رقم الحدیث: 7226، وفي
جلد 2 صفحہ 242 رقم الحدیث: 7312.

بْنُ عُمَرَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ فِي الْبَيْعِ مُنْفَقَةٌ
مُحِقَّةٌ لِلْكَسْبِ

یہ حدیث داؤد بن ابویہند سے صالح بن عمر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی انصار سے آیا اپنے اونٹ پر سوار ہو کر نماز
مغرب کے لیے اقامت پڑھی گئی، مسجد میں آیا، حضرت
معاذ بن جبل کو دیکھا وہ امامت کروا رہے تھے۔ حضرت
معاذ نے سورہ بقرہ آل عمران شروع کر دی، جب اس
آدمی نے دیکھا تو وہ باجماعت نماز چھوڑ کر علیحدہ کونے
میں پڑھنے لگا، پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا، مدینہ والوں
نے کہا: فلاں منافق ہے۔ اس آدمی نے جب بات کی
حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ کو بتایا، آپ نے حضرت
معاذ کو بلوایا، فرمایا: کیا تُو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے، کیا تُو
والشمس وضحاها اور سبح اسم ربك الاعلیٰ کیوں نہیں پڑھ
لیتے۔

7787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا
وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ
الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَسْعَى عَلَى بَعِيرٍ
لَهُ، فَلَمَّا أَقِيَمَتِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ أَتَى الْمَسْجِدَ،
فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يُؤْمَهُمْ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقْرَةِ أَوْ
آلِ عِمْرَانَ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الرَّجُلُ أَنْصَرَفَ فَصَلَّى
نَاحِيَةً، ثُمَّ لَحِقَ بِبَعِيرِهِ، فَقَالَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ: نَافِقٌ
فُلَانٌ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا، فَقَالَ: أَفْتَانُ أَنْتَ، أَفَلَا
قَرَأْتَ بِ الشَّمْسِ وَضَحَاهَا وَسَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ
الْأَعْلَى

7787- أصله في البخارى كتاب الأدب جلد 10 صفحہ 532 رقم الحديث: 6106، و مسلم في كتاب الصلاة جلد 1

صفحہ 339، وأبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 207 رقم الحديث: 790، والنسائي في كتاب الامامة

جلد 2 صفحہ 76 و جلد 2 صفحہ 134، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 299 رقم الحديث: 14200 وفي

جلد 3 صفحہ 300 رقم الحديث: 14212 وفي جلد 3 صفحہ 308 رقم الحديث: 14317 و جلد 3

صفحہ 369 رقم الحديث: 14971

یہ حدیث شیبانی سے خالو یہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے دن
ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ اس وقت اللہ سے کوئی شی مانگی
جائے تو اللہ عطا کرتا ہے۔

یہ حدیث شیبانی سے خالد روایت کرتے ہیں۔
حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! ہم کو کچھ
لوگ منبروں پر بیٹھنے کا حکم دیتے ہیں، ہم گفتگو کریں، جب
ہم اترتے اللہ کی قسم! ہم میں سے کسی کو زیادہ پسند ہوتا تھا
کہ آسمان سے گرنا اس شی پر ثابت رہنے سے۔ حضرت
ابن عمر نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم
مناقضت شمار کرتے تھے۔

یہ حدیث مجالد سے سنان بن ہارون روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، إِلَّا خَالِدٌ
7788 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا
وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَوْنِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ:
قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا يَسْأَلُ اللَّهُ
فِيهَا عَبْدٌ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا خَالِدٌ
7789 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا
زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّةَ: نَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ
مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا
عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَوْمًا يَأْمُرُونَ أَنْ نَصْعَدَ عَلَى
الْمَنَابِرِ فَنَتَكَلَّمَ، فَإِذَا نَزَلْنَا فَرَأَى اللَّهُ لَأَنْ يَخْرَجَ أَحَدُنَا
مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَثْبَتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا
قَالَ: كَانَ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَاقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ
هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّةَ

7790 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا

7788- أخرجه البخاری: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 482 رقم الحديث: 935، ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2

صفحة 583، والترمذی فی كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 361 رقم الحديث: 490، والنسائی فی كتاب

الجمعة جلد 3 صفحه 93، وابن ماجة فی كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 360 رقم

الحديث: 1137 .

7790- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 9 صفحه 245 رقم الحديث: 9205 من طريق أبي نعيم ثنا مسعر، عن عامر ابن

شقيق بالاسناد قال: ليس عبد الله حتى رمى الجمرة . وقال الهيثمي فی المجمع جلد 3 صفحه 228 وفيه

حضور ﷺ کے ساتھ تھا آپ نے جمرہ عقبہ کو نکل کر یاں مارنے تک تلبیہ ختم نہیں کیا۔

زَكَرِيَّا، نَا شَرِيكُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ بَنِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعْ التَّلْبِيَةَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ إِلَّا شَرِيْكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّةٌ

حضرت عمرو بن خارجہ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حج کے موقع میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی گردن کے اندرونی حصہ کے درمیان اس طرح تھا کہ وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہ رہا تھا میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خبردار! ہر حق والے کو حق دیا جائے وارث کے لیے وصیت نہیں ہے، بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

7791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ طَلْحَةَ أَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى بَاهِلَةَ، ثَنَا قَنَادَةُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ إِنِّي لَبِيتُ جِرَانَ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ تَقْضِعُ بَجْرَتَهَا وَلِعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيْ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، لَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ، وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَامِرِ الْحَجَرُ

یہ حدیث طلحہ بن عبدالرحمن سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا هُشَيْمٌ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ

7792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

عامر بن شقیق وثقفہ النسائی وابن حبان وضعفه ابن معین .

7791- أخرجه الترمذی: الوصایا جلد 4 صفحہ 434 رقم الحدیث: 2121 وقال: حسن صحیح . والنسائی: الوصایا

جلد 6 صفحہ 207 (باب انطال الوصیة للوارث) . وابن ماجة: الوصایا جلد 2 صفحہ 905 رقم الحدیث:

2712، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 291 رقم الحدیث: 18106 .

7792- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 276 رقم الحدیث: 417 وقال: حسن صحیح . وابن ماجة: الاقامة

جلد 1 صفحہ 363 رقم الحدیث: 1149، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 129 رقم الحدیث: 5693

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور غزوہ تبوک میں چالیس دن سے زیادہ ٹھہرے آپ نے وہاں نماز فجر کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد کی تلاوت کرتے تھے۔

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ہری کے بھائی کے بیٹے سے از زہری سے عبدالعزیز ابن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی کو جب کوئی دعوت دے اس کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ نکل جائے۔

یہ حدیث عکرمہ سے عبید بن ہمام او عبید سے ابوصیفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قسم اٹھاتے تھے کہ لیلۃ القدر ستائیس رات کو قسم اٹھانے میں استثناء نہیں کرتے

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ الزُّهْرِيُّ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

7793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا

الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودِ الْجَحْدَرِيِّ، نَا أَبُو صَيْفِيٍّ، نَا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنْ السُّنَّةِ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ أَخَاهُ أَنْ يَقُومَ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدٍ إِلَّا أَبُو صَيْفِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

7794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، نَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ

بلفظ: رقت النبي ﷺ شهراً فكان يقرأ.....

7793- اسنادہ فیہ: أبو صیفیٰ ہو بشیر بن میمون: ضعیف جداً. وانظر: مجمع الزوائد (5714).

7794- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 828، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 52 رقم الحديث: رقم

الحديث: 1378، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 151 رقم الحديث: 793.

تھے ہم نے عرض کی: اس کو کیسے معلوم کیا؟ فرمایا: اس نشانی کی وجہ سے جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے بتائی ہے ہم نے شمار کیا، ہم نے یاد کیا کہ وہ آج رات کو ہے۔

أَبَجَرَ قَالَ: سَمِعْتُ زَرَّ بْنَ حَبِيشٍ قَالَ: كَانَ أَبِي بِنُ كَعْبٍ يَحْلِفُ بِاللَّهِ، إِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةٌ سَبْعٌ وَعِشْرِينَ لَا يَسْتَشِي قَالَ: قُلْنَا لَهُ: مِنْ أَيْنَ عَرَفْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَبْنَا وَحَفِظْنَا أَنَّهَا لَيْلَةٌ سَبْعٌ وَعِشْرِينَ

یہ حدیث ابن ابجر سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن سعید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي جَرَّ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ وَليدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ حضرت سويد بن غفار اور زيد بن صوحان اور تیسرا میں ان کے ساتھ تھا سفر میں ان میں سے کسی ایک نے کوڑا پایا، اس کو پکڑا، اس کے ساتھی نے کہا: اس کو پھینک دو اس نے کہا: میں اس سے فائدہ اٹھاؤں گا، اگر اس کا مالک آیا تو ہم اسے دے دیں گے یہ اس سے بہتر ہے کہ میں اس کو چھوڑوں اور اس کو درندے کھائیں ان کی ملاقات حضرت ابی بن کعب سے ہوئی، انہوں نے اس کا ذکر کیا۔ حضرت ابی نے فرمایا: اچھا اور غلطی دونوں کی ہیں اور فرمایا: میں نے حضور ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے، میں ان کو لے کر آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: اس کا اعلان کرو ایک سال تک، میں نے اعلان کیا کوئی نہیں آیا، میں دوبارہ آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: ایک سال اعلان کرو میں نے ایک سال اعلان کیا کوئی نہ آیا، دو تین

7795 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ، نا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: كَانَ سُويْدُ بْنُ غَفَلَةَ، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَثَالِثٌ مَعَهُمَا فِي سَفَرٍ، فَوَجَدَ أَحَدَهُمْ سَوْطًا فَأَخَذَهُ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبَاهُ: أَلْفِهِ قَالَ: اسْتَمْتَعْتُ بِهِ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ أَدَيْنَاهُ إِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ اتْرُكَهُ، فَنَأْكُلُهُ السَّبَاعُ، فَلَقِيَ أَبِي بِنُ كَعْبٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: اصْبَبْ وَأَخْطِنَا، وَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتُ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرَفْتُهَا عَامًا، فَعَرَفْتُهَا، فَلَمْ تُعْرِفْ، فَارْجِعْ إِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرَفْتُهَا عَامًا، فَعَرَفْتُهَا عَامًا، فَلَمْ تُعْرِفْ، مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

مرتبہ کیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو شمار کرو اور اپنے مال کے ساتھ ملاؤ، اگر اس کا مالک آئے تو واپس کر دو۔
یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حنین بن شئی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی زیادہ حق دار ہوتا ہے شفعہ کا۔

یہ حدیث نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزے دار کو پچھنا لگوانے کی اجازت دی۔

یہ حدیث سفیان سے اسحاق ازرق روایت کرتے ہیں۔

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفْ عِدَّتَهَا، وَوَعَاءَ هَا، وَوِكَاءَ هَا، وَاخْلِطَهَا بِمَالِكَ، فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى

7796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقِيهِ مَا كَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَأَسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْاَزْرُقِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْحَاقُ الْاَزْرُقِيُّ

7798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا

7796- اسنادہ حسن' فیہ: الحسن بن عبد الرحمن بن محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی: صدوق. انظر: الجرح

والتعديل جلد3 صفحہ24.

7797- اسنادہ صحیح.

7798- اسنادہ حسن والحديث صحيح فيه: مرتضى بن رجاء البشكري أبو رجاء البصري: صدوق ربما وهم.

حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی آپ ایک صاع کے ساتھ غسل اور ایک مد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے یعقوب الحضرمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے دس سنتیں یاد کیں: دو رکعت ظہر سے پہلے اور اس کے بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

یہ حدیث ابو شعیب جن کا نام صلت بن دینار ہے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب وہ اپنے والد کی طرف سے

عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ،
ثَنَا مُرْجَى بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا أَبُو رِيحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ
قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَشْرَ سِنِينَ، فَكَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرْجَى بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا
يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

7799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَبْدُ
الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سَلِيمَانَ
قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، وَأَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، وَنَافِعٍ، أَنَّهُمْ حَدَّثُوهُ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَشْرُ صَلَوَاتٍ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ
الظُّهْرِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ،
وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ وَهُوَ
الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ

7800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا صِلَةَ بْنُ سَلِيمَانَ،

انظر: التقريب (6540) والحديث أخرجه مسلم (53)؛ والترمذی جلد 1 صفحہ 39؛ وابن ماجہ جلد 1 صفحہ 99 .

7799 - أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحہ 70 رقم الحديث: 1180، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 504 وعند مسلم لم يذكر الرکعتین قبل الفجر وزاد: وبعد الجمعة سجدين .

7800 - اسنادہ فیہ: صلیة بن سلیمان العطار أبو زید الواسطی: متروک . انظر: لسان المیزان جلد 3 صفحہ 198 . والحديث أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحہ 1406، والدارقطنی جلد 2 صفحہ 260 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 149 .

حج کیا یا ان کا قرض ادا کیا اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن نیک لوگوں کے ساتھ اٹھائے گا۔

یہ حدیث ابن جریج سے صلت بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو دونوں ہاتھ اٹھائے ان کا باطن قبلہ رخ کرے کیونکہ نمازی کے سامنے اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو تو کوئی اس کی آواز نہ سنے اپنی انگلی کے ساتھ اللہ عزوجل کی وحدانیت کی طرف اشارہ کرے۔

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ وَالِدَيْهِ، أَوْ قَضَى عَنْهُمَا مَغْرَمًا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْأَبْرَارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا صَلَّةُ بِنِ سَلِيمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

7801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَفْتَحَ أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَلْيَسْتَقْبِلْ بِأَطْيَمَيْهِمَا الْقِبْلَةَ، فَإِنَّ اللَّهَ أَمَامَهُ

7802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نَا عُمَيْرٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَا يَسْمَعُ أَحَدًا صَوْتَهُ، وَلْيُشِرْ بِأَصْبَعِهِ إِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

7801- اسنادہ فیہ: عمیر بن عمران الحنفی: ضعیف۔ انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 380۔ و انظر: مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 105۔

7802- اسنادہ فیہ: عمیر بن عمران الحنفی: ضعیف۔ انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 380۔ مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 144۔

حرب اکیلے ہیں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا کہ میں اپنی زمین کرایہ پر دیتا، اس کو سنبھال لیتا، اس سے حضور ﷺ نے منع کیا تھا۔

7803 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، نَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كِرَى الْأَرْضِ: أَنَّ الرَّجُلَ يُكْرِى أَرْضَهُ عَلَى أَنْ مَا أَشَارَ إِلَيْهِ فَهُوَ لَهُ، فَكَانَ هَذَا الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزارا کہ دو سو ایک ہزار پر غالب آئیں گے، اللہ عزوجل نے ان پر آسانی کر دی، اس کو بعد والی آیت نے منسوخ کر دیا کہ اب اللہ عزوجل نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور تم میں کمزوری دیکھی ہے (اب) اگر تم میں دو سو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ ایک ہزار پر غالب رہیں گے اللہ کے حکم سے۔

7804 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ثَقُلْتُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَأَعْظَمُوا أَنْ يُقَاتِلَ عَشْرُونَ مَائَتَيْنِ وَمِائَةَ الْفَاءِ، فَخَفَّفَ اللَّهُ عَنْهُمْ، فَنَسَخَهَا بِالْآيَةِ الَّتِي بَعْدَهَا، (الآن خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ، وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا، فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مَائَتَيْنِ، وَإِنْ يَكُنْ

7803- أصله عند البخاری، ومسلم بن طريق حنظلة الزرقی قال: سمعت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ يقول: كنا أكثر

الأنصار حةً، فكننا نكرى الأرض، فربما أخرجت هذه ولم تخرج هذه. فنهينا عن ذلك ولم ننه عن الورق.

أخرجه البخاری: الشروط جلد 5 صفحہ 381 رقم الحدیث: 2722، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1183.

7804- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 163 رقم الحدیث: 4653، وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 46 رقم

الحدیث: 2646.

مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عطاء سے یونس بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رجم اور بڑے کی رضاعت والی آیت نازل ہوئی تو وہ صحیفہ میری چارپائی پر تھا، جب حضور ﷺ کا وصال مبارک ہوا تو ہم آپ کے حوالہ سے مشغول ہو گئے مرغی آئی اس نے کھالیا۔

7805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ، وَرِضَاعُ الْكَبِيرِ عَشْرًا، فَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي، فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ، فَدَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث عبدالرحمن بن قاسم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے سیر کروائی گئی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا، آپ مقام کثیب احمر کے پاس اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔

7806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا صِلَةَ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةَ أُسْرِي بِي مَرَرْتُ بِمُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا صِلَةَ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عون سے صلہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

7807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا

7805- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحہ 625 رقم الحديث: 1944 .

7806- اسنادہ فیہ: صله بن سليمان: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 104 . كشف الأستار . وانظر:

مجمع الزوائد (20818) .

7807- اسنادہ فیہ: أ- يحيى بن السكن: ضعيف . ب- المشنى بن الصباح: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے تہبند پہنو جس طرح فرشتے باندھتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے کیسے باندھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدھی پنڈلی تک۔

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن سکن روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر مسلمان کے پاس سوتے وقت ایک رات یا دو راتیں اس طرح نہ گزریں کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

یہ حدیث عمر بن راشد سے عبید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تشریف لائے آپ کے دست مبارک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھا آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عُمَرََانَ الْقَطَّانِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَرُوا كَمَا رَأَيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ تَأْتِرُونَ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ رَأَيْتَ؟ قَالَ: إِلَى أَنْصَافِ سَوْفِهَا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ

7808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حَمِيدٍ، عَنْ عُمَرََانَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ أَنْ لَا يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ حَتَّى يَكْتُبَ وَصِيَّتَهُ إِذَا كَانَ لَهُ مَا يُوصِي بِهِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرََانَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا عَبِيدَةَ

7809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدَةَ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَفِي يَدِهِ قِطْعَةٌ مِنْ ذَهَبٍ

صفحة 126 .

7808- أخرجه البخارى: الوصايا جلد 5 صفحہ 419 رقم الحديث: 2738، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحہ 1249 .

بلفظ: ما حق امرئ مسلم له شيء يوصي فيه يبيت.....

7809- استاده فيه: عمرو بن جرير: متروك. والحديث أخرجه الطبرانی فى الصغير جلد 1 صفحہ 167، والبزار جلد 3

صفحة 382 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 146 .

وَقَطْعَةً مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ: إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَيَّ ذُكُورٍ
أُمَّتِي، وَأَحْلًا لِأَنَابَتِهِمْ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے اسماعیل بن مسلم
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
إِسْمَاعِيلَ بْنَ مُسْلِمٍ

حضرت عمرو بن سہل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صلہ رحمی کرنے سے مال
میں اضافہ ہوتا ہے اور خاندان کی محبت ہوتی ہے اور عمر
لمبی ہوتی ہے۔

7810 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَحْمُودٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَأَسْطِيُّ، نَا
حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ
الْغَسِيلِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَمِّي لِي، يُقَالُ لَهُ: عَمْرُو بْنُ
سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: صِلَةُ الْقَرَابَةِ مَثْرَاءٌ فِي الْمَالِ، مَحَبَّةٌ
فِي الْأَهْلِ، مَنَسَاءٌ فِي الْأَجَلِ

یہ حدیث حنان بن سدید سے ابو محمد روایت کرتے
ہیں اور عمرو بن سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنَانَ بْنِ سُدَيْرٍ إِلَّا
أَبُو مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

حضرت عبدالرحمن بن جرہد رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے والد کے پاس سے
گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران ننگی تھی، آپ نے

7811 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ
ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثَنَا سَعِيدُ
بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ

7810 - اسنادہ لعلہ حسن، فیہ: ا - جعفر بن عبد اللہ بن محمود ابو محمد الواسطی الوراق: سکت عنہ ابن ابی حاتم .
انظر: الجرح والتعديل جلد 2 صفحہ 483 . ب - حنان بن سدیر بن حکیم الصیرفی: سکت عنہ ابن ابی حاتم .
انظر: الجرح جلد 3 صفحہ 299 . ج - ابن الغسیل هو عبد الرحمن بن سلیمان بن عبد اللہ بن حنظلہ
الأنصاری: صدوق فیہ لین . وقال حافظ الہیثمی . فیہ من لم أعرفہم . انظر: مجمع الزوائد جلد 8
صفحہ 855 . قلت: رجال الاسناد کلہم معروفون واللہ اعلم .

7811 - أخرجه أبو داؤد: الحمام جلد 4 صفحہ 39 رقم الحدیث: 4014، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 110 رقم
الحدیث: 2795 . وقال: حسن ما أرى اسنادہ بمتصل . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 581 رقم
الحدیث: 15935 .

فرمایا: اس کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

الرَّحْمَنِ بْنِ جَرَّهْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَرَّ بِأَبِيهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فِخْدِهِ، فَقَالَ: غَطَّهَا
فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے سعید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سواہ اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ،
وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

حضرت عبدالرحمن بن ابی زبلی اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ
ایک جنازہ میں شریک تھا، جب نماز جنازہ پڑھانے کا
ارادہ کیا تو دیکھا کہ ایک عورت ہے آپ نے اس کو
جانے کا حکم دیا، آپ نے اس وقت تک تکبیر نہیں کہی
جب تک وہ دکھائی دے رہی تھی، پھر آپ آگے بڑھے
اور چار تکبیریں پڑھیں۔

7812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ
يَحْيَى زَحْمَوِيَّهٖ، نَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سَالِمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةً، فَلَمَّا أَرَادَ
أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ، فَأَمَرَ بِهَا
فَطُرِدَتْ حَتَّى لَمْ يَرَهَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ
بِهِ: زَحْمَوِيَّهٖ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عمر بن سالم اور محمد بن
سالم سے عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا زَكْرِيَّا، نَا
عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضرت ماعز بن مالک، حضور ﷺ کے پاس آئے
عرض کی: میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اعراض فرمایا،
حضرت ماعز پھر آئے، عرض کی: میں نے زنا کیا ہے

7812- اسنادہ فیہ: محمد بن سالم الہمدانی أبو سهل الکوفی: ضعیف. انظر: المیزان جلد 3 صفحہ 556. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 32.

7813- أصله عند البخاری ومسلم من طریق أبو سلمة بن عبد الرحمن وسعيد بن المسيب به. أخرجه البخاری:

الطلاق جلد 9 صفحہ 301 رقم الحدیث: 5271، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1318 رقم الحدیث: 16،

والترمذی: الحدود جلد 4 صفحہ 36 رقم الحدیث: 1428. وقال: حسن. واللفظ له.

آپ نے اعراض کیا یہاں تک کہ آپ کے پاس چار مرتبہ آئے پھر آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا، جب ان کو پتھر لگے تو بھاگنے لگے، ایک آدمی آگے سے ملا اس نے اونٹ کی ہڈی ماری، اس کے ساتھ گرے حضور ﷺ کے پاس ان کے بھاگنے کا ذکر کیا گیا جس وقت ان کو پتھر لگے آپ نے فرمایا: تم نے ان کو چھوڑا کیوں نہیں۔ یہ حدیث محمد بن عمرو سے عباد روایت کرتے ہیں۔

رَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ آتَاهُ، فَقَالَ: إِنِّي زَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى آتَاهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ، فَلَمَّا أَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ أَذْبَرَ يَسْتَدُّ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَحَدَفَهُ بِدَحْيٍ جَمَلٍ فَصَرَعَهُ، فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارَهُ حَتَّى مَسَّتُهُ الْحِجَارَةُ قَالَ: فَهَلَّا تَرَ كُتْمُوهُ

فَلَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

إِلَّا عَبَادٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے جب تک روزہ دار اسے پھاڑ نہ دے، عرض کی گئی: پھاڑنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جھوٹ اور نیت کرنا۔

7814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا زَكْرِيَّا، ثنا

الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جَنَّةٌ، مَا لَمْ يَخْرِقْهُ. قَالَ: قِيلَ: مَا يَخْرِقُهَا؟ قَالَ: بِكَذِبَةٍ أَوْ بَغِيْبَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ

بَدْرٍ

یہ حدیث یونس سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

7815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، نَا أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا لِقَرِيْشٍ مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى أَعْنَاقِكُمْ، فَأَيِّدُوا خَضْرَاءَ هُمْ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَكُونُوا حَرَائِنَ أَشَقِيَاءَ، تَأْكُلُوا كَدَّ أَيْدِيكُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش کے لیے استقامت مانگو جب تک وہ تمہارے لیے مانگیں، اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم اپنی تلواریں اپنی گردن پر رکھو، خضراء والوں سے ابتداء کرو، اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو سب سے بڑے بد بخت ہو گے، تم ہاتھوں کو کی کماٹی کھاؤ۔

اس حدیث میں یزید بن ابوزیاد ابن سالم بن ابوجہد سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے شراب اور شراب پینے پلانے، نچوڑنے، نچروانے والے پر اٹھانے، اٹھوانے والے پر خریدنے اور فروخت کرنے والے پر اس کی کمائی کھانے والے پر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اپنے سر کے اگلے حصے سے بچھنے لگواتے اور اس کا نام ”ام مغیث“ رکھتے۔

یہ دونوں حدیثیں نافع سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے بشر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں سے روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ الْأَخَالِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمٍ

7816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا زَكْرِيَّا، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ الْخُمَرَ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُسْتَعَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَ إِلَيْهَا، وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا، وَمَبْتَاعَهَا

7817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا زَكْرِيَّا، ثنا بِشْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ هَذَا الْحَجْمَ فِي مُقَدِّمِ رَأْسِهِ، وَيُسَمِّيهِ أُمَّ مَغِيثٍ

لَمْ يَرَوْ هَدَيْتَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعِ الْأَعْبُدِ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَبِشْرِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: زَحْمَوِيَّةٌ

7818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا وَهْبُ بْنُ

7816 - أخرجه أبو داود: الأثرية جلد 3 صفحہ 324 رقم الحديث: 3674، وابن ماجه: الأطعمة جلد 2

صفحہ 1121 رقم الحديث: 3380، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 132 رقم الحديث: 5718 .

7817 - اسنادہ حسن، فیہ: أ - بشر هو ابن عبد الله بن عمر بن عبد العزيز بن مروان: لا بأس به . انظر: الجرح جلد 2

صفحہ 361 . ب - عبد العزيز هو ابن عمر بن عبد العزيز: صدوق يخطئ . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله

ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 96 .

7818 - أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحہ 487 رقم الحديث: 306، ومسلم:

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے استخاضہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: حیض کے دن شمار کرے اور ہر پاکی پر غسل کرے پھر کپڑا باندھے اور نماز پڑھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں اذان کے کلمات دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات بھی دو مرتبہ پڑھتے تھے۔

بَقِيَّةً، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ فَقَالَ: تَعْتَدُ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طَهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي وَتُصَلِّي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

7819 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَاوَهُبُ بْنُ بَقِيَّةً، نَا خَالِدٌ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى، عَنْ رَبِيعَةَ بِنِ ابْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَيْبَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى إِلَّا خَالِدٌ

7820 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا زَكَرِيَّا، نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ، ثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَذَّنَ بِلَالٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى، وَأَقَامَ مِثْلَ

الحیض جلد 1 صفحہ 262 .

7819 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 652 رقم الحدیث: 3547، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1824 .

7820 - اسنادہ حسن' فیہ: زکریا بن یحییٰ بن صبیح زحمویہ الواسطی: ذکرہ ابن حبان فی الثقات' وسکت عنہ ابن ابی حاتم . انظر: الثقات جلد 8 صفحہ 253، والجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 601 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 22 صفحہ 100-101 . وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 333 .

ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ادریس سے زیاد بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

7821 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا بَشْرُ بْنُ عَبْدِ

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر الاشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منہ سے نیند کا گرنا اس سے نیکیاں ختم ہوتی ہیں۔

الْغَفَّارِ الْقَطَّانُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نَا شَمْلَةُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدَرَ الْوَجْهَ مِنَ النَّبِيدِ تَنَاتُرٌ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَتَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

7822 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور ہم پر ابو عبیدہ بن جراح کو امیر مقرر کیا جو ہمارے پاس زادراہ تھا وہ ختم ہو گیا، ہمیں بڑا جانور ملا جس کو سمندر نے پھینکا تھا، ہم نے اس کو جمع کر لیا، ہم نے کھایا اور رکھ بھی لیا، اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ شکار تھا جو اللہ نے تم کو کھلایا ہے۔

نَا خَالِدٌ، عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عُبَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ، وَأَمَرَ عَلَيْنَا اَبَا عَبِيْدَةَ بْنَ الْجُرَّاحِ، فَفَنِي مَا مَعَنَا مِنْ زَادٍ، فَاتَيْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِدَايَةِ مِثْلِ الْكَثِيْبِ، قَدْ لَآئَهُ الْبَحْرُ، فَاَحْرَزْنَاهُ، فَاَكَلْنَا وَتَرَوَدْنَا، قَدْ كَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ صَيْدٌ اَطْعَمَكُمْوهُ

7821- اسنادہ فیہ: ا- محمد بن عمر الواقدی: متروک . ب- عمر بن شیبہ بن ابی کثیر الأشجعی: مجهول . انظر: لسان

الميزان جلد 4 صفحہ 312 . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 263 . وانظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 724 .

7822- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1535، وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحہ 363 رقم الحديث: 3840

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 382 رقم الحديث: 14350 .

اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاَصِلٍ إِلَّا خَالِدٌ

7823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّةَ، نَا سِنَانُ
 بَنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ
 ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: مَا أَسَى عَلَى شَيْءٍ
 فَاتَنَيْ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا عَلَى ثَلَاثَةٍ: الصَّوْمِ فِي
 الْهَوَاجِرِ، وَأَنْ لَا أَكُونَ أَفْرَجْتُ بَيْنَ قَدَمَيَّ فِي
 الصَّلَاةِ، يَعْنِي: طُولَ الصَّلَاةِ، وَاسْتِقَالَتِي عَلَى
 الْبَيْعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ
 بِهِ: زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّةَ

7824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا وَهْبُ بْنُ

بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ ابَانَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
 أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
 وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ
 بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابَانَ الْمُعَلِّمِ، إِلَّا

خَالِدٌ

7825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا زَكْرِيَّا

یہ حدیث واصل سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر
 رضی اللہ عنہما نے اپنی وفات کے موقع پر فرمایا: مجھے دنیا
 کی کسی شے کے فوت ہونے کا اتنا افسوس نہیں ہے سوائے
 تین اشیاء کے: (۱) گرمیوں میں روزے رکھنے کا
 (۲) نماز میں دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے کا
 یعنی نماز کو لمبا کرنا اور (۳) بیچ کے بعد اقبال طلب کرنے
 کا۔

یہ حدیث نافع سے محمد بن اسحاق اور محمد سے سنان
 بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
 زکریا بن یحییٰ زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نماز میں قرأت
 الحمد للہ سے شروع کرتے تھے۔

یہ حدیث ابان المعلم سے خالد روایت کرتے
 ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7823- اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه. وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير. انظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحة 185

7824- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحہ 265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 299

7825- اسنادہ حسن فیہ: سنان بن ہارون: صدوق فیہ لین. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 273

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو میری امت کو دیکھے کہ وہ ظالم کو یہ کہنے سے ڈرے کہ تو ظالم ہے تو ان سے امانت لے لے۔

یہ حدیث حسن بن عمرو ابوزبیر سے اور حسن بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سودا دھار کی صورت میں ہے۔

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوبکر بن حفص سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

یہ حدیث ابوبکر سے ابان اور ابان سے فضل روایت کرتے ہیں۔

زَحْمَوِيَّهِ، نَاسِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتَ أُمَّتِي تَهَابُ الظَّالِمَ أَنْ تَقُولَ: إِنَّكَ ظَالِمٌ، فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سِنَانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّهِ

7826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا زَكْرِيَّا، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنَانِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رَبًّا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّهِ

7827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا زَكْرِيَّا زَحْمَوِيَّهِ، نَا الْفَضْلُ، نَا ابْنُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو، لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهَا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا لَمْ يَرَوْ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابَانُ، وَلَا عَنْ ابَانٍ إِلَّا الْفَضْلُ

7826- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 445 رقم الحدیث: 2178 و 2179، ومسلم: المساقاة جلد 3

صفحہ 1217 .

7827- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 418 رقم الحدیث: 538 . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 79 رقم الحدیث: 5211 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے کھجور کی بنیڈ بناتی تھی، پھر آپ ﷺ کشمش سے ایک مٹھی لیتے اس میں ڈالتے تھے۔

یہ حدیث مجاہد سے حمید بن سنان اور حمید سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو الشعثاء اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے تھے۔

یہ حدیث شعیبی سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

یہ حدیث جابر بن حُر سے علی بن ہاشم روایت

7828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَبْذُرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرَ، ثُمَّ أَخَذُ قَبْضَةً مِنَ الزَّرْبِيبِ فَأُلْقِيهِ فِيهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الشَّعْثَاءِ

7829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَاصِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ

7830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ إِلَّا

7828- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 53 رقم الحديث: 24253 .

7829- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحہ 570 رقم الحديث: 5525-5526، ومسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1539 رقم الحديث: 1938 .

7830- اسنادہ لعلہ حسن' فیہ: أ- جابر بن الحر: قال الأزدي: يتكلمون فيه. انظر: لسان الميزان (8612). ب- عمرو بن شعيب: صدوق. ج- شعيب بن محمد بن عبد الله بن عمرو: صدوق.

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چار کام حضور ﷺ نہیں چھوڑتے تھے: (۱) عاشوراء کے روزے (۲) ذی الحجہ کے دس دن کے روزے (۳) ہر ماہ تین روزے (۴) فجر سے پہلے دو سنتیں۔

یہ حدیث عمرو بن قیس سے اشجعی اور اشجعی سے ابونصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ایک رات حضور ﷺ سو گئے، نماز رہ گئی یہاں تک کہ سورج طلوع ہو کر چمکنے لگا۔

یہ حدیث عبداللہ بن ولید سے حسن بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

7831 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عُمَانُ، ثَنَا

هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا أَبُو اسْحَاقَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدِ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: أَرَبَعًا لَمْ يَكُنْ يَدْعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامَ عَاشُورَاءَ، وَالْعَشْرَ، وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ، وَلَا عَنِ الْأَشْجَعِيِّ إِلَّا أَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

7832 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا أَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا

يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادِ أَبِي صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ مَعَنَا لَيْلَةَ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ

حَادِيَان

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

7832- اسنادہ حسن، فیہ: حسن بن ثابت الثعلبی: صدوق یغرب. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير (10550).

وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 327.

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرتے تھے۔

7833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَيْسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ يَزِيدِ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں بکر القاضی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ الْقَاضِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوا یا اور پچھنا لگوانے والے کو اجرت بھی دی ایک دینار۔

7834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، نا عُمَرُ بْنُ فَرُوحٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ دِينَارًا

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث کہ آپ نے ایک درہم مزدوری دی صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن فروخ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ جِهَةٍ مِنَ الْجِهَاتِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ دِينَارًا، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ فَرُوحٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بیت الخلاء میں داخل ہوئے وہاں کوئی گندگی والی شے نہیں دیکھی؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے

7835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثنا عَنبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ إِمِّ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

7833 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی: صدوق سیی الحفظ جدًا . وانظر: مجمع الزوائد

(22412) .

7834 - اسنادہ حسن فیہ: عمر بن فروخ البصری بیاع الأقتات: صدوق ریما وهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4

صفحة 97 .

7835 - اسنادہ فیہ: أ- عنبسة بن عبد الرحمن: متروك . ب- محمد بن زاذان المدني: متروك .

جسم سے جو کچھ نکلتا ہے وہ زمین نکل جاتی ہے اس سے کوئی شی دکھائی نہیں دیتی ہے۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک عورت لائی گئی اُس نے چوری کی تھی اس کا ہاتھ کاٹا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا۔

یہ حدیث ابو زبیر سے اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث ابو زبیر سے حسین بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ صرف شلوار پہن کر بغیر قمیص کے۔

تَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَلَا يُرَى مِنْكَ شَيْءٌ مِنَ الْأَذَى؟
قَالَ: أَوْ مَا عَلِمْتَ يَا عَائِشَةُ أَنَّ الْأَرْضَ تَبْتَلِعُ مَا
يَخْرُجُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَلَا يُرَى مِنْهُ شَيْءٌ؟

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

7836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ

عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ،
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ سَرَقَتْ، فَقَطَعَ يَدَهَا، وَقَالَ:
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ
لَقَطَعْتُ يَدَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا
أَشْعَثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ

7837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا أَبُو الشَّعْثَاءِ، نا

زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، نا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّرَاوِيلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا
حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، وَمَعْنَاهُ: أَنْ يَتَغَمَّدَ الرَّجُلُ فِي
السَّرَاوِيلِ وَحَدَهُ بِلَا قَمِيصٍ وَلَا رِدَاءٍ

7836 - أخرجه مسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1316، والنسائي: السارق جلد 8 صفحہ 61-64 (باب ما يكون حرزا
وملا يكون) .

7837 - اسنادہ فیہ: حسین بن وردان: ضعیف . انظر: لسان المیزان جلد 2 صفحہ 317 . والحديث أخرجه العقيلي في

الضعفاء جلد 1 صفحہ 251 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 54-55 .

حضرت ابن بزیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کلب اور کلیب نام رکھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث صالح بن حبان سے علی بن غراب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعاع اکیلے ہیں۔

حضرت کریمہ بنت سرین فرماتی ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحبت میں رہی مزدلفہ سے مٹی تک میں نے کہا: میں نے نذر مانی تھی بدھ کے دن روزہ رکھنے کی آج کا دن وہ آیا ہے آپ کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

یہ حدیث کریمہ بنت سرین، محمد بن سرین کی بہن سے عاصم الاحول روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7838 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا أَبُو الشَّعْنَاءِ، نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَمَّى كَلْبًا أَوْ كَلْبِيًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الشَّعْنَاءِ

7839 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا أَبُو الشَّعْنَاءِ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، قَالَتْ: صَحِبْتُ ابْنَ عَمْرٍو مِنْ جَمْعِ أَلَى مَنِي، فَقُلْتُ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ، فَوَافَقَ هَذَا الْيَوْمَ فَمَا تَرَى؟ فَقَالَ: أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ، وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ أَحَبُّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا عَاصِمُ الْأَحْوَلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

7840 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا وَهْبُ بْنُ

7838- اسنادہ فیہ: صالح بن حبان: ضعیف۔ والحديث: أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 7.

7839- وعن زياد بن جبیر قال: كنت مع ابن عمر رضی اللہ عنہما فسأله رجل: فقال: نذرت أن أصوم كل يوم ثلاثاً أو أربعاء ما عشت، فوافقت هذا اليوم يوم النحر قال: أمر الله بوفاء النذر ونهينا أن نصوم يوم النحر. أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 599 رقم الحديث: 6706. وقال ابن حجر: ثم وجدت في ثقات ابن حبان من طريق كريمة بنت سيرين أنها: سألت ابن عمر فقالت: فذكره. ورواته ثقات. فلولا توارد الرواة بأن السائل رجل لفسرات المبهم بكريمة. انظر: فتح الباری جلد 11 صفحہ 599.

7840- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن ہ سفیان الخزاز الواسطي: قال العقيلي: لا يتابع علي حديثه. انظر: الضعفاء جلد 2

حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے بہتر فرقے ہوں گے وہ سارے کے سارے جہنمی ہوں گے سوائے ایک کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: حق والا فرقہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس پر میں اور میرے صحابی ہیں آج کے دن۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبد اللہ بن سفیان المدنی اور یاسین الزیاتی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری صباء کے ساتھ مدد کی گئی ہے اور قوم ہود کو ذبور کے ذریعے ہلاک کیا گیا ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے ابو عوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے گدھے مبارک کا نام عُفیر تھا۔

یہ حدیث ابواسحاق سے یزید بن عطا روایت کرتے ہیں۔

بَقِيَّةَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَفِيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ ثَلَاثَةَ وَسَعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً. قَالُوا: وَمَا تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَيَّ مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَفِيَانَ الْمَدَنِيُّ، وَيَاسِينَ الزِّيَّاتِ

7841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَأَهْلِكْتُ عَادَ بِالذَّبُورِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

7842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفِيرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

صفحة 262 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 256 والعقيلي في الضعفاء جلد 2

صفحة 262 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 192 .

7841- اسنادہ صحیح: أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 107 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 68 .

7842- اسنادہ فیہ: یزید بن عطاء: لین الحدیث والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 82 . وحسن

الحافظ الهيثمي اسنادہ . انظر: مجمع الزوائد (2319) .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: "إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ"۔

7843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بِنُ بَيَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ، ثُمَّ قَرَأَ (إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ) (الحجر: 75)

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن کثیر اور محمد بن ابومروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسعید اسی سند میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

7844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بِنُ بَيَانَ، نَا خَالِدُ بْنُ عَمْرِو الْأَمْوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السَّيِّدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَقَامَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ

یہ حدیث سفیان سے خالد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن بیان اکیلے ہیں اور سدی سے سفیان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرِو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بِنُ بَيَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السَّيِّدِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میری گود اور گردن کے درمیان میں نے گمان کیا کہ آپ کی روح لوٹا دی جائے گی۔ آپ فرماتی

7845 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيهِ، نَا صَالِحُ بْنُ عَمْرٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ

7843- أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 298 رقم الحدیث: 3127. وقال: غریب. وانظر: تنزیه الشریعة

المرفوعة جلد 2 صفحہ 305-306 رقم الحدیث: 73.

7844- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 162 رقم الحدیث: 608-609. وابن ماجه: الاقامة جلد 1

صفحہ 312 رقم الحدیث: 975.

7845- اسنادہ فیہ: بشیر بن مسلم الکندی الکوفی: مجهول. انظر: التقریب (726). وانظر: مجمع الزوائد جلد 9

صفحہ 39.

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایسے کیا گیا، آپ نے حرکت فرمائی، میں نے عرض کی: آج کے دن اگر آپ کو اختیار دیا جاتا تو آپ ہرگز ہمیں اختیار نہ فرماتے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ وہ قول ہے جو حضرت بلال سے آپ نے فرمایا: ابو بکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح ہو، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابو بکر نرم دل ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو نماز پڑھانے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں نماز دو رکعتیں ہیں، جس نے سنت کو چھوڑا، اس نے ناشکری کی۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبد اللہ بن رجاء الحکی روایت کرتے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے شوہر نے مجھے طلاق دی تین، حضور ﷺ نے

مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي قَالَتْ: وَظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرُدُّ اللَّهُ عَلَيْهِ رُوحَهُ، قَالَتْ: وَكَذَلِكَ يَفْعَلُ بِالْأَنْبِيَاءِ، فَتَحَرَكَ، فَقُلْتُ: إِنْ خَيْرَتِ الْيَوْمَ فَلَنْ تَخْتَارَنَا وَقِيلَ: ذَلِكَ مَا قَالَ لِبِلَالٍ: مُرَّابَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، إِنْ كُنَّ صَوَاحِبَاتِ يُوسُفَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ، وَإِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرَفٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ

7846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرَجَرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَانِ، مَنْ تَرَكَ السَّنَةَ كَفَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ

7847 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عُمَازُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ

7846- أخرجه عند البخاری، ومسلم بلفظ: صحبت رسول الله ﷺ، فكان لا يزيد في السفر على ركعتين. أخرجه

البخاری: التقصير جلد 2 صفحہ 672 رقم الحديث: 1102، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 479 رقم

الحديث: 689 .

7847- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1120، وأبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحہ 295 رقم الحديث: 2288

والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحہ 475 رقم الحديث: 1180 .

فرمایا: تیرے لیے گھر اور نفقہ نہیں ہے۔

الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبُهَيْمِيِّ، عَنْ
فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: طَلَفَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَكْنَى
لِكَ، وَلَا نَفَقَةَ

یہ حدیث سدی سے حسن بن صالح روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْحَسَنُ
بُنْ صَالِحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو طلاق نہ دو شک میں
بے شک اللہ مذاق کرنے والے مرد اور عورتوں کو پسند
نہیں کرتا ہے۔

7848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْوَاسِطِيُّ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسِ الْمَلَابِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَيْسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ
نَسِيٍّ، حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَطْلُقُوا
النِّسَاءَ إِلَّا مِنْ رِيْبَةٍ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الدَّوَاقِينَ وَلَا
الدَّوَاقَاتِ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن عبد الملک
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن
بقیہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

حضرت ناجیہ بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ
نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور دونوں کہنیوں کو تین

7849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، نَا
نَاجِيَةَ بِنْتِ كَعْبٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَعَسَلَ

7848- اسنادہ حسن لو لا شیخ الطبرانی فلم أجده؛ فیہ: محمد بن بلال: صدوق یغرب . والحديث أخرجه الطبرانی فی

الکبیر جلد 7 صفحہ 264 رقم الحدیث: 6908، والبزار جلد 2 صفحہ 165 . كشف الأستار . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 266 .

7849- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 27 رقم الحدیث: 111-117، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 67

رقم الحدیث: 48، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 60 (باب صفة الوضوء) .

مرتبہ اور سر کا مسح کیا اور دونوں قدموں کو دھویا ٹخنوں تک پھر وضو سے بچے ہوئے پانی کو لیا اور کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے عمرو بن قیس اور عمرو بن قیس سے محمد بن عبد الملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے کیونکہ اللہ عزوجل نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سوار اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے آپ نے ان کو سلام کیا۔

حضرت حمید سے یہ حدیث صرف معتمر نے

الْوَجْهَ ثَلَاثًا، وَالذِّرَاعَيْنِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَالْقَدَمَيْنِ ثَلَاثًا إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَشَرِبَهُ قَائِمًا، وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ

7850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنِي عَمِيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ، فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَةِ وَجْهِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

7851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نَابِكُرُ بْنُ خَلِيفٍ،

نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صَبِيَّانَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُعْتَمِرُ،

7850 - أخرجه البخاری: العتق جلد 5 صفحہ 215 رقم الحدیث: 2559. ولفظه: اذا قاتل أحدكم فليتنجب الوجه.

ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 2017.

7851 - أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 34 رقم الحدیث: 6247، ومسلم: السلام جلد 4

صفحہ 1708.

تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ

روایت کی ہے۔ اس کے ساتھ بکر بن خلف اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہوں کے تحفہ میں خیانت ہوتی ہے۔

7852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرِ الْبَاهِلِيُّ، نا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَدَايَا الْأَمْرَاءِ غُلُولٌ

یہ حدیث ابن عون سے نضر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن معاویہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا النَّضْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز عصر کے بعد دو رکعتیں ادا کرتے تھے۔

7853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ

الْقَطِيعِيُّ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حَمِيدٍ، عَنْ عَمَارِ الدُّهْنِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ

یہ حدیث عمار الدھنی سے عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَارِ الدُّهْنِيِّ إِلَّا عَبِيدَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابو بکر لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

7854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا زَكْرِيَّا بْنُ

يَحْيَى زَحْمَوِيَّهٖ، نا يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِينَارِ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: قَالَ

7852 - اسنادہ فیہ: أحمد بن معاویہ بن بکر الباہلی: ضعیف . انظر: لسان المیزان جلد 1 صفحہ 312 . مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 154 .

7853 - أخرجه البخاری فی کتاب المواقیت جلد 2 صفحہ 77 رقم الحدیث: 593، ومسلم فی کتاب صلاة المسافرین

وقصرها جلد 1 صفحہ 572 .

7854 - أصله فی البخاری کتاب الأذان جلد 2 صفحہ 193 رقم الحدیث: 682، ومسلم فی کتاب الصلاة جلد 1

صفحہ 313 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلَّ بِالنَّاسِ
أَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث عائشہ بنت سعد سے موسیٰ بن طلحہ اور موسیٰ
سے موسیٰ بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں یوسف السمانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ
إِلَّا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا مُوسَى بْنُ
دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَوْسُفُ السَّمَانِيُّ

7855 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو اپنی شرمگاہ کو
تین مرتبہ دھوتے تھے۔

مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرِ الْبَاهِلِيِّ، نَا شَرِيكَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ
زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ
الْخَلَاءِ غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا

یہ حدیث ابوالصدیق سے زید العمی اور زید سے
جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
شریک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ إِلَّا
زَيْدُ الْعَمِّيِّ وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكَ

7856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح کرنا ہے، جب بچہ
زندہ ہو۔

وَهَبٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزْنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِكَاةُ الْجَنِينِ
ذِكَاةُ أُمِّهِ إِذَا أَشْعَرَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے محمد بن حسن روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ

7855 - أخرجه ابن ماجة: كتاب الطهارة وسننها جلد 1 صفحه 127 رقم الحديث: 356 وأحمد في المسند جلد 6

صفحة 210 رقم الحديث: 25816 .

7856 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق: مدلس ولم یصرح بالسماع .

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھ رہا تھا اس نے بائیں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا تھا آپ نے اس کا ہاتھ کھولا اور دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا۔

7857 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُرْنِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبِ أَبِي يُوسُفَ الصَّيْقَلِيِّ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي قَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى، فَانْتَزَعَهَا وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى

یہ حدیث ابوسفیان سے حجاج بن ابوزینب اور حجاج سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبٍ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيْنَبٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے فیصلہ جس کے متعلق ہوگا وہ دو مینڈھے ہوں سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے۔

7858 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ خَصْمٍ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَنزَانَ ذَاتِ قَرْنٍ، وَغَيْرُ ذَاتِ قَرْنٍ

یہ حدیث ابن ابونعم سے جابر اور جابر سے زہیر اور زہیر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ إِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنِ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الشَّعْثَاءِ

7857 - اسنادہ صحیح: أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 381. وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال

الصحيح. انظر: مجمع الزوائد (10712).

7858 - اسنادہ فیہ: جابر هو الجوفی: ضعيف رافضی. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 355.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال دار اور مضبوط عقل و دانش والے کے لیے جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث حصین سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن قوئل نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں پانچ نمازیں پڑھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانوں، اس پر اضافہ نہ کروں تو میں جنت داخل ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

یہ حدیث اعمش، ابوصالح سے اور اعمش سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیماری میں چھ غلام آزاد کیے حضور ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ نکالا، دو آزاد کر

7859 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِعَنِي، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا خَالِدٌ

7860 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبُو الشَّعْنَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، وَأَحَلَّلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ، أَذْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا شَيْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

7861 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا أَبُو الشَّعْنَاءِ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا اعْتَقَ سِتَّةَ

7859- اسنادہ صحیح . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 95 .

7860- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 42، وأحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 316 رقم الحديث:

14407 . والحاكم في مستدرکه جلد 3 صفحہ 589 .

7861- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 3 صفحہ 1288، وأبو داؤد في كتاب العتق جلد 4 صفحہ 27 رقم

الحديث: 3961، والترمذی في كتاب الأحكام جلد 3 صفحہ 636 رقم الحديث: 1364، والنسائي في

كتاب الجنائز جلد 4 صفحہ 51، وابن ماجة في كتاب الأحكام جلد 2 صفحہ 785 رقم الحديث: 2345 .

دیئے اور چار غلام رکھے۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے وکیع روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر کو صدقہ لینے پر ابھارا، حضرت عباس کے پاس آئے، حضرت عباس نے سختی کی، حضرت عمر حضور ﷺ کے پاس آئے، اس کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ آدمی کا چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے، عباس نے ایک سال پہلے کی زکوٰۃ دے دی تھی۔

یہ حدیث سلیمان احول سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الازرقی اکیلے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کے زمانے میں ایک گھوڑا صدقہ کے طور پر دیا، میں نے دیکھا کہ وہ آدمی اس کو فروخت کر رہا ہے، چند روہموں کے بدلے، میں حضور ﷺ کے پاس آیا

أَعْبُدُ فِي مَرَضِهِ، فَأَفْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا وَكَيْعٌ

7862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نَاتِمِيمُ بْنُ الْمُتَنَصِّرِ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: بَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاعِيًّا عَلَى الصَّدَقَةِ، فَاتَى الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَأَعْلَظَ لَهُ الْعَبَّاسُ، فَاتَى عُمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنُو أَبِيهِ، إِنَّ الْعَبَّاسَ كَانَ

أَسْلَفْنَا صَدَقَتَهُ لِلْعَامِ عَامَ أَوَّلِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ إِلَّا إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ

7863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نَاتِمِيمُ، ثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ: أَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلَى عَهْدِ نَبِيِّ

7862- اسنادہ فیہ: أ- شریک بن عبد اللہ النعمی: صدیق یحطی کثیراً. ب- اسماعیل بن مسلم المکی: ضعیف .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 82 .

7863- أخرجه البخاری: الوصایا جلد 5 صفحہ 475 رقم الحدیث: 2775، ومسلم: الهیات جلد 5 صفحہ 1240

وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحہ 799 رقم الحدیث: 2392 واللفظ له .

اس کے متعلق پوچھنے کے لیے آپ نے فرمایا: صدقہ کو واپس نہ لو۔

یہ حدیث عمر بن عبد اللہ بن عمر سے ہشام اور ہشام سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام فروخت کیا، حضور ﷺ نے اس کو آٹھ سو درہموں کے عوض خریدنے کا حکم دیا۔

یہ حدیث جابر سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت روزہ میں بوسہ لیتے ہیں۔

یہ حدیث سدی سے شریک اور اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق شریک سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح جنابت کی حالت میں کرتے تھے، پھر مکمل

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيعَهَا بِكَسْرٍ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: لَا تَبْتَعْ صَدَقَتِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ

7864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دَبْرٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَاعَهُ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ

7865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبُهَيْيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا شَرِيكٌ، وَإِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ

7866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ

7864- أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 191 رقم الحدیث: 7186، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 692.

7865- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحدیث: 1927، ومسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 776.

7866- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 181 رقم الحدیث: 1931، ومسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 779.

روزہ رکھتے تھے۔

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی سود فروخت کر رہا تھا، اس نے اللہ کی قسم
اٹھائی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کہ اس کو وہ دیا
گیا جو کسی کو نہیں دیا گیا، تو یہ آیت نازل ہوئی: ”وہ لوگ
جو اللہ کے وعدہ کو خریدتے ہیں اور قسموں کو تھوڑی قیمت
کے بدلے“۔

یہ حدیث عوام بن حوشب سے محمد بن حسن روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ
اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے تین نابالغ بچے فوت
ہوئے اس کے لیے قیامت کے دن قلعے ہوں گے آگ
سے بچاؤ کے۔ حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میں
نے عرض کی: دو! آپ نے فرمایا: دو بھی، حضرت ابی بن
کعب قاریوں کے سردار ہیں، فرماتے ہیں کہ جس کا ایک
بیٹا فوت ہوا، آپ نے فرمایا: ایک بھی؟ لیکن صدمہ اول

مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

7867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْوَاسِطِيُّ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ
الْمُزْنِيُّ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: أَقَامَ رَجُلٌ
سِلْعَةً، فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ أُعْطِيَ
بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا لِيُوقِعَ فِيهَا مُسْلِمًا، فَفَزَلَتْ:
(إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا)
(آل عمران: 77)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ،
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

7868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نَا وَهْبُ، نَا
مُحَمَّدُ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
قَدَّمَ ثَلَاثَةَ لَمْ يَلْغُوا الْحِنْتَ، كَانُوا لَهُ حِصْنًا حُصِينًا
مِنَ النَّارِ. فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ، فَقَالَ:
وَاثْنَيْنِ. فَقَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَاءِ: قَدَّمْتُ

7867- أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحہ 61 رقم الحدیث: 4551 .

7868- أخرجه الترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 366 رقم الحدیث: 1061 . وقال: حدیث غریب . وأبو عبیدة لم

یسمع من أبیه . وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 512 رقم الحدیث: 1606 .

وقت میں ہے۔

یہ حدیث ابو عبیدہ سے ابو محمد حضرت عمر کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام بن حوشب اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ آنکھوں سے نابینا تھے عرض کرنے لگے: مجھے نماز فجر وعشاء میں شریک نہ ہونے کی اجازت دیں مسجد اور میرے گھر کے درمیان نالہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ایک مرتبہ یا دو مرتبہ آپ نے ان کو رخصت نہیں دی۔

یہ حدیث ماہان ابوصالح سے زہیر بن اقرع جو عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں اور زہیر سے عزہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حضور ﷺ کی طرف بھیجا مئی کے متعلق پوچھنے کے لیے خود اس لیے نہیں پوچھا کیونکہ ان کے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

وَاحِدًا قَالَ: وَوَاحِدًا وَلَكِنَّ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الصَّدْمَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَامُ بِنُ حَوْشَبٍ

7869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا وَهْبٌ، ثنا

مُحَمَّدُ، عَنِ الْعَوَامِ، عَنْ عُذْرَةَ بِنِ الْحَارِثِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ مَاهَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْنُومٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ، فَشَكَا إِلَيْهِ، وَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ، وَقَالَ: إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَشْيَاءٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْمَعُ الْأَذَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَاهَانَ وَهُوَ أَبُو صَالِحٍ إِلَّا زُهَيْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْأَقْمَرِ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عُذْرَةُ بِنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَامُ

7870 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَيْسَى الطَّائِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ عَلِيٌّ رَجُلًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

7869- قال الحافظ الهيثمي: عذرة بن الحارث: لم أجده. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 46.

7870- اسنادہ فیہ: أ- محمد بن ثابت العبدی أبو عبد اللہ البصری: صدوق لین الحدیث. ب- أبو ہارون العبدی ہو

عمارة بن جوین: متروک. واکتفی الحافظ الهیثمی بتضعیفہ بأبی ہارون العبدی، وأجمعوا علی ضعفه. انظر:

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 287.

اللہ عنہا تھیں اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آدمی راستے میں عورت کو دیکھے اس کو مذی آئے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس کے ہونے پر وضو ہی کافی ہے۔

یہ حدیث ابوبارون سے محمد بن ثابت اور ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وعظ کرتے، کھڑے ہوئے بیٹھے نہیں تھے۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قتل نہ کرو کیونکہ ان میں کمزور بزرگ ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ اور فرمایا: دو قسم ہیں اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے سب سے سچی بات قرآن کی ہے بدترین امور بدعت والے ہیں، ہر بدعت (جس کا تعلق دین سے نہیں ہے) گمراہی ہے اور بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا، نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا، نیک بخت وہ ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کی ہے، خبردار! تم پر امید لمبی نہ ہو اور آرزوئیں تمہیں غافل نہ کر دیں، ہر آنے والا قریب ہے، دور ہے وہ جو نہیں آیا، لوگوں میں بدترین وہ ہے جس کا دن رات بُرائی میں گزرتی ہو، مومن کا قتل کرنا کفر ہے، اس کو گالی دینا فسق ہے، کوئی مسلمان دوسرے مسلمان سے لاتعلقی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَذْيِ، وَكَرِهَ أَنْ يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَسْأَلُهُ لِمَكَانِ فَاطِمَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَرَى الْمَرْأَةَ فِي الطَّرِيقِ فَيَسْأَلُ، أَعَلَيْهِ الْغُسْلُ؟ فَقَالَ: تِلْكَ يَلْقَاهَا فَحَوْلَةٌ الرَّجَالِ، يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هَارُونَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7871 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ يَجِيءُ كُلَّ خَمِيسٍ فَيَقُومُ قَائِمًا لَا يَجْلِسُ، فَيَقُولُ: لَا تَقْتُلُوا النَّاسَ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ. قَالَ: فَيَقُولُ: هُمَا اثْنَانِ، فَأَحْسَنُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحَدَّثَةٍ ضَلَالَةٌ إِلَّا أَنْ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَإِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وَعَظَ بغيرِهِ، أَلَا فَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمْ الْأَمَدُ، وَلَا يُلْهِكُمْ الْأَمَلُ، فَإِنَّ كُلَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، وَإِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا، وَإِنَّ مَنْ شَرَارَ النَّاسِ بَطَّالَ النَّهَارِ، وَجِيفَةَ اللَّيْلِ، وَإِنْ قَتَلَ الْمُؤْمِنِ كُفْرًا، وَإِنْ سَبَّاهُ فِسْقًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ. أَلَا إِنَّ شَرَّ

7871 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 9 صفحہ 97 رقم الحدیث: 8522 بلفظ: لا تفتنوا الناس..... وقد جاءت أكثر

فقراہہ متفرقة فی احادیث أخرى صحیحة .

تین دن سے زیادہ نہ کرے بدترین خوبیاں جھوٹی خوبیاں ہیں، مسلمان کے لیے جھوٹ جائز نہیں ہے مذاق یا ہنسی میں بھی کیونکہ آدمی اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا، جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے اور بُرائی جہنم میں لے جاتی ہے اور سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے سچے انسان کو سچا اور نیک کہا جاتا ہے اور جھوٹے کو جھوٹا اور بُرا کہا جاتا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ سچ بولتا ہے تو اللہ کے ہاں سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے اور اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے تم جانتے ہو کاٹنے والی کیا ہے؟ فرمایا: چغزل خوری، لوگوں کے درمیان فساد ڈالنا۔

الرَّوَايَا رَوَايَا الْكُذِبِ، وَأَنَّهُ لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكُذِبِ جَدًّا وَلَا هَزْلًا، وَلَا أَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزُهُ، وَلَا وَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَالْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الصَّادِقَ يُقَالُ لَهُ صِدْقٌ وَبَرٌّ، وَإِنَّ الْكَاذِبَ يُقَالُ لَهُ كَذِبٌ وَفُجْرٌ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَصْدُقُ فَيَكْتُبُ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا، وَأَنَّهُ لَيَكُذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا، أَلَا هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَصَةُ؟ هِيَ: قَالٌ وَقِيلٌ، هِيَ النَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں ضرورت کا خطبہ سکھاتے تھے (یہ پڑھنے کا) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں، ہم اللہ سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں، جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا ہے، جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں: میں نے ابو موسیٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ اگر تم چاہو اپنے

7872 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا وَهْبٌ، نَا

خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُيَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَيَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضِلِّهِ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَبُو عُيَيْدَةَ: وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُوسَى يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَصِلَ خُطْبَتَكَ بِآيٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَيَقُولُ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ، وَلَا تَمُوتُنَّ

خطبہ میں یہ آیت شامل کرلو: ”اتقوا اللہ النبی آخرہ“ اس کے بعد اپنی ضرورت کا کلام کرے۔

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) ،
(اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء: 1) ، (اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ، وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِيمًا) (الاحزاب: 71) . أَمَا بَعْدُ، فَتَكَلَّمْ
بِحَاجَتِكَ

حضرت ابو ہریرہ اور ابوسعید دونوں بیان کرتے
ہیں کہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:
جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کو
اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں ان پر سکونت نازل ہوتی
ہے ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اللہ ان کا ذکر اپنے
پاس والوں کے پاس کرتا ہے۔

7873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبٌ، نَا
خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَعْرَجِ
أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَأَبَا
سَعِيدٍ يَشْهَدَانِ، أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا قَعَدَ قَوْمٌ قَطُّ يَذْكُرُونَ اللَّهَ
إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ،
وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

یہ تمام احادیث اسماعیل بن حماد بن ابواسلیمان
سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: وَهْبٌ
بْنُ بَقِيَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو ایک
دوسرے کے خلاف نہ چلو اللہ کے بندو! آپس میں بھائی
بھائی ہو جاؤ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ

7874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا
خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ

7873 - أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2074، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 71 رقم الحديث: 1455

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 589 رقم الحديث: 9786 .

7874 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عمر بن حفصی العمری: ضعیف . قال الحافظ الہیثمی: فیہ من لم أعرفہم . وانظر:

معجم الزوائد (7018) .

اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلقی کرے دونوں ملیں تو ایک دوسرے سے اعراض کریں جنت میں وہ جلدی جائے گا جو سلام کرنے میں ابتداء کرے گا۔

اس حدیث میں والذی یبدأ بالسلام یسبق الی الجنة کے الفاظ زہری سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عمر سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابو نعیم عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمران! میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُوْپِزْهُ "اللّٰهُم انی الی آخرہ"۔

یہ حدیث سعید بن ابوصدقہ سے فضل ابوعبدالرحمن اور فضل سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں: "غار والی حدیث"۔

إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَالَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ إِلَى الْجَنَّةِ

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِّمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: وَالَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ إِلَى الْجَنَّةِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهَبُ بْنُ بَقِيَّةٍ وَرَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

7875 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، نَا

خَالِدٌ، عَنِ الْفَضْلِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عِمْرَانُ . قُلْتُ: لَكَيْتُكَ . قَالَ: قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدَ فِي أَمْرِي، وَأَسْتَجِيرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ إِلَّا الْفَضْلُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ الْفَضْلِ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ

7876 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الصَّبَّاحِ الْجَرَجَرِيُّ، نَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

7875- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 185-186 رقم الحدیث: 439، والطبرانی في الصغير جلد 2

صفحہ 132 لم يروه عن سعيد الا الفضل بن عبد الرحمن بصرى ثقة تفرد به خالد بن عبد الله .

7876- أخرجه البخارى: الاجارة جلد 4 صفحہ 525 رقم الحدیث: 2272، ومسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2099 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ الْغَارِ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ الْآ
جَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

7877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
الصَّبَّاحِ الْجَرَجَرَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ
عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَفِظْتُ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ،
وَعُمَرَ، فَكَانُوا إِذَا كَبُرُوا قَرَأُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ

یہ حدیث عبد اللہ بن نافع سے جریر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر سے یاد کیا
جس نے نماز کے لیے اللہ اکبر کہا، تکبیر شروع کرتے تو
الحمد للرب العالمین سے شروع کرتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَمْحَمَدِ بْنِ
فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

7878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَاوَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ،
ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ:
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ
الْمُسْلِمِينَ فِيمَا يَجْمَعُهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالُوا:
الْبُوقُ، فَكْرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ، ثُمَّ ذَكَرُوا
النَّاقُوسَ، فَكْرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى، فَأَرَى تِلْكَ
السَّلِيلَةَ التِّدَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ زَيْدٍ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا، فَأَمَرَ نَبِيُّ

یہ حدیث عاصم سے محمد بن فضیل روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا نماز کے لیے
جمع کرنے کے لیے کہ کس شی کے ذریعہ جمع کیا جائے؟ تو
صحابہ کرام نے عرض کی: بوق کے ذریعے آپ نے
ناپسند کیا کہ یہ یہود کا طریقہ ہے پھر ناقوس کا ذکر کیا تو
آپ نے ناپسند کیا کہ یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے انصار
کے ایک آدمی کو خواب میں دکھایا گیا جن کا نام عبد اللہ
بن زید تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔ انصاری نے
رات کو حضور ﷺ کو بتایا، آپ ﷺ نے حضرت بلال
کو حکم دیا کہ یہ یہ کلمات ہیں ان کے ذریعے اذان دو۔

7877 - تقدم تخريجه .

7878 - أصله عند البخاری، ومسلم . أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 93 رقم الحدیث: 604، ومسلم: الصلاة

جلد 1 صفحہ 285، وابن ماجه: الأذان جلد 1 صفحہ 233 رقم الحدیث: 707 واللفظ له . وفي الزوائد: في

اسناده محمد بن خالد . ضعفه أحمد، وابن معين، وأبو زرعة، وغيرهم .

حضرت عمر نے فرمایا: مجھے بھی وہی دکھایا گیا تھا جو آپ کو
لیکن آپ مجھ سے سبقت لے گئے۔

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمن بن اسحاق اور
عبدالرحمن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملے اس حالت میں
کہ اس نے اللہ کے ساتھ کوئی شی شریک نہ ٹھہرائی ہو تو وہ
جنت میں داخل ہوگا اور جو اس حالت میں ملے کہ اللہ
کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔
یہ حدیث عبدالرحمن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نفل نماز پڑھ رہے
ہیں اور آپ کے ساتھ حضرت ابوالعاص کی بیٹی حضرت
امامہ ہیں آپ جب کھڑے ہوتے تو ان کو اٹھا لیتے
جب بیٹھتے تو نیچے رکھتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو
گئے۔

یہ حدیث زید بن عتاب سے عبدالرحمن بن اسحاق
روایت کرتے ہیں۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَا لَأَ، فَأَذَّنَ بِهِ ، فَقَالَ
عُمَرُ: أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى، وَلَكِنَّهُ
سَبَقَنِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا
خَالِدٌ

7879 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ،

ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ
الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيَهِ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا
خَالِدٌ

7880 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا

وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَابِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَمَعَهُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ
يَحْمِلُهَا إِذَا قَامَ، وَيَضَعُهَا إِذَا قَعَدَ حَتَّى فَرَّغَ مِنْ
صَلَاتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَابِ
إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ

7879- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 94، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 399 رقم الحديث: 14501 .

7880- أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1 صفحہ 703 رقم الحديث: 516، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 385 .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے کمزور حضرات کے لیے اجازت دی کہ وہ رات کو حمرات کو کنکریاں ماریں۔

یہ حدیث عطاء سے اسحاق بن عبد اللہ بن ابوفروہ اور اسحاق سے عبدالرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کپڑے میں بچہ اٹھایا ہوا تھا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ثواب تمہارے لیے ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن اسحاق سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں غازی کے لیے سامان تیار کیا، اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے جو غازی کے گھروالوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ اس کے گھروالوں پر خرچ کیا، اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے۔

7881 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبٌ، ابْنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ لَيْلًا

لَمْ يَرَوْا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرُوءَةَ، وَلَا عَنْ إِسْحَاقِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعَالِدٌ

7882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبٌ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ لَهَا ابْنًا لَهَا فِي خِرْفَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِي هَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ أَجْرٌ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقِ إِلَّا خَالِدٌ

7883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبٌ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ، أَوْ أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

7881 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحه 166 رقم الحديث: 11379. وقال الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 3 صفحه 263: وفيه اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة وهو متروك .

7882 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 974 والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 91 (باب الحج بالصغير).

7883 - قال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 286.

یہ حدیث محمد بن زید سے عبدالرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: "اللہم متعنی الی آخرہ۔"

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ

7884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُورِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو، يَقُولُ: اللَّهُمَّ مَتَعْنِي بِسَمْعِي وَبَبْصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُ الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي، وَأَحْشُرْنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَنِي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِينِي مِنْهُ نَارِي اللَّهُمَّ، إِنِّي أَسَلْتُ دِينِي إِلَيْكَ، وَخَلَيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَاللَّجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرُسُلِكَ الَّتِي أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّتِي أَنْزَلْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے اور قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

7885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُورِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمِ الْقَدَّاحِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

7884- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن جعفر المدینی ضعیف (التقریب). وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 181

7885- اسنادہ فیہ: سهل بن العباس الترمذی، وقال: ليس بثقة. (الميزان جلد 2 صفحہ 239).

يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، وَيَجْعَلُ الْقُنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

حضرت زبیر بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہیں کاٹتا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

7886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ، نَا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمَرْوَزِيُّ، نَا
الْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ، عَنْ
يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ
بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے حبیب بن شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمیل بن یزید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الزِّيَّاتِ
إِلَّا الْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کا دن گروی ہے، کل کا دن گزرا ہوا ہے، جنت یا دوزخ انتہاء ہے، میں اول ہوں، ابوبکر نمازی، عمر تیرے ہیں اور دوسرے لوگ پھر پہلے طریقے کے مطابق ہیں جو پہلے ہے وہ پہلے ہے۔

7887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
الْأَنْصَارِيِّ الْبَلْخِيُّ، نَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ قُرَّةَ
بِنِ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ
الرَّهَانُ، وَعَدَا السَّبَاقُ، وَالغَايَةُ الْجَنَّةُ أَوْ النَّارُ، أَنَا
الْأَوَّلُ، وَأَبُو بَكْرٍ الْمُصْطَلِيُّ، وَعُمَرُ الثَّالِثُ، وَالنَّاسُ
بَعْدَ عَلِيٍّ السَّبْقِ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ

7886- أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 93 رقم الحدیث: 2761. وقال: حسن صحیح. والنسائی: الطهارة

جلد 1 صفحہ 19 (باب قص الشارب). وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 449 رقم الحدیث: 19295.

والطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحہ 185 رقم الحدیث: 5036-5033.

7887- اسنادہ فیہ: أصرم بن حوشب: متروک. والحدیث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 119. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 230-231.

یہ حدیث قرہ سے اصرم بن حوشب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس دو لوگ جھگڑا لے کر آئے آپ نے فرمایا: اے عقبہ! ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کی: میں آپ کی موجودگی میں فیصلہ کروں؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: اگر تو نے کوشش کر کے درست فیصلہ کیا تو تیرے لیے دو نیکیاں، اگر غلطی کی تو تیرے لیے ایک نیکی۔

یہ حدیث کثیر بن شظیر سے حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ آئے آپ نے روٹی کا ٹکڑا دیکھا آپ اس کی طرف چل کر گئے اس کو صاف کیا اور فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو کیونکہ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ یہ نعمت دے کر واپس لے لی جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةِ إِلَّا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشِبٍ

7888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حامدُ بْنُ أَدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حفصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَظِيرٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهُ خَصْمَانِ، فَقَالَ: أَقْضِ بَيْنَهُمَا يَا عَقْبَةُ . قُلْتُ: أَقْضِي وَأَنْتَ شَاهِدٌ فَقَالَ: أَقْضِي بَيْنَهُمَا . قُلْتُ: عَلَيَّ مَا ذَاكَ؟ قَالَ: إِنْ اجْتَهَدْتَ فَاصْبَتْ فَلَكَ حَسَنَتَانِ، وَإِنْ أَخْطَأْتَ فَلَكَ حَسَنَةٌ وَاحِدَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَظِيرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ أَدَمَ

7889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الوليدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقِرِيُّ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى كِسْرَةَ مُلْقَاةٍ، فَمَشَى إِلَيْهَا فَمَسَحَهَا، وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ أَحْسِنِي جَوَارِ نَعَمَ

7888 - اسنادہ فیہ: حفص بن سلیمان: متروک . والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 51 . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 198 .

7889 - أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 4 صفحہ 132 رقم الحديث: 4557-4558 . وعند ابن ماجة بلفظ: يا

عائشة! أكرمي كريمًا فانها ما نفرت عن قوم قط' فعاتت اليهم . ابن ماجة: الأطعمه جلد 2 صفحہ 1112 رقم

الحديث: 3353 . وفي الزوائد: في اسناده الوليد بن محمد، وهو ضعيف وقال السندی: قلت أشار الدميري

الی أنه متهم بالوضع . وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحہ 235-236 رقم الحديث: 5 .

اللَّهِ، فَإِنَّهَا قَلَمًا نَفَرْتُ عَنْ أَهْلِ بَيْتٍ فَكَادَتْ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِمْ

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْمُوقِرِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پیچھنا لگوانے کے بعد فرمایا: پیچھنا لگوانا اور لگوانے والا افطار کریں۔

7890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو حَمَزَةَ الشَّكْرِيُّ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بَعْدَ مَا قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

یہ حدیث ابوقلابہ سے ابوسفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حمزہ السکری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ وَهُوَ: السَّعْدِيُّ، وَاسْمُهُ: طَرِيفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَمَزَةَ الشَّكْرِيُّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آئے اور پڑھے: الحمد للہ! اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

7891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِيرِ السَّعْدِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي جَنَابِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ كِنَانَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ، وَبَطَّنَ فَخَبَّرَ، وَمَلَكَ فَقَدَّرَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ

7890 - اسنادہ فیہ: أبو سفیان هو طریف بن شہاب أو ابن سعد السعدی البصری الأشل: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 173 .

7891 - اسنادہ فیہ: أ - سهل بن العباس الترمذی: ضعیف . ب - اسحاق بن وزیر: قال أبو حاتم: مجهول . و ذکرہ ابن حبان فی النقات . انظر: لسان المیزان جلد 1 صفحہ 378 .
الهدایة - AlHidayah

شَيْءٍ قَدِيرٌ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا
إِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِيرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث ابو جناب سے اسحاق بن وزیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عباس اکیلے ہیں۔

7892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، نَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَنْ حَبِيبِ
الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ
قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا
وَرَأَيْتُهُ يَنْفَتِلُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ
وَرَأَيْتُهُ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ننگے پاؤں اور نعلین شریف پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، کھڑے اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے دیکھا اور نماز میں دائیں بائیں دیکھتے ہوئے اور سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور نہ رکھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ وَلَا
عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، نَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا
خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ
عَشْرَةَ أَشْهُمٍ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ شَهَادَةُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَهِيَ الْمِلَّةُ، وَالثَّانِيَةُ الصَّلَاةُ وَهِيَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کے دس حصے ہیں وہ نقصان میں ہے جس کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے اللہ کی وحدانیت اور رسالت کی گواہی دینا یہ دین ہے دوسرا نماز ہے یہ فطرت ہے تیسرا زکوٰۃ یہ پاک کرنے والی ہے چوتھا روزہ یہ ڈھال ہے پانچواں حج یہ شریعت ہے

7892- اسنادہ فیہ: حامد بن آدم متہم بالوضع. وأخرجه أيضًا أحمد في مسنده، وانظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 162

7893- اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقہ. وأخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير، وانظر: مجمع الزوائد

جلد 1 صفحہ 40

چھٹا جہاد یہ پختگی ہے ساتواں نیکی کا حکم دینا، یہ وفاء ہے
آٹھواں بُرائی سے منع کرنا یہ دلیل ہے نواں جماعت یہ
اُلفت ہے دسواں اطاعت یہ عصمت ہے۔

الْفِطْرَةَ، وَالثَّلَاثَةَ الزَّكَاةَ وَهِيَ الطَّهُّورُ، وَالرَّابِعَةَ
الصَّوْمَ وَهِيَ الْجَنَّةُ، وَالْخَامِسَةَ الْحَجَّ وَهِيَ
الشَّرِيعَةُ، وَالسَّادِسَةَ الْجِهَادَ وَهِيَ الْعُرْوَةُ،
وَالسَّابِعَةَ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَهُوَ الْوَفَاءُ، وَالثَّمَانَةَ
النَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهِيَ الْحُجَّةُ، وَالتَّاسِعَةَ
الْجَمَاعَةَ وَهِيَ الْأُلْفَةُ، وَالْعَاشِرَةَ الطَّاعَةَ وَهِيَ
الْعِصْمَةُ

یہ حدیث خالد الحذاء سے علی بن عاصم روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا
عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان اور مہاجرین و
انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا اور حضرت علی بن
ابوطالب کا کسی کے ساتھ بھائی چارہ نہیں کیا، حضرت علی
غصہ کی حالت میں آئے آ کر زمین پر لیٹ گئے، ہوا چل
رہی تھی، حضور ﷺ نے اُن کو تلاش کیا، آپ نے
آہستہ سے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری، فرمایا: اٹھو! آپ
ابو تراب ہیں، کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں جس وقت
میں نے انصار و مہاجرین کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا،
آپ کے ساتھ کسی کا نہیں کیا، کیا آپ راضی نہیں ہیں
کہ آپ کا مقام میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون
علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا،
فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے جو تجھ سے محبت

7894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ،
عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا آخَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، وَبَيْنَ
الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، فَلَمْ يُؤَاخِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ، وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ، خَرَجَ عَلِيُّ مُغْضَبًا حَتَّى
آتَى جَدًّا وَلَا مِنْ الْأَرْضِ فَتَوَسَّدَ ذِرَاعَهُ، فَتَسْفَى
عَلَيْهِ الرِّيحُ، فَطَلَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَتَّى وَجَدَهُ فَوَكَّزَهُ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، فَمَا
صَلَحْتَ أَنْ تَكُونَ إِلَّا أَبَا تُرَابٍ، أَغْضَبَتْ عَلِيًّا
حِينَ آخَيْتَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، وَلَمْ أُؤَاخِ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ؟ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي
بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ،

کرتے وہ ایمان والا ہے جو تجھ سے بغض رکھے گا اللہ عزوجل اس کو جاہلیت کی موت دے گا اور اس کے اعمال اسلامی شمار کیے جائیں۔

یہ حدیث مجاہد سے لیٹ اور لیٹ سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفس تھک جاتا ہے تم میں سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ اس کی موت کی مقدار کیا ہے عبادت اتنی کرو جتنا تم اس پر ہیئگی کر سکتے ہو اللہ کو پسندیدہ اعمال وہ ہیں جس پر ہیئگی کی جائے اگرچہ کم ہوں۔

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جارود بن یزید روایت

أَلَا مَنْ أَحَبَّكَ حُفَّ بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَمَاتَهُ اللَّهُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَحُوسِبَ بِعَمَلِهِ فِي الْإِسْلَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا كَيْتٌ، وَلَا عَنْ كَيْتٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

7895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمُرَوِّزِيُّ، نَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

7896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمُرَوِّزِيُّ، نَا الْحَضِرُ بْنُ أَخْرَمَ الْمُرَوِّزِيُّ، نَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّفْسَ مَلُوءَةً، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا قَدْرُ الْمُدَّةِ، فَلْيَنْظُرْ مِنَ الْعِبَادَةِ مَا يُطِيقُ، ثُمَّ لِيَدَاوِمْ عَلَيْهِ، فَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دِيمَ عَلَيْهِ، وَإِنْ قَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

7895- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 167 .

7896- اسنادہ فیہ: الجارود بن یزید النیسابوری متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 262 .

إِلَّا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ إِسْحَاقَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن اسحاق اکیلے ہیں۔

7897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَرَشَتْ لَهُ صَوْرَ نَخْلٍ، وَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، ثُمَّ قَالَ: لِيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ قَالَ: لِيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، ثُمَّ آتَيْنَا بِطَعَامٍ فَطَعَمْنَا، ثُمَّ قُمْنَا فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ، وَلَمْ نَتَوَضَّأْ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى بَقِيَّةِ طَعَامِنَا فَأَكَلْنَا، وَلَمْ يُحَدِّثْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا، وَلَا أَحَدٌ مِنَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چلا انصار کی ایک عورت کی طرف اس نے آپ کے لیے دسترخوان بچھایا اور بکری ذبح کی ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا، تو حضرت ابو بکر آئے پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا، اس کے بعد حضرت عمر آئے پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا، اے اللہ! اگر تو چاہے تو وہ علی ہو اس کے بعد حضرت علی آئے پھر ہمارے پاس کھانا لایا گیا، ہم نے کھانا کھایا، پھر نماز ظہر کے لیے کھڑے ہوئے، ہم نے نماز ظہر پڑھی، ہم نے وضو نہیں کیا، پھر بقیہ کھانا کھانے کے لیے حاضر ہوئے، ہم نے کھانا کھایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن سمعان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جبارود بن یزید اکیلے ہیں۔

ابْنُ سَمْعَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ

7898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7897- اسنادہ فیہ: أ- الجارود بن یزید متروک . ب- عبد اللہ بن زیاد بن سلیمان بن سمعان المخزومی: متروک اتھمہ

بالکذب أبو داؤد وغیرہ (التقریب). وأخرجه أيضًا أحمد في مسنده. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 60 .

7898- اسنادہ فیہ: الجارود بن یزید: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 278 .

نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آزمائش اپنے اوپر ڈالنا جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جارود اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ان کو مارنے کا حکم دیتا، ہر کالے کتے کو مار دو جس نے کتا شکار اور کھیتی باڑی کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ رکھا، اس کے لیے ہر رات اُحد پہاڑ کے برابر ایک قیراط گناہ لکھا جائے گا، جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے، ایک مرتبہ مٹی کے ساتھ۔

یہ حدیث ابواسحاق سے جارود روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔
حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

الْمَرُوزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَعْزِضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7899 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بِنِ بَرِيمٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّةِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بِهِمٍ، وَمَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَغَيْرِ صَيْدٍ، وَلَا زَرْعٍ، وَلَا غَنَمٍ، أَوْى إِلَيْهِ كُلَّ لَيْلَةٍ قِيرَاطٍ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ أُحُدٍ. وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ إِحْدَاهُنَّ بِالْبَطْحَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ
7900 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7899- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 289 .

7900- أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 236 رقم الحديث: 2085، والترمذی: النكاح جلد 3 صفحہ 398

رقم الحديث: 1101، وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 605 رقم الحديث: 1881، والبدارمی: النكاح

جلد 2 صفحہ 184 رقم الحديث: 2182-2183، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 481 .

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نکاح ولی کی موجودگی میں ہوتا ہے۔

یہ حدیث شریک سے علی بن حجر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ عزوجل نے نماز دو رکعتیں فرض کی ہیں اور حالت اقامت میں اضافہ کیا اور سفر کی حالت میں اس کو برقرار رکھا گیا۔

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ میں فتح کے سال پندرہ دن رہے آپ نماز میں قصر کرتے تھے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ سے عراق بن مالک اور عراق سے یزید اور یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

الْمَرْوَزِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

7901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَلَّالُ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ زَادَهَا فِي الْحَضَرِ، وَأَقْرَهَا فِي السَّفَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

7902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَقْضِرُ الصَّلَاةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عِرَاكٍ إِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

7901- أخرجه البخارى: الصلاة جلد1 صفحہ553 رقم الحديث: 350' ومسلم: المسافرین جلد1 صفحہ478 .

7902- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2 صفحہ10 رقم الحديث: 1231 .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے، امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

یہ حدیث ابن علیہ سے سہل بن عباس روایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ حدیث موقوفاً ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالت سفر میں رمضان میں عجوہ کھجور سے روزہ افطار کرتے تھے۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمرو بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے، ان کو سلام

7903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبَّاسِ الْمَرْوَزِيِّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ أَبِي عَلِيَّةَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا

7904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ، عَنْ الْمُبَارِكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ، فَافْطَرَ عَلَى تَمْرِ الْعَجْوَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارِكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ

7905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7903 - أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 402 رقم الحديث: 1. وقال: هذا حديث منكر، وسهل بن العباس متروك. والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 227 رقم الحديث: 2896. وعند ابن ماجة بلفظ: من كان له امام، فقراءة الامام له قراءة. وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 277 رقم الحديث: 850. وفي الزوائد: في اسناده جابر الجعفي كذاب. والحديث مخالف لما رواه الستة من حديث عبادة.

7904 - اسناده فيه: أبو هارون هو عمارة بن جوين العبدی: متروك، ومنهم من كذبه شيعي (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 159.

7905 - أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1708، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 353 رقم الحديث: 5202.

بنحوه، ولم يذكر: ويدعو لهم بالبركة.

کرتے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

حضرت سفیان بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ چھپا کر عمل کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو چادر پہناتا ہے، اگر بہتر ہو تو بہتری کی، اگر وہ برا ہو تو برائی کی۔

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عززی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں ہاتھ سے کھجور اور بائیں ہاتھ سے تربوز پکڑتے، کھجور کو تربوز کے ساتھ تناول کرتے تھے، آپ پھل کو پسند کرتے تھے۔

یہ حدیث قتادہ سے مطر روایت کرتے ہیں۔ اس کو

المُوقِرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْغُلْمَانِ، فَيَسَلِمُهُمْ عَلَيْهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَاتِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْمُوقِرِيُّ

7906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَاحِمِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرَزَمِيِّ، عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَسْرَّ عَبْدٌ سَرِيرَةً إِلَّا أَلْبَسَهُ اللَّهُ رِدَاءَهَا، إِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ إِلَّا الْعَرَزَمِيُّ

7907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَاحِمِدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيِّ، نَاحِمِدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَطِيَّةِ الصَّفَّارِ، ثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ الرُّطْبَ بِيَمِينِهِ، وَالْبَطِيخَ بِيَسَارِهِ، فَيَأْكُلُ الرُّطْبَ بِالْبَطِيخِ، وَكَانَ أَحَبَّ الْفَاكِهَةِ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مَطَرٌ، تَفَرَّدَ

7906- اسنادہ فیہ: ا- حامد بن آدم: متهم بالوضع. ب- محمد بن عبید اللہ العززمی: متروک. و آخرجہ ایضاً الطبرانی

فی الکبیر. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 228.

7907- اسنادہ فیہ: یوسف بن عطیة الصفار: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 41.

بِه: يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةٍ

روایت کرنے میں یوسف بن عطیہ اکیلے ہیں۔

7908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْجَبَلِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَا تَزَالُ تَنْزِعُ فِي مَبَالِكٍ، نَحْنُ قَتَلْنَاهُ؟، إِنَّمَا قَتَلَهُ الَّذِينَ أَخْرَجُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

بْنُ عَمْرٍو

7909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُعْتَمِرُونَ، فَحَلَّ أَصْحَابُهُ، وَقَدْ حِضْتُ فَلَمْ أَطْهَرْ حَتَّى قَدِمْتُ مَكَّةَ، وَجَاءَتْ عَرَفَةَ، وَلَمْ أَطْهَرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْقِضِي رَأْسَكَ وَاغْتَسِلِي، ثُمَّ حَجَّجْتُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الصَّدْرِ، قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ: أَخْرِجْهَا مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ أَعْمِرْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت معاویہ فرماتے ہیں: ہم کو ہمیشہ الزام دیا جاتا ہے کہ ہم نے قتل کیا، حالانکہ آپ کو انہوں نے قتل کیا تھا جنہوں نے آپ کو نکالا تھا۔

یہ حدیث سفیان سے اسماعیل بن عمرو روایت

کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے، ہم عمرہ کر رہے تھے آپ کے صحابہ نے احرام کھولا، مجھے حیض آیا، میں پاک نہیں ہوئی تھی یہاں تک کہ مکہ آئے، نویں ذی الحجہ کا دن آیا، میں پاک نہیں ہوئی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا سر کھولو اور غسل کرو، پھر میں نے حج کیا، جب طواف صدر کی رات آئی تو آپ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف سے فرمایا: ان کو لے کر حرم سے نکلو، پھر عمرہ کر کے آؤ۔

یہ حدیث حبیب سے حماد بن شعیب روایت کرتے

7908- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو: ضعیف. تخریجہ: أحمد فی مسنده، من طرق عديدة، والطبرانی فی الكبير

وأبو يعلى، والبخاري، وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 244 .

7909- أصله عند البخاری، ومسلم . أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 485 رقم الحديث: 1556، ومسلم:

الحج جلد 2 صفحہ 871 .

شُعَيْبٌ

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
شُرک یہ تلبیہ پڑھتے تھے: "لبيك الى آخره"۔ تو یہ
آیت نازل ہوئی: "هل لكم الى آخره"۔

7910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، نا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ
حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ يَلْتَمِسُ أَهْلَ الشِّرْكِ: لَبَيْكَ اللَّهُمَّ
لَبَيْكَ، لَبَيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ،
تَمْلُكُهُ وَمَا مَلَكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (هَلْ لَكُمْ مِمَّا
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِيمَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ
فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ)

لَا يَرَوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ، إِلَّا حَمَادُ بْنُ

شُعَيْبٌ

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کو فرضوں کے بعد پسندیدہ عمل
مسلمان کو خوش کرنا ہے۔

7911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، نا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا شَرِيكٌ، وَجَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ،
عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ
بَعْدَ الْفَرَائِضِ إِدْخَالَ الشُّرُورِ عَلَى الْمُسْلِمِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا شَرِيكٌ،
وَجَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث سے شریک اور جریر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے
ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، نا

7910- اسنادہ فیہ: ا۔ اسماعیل بن عمرو بن نجیح: ضعیف۔ ب۔ حماد بن شعیب الحمسانی التمیمی: ضعیف۔ وانظر:

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 226 .

7911- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 196 .

7912- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ۔ وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغیر۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحة 251 .

کہ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: جس آدمی نے اس دنیا میں غلط طریقے سے اپنی شہوت کو پورا کیا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کی شہوت کے درمیان رکاوٹ ڈال دے گا، جس آدمی نے سخت روزی پر خوبصورت صبر کیا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں وہاں رہائش پذیر فرمائے گا جہاں اس کی مرضی ہوگی۔

اس حدیث کو عدی بن ثابت سے صرف فضیل بن مرزوق نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت علقمہ بن عبد اللہ مزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم کھوکھلے پتلے تنے والی کانٹے دار نباتات میں پھنسے ہوئے ہو، جب تمہارے پورے جسم کو درد ہو، جب تم برف میں رُکے ہوئے ہو تو اشارے سے نماز پڑھ سکتے ہو۔

اس حدیث کو محمد بن فضال سے صرف اسماعیل اور معدی بن سنان نے روایت کیا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت ہے اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے۔

إِسْمَاعِيلُ، نَافُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حَيْلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ إِلَى زِينَةِ الْمُتَرَفِّينَ كَانَ مُهِنًا فِي مَلَكُوتِ الدُّنْيَا، وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقَوْتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلًا أَسْكَنَهُ اللَّهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا فَضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزْنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ فِي الْقَصَبِ، أَوْ الرِّدَاعِ، أَوْ الشَّلْحِ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَوْمُوا أَيْمَاءَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَالٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَمَعْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ

7914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتِ الدَّهَّانُ، نَا أَسْبَاطُ بْنُ

7913- اسنادہ فیہ: أ- اسماعیل بن عمرو: ضعيف. ب- محمد بن فضال بن خالد الأزدي: ضعيف. ج- فضال بن خالد

الجهضمي: مجهول (التقريب). وانظر: مجمع الروايات جلد 2 صفحہ 164.

7914- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 247. وقال: رواه أحمد وذكر فيه قصة والطبرانی في

الأوسط ورجال أحمد رجال الصحيح الا أن أبا بكر بن حفص لم يسمع من سعد.

نَصْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعَمَ مِئْتَةُ الرَّجُلِ دُونَ حَقِّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ اِلَّا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسباط بن نصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم التیمی فرماتے ہیں کہ میرے والد ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی: آپ ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ فرمایا: تم مختصر نماز پڑھاتے ہو۔ میں نے عرض کی کہ حضور ﷺ کے ارشاد کا کیا ہوگا کہ تم میں کمزور بزرگ، ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں (یعنی نماز مختصر کر کے پڑھو) والد صاحب نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو یہ فرماتے ہوئے سنا پھر انہوں نے نماز پڑھی، اُس سے تین گنا جو تم پڑھتے ہو۔

یہ حدیث عمار سے عبد الجبار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالحمز الزبیری اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافقت کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرنے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو

7915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، نا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ قَالَ: كَانَ أَبِي تَرَكَ الصَّلَاةَ مَعَنَا، قُلْتُ: مَا لَكَ تَرَكَتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: اِنَّكُمْ تَحْقِفُونَ، قُلْتُ: فَاِنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكُمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ؟ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذَلِكَ، ثُمَّ صَلَّى ثَلَاثَةَ اَضْعَافٍ مَا تُصَلُّونَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

7916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نا أَبُو يَحْيَى، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ الْخَطَّابِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

7915 - اسنادہ حسن فیہ: عبد الجبار بن العباس الشامی الهمدانی، وثقة أبو حاتم، وغیره، وقال العقيلي: لا يتابع علی

حدیثہ یفرط فی التشیع، وقال ابن حجر: صدوق یتشیع. (التقريب، والتهذيب، وضعفاء العقيلي جلد 3

صفحة 88). وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير، وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 76.

7916 - اسنادہ فیہ: یوسف بن الخطاب المدنی، مجهول. (اللسان جلد 6 صفحه 320، والميزان جلد 4 صفحه 464.

وأخرجه أيضًا البزار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 111.

وعدہ خلافی کرے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شباہہ اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا اس کے بعد میں حضور ﷺ کے پاس آیا مجھے آپ نے اپنی جگہ کھڑا کیا، آپ کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے اور اپنے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر ڈالا پھر فرمایا اے علی بن ابوطالب! تو ٹھیک ہے! تجھے کوئی تکلیف نہیں ہے میں نے اللہ سے جو کوئی شی مانگی ہے وہ تیرے لیے بھی مانگی ہے میں نے اللہ سے جو شی مانگی ہے اللہ نے مجھے عطا کی ہے مگر مجھے یہ فرمایا گیا کہ تیرے بعد نبی ہے۔

یہ حدیث جعفر احمر سے علی بن قادم روایت کرتے ہیں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کی ہوئی اور ہر کاروبار جو دھوکہ و فراڈ سے پاک ہو۔

اللَّهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ فِي الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا أُوْتِمِنَ خَانَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَبَابَةٌ

7917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا أَبُو يَحْيَى، ثَنَا

عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، نَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكْنَانَ، وَقَامَ يُصَلِّي، وَالْقَى عَلِيَّ طَرَفَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ بَرَأَتْ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ، لَا بَأْسَ عَلَيْكَ، مَا سَأَلْتُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا سَأَلْتُ لَكَ مِثْلَهُ، وَلَا سَأَلْتُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ غَيْرَ أَنَّهُ قِيلَ لِي: إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ الْأَحْمَرِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ

7918 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو أَبِي الْمُنْذِرِ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَّاسَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

7917- اسنادہ فیہ: یزید بن ابی زیاد: ضعیف مختلط (التقریب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 113.

7918- اسنادہ فیہ: المسعودی هو عبد الرحمن بن عبد الله بن عتبة: صدوق لكنه اختلط (التقریب). - تخريج الطبرانی

یہ حدیث وائل بن داؤد سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی نے انکار کیا جس نے اپنے نسب کا دعویٰ کیا جس کو وہ جانتا نہیں ہے اور اس کا انکار کیا اگرچہ رائی کے دانہ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابو ضمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دوست ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا، جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا کسی کام کے کرنے پر مدد کی۔

یہ حدیث سعید المقبری سے ان کی اولاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقام عقیق پر نماز قصر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

7919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَاهَارُونَ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ، ثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِأَمْرٍ أَدْعَاؤُهُ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ وَجَحْدُهُ، وَإِنْ دَقَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ

7920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَاهَارُونَ بْنُ مُوسَى، نَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيُّ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: يَظَلُّ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ آعَانَ أَخْرَقَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ إِلَّا وَكَلْدَهُ

7921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ

7919 - اسنادہ فیہ: عمرو، و ابو شعیب: صدوقا. تخریجہ الطبرانی فی الصغیر، و احمد، و ابو نعیم فی أخبار أصبهان.

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 100.

7920 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن سعید بن ابی سعید: متروک هو أخو (سعد بن سعید بن ابی سعید المقبری). وانظر:

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 137.

7921 - اسنادہ فیہ: عثمان بن الضحاک: ضعیف. (التقریب، و التہذیب)

رَافِعٍ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَقْضِرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ نَافِعِ الْإِ
الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

7922 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ

السُّمَيْرِ، نا ابْنِ نَافِعٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ
بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ
الْحُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَهُمَا
الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا،
فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ بَعْدَ فِي الْوَقْتِ، فَأَعَادَا
أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرَ، ثُمَّ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ
يُعِدْ: أَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَأَجَزْتَ صَلَاتَكَ، وَقَالَ
لِلَّذِي تَوَضَّأَ وَأَعَادَ: لَكَ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدًا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ
سَعْدِ الْإِبْرَاهِيمِ بْنِ نَافِعٍ

7923 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى

بْنِ السُّمَيْرِ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ يَجْلِسْ أَبُو
بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِي مَجْلِسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث نافع سے مرفوعاً ضحاک روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
دو آدمی سفر کے لیے نکلے نماز کا وقت ہوا تو دونوں کے
پاس پانی نہیں تھا، دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا،
دونوں نے نماز پڑھی، پھر نماز کا وقت جانے کے بعد پانی
مل گیا، ان میں سے ایک نے نماز لوٹائی اور دوسرے نے
نہیں لوٹائی، دونوں آپ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور
اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: جس نے نہیں لوٹائی اس
نے سنت پالی اور تیری نماز ہو گئی اور جس نے وضو کر کے
نماز دوبارہ پڑھی تو تیرے لیے دو گنا ثواب ہے۔

یہ حدیث عمدہ طور پر لیث بن سعد سے عبد اللہ بن
نافع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے
جس جگہ حضور ﷺ بیٹھتے تھے تا دم آخر اور حضرت عمر
اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضرت ابوبکر صدیق رضی

7922- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحه 91 رقم الحديث: 338، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 174 (باب

التيمم لمن لم يجد الماء بعد الصلاة). والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحه 207 رقم الحديث: 744.

7923- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم: ضعيف عابد. (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 9

اللہ عنہ بیٹھے تھے تادم آخر اور حضرت عثمان اس جگہ نہیں بیٹھے تھے جس جگہ حضرت عمر بیٹھے تھے تادم آخر۔

یہ حدیث نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حرم کے اندر اور باہر سانپ کو مارنے کا حکم دیا۔

یہ حدیث عطاء سے حمید بن قیس اور حمید سے عاصم بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اعلان ہوگا: کہاں ہیں وہ لوگ جن کی عمریں ساٹھ سال تھیں، یہ ہی وہ عمر ہے جس کا ذکر قرآن میں کیا، کیا تم کو ہم نے اتنی عمر نہیں دی جس میں نصیحت حاصل کرنے والا نصیحت حاصل کرتا اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا بھی آیا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُمَرُ فِي مَجْلِسِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُثْمَانُ فِي مَجْلِسِ عُمَرَ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

7924 - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فِي الْأَحْرَامِ وَالْحَرَمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ حُمَيْدِ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ

7925 - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُودِيَ ابْنُ أَبْنَاءِ السِّتِينَ، وَهُوَ الْعُمَرُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: (أَوَلَمْ نَعْمَرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ، وَجَاءَ كُمْ النَّذِيرُ) (فاطر:

(37)

یہ حدیث عطاء سے عبد اللہ بن عبد الرحمن بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

7924 - اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم العمری: ضعیف . (التقریب) وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر وأحمد والبخاری بنحوه .

7925 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن الفضل المخزومی: متروک (التقریب) . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر . وانظر:

ابو حسین اور ابن ابی الوحسین سے ابراہیم فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی میں عیب دیکھے تو اس کو چھپائے وہ اس کے لیے قیامت کے دن نیکی ہوگا۔

یہ حدیث ابویح مدنی سے ابن نافع اور مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین خود سیراب کی جاتی ہے یا آسمان کے پانی سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جس وقت اپنی ازواج کو اختیار دیا تو بنی ہلال کی ایک عورت نے اپنے آپ کو اختیار کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

بُنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ

7926 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي

الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى مِنْ أَخِيهِ رِبْقَةً فِي دِينِهِ فَسْتَرَهُ عَلَيْهَا، كَانَتْ لَهُ حَسَنَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَلِيحِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَهُوَ: الْخُوزِيُّ إِلَّا ابْنُ نَافِعٍ، وَمَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ

7927 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ

بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ بَعْلًا أَوْ عَثْرِيًّا فَفِي كُلِّ عَشْرَةٍ وَاحِدٌ

7928 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ

بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَيْرِ نِسَاءِهُ كَانَتْ الَّتِي اخْتَارَتْ نَفْسَهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي هَلَالٍ

7929 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ

7926- اسنادہ فیہ: أبو صالح الخوزی: ضعیف (التقریب، والتهدیب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 250.

7927- أخرجه الدارقطني: سنه جلد 2 صفحہ 129 رقم الحديث: 4. وقال: وعاصم بن عمر بن حفص بن عاصم ضعیف الحديث.

7928- اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص: ضعیف (التقریب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 344.

7929- أخرجه البخاری فی کتاب تقصیر الصلاة جلد 2 صفحہ 659 رقم الحديث: 1086. ومسلم فی کتاب الحج جلد 2 صفحہ 975 واللفظ لفظ مسلم.

ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تین راتیں راتوں سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج کے ساتھ حج کیا، فرمایا: یہ ہی ہے پھر تم پر چٹائی کی پشت لازم ہے۔

7930 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ بِنِسَائِهِ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ، ثُمَّ عَلَيْكُمْ بِظَهْرِ الْحَصْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے ساتھ گھنگر ہو۔

7931 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زندہ جانور کا گوشت نہ کانا جائے جو زندہ جانور کا گوشت کاٹے گا اس کو کوئی نہ کھائے۔

7932 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ، فَالَّذِي قُطِعَ مِنْ لَحْمِهَا فَلَا يَأْكُلُهُ أَحَدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب مکہ شریف آئے تو آپ نے تین سو ساٹھ بت پائے اور ہر بت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حق آگیا باطل چلا گیا اور باطل جانے ہی

7933 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ وَجَدَ بِهَا ثَلَاثِمِائَةٍ وَسِتِّينَ صَنَمًا، فَأَشَارَ بِعَصَاهُ إِلَى كُلِّ صَنَمٍ، وَقَالَ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ

7930- اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 217.

7931- أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحہ 1672، وأبو داؤد فی كتاب الجهاد جلد 3 صفحہ 24 رقم

الحديث: 2554، والترمذی: كتاب الجهاد جلد 4 صفحہ 207 رقم الحديث: 1703.

7932- اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 217.

7933- اسنادہ كالسابق. انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 179.

كَانَ زَهُوقًا ، فَيَسْقُطُ الصَّنَمَ ، وَلَمْ يَمَسَّهُ

7934 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ،

وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَمْرٌ

7935 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ

الْهُدْنَةُ بَيْنَ النَّبِيِّ وَبَيْنَ أَهْلِ مَكَّةَ، بِالْحَدِيدِيَّةِ أَرْبَعِ

سِنِينَ

7936 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِقٌ بِالْخَيْلِ، وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

سَبْقًا، وَجَعَلَ فِيهَا مُجَلَّلًا، وَقَالَ: لَا سَبْقَ إِلَّا فِي

حَافِرٍ، أَوْ نَصِلٍ

7937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرِ السَّالِمِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ،

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ

عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى

قَالَ: النَّقِيعُ لِحَيْلِ الْمُسْلِمِينَ

7938 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ

والا ہے بت خود گرتے اس کو ہاتھ لگائے بغیر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آورشی حرام ہے ہر شراب نشہ

دینے والی حرام ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ اور مکہ والوں کے درمیان حدیبیہ کے مقام

پر چار سال جتنا تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ نے گھوڑوں میں دوڑ کروائی اور آپ نے

فرمایا: دوڑ صرف گھڑسواری یا تیر اندازی میں ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ حامی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ پانی

والا کنواں مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7934 - أصله في البخارى: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 541 رقم الحديث: 6124 . وأخرجه مسلم: كتاب الأشربة

جلد 3 صفحه 1587، وأبو داؤد: كتاب الأشربة جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 3679 .

7935 - اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص العمري: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع

الزوائد جلد 6 صفحه 149 .

7936 - اسنادہ كالسابق . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 266 .

7937 - أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحه 157 رقم الحديث: 6470 .

7938 - أخرجه أبو داؤد في كتاب الأطعمة جلد 3 صفحه 341 رقم الحديث: 3741 . وبلفظ: من دعى فلم يجب فقد

عصى الله ورسوله . من طريق أبان بن طارق عن نافع عن ابن عمر . وقال: أبان بن طارق: مجهول . والبيهقي

حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی، وہ نہ آیا تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بعض غزوات میں عورت کو قتل ہوا پایا تو آپ نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا: عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع کیا۔

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سالم بن عبداللہ بن عمر نے ان کو خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ نبی کریم ﷺ سے کہا گیا دریاں حالیکہ آپ معرّس پر تھے یعنی درخت کے پاس رات گزار رہے تھے: آپ بطحائے مبارک پر ہیں۔

یہ تمام احادیث عاصم بن عمرہ سے عبداللہ بن نافع الصائغ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ولاء کو فروخت کرنے یا ہبہ کرنے سے منع

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ، فَلَمْ يَأْتِهَا فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

7939- وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ امْرَأَةً وَجَدَتْ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ، وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ

7940- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمُخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ، وَهُوَ بِالْمُعَرَّسِ، يَعْنِي: مُعَرَّسَ الشَّجَرَةِ، إِنَّكَ يَبْطَحَاءَ مَبَارَكَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ الصَّائِغِ

7941- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمُخْزُومِيُّ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ

فی سننہ الکبری: کتاب النکاح جلد 7 صفحہ 68 رقم الحدیث: 13412 .

7939- أخرجه البخاری فی کتاب الجهاد جلد 6 صفحہ 172 رقم الحدیث: 3015، وأخرجه مسلم فی کتاب الجهاد جلد 3 صفحہ 1364 .

7940- أصله فی البخاری: کتاب الحج جلد 3 صفحہ 458 رقم الحدیث: 1535 . وفي کتاب الحرث جلد 5 صفحہ 25 رقم الحدیث: 2336 . وأخرجه أحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 90 رقم الحدیث: 5634 . والطبرانی فی معجمه الکبیر جلد 12 صفحہ 299 رقم الحدیث: 13172 .

7941- أخرجه البخاری فی کتاب الفرائض جلد 12 صفحہ 43 رقم الحدیث: 6756، ومسلم: کتاب العتق جلد 2 صفحہ 1145 .

کیا۔

الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ
ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ
يُبَاعَ الْوَلَاءُ أَوْ يُوهَبَ

یہ حدیث صحاح بن عثمان سے ابن ابوفدیك
روایت کرتے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ
عُثْمَانَ إِلَّا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
حضور ﷺ کو احرام پہنتے وقت خوشبو لگاتی تھی اور احرام
کھولنے سے پہلے خوشبو لگاتی، جو بہترین خوشبو میں پاتی
تھی۔

7942 - وَبِهِ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ،
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَرَمِهِ
حِينَ أَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِضَ، بِأَطْيَبِ مَا
وَجَدْتُ

یہ حدیث ابوزناد سے صحاح بن عثمان روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیك
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا
الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب ہے، ہر نشہ آور حرام
تھوڑی ہو یا زیادہ۔

7943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا أَحْمَدُ
بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ السَّالِمِيِّ، ثنا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ
بِلَالِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ
خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سِوَاءَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت

7944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا

7942 - أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد 4 صفحہ 463 رقم الحدیث: 1539، ومسلم: كتاب الحج جلد 2
صفحہ 846 .

7943 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1588 . ولم يذكر: قليله وكثيره سواء، والنسائي في الأشربة جلد 8
صفحہ 285 (باب ذكر الأخبار التي اعتل بها من أباح شراب المسكر) من حديثين، وابن ماجه: الأشربة جلد 2
صفحہ 1124 رقم الحدیث: 3390 .

7944 - اسنادہ فیہ: أ - اسحاق بن محمد الفروی: صدوق كف فساء حفظه . ب - یزید بن عبد الملك: ضعيف جدًا .

ہے کہ حضور ﷺ نے پیچھا لگوانے کا حکم دیا، فرمایا: اس سے بہتر علاج اور شہد سے بہتر کوئی شربت نہیں۔

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق القروی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو وہ تین دفعہ گھی کرے جب اپنے چہرے کو دھوئے گا تو اس کے گناہ نکل جائیں گے اپنے ہاتھ دھوئے اور اپنے سر کا مسح تین مرتبہ کرے پہلے آگے سے پیچھے اور پھر پیچھے سے آگے اور دونوں کانوں کا مسح پھر دونوں ہاتھ اپنے کان میں داخل کرے پھر اپنے دونوں پاؤں پر پانی ڈالے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابو موسیٰ جن کا نام عیسیٰ بن ابو عیسیٰ ہے اس کو روایت کرنے میں یزید بن عبد الملک اکیلے ہیں۔

أَحْمَدُ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْحِجَامَةِ، وَقَالَ: مَا نَزَعَ النَّاسُ نَزْعَةً خَيْرَ مِنْهُ أَوْ شَرْبَةً مِنْ عَسَلٍ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْفَرَوِيُّ

7945 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

عَنْ أَبِي مُوسَى الْخَيْطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْضِمْضْ ثَلَاثًا، فَإِنَّ الْخَطَايَا تَخْرُجُ مِنْ وَجْهِهِ، وَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا أَبُو مُوسَى، وَاسْمُهُ: عَيْسَى بْنُ أَبِي عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ



وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 94 .

7945 - اسنادہ فیہ: أ- یزید بن عبد الملک بن المغیرة بن نوفل النوفلی: ضعیف . ب- أبو موسی الحنطاط ویقال له

الخیاط: هو عیسی بن أبی عیسی المدنی: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 236 .

جن کا نام میم سے شروع ہوتا
ہے ان کی بقیہ احادیث
اس شیخ سے جس کا نام
موسیٰ ہے

مِنْ بَقِيَّةِ
مَنْ أَوَّلُ
اسْمِهِ مِيمٌ مَنِ
اسْمُهُ مُوسَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے
آدمی ابولبابہ بن عبدالمزدر قباء کے رہنے والے اور
ابوعیسیٰ بن جبیر بنی حارث کے رہنے والے دونوں کے
گھر مسجد نبوی شریف سے دور تھے دونوں حضور ﷺ
کے ساتھ نماز عصر ادا کرتے پھر دونوں اپنی قوم کے پاس
آتے ان کی قوم نے ابھی تک نماز عصر ادا نہیں کی ہوتی
تھی۔

7946 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَيْسَى بْنِ
الْمُنْذِرِ الْحَمَصِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوَهْبِيُّ، ثنا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنَ
الْأَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، أَهْلُهُ بِقُبَاءٍ،
وَأَبُو عَيْسَى بْنُ جَبِيْرٍ، وَمَسْكَنُهُ فِي بَيْتِي حَارِثَةَ،
فِيصَلِيَانِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْعَصْرَ، ثُمَّ يَأْتِيَانِ قَوْمَهُمَا، وَمَا صَلَّوْا لِتَعْجِيلِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ
قَتَادَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث عاصم بن عمر بن قتادہ سے محمد بن اسحاق
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7947 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَيْسَى بْنِ

7946- اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه. وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر وقال: رجاله ثقات. انظر:

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 311.

7947- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی موسیٰ بن عیسیٰ بن المنذر الحمصی. قال النسائی: لا أحدث عنه شیئاً.

ب- الوضین بن عطاء بن کنانة الدمشقی: صدوق سبی الحفظ رمی بالقدر. القاسم بن عبد الرحمن الشامی أبو

عبد الرحمن الدمشقی: صدوق یرسل کثیراً. انظر: التقریب (5461). ومجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 26.

میں بارہ گھڑ سوار میں تھا یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے میرے ساتھی نے کہا: ہمارے اونٹوں کا کون خیال کرے گا، ہم چلتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے حدیثیں سنتے ہیں جب واپس آئے تو ہم نے سنا ہے جو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا میں نے کہا: میں پھر میں نے اپنے دل میں کہا: ہو سکتا ہے میں غلط ہوں میرے ساتھی نے سنا ہو جو میں نے سن رکھا ہو۔ میں ایک دن حاضر ہوا میں نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا پھر نماز کے لیے کھڑا ہوا اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے میں نے اس پر تعجب کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر دوسری بات سنتا تو اس سے زیادہ تعجب کرتا میں نے کہا: مجھے بتائیں! مجھے اللہ آپ پر قربان کرے! حضرت عمر نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو، جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے میں قبلہ رخ تھا آپ نے اپنا چہرہ مبارک مجھ سے پھیرا میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا میں نے ایسے تین مرتبہ کیا جب چوتھی دفعہ یہی ہوا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے اپنا چہرہ مبارک مجھ سے کیوں پھیرا؟ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا:

الْمُنْدِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارِكِ الصُّورِيُّ، نَا يَحْيَى
بُنْ حَمْزَةَ، عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جِئْتُ فِي
اَثْنَيْ عَشَرَ رَاكِبًا، حَتَّى حَلَلْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَصْحَابِي: مَنْ يَرَعَى اِبِلْنَا،
وَنَنْطَلِقُ نَفْتِسُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَاحَ أَقْبَسْنَا مَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَنَا، ثُمَّ إِنِّي قُلْتُ فِي
نَفْسِي: لِعَلِّي مَغْبُورٌ، يَسْمَعُ أَصْحَابِي مَا لَمْ أَسْمَعْ
مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَضَرْتُ يَوْمًا
فَسَمِعْتُ رَجُلًا، يَقُولُ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ وَضُوءًا كَامِلًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى
صَلَاتِهِ كَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَتَعَجَّبْتُ
مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: فَكَيْفَ لَوْ
سَمِعْتَ الْكَلَامَ الْآخَرَ؟ كُنْتُ أَشَدَّ عَجَبًا، فَقُلْتُ:
ارْدُدْ عَلَيَّ، جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ
الْخَطَّابِ: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ تَعَالَى شَيْئًا، فُتِحَتْ لَهُ
أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ، وَلَهَا ثَمَانِيَةٌ
أَبْوَابٍ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَجَلَسْتُ مُسْتَقْبِلَهُ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي،
فَقُمْتُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا
كَانَتِ الرَّابِعَةَ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي،
لِمَ تَصْرِفُ وَجْهَكَ عَنِّي؟ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: أَوْاحِدٌ

کیا تمہیں ایک کافی ہے یا دو ہوں، دو یا تین مرتبہ فرمایا، جب میں نے یہ دیکھا تو میں اپنے ساتھیوں کی طرف واپس آ گیا۔

یہ حدیث وضین بن عطاء سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر رہے گا جو اس کی مخالفت کرے گا اس کو نقصان نہیں دے سکے گا، اپنے دشمن سے لڑے گا، جب ایک لڑائی چلی جائے گی تو دوسری آئے گی، اللہ عزوجل ایک قوم کو بلند مقام دے گا، ان کو رزق دے گا یہاں تک کہ قیامت آئے گی، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: وہ شام والے ہوں گے۔

یہ حدیث نصر بن علقمہ سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

أَحَبُّ إِلَيْكَ أَمْ اثْنَا عَشَرَ؟ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَلَمَّا رَأَيْتَ ذَلِكَ رَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ

7948 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَيْسَى بْنُ

الْمُنْدَرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ، حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ، وَكَثِيرِ بْنِ مَرَّةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ عِصَابَةُ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا، تُقَاتِلُ أَعْدَاءَهَا، كُلَّمَا ذَهَبَتْ حَرْبٌ نَشَبَتْ حَرْبٌ قَوْمِ آخِرِينَ، يَرْفَعُ اللَّهُ قَوْمًا وَيَبْرُزُهُمْ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ أَهْلُ الشَّامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ

7949 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

7948- عند ابن ماجه بلفظ: لا تزال طائفة من أمتي قوامه على أمر الله لا يضرها من خالفها. أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 5 رقم الحديث: 7. وعند أحمد لفظ: لا يزال لهذا الأمر أو على هذا الأمر عصابة على الحق ولا يضرهم خلاف من خالفهم حتى يأتيهم أمر الله. أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 430 رقم الحديث: 8294؛ وابن حبان (1853/موارد الظمان).

7949- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: موسیٰ ہو ابن عیسیٰ ابن المنذر الحمصی: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 6 صفحہ 126. والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 144. كشف الأستار. قال الحافظ الهيثمي: رجالهما ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 219 قلت: اسناد البزار فيه مندل ومحمد بن عمر الواقدي ضعيفان

حضور ﷺ بلی کے لیے برتن رکھا کرتے تھے وہ اس سے پیتی تھی پھر آپ اس سے بچے ہوئے سے وضو کرتے تھے۔

یہ حدیث داؤد بن صالح سے الدرر اوردی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کی خدمت کرتا تھا جب آپ کی خدمت کر کے فارغ ہوتا تو مسجد میں آ کر لیٹ جاتا۔

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔ حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ ہم یزید بن اسود کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے ان کے پاس حضرت وائلہ بن اسقع آئے جب ان کو دیکھا یعنی وائلہ کو تو ان کی طرف ہاتھ بڑھائے ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے اور سینے پر ملنے لگے کیونکہ انہوں

الْمُبَارِكِ، نَاعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاءِ أوردِي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لَهَا الْإِنَاءَ فَنَشْرَبُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا يَعْنِي: الْهَرَّةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا الدَّرَّاءِ أوردِي

7950 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثنا أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهِ أَتَى الْمَسْجِدَ فَاضْطَجَعَ فِيهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

7951 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ، نَاعَبْدُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارِكِ الصُّورِيُّ، نَاعْمَرُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَائِدِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَائِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ مَدَّ يَدَهُ، فَأَخَذَ

واسناد الطبرانی تقدم . والله أعلم .

7950- اسنادہ فیہ: أ- اسماعیل بن عیاش: صدوق لکنہ مخلط فی روایتہ عن غیر اهل بلده، وھذہ منھا . ب- شھر بن حوشب: صدوق کثیر الارسال والأوھام . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 25 .

7951- اسنادہ وروی باسناد صحیح فیہ: عمرو بن واقد الدمشقی: متروک . والحديث أخرجه بنحوه الامام أحمد في

مسندہ جلد3 صفحہ 391 . وقال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2

صفحہ 321 .

نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی۔ حضرت واثلہ نے فرمایا: اے یزید! آپ اپنے رب کے متعلق کیا یقین رکھتے ہیں؟ عرض کی: اچھا! فرمایا: خوشخبری ہو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں بندے سے وہی سلوک کرتا ہوں جو میرے متعلق وہ گمان رکھتا ہے، اگر اچھا رکھتا ہے تو اچھا رکھتا ہوں، اگر اچھا نہیں رکھتا تو اچھا نہیں رکھتا۔

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو خاص نبی پلاؤں یا عام؟ آپ نے فرمایا: عام پلاؤ۔

یہ حدیث زرعة بن ابراہیم سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کو خوش رکھے جو میری گفتگو سنے، اس میں اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہ کرے کیونکہ جس کو سنایا جا رہا ہے وہ اس سے زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے جس نے سنا ہوتا ہے، تین چیزوں

بِيَدِهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ، لِأَنَّهُ بَايَعَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا يَزِيدُ كَيْفَ ظَنُّكَ بِرَبِّكَ؟ قَالَ: حَسَنٌ. قَالَ: فَأَبَشِّرْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، إِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

7952 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَيْسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثنا زُرْعَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَسْقِيكَ نَبِيْدًا خَاصَّةً أَوْ نَبِيْدًا عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ نَبِيْدًا عَامَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِبَارَكٍ

7953 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَيْسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِي هَذَا،

کے متعلق مومن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے عمل کرنے میں، حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں، مسلمانوں کی جماعت پکڑنے سے، ان کی دعا پیچھے آنے والوں کو بھی شامل ہوتی ہے۔

فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ، فَرُبَّ حَامِلٍ كَلِمَةٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهَا مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ: قَلْبُ مُؤْمِنٍ، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِرُؤَاةِ الْأَمْرِ، وَالْإِعْتِصَامُ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مَنْ وَرَائِهِمْ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں زہد یہ نہیں ہے کہ حلال کو حرام جاننا، مال کا ضائع کرنا، زہد یہ ہے کہ جو تیرے پاس ہے اس پر اتنا یقین نہ ہونا جتنا اللہ کے پاس جو ہے اس پر یقین ہونا ہے کیونکہ مصیبت پر اتنا ثواب نہیں ہے جتنا عام مصیبت پر صبر کرنے کا۔

7954 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا لَيْسَ بِتَحْرِيمِ الْحَلَائِلِ، وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَلَّا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْ تَقَّ مِنْكَ بِمَا فِي يَدِي اللَّهِ، وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أَصَبَتْ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا بَقِيَتْ لَكَ

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد اور ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7955 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت

7954- اسنادہ فیہ: (أ) موسیٰ هو ابن عیسیٰ: ضعیف. (ب) عمرو بن واقد: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

7955- اسنادہ کالذی تقدم: اخرجہ الطبرانی فی الکبیر جلد 20 صفحہ 83. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7

کے دن اس آدمی کو بلایا جائے گا جس سے عقل لے لی گئی تھی، زمانہ فترت میں فوت ہونے والے کو اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والے کو لایا جائے گا۔ عقل گم کرنے والا عرض کرے گا: اے میرے رب! اگر تو نے مجھے عقل دی ہوتی تو جس کو عقل دی تھی وہ اپنی عقل کی وجہ سے مجھ سے زیادہ سعادت والا نہ ہوتا، زمانہ فترت میں فوت ہونے والا کہے گا: اگر تو مجھے کسی نبی کا زمانہ عطا کرتا تو جس کو زمانہ نبی عطا کیا وہ زمانہ نبی پانے کی وجہ سے مجھ سے زیادہ خوش بخت نہ ہوتا اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والا عرض کرے گا: اگر تُو مجھے عمر لمبی عطا کرتا تو جس کو لمبی عمر دی وہ اپنی عمر کے سبب آج مجھ سے زیادہ اچھے نصیب والا نہ ہوتا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: میں تمہیں ایک حکم دیتا ہوں مانو گے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! تیری عزت کی قسم! تو اللہ فرمائے گا: جاؤ! جہنم میں داخل ہو جاؤ! اگر وہ اس میں داخل ہوئے تو جہنم انہیں کوئی نقصان نہیں دے گی۔ آپ نے فرمایا: ان پر پکڑنے والے نکلیں گے، وہ گمان کریں گے کہ وہ اللہ کی ساری مخلوق کو ہلاک کر دیں گے، وہ جلدی جلدی واپس لوٹیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تیری عزت کی قسم! ہم نکلے اور ہمارا مکمل ارادہ تھا اس میں داخل ہونے کا، آگے سے ہمیں گرفتار کرنے والے نکل آئے، ہم نے گمان کیا کہ یہ اللہ کی تمام مخلوق کو ہلاک کر دیں گے، سو اللہ تعالیٰ انہیں دوسری بار حکم دے گا، وہ اسی طرح لوٹ آئیں گے پہلی بات کی

اِدْرِيسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْمَمْسُوحِ عَقْلًا، وَبِهَالِكٍ فِي الْفِتْرَةِ، وَبِالْهَالِكِ صَغِيرًا، فَيَقُولُ الْمَمْسُوحُ عَقْلًا: يَا رَبِّ، لَوْ آتَيْتَنِي عَقْلًا مَا كَانَ مِنْ آتِيَّتِهِ عَقْلًا بِأَسْعَدَ بِعَقْلِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ فِي الْفِتْرَةِ: يَا رَبِّ، لَوْ آتَانِي مِنْكَ عَهْدٌ مَا كَانَ مِنْ آتَاهُ مِنْكَ عَهْدٌ بِأَسْعَدَ بِعَهْدِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ صَغِيرًا: لَوْ آتَيْتَنِي عُمْرًا مَا كَانَ مِنْ آتِيَّتِهِ عُمْرًا بِأَسْعَدَ بِعُمُرِهِ مِنِّي. فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِنِّي أَمُرُكُمْ بِأَمْرٍ فَتَطِيعُونِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ وَعِزَّتِكَ، فَيَقُولُ: أَذْهَبُوا فَادْخُلُوا النَّارَ، وَلَوْ دَخَلُوهَا مَا ضَرَّتْهُمْ. قَالَ: فَتَخْرُجُ عَلَيْهِمْ قَوَابِصُ يَظُنُّونَ أَنَّهَا قَدْ أَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَزْجَعُونَ سِرَاعًا. قَالَ: يَقُولُونَ: خَرَجْنَا يَا رَبِّ، وَعِزَّتِكَ نُرِيدُ دُخُولَهَا فَخَرَجَتْ عَلَيْنَا قَوَابِصُ ظَنَّنَا أَنَّهَا قَدْ أَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَأْمُرُهُمُ الشَّانِيَةُ فَيَسْرَجَعُونَ كَذَلِكَ يَقُولُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ، فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَبْلَ أَنْ تُخْلَقُوا عَلِمْتُ مَا أَنْتُمْ عَامِلُونَ، وَعَلَى عِلْمِي خَلَقْتُكُمْ وَالْإِلَى عِلْمِي تَصِيرُونَ، فَتَأْخُذُهُمُ النَّارُ

طرح کہیں گے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائے گا: تمہارے پیدا ہونے سے پہلے مجھے علم تھا کہ تم کیا عمل کرو گے، علم کے باوجود میں نے تمہیں پیدا کیا، میرے علم کی طرف ہی تم لوٹو گے، سو ان کو آگ پکڑ لے گی۔

اس حدیث کو یونس بن میسرہ سے صرف عمرو بن واقد نے روایت کیا اور حضرت معاذ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ جب میں وہ عمل کروں تو میں جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا، اگرچہ تجھے عذاب دیا جائے اور جلا دیا جائے، اپنے والدین کی اطاعت کر، اگرچہ تجھے اپنے مال سے نکال دیں، ہر شی تیرے لیے ہے، جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑ کیونکہ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ کے ذمہ سے بری ہوتا ہے، شراب نہ پی کیونکہ شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے، اپنے گھر والوں سے کسی معاملہ میں نہ جھگڑ، اگر لڑے گا تو نقصان تیرا ہوگا، اپنے گھر والوں پر خرچ کر، اپنا عصا ان سے نہ اٹھا، اللہ کے معاملہ میں تخفیف کر۔

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7956 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَيْسَى بْنِ

الْمُنْدَرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارِكِ الصُّورِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أتى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِمْنِي عَمَلًا إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا، وَإِنْ عُدْبَتَ وَحِرْقَتَ أَطْعُ وَالِدَيْكَ، وَإِنْ أَخْرَجَاكَ مِنْ مَالِكَ، وَمَنْ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ لَكَ، وَلَا تَتْرُكِ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا بَرِنَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ، لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ، لَا تَنَازِعِ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَإِنْ رُبِيتَ أَنَّهُ لَكَ، أَنْفِقْ مِنْ طَوْلِكَ عَلَى أَهْلِكَ، وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ، أَحْفَهُمْ فِي اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن سفیان کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔ اور فرمایا کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے، ایک مرتبہ فرمایا: کیا آپ کہتے ہیں کہ آپ نے آخر کار مرنا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: نہیں! میں تم سے پہلے جانے والا ہوں پھر تم آؤ گے، گروہ درگروہ، ایک دوسرے کے پیچھے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، جو ان کی مخالفت کرے ان کی پردہ پوشی نہیں کریں گے، جو ان کو زسوا کرے گا ان کی پروا نہیں کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے گا، وہ لوگوں پر غالب آئیں گے۔

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے جو آخری کھانا تناول فرمایا جس میں لہسن تھا۔

7957 - وَبِهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ قَالَ: وَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: أَيَقُولُونَ إِنِّي مِنْ آخِرِكُمْ مَوْتًا؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: لَا، أَنَا مِنْ أَوَّلِكُمْ مَوْتًا، ثُمَّ تَأْتُونَ أَفْنَادًا يَتَّبِعُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا قَالَ: وَسَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةٌ عَلَى الْحَقِّ، لَا يَسْأَلُونَ مَنْ خَالَفَهُمْ وَمَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

7958 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

7957 - اسنادہ کالذی تقدم۔ أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **19** صفحہ **386** وأبو یعلیٰ جلد **13** صفحہ **355**۔

وانظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحہ **309**۔

7958 - أخرجه أبو داؤد: الأظعمة جلد **3** صفحہ **361** رقم الحدیث: **3829**، وأحمد: المسند جلد **6** صفحہ **99** رقم

الحدیث: **24639**۔

وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بجر بن سعد اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی پروا نہیں ہے جو میں کام کرتا ہوں جب میں تریاق پیتا ہوں یا تعویذ لکھتا ہوں یا اپنی طرف سے کوئی شعر کہتا ہوں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ

7959 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شُرْحَبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَبَالِي مَا آتَيْتُ، وَلَا مَا أَرْتَكَبْتُ، إِذَا أَنَا شَرِبْتُ تَرِياقًا، أَوْ عَلَقْتُ تَمِيمَةً، أَوْ نَطَقْتُ شِعْرًا مِنْ قَبْلِ نَفْسِي

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت معدی کرب اور ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام جب عوام میں شک تلاش کرے گا ان میں فساد برپا کرے گا۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ
يَحْيَى

7960 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ الْمُقَدَّامِ بْنِ مَعْدَى كَرِبَ، وَأَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ إِذَا ابْتَغَى الرَّيْبَةَ فِي الرَّعِيَّةِ أَفْسَدَهُمْ

7959- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی موسی بن عیسی: ضعیف ولم يعرفه الحافظ الهیثمی. انظر: مجمع الزوائد جلد 5

صفحة 106

7960- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحہ 108-109 رقم الحدیث: 7516. وعند أبي داؤد؛ وأحمد بلفظ:

ان الأمير اذا ابتغى الريبة..... أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 274 رقم الحدیث: 4889؛ وأحمد: المسند

جلد 6 صفحہ 5 رقم الحدیث: 23877.

یہ حدیث ضمضم بن زرعة سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ حضرت مقدم اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے محمد بن جریر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین چیزیں سنی ہیں بنی تمیم کے متعلق، میں اس کے بعد بنی تمیم سے ہمیشہ بغض نہیں رکھتا۔ حضرت عائشہ نے نذر مانی تھی اولاد اسماعیل علیہ السلام سے غلام آزاد کرنے کی، آپ کے پاس بنی عنبر کے قیدی لائے گئے، حضور ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: اگر آپ پسند کریں تو اولاد اسماعیل سے غلام آزاد کر لے تو ان سے آزاد کر، حضور ﷺ نے ان کو اولاد اسماعیل میں شمار کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، وَلَا يَرَوِي عَنِ الْمَقْدَامِ، وَابْنِ أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7961 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَيْسَى بْنُ الْمُنْذِرِ، نَابِئِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

7962 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ثَلَاثٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أَبْغُضُ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَهَا أَبَدًا، نَذَرْتُ عَائِشَةَ أَنْ تَعْتِقَ مُحَرَّرًا مِنْ وَدِّ إِسْمَاعِيلَ، فَاتَى بَسْبِي بَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ سَرَكَ أَنْ تَعْتِقِي مِنْ وَدِّ إِسْمَاعِيلَ فَأَعْتِقِي مِنْ هَؤُلَاءِ . فَجَعَلَهُمْ

7961 - أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحہ 532 رقم الحدیث: 1665. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح لأن محمد

بن المصنفی ذکرہ ابن حبان فی الثقات. ووثقہ مسلمة والذهبی فی الکاشف. وقال أبو حاتم: صدوق وقال

النسائی: صالح. وباقی رجال الاسناد علی شرط الشیخین. والطبرانی فی الکبیر جلد 12 صفحہ 274 رقم

الحدیث: 13387.

7962 - أخرجه البخاری: العتق جلد 5 صفحہ 202 رقم الحدیث: 2543، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1957.

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَكْدٍ
إِسْمَاعِيلَ، وَأَتَى بِنَعْمٍ مِنْ نَعْمٍ صَدَقَةَ سَعْدٍ، فَلَمَّا
رَاعَهُ حُسْنُهَا قَالَ: هَذِهِ صَدَقَةُ قَوْمِي، فَسَمَّاهُمْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ، وَقَالَ: هُمْ
أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِي الْمَلَا حِمِ

حضرت داؤد بن ابی ہند سے اس حدیث کو مسلمہ
نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
مَسْلَمَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ایسے سوانٹوں کی طرح ہیں
قریب نہیں کہ تم ان میں سے کوئی سواری پاؤ۔

7963 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاقِيبَةُ
بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا النَّاسُ كَابِلٍ مَائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ
فِيهَا رَاحِلَةً

یہ حدیث زید بن اسلم سے الدروردی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا
الدَّرَّاورِدِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ فرمایا:
لوگ ایسے سوانٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری نہ
ملے۔

7964 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاقِيبَةُ
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، نَاقِيبَةُ بْنُ خَالِدٍ،
عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: النَّاسُ كَابِلٍ مَائَةٍ، لَا
يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةً

یہ حدیث سعید بن مسیب، ابو ہریرہ سے روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ،

7963 - أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 341 رقم الحدیث: 6498، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4
صفحہ 1973. واللفظ للبخاری.

7964 - اسنادہ صحیح: أخرجه البخاری جلد 11 صفحہ 333، ومسلم في فضائل الصحابة (232)، والترمذی جلد 4
صفحہ 229، وابن ماجه جلد 2 صفحہ 1321، والامام أحمد في مسنده (121-44-712). وانظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 74.

کرتے ہیں اور سعید سے وہیبت روایت کرتے ہیں۔
اس حدیث کو عبدالرزاق، معمر سے، وہ زہری سے، وہ سالم
سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعیم بن حصین سدوسی اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ شریف آئے تو نبی
کریم ﷺ وہاں تھے میرے ساتھ میرا اونٹ بھی تھا
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! غاظ والوں کو حکم دیں کہ
وہ میرے ساتھ اچھا سلوک کریں اور میری مدد کریں۔
آپ نے فرمایا: وہ میرے ساتھ کھڑے ہوئے، جب
میں نے اپنا اونٹ بیچا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا
مجھے آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے میری پیشانی پر
ہاتھ مارا اور میرے لیے تین دفعہ دعا کی۔

یہ حدیث نعیم بن حصین سے عبد اللہ بن معاویہ جن
کا نام نعیم بن فلان بن حصین ہے اور ان کے دادا حصین
السدوسی ہیں۔

حضرت ذویب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے ساتھ حضرت ام زویب کے پاس سے
گزرے، انہوں نے اس کی عمدہ گدی پکڑی ہے، حضرت
زویب حضور ﷺ کو ملے پیچھے سے آکر عرض کی:
یا رسول اللہ! آپ کے وفد نے میری ماں کی عمدہ گدی
پکڑی ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اس کی والدہ کی
مسند واپس کرو اس کی والدہ کا غالیچہ لینے والے نے جو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا وَهَيْبٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ
مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ

7965 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، نَا نَعِيمُ بْنُ حُصَيْنِ
السَّدُوسِيِّ، نَا عَمِّي وَاسْمُهُ زِيَادٌ، عَنْ جَدِّي قَالَ:
اتَيْنَا الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا،
وَمَعِيَ إِبِلٌ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَرُّ أَهْلِ
الْعَائِطِ أَنْ يُحْسِنُوا مُحَالَطَتِي، وَأَنْ يُعِينُونِي، فَقَالَ:
فَقَامُوا مَعِي، فَلَمَّا بَعْتُ إِبِلِي آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: اذْنُهُ، فَمَسَحَ عَلَيَّ
نَاصِيَتِي، وَدَعَا لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَعِيمِ بْنِ حُصَيْنِ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ: نَعِيمُ بْنُ فُلَانِ بْنِ
حُصَيْنٍ، وَجَدُّهُ: حُصَيْنُ السَّدُوسِيُّ

7966 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَطَاءُ

بْنُ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُدَيْحِ بْنِ ذُوَيْبِ
الْعَنْسَرِيِّ، ثَنَا أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رُدَيْحِ، عَنْ أَبِيهِ ذُوَيْبِ، أَنْ وَقَدَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِأُمِّ زَيْبٍ،
فَأَخَذُوا زُرْبَيْتَهَا، فَلَحَقَ زَيْبٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَخَذَ الْوَقْدُ زُرْبَيْتَهُ

7965 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن ابی زکریا: ضعیف .

7966 - قال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 176 . والحديث أخرجه

الطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 231 رقم الحديث: 4215 .

کے ایک صاع کے بدلے لیا، اس کی تلوار اور زمین کا ٹکڑا۔ پھر حضور ﷺ نے ان کی طرف اپنا ہاتھ کیا اور زبیب کے سر پر پھیرا پھر فرمایا: اے بچے! اللہ آپ کو اور آپ کی والدہ کو برکت دے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: انتظار کرو یہاں تک کہ کل بنو نمیر کا مال غنیمت آئے، نمیر کا مال آیا، حضور ﷺ نے ان چار غلاموں سے جس کو چاہے لے لو صبحِ ملاح، ان سے سرداری نہ لینا۔ حضرت عطاء بن خالد فرماتے ہیں: میں نے اپنی دادی رُوح کو لیا، میرے چچا زاد سمرہ نے مجھے پکڑا اور میرے چچا زاد سمرہ کو پکڑا اور اپنے خالوزبیب کو پکڑا، پھر حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک آگے کیا، ان پر اپنا دست مبارک پھیرا، ان کے لیے برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: اے عائشہ! یہ سارے اولادِ اسماعیل سے ہیں۔

یہ دونوں حدیثیں ذؤیب العنبری سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عطا بن خالد اکیلے ہیں۔

أُمِّي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيَّ زُرِّيَّةَ أُمِّي. فَأَخَذَ مِنَ الَّذِي أَخَذَ زُرِّيَّةَ أُمِّي صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، وَسَيْفِهِ، وَمَنْطَقِيهِ، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَ زُبَيْبٍ، ثُمَّ قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ يَا غُلَامُ، وَبَارَكَ لَأَمَتِكَ فِيكَ

7967 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ عَتِيقًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَصْدًا، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَظِرِي حَتَّى يَجِيءَ فَيُؤْتِيَكَ الْعَنْبِرَ غَدًا. فَجَاءَ فَيُؤْتِيَكَ الْعَنْبِرَ، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ غِلْمَةٍ، صَبَاحٍ مَلَّاحٍ، لَا تُخْبَأُ مِنْهُمْ الرُّءُوسُ. قَالَ عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ: فَأَخَذْتُ جَدِّي رُدَيْحًا، وَأَخَذْتُ ابْنَ عَمِّي سَمُرَةَ، وَأَخَذْتُ ابْنَ ابْنِ عَمِّي رُخْيَا، وَأَخَذْتُ خَالِي زُبَيْبًا، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ وَسَهْمَهُ وَبَرَكَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ يَا عَائِشَةُ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَصْدًا

لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ ذُوَيْبِ الْعَنْبَرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو جد بن قیس نے مجھے ان ستر سواروں میں سے بلایا جن کو نبی کریم ﷺ کے پاس پیش کیا انصار میں سے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب تھے آپ نے فرمایا: اے چچا! اپنے خالو کو پکڑو! ان ستر افراد نے آپ سے عرض کی: یا محمد! آپ اپنے رب کے لیے مانگیں اور اپنے لیے جو چاہیں مانگیں۔ آپ نے فرمایا: جو میں نے اپنے رب کے لیے مانگا ہے وہ یہ کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرو جو میں اپنے لیے مانگتا ہوں، وہ یہ ہے کہ تم مجھے منع کرو جس سے تم کو منع کیا گیا ہے، انہوں نے عرض کی: پھر ہم وہ کام کریں تو ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت۔

یہ حدیث عماد الدہنی سے ان کے بیٹے معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے جھنڈے کا رنگ سیاہ تھا۔

7968 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، نَا مَعَاوِيَةَ بْنَ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَعَانِي خَالِي جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ أَخَذُوا عَلَيَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَ الْأَنْصَارِ، فَجَاءَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمَةُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: يَا عَمُّ، خُذْ عَلَيَّ أَخَوَالِكَ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ: يَا مُحَمَّدُ، سَلْ لِرَبِّكَ، وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ. فَقَالَ: أَمَّا الَّذِي أَسْأَلُ لِرَبِّي فَتَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَمَّا الَّذِي أَسْأَلُكُمْ لِنَفْسِي فَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ. قَالُوا: فَمَا لَنَا إِذَا فَعَلْنَا ذَلِكَ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ إِلَّا ابْنُهُ مَعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

7969 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7968- اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن عمران بن ابی لیلی: صدوق۔ أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2 صفحہ 110

والکبیر جلد 2 صفحہ 202 رقم الحدیث: 1757. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 51-52.

7969- اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن عمران بن ابی لیلی: صدوق. والحدیث أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2

صفحہ 111، والکبیر جلد 2 صفحہ 202 رقم الحدیث: 1758. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 324.

سُوْدَاءَ

یہ حدیث حضرت عمار سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے لیے اپنے والدین کو اُحد کے دن جمع کیا، یعنی فرمایا: فداك ابی وامی!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا شَرِيكًا،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَانَ
7970 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا نُوحُ
بُنْ حَبِيبِ الْقَوْمِ مَسِيٍّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ
الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: لَقَدْ جَمَعَ
لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو يَهُ يَوْمَ
أُحُدٍ

یہ حدیث ابن حرملة سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نوح بن حبیب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کی دعاؤں کے مطابق دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے مال اور ان کے خون کا مطالبہ کریں گے۔

7971 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَاطُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اِدْرِيسَ،
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي
مُليْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى
رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ

یہ حدیث عثمان بن اسود سے ابن ادريس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سهل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ
إِلَّا ابْنُ اِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ

7970 - أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 104 رقم الحديث: 3725، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1876 .

7971 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 7 صفحہ 61 رقم الحديث: 4552، ومسلم: الأفضية جلد 3 صفحہ 1336 .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر چیز رکھنے سے منع نہ کرے۔

7972 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزَّرَّادُ الْقَوْمِيسِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبًا فَوْقَ جِدَارِهِ

یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے ابن ابوزب اور ابن ابوزب سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

7973 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نا أَبُو وَكَيْعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذْنَ

یہ حدیث ابواسحاق ہمیرہ سے اور ابواسحاق سے ابوبکج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابواسحاق سے وہ شریح بن نعمان سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ إِلَّا أَبُو وَكَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانَ

7972 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 131 رقم الحدیث: 2463، ومسلم: المساقاة جلد 3

صفحہ 1230 .

7973 - أخرجه أبو داؤد: الضحایا جلد 3 صفحہ 97 رقم الحدیث: 2804، والترمذی: الأضاحی جلد 4 صفحہ 86 رقم

الحدیث: 1498. وقال: حسن صحیح. والنسائی: الضحایا جلد 7 صفحہ 191 (باب الشرقاء وهي

المشقوقة الأذن). وابن ماجة: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1050 رقم الحدیث: 3143، والدارمی: الأضاحی

جلد 2 صفحہ 105-106 رقم الحدیث: 1951-1952، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 119 رقم

الحدیث: 737 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

یہ حدیث زہری، سعید سے، زہری سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے وہ نماز وتر ہے جو نماز عشاء سے لے کر طلوع فجر تک کے درمیان ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابوجیب سے قرہ بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبد العزیز اور عمرو بن عاص اور عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7974 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ الْإِمَامِ مَعْمَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

7975 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ زَادَكُمْ صَلَاةً خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوَتَرُ، وَهِيَ لَكُمْ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ إِلَّا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7974- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 440 رقم الحدیث: 5997، مسلم: الفضائل جلد 4

صفحہ 1808 .

7975- اسنادہ فیہ: سوید بن عبد العزیز: متروک . والحدیث أخرجه أبو نعیم جلد 9 صفحہ 235 وعزاه الحافظ

الهیثمی للکبیر، وضعفه . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 243 .

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انصار کا ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے والدین کے مرنے کے بعد بھی میرے ذمہ ان کے لیے نیکی ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! چار باتیں ہیں: ان کے لیے دعا کرنا اور بخشش مانگنا، ان کے مرنے کے بعد ان کے وعدہ کو پورا کرنا، ان کے دوست سے اچھا سلوک کرنا، صلہ رحمی کرنا ان کے رشتے داروں سے۔

7976 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْغَسِيلِ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْ بَرِّ وَالِدَيْ شَيْءٌ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا أَبْرُهُمَا بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، خِصَالٌ أَرْبَعٌ: الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا، وَالْإِسْتِغْفَارُ لَهُمَا، وَإِنْفَادُ عَهْدِهِمَا بَعْدَ وَفَاتِهِمَا، وَاتِّكْرَامُ صَدِيقِهِمَا، وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قَبْلِهِمَا

حضرت ام سلمہ بنت ابولحکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ فرض نماز بیٹھ کر پڑھ رہی ہیں۔

7977 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، نَا أَبُو شَهَابٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطَّيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ، قَالَتْ: أَدْرَكْتُ الْقَوَاعِدَ، وَهُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَائِضَ

یہ حدیث ام سلمہ بنت ابولحکیم سے اسی سند سے

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت ہے۔

7976 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 338 رقم الحدیث: 1542، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1208

رقم الحدیث: 3664، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 603 رقم الحدیث: 16065، والطبرانی فی الکبیر

جلد 19 صفحہ 267 رقم الحدیث: 592 .

7977 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى: صدوق سني الحفظ . ب - عبد الكريم بن أبي المخارق:

ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 36 .

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے قبیلہ ثقیف والوں کی طرف بھیجا فرمایا: اے عثمان! لوگوں کو نماز پڑھاتے وقت قرأت مختصر کرنی ہے کیونکہ ان میں کمزور ضرورت مند حاملہ اور ودھ پلانے والیاں ہوتی ہیں جب میں بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کامل ایمان والا نہیں ہے جس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ نہ ہو۔

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

7978 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ، عَنِ ابْنِ عَلَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى ثَقِيفٍ: تَحَوَّرْ فِي الصَّلَاةِ يَا عُثْمَانُ، وَأَمَّ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَالْحَامِلَ، وَالْمَرْضِعَ، وَإِنِّي لَا أَسْمَعُ بَكَاءِ الصَّبِيِّ فَاتَّجَوَّرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ

7979 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنْفِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَبْتَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عَبْتَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7978 - اسنادہ فیہ: الانقطاع: الحسن البصری لم یسمع من عثمان بن ابی العاص. انظر: التهذیب جلد 2

صفحة 264. وقال الحافظ الهیثمی: رجاله موثقون. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 76.

7979 - اسنادہ فیہ: أ- حماد بن محمد الحنفی القزاز: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 2 صفحه 353. ب- ایوب بن

عتبة: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحه 401. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8

صفحة 172.

حضرت محرز بن ابو ہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سونے سے پہلے اور بعد میں مسواک کرتے تھے۔

7980 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكُرَابِيِّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَوَّلِ، حَدَّثَنِي عِكْرَمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ لَيْلَةً وَلَا يَنْتَبَهُ إِلَّا اسْتَنَّ

یہ حدیث محرز بن ابو ہریرہ سے عکرمہ بن مصعب اور عکرمہ سے ابراہیم بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبد الجبار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا عِكْرَمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ عِكْرَمَةَ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

7981 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَعِيدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی، فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں سے وطنی نہ کرنا یہاں تک کہ حق مہر نہ ادا کر لو۔ عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے آپ نے فرمایا: اپنی زرہ ہلیمہ دے دو۔

بْنُ زُبَيْرٍ، نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَ فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ لَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَقْدِمَ شَيْئًا. فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: أَعْطَهَا دِرْعَكَ الْحَطِيمَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابو کثیر سے معمر اور معمر سے عبد الجبار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زبور اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زُبَيْرٍ

7980 - اسنادہ فیہ: عکرمہ بن مصعب من بنی عبد الدار: مجهول. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 182. وقال

الحافظ الهیثمی: فیہ من لم أجد من ذکرہ. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 102. قلت: رجال الاسناد کلہم معروفون.

7981 - أخرجه أبو داؤد: النکاح جلد 2 صفحہ 247، والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 105 (باب تحلة الخلوة)

والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 355 رقم الحدیث: 12000.

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حلال کو حرام سمجھنے والا ایسے ہی ہے جیسے حرام کو حلال سمجھنے والا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوا تو ہم حضور ﷺ کے پاس آئے اچانک آپ کے پاس پانی کی کچی لائی گئی ہم نے اس سے وضو کیا پھر حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک میں پکڑا پھر اپنی ہتھیلی کو اس کے منہ پر رکھا پھر فرمایا: وضو کے لیے پانی بہاؤ ہم نے اس سے وضو کیا ہم نے دیکھا کہ آپ کے دست مبارک سے پانی کے چشمے جاری ہیں جب ہم وضو کر کے فارغ ہوئے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کتنے افراد تھے؟ اے ابو حمزہ! فرمایا: دو سو افراد تھے اور حمید الطویل کی حدیث میں ہے کہ اسی افراد تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7982 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَاعِصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: **إِنَّ مُحَرَّمَ الْحَلَالِ كَمُحَلِّ الْحَرَامِ**

7983 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُرْرُزِيُّ، نا أَبُو تَمِيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَانَتْ الصَّلَاةُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُتِيَ بِقَعْبٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأْنَا مِنْهُ، ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ عَلَى فَمِهِ، ثُمَّ قَالَ: **اكْفِنُوا الْوُضُوءَ ، فَتَوَضَّأْنَا مِنْهُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْمَاءُ مِنْ الْقَعْبِ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى فَرَعْنَا، فَقُلْتُ لَهُ: كَمْ كَانَ الْقَوْمُ يَا أَبَا جَمْرَةَ؟ قَالَ: مِائَتِي رَجُلٍ وَحَدَّثَنِي** **أَيْضًا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: كَانُوا ثَمَانِينَ رَجُلًا**

7984 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

7982 - اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 179 .

7983 - أصله عند البخاری، ومسلم من طريق قتادة بغير هذا السياق . أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 671

رقم الحدیث: **3572**، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1783 . وأما رواية حميد الطويل أخرجه البخاری:

المناقب جلد 6 صفحہ 672 رقم الحدیث: **3575** .

7984 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1206، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 271 (باب بيع الخمس) .

ومالك في الموطأ: الأشربة جلد 2 صفحہ 846 رقم الحدیث: **12** .

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اس کو فروخت کریں؟ آپ نے فرمایا: شراب کا پینا بھی حرام ہے اور اس کی کمائی بھی حرام ہے، اس کو بہادو۔

یہ حدیث عیاش معافری سے شریک روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جس بندے کی محبوب چیز لے لوں اور وہ اس پر راضی ہو تو اس کے لیے بدلہ جنت ہوگی۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن مطرف اور محمد بن مطرف سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمع کے دن نماز فجر میں الم تنزیل اور هل اتی پڑھتے تھے۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، نَا شَرِيكُ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ الْمَعَاظِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْبِيعُ؟ قَالَ: إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا، أَهْرَبُوهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيَّاشِ الْمَعَاظِرِيِّ إِلَّا شَرِيكُ

7985 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا أَذْهَبُ بِصَفِيِّ عَبْدِ قَارِضَى لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

7986 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، نَا عُيَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ

7985- أصله عند البخارى بلفظ: اذا ابتليت عبدى بحبيتيه فصبر..... أخرجه البخارى: المرضي جلد 10

صفحه 120 رقم الحديث: 5653 . وعند الترمذى بلفظ: اذا أخذت كريمتى عبدى فى الدنيا لم يكن له

جزاء..... الترمذى: الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400 . وقال: حسن غريب . وعند أحمد

بلفظ: من أذهب كريمتيه ثم صبر واحتسب كان ثوابه الجنة . أحمد: المسند جلد 3 صفحه 347 رقم

الحديث: 14029 .

7986- أخرجه البخارى: الجمعة جلد 2 صفحه 438 رقم الحديث: 891، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 599 .

الْجُمُعَةِ فِي الْفَجْرِ الْم تَنْزِيلٌ وَهَلْ آتَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ، إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ

سَعِيدٍ

یہ حدیث کامل سے عبید بن سعید روایت کرتے

ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم درخت کے پاس علیحدہ علیحدہ ہوئے تو جب ہم ملتے تو ہم ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے۔

7987 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

سَهْلُ بْنُ صَالِحِ الْأَنْطَاكِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي

مَنْصُورٍ، فَقَالَ: ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَفَرَّقَ بَيْنَنَا

الشَّجْرَةَ، فَإِذَا التَّقَيْنَا يُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت

ہے۔

حضرت میمون بن سباز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

7988 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

سُلَيْمَانَ بْنَ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا هَارُونُ

بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: مَيْمُونُ بْنُ

سَبَّادَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

قَوَامُ أُمَّتِي بِشِرَارِهَا

یہ حدیث میمون سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ

اس کو روایت کرنے میں ہارون بن دینار اکیلے ہیں۔

7987- اسنادہ حسن؛ فیہ: أ- سهل بن صالح الأنطاکی: لا بأس به. ب- يزيد بن أبي منصور الأزدي: صدوق. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 37

7988- اسنادہ فیہ: أ- هارون بن دينار: ضعيف. انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحہ 178. ب- دينار أبو هارون:

مجهول. انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحہ 435. والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 35

والكبير جلد 20 صفحہ 353، والامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 227، والبخار جلد 2 صفحہ 287

كشفت الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 305.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پائے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں۔

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے عبد اللہ بن المؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن السری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کی آواز سنی اس نے نماز نہ پڑھی تو اس نے محمد ﷺ کی سنت کو چھوڑا۔

یہ حدیث میمون بن مہران سے جعفر بن برقان اور جعفر سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن حسین اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منیٰ میں پانچ نماز نمازِ ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور فجر پڑھی۔

7989 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَارُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ، نَابِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دُعِيتُ إِلَى كِرَاعٍ لَأَجَبْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ

7990 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَنْطَرِيُّ، ثنا مَبْشَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَمِعَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ فَلَمْ يُجِبْ، فَقَدْ تَرَكَ سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرِ إِلَّا مَبْشَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ

7991 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

7989- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن المؤمل: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 56.

7990- اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 46-47.

7991- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 886 وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 189 رقم الحديث: 1905 وابن

ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 1022 رقم الحديث: 3074، والدارمی: المناسك جلد 2 صفحہ 67 رقم

اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى
بِمَنَى خَمْسَ صَلَوَاتٍ: الظُّهْرَ، وَالْعَصْرَ،
وَالْمَغْرِبَ، وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، وَالْفَجْرَ

یہ حدیث یعقوب القمی سے ابراہیم بن اسحاق
الضمی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقَمِيِّ إِلَّا
إِبْرَاهِيمَ بْنَ إِسْحَاقَ الصِّينِيِّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نماز جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

7992 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، نَاسُفِيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ
الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن عبدالواہب روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے! فلاں
پر جو شراب فروخت کرتا ہے، میں نے حضور ﷺ کو
فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر کہ ان پر چربی
حرام کی گئی کھانے سے تو انہوں نے اس کو فروخت کیا۔

7993 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاعَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نَايَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ
بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،
أَنَّ عُمَرَ قَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ فَلَانًا، يَبِيعُ الْخَمْرَ لَقَدْ
سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ
اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ أَنْ يَأْكُلُوهَا،
ثُمَّ بَاعُوهَا

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اور روح سے یزید بن
زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

7992- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 493 رقم الحدیث: 937، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 601

واللفظ له .

7993- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 483 رقم الحدیث: 2223، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1207

من طريق طاؤس أنه سمع ابن عباس رضي الله عنهما يقول: بلغ عمر أن فذكره .

عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ

عبداللہ بن عمر الخطاب اکیلے ہیں۔

7994 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھتے اس طرح کہ مغرب کو آخری وقت پر اور نمازِ عشاء جلدی دونوں کو اکٹھا پڑھتے۔

مَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، ثنا أَبُو شَهَابِ الْخَنَاطُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ، وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهُمَا جَمِيعًا

یہ حدیث عوف سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا أَبُو شَهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

7995 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا يَزِيدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ منیٰ کیڑے میں دیکھتے، پھر اس کو کھرچتے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔

بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ الْقَاسِمُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْصِرُ الْمَنِيَّ فِي ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَحْتَهُ فَيُصَلِّي فِيهِ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار قاسم سے اور عکرمہ سے یزید بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

7996 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت نافع العبدي فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے فرمایا: منذر بن ساوی کا وفد بحرین سے حضور ﷺ کے شہر میں آئے، حضور ﷺ کے ساتھ کچھ لوگ

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ نَافِعِ الْعَبْدِيُّ بِحَلَبَ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي: وَقَدْ الْمُنْدِرُ بُنُ

7994 - اسنادہ صحیح۔ أخرجه الزوار جلد 1 صفحہ 330 كشف الأستار وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 162 .

7995 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 270 رقم الحديث: 26113 . وانظر: نصب الرأية جلد 1 صفحہ 210

وأصله عند مسلم بلفظ: لقد رأيتني أفرکه من ثوب رسول الله ﷺ فرگًا فيصلی فيه . أخرجه مسلم: الطهارة

جلد 1 صفحہ 238 .

7996 - اسنادہ فیہ: سلیمان بن نافع العبدي: قال الحافظ الذهبي: غير معروف . انظر: الميزان جلد 2 صفحہ 226 .

وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 393 .

بھی تھے میں بچہ تھا سمجھدار نہیں تھا، میں ان کے اونٹوں کے پاس تھا، وہ اپنے اسلحہ پہن کر گئے، حضور ﷺ پر اسلام لائے، منذر نے اسلحہ رکھا، کپڑے پہنے جو ان کے ساتھ تھے اور اپنی داڑھی کو تیل لگایا، حضور ﷺ کے پاس آئے، سلام کیا، میں خوبصورت تھا، حضور ﷺ کی طرف دیکھنے لگا۔ حضرت منذر نے کہا: مجھے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس طرح آپ کو میں دیکھ رہا ہوں آپ کے ساتھیوں میں ایسا کسی کو نہیں دیکھ رہا ہوں، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ نے نہیں دیکھا؟ عرض کی: میں نے اسلحہ اتارا اور اپنے کپڑے پہنے اور تیل لگایا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ فطری شی ہے یا نبی ہے؟ حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: نہیں! بلکہ یہ فطری شی ہے، وہ حضور ﷺ پر اسلام لائے، حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: عبد القیس مسلمان ہوئے خوشی میں اور لوگ مجبوراً مسلمان ہوتے ہیں، اللہ عزوجل عبد القیس اور عبد القیس کے غلاموں کو برکت دے۔ میرے والد نے مجھے کہا کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا جس طرح میں تجھے دیکھ رہا ہوں، میں عقل مند نہیں تھا، میرے والد کا وصال ہوا تو ان کی عمر ایک سو میں سال تھی۔

یہ حدیث نافع العبدی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد الجبار بن مری اپنے والد سے روایت

سَاوَى مِنَ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى آتَى مَدِينَةَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ الْمُنْذِرِ أَنَا، وَأَنَا عَلِيمٌ لَا أَعْقِلُ، أُمِسُّكَ جَمَالَهُمْ قَالَ: فَذَهَبُوا مَعَ سِلَاحِهِمْ، فَسَلَّمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعَ الْمُنْذِرُ سِلَاحَهُ، وَلَبَسَ ثِيَابًا كَانَتْ مَعَهُ، وَمَسَحَ لِحْيَتَهُ بَدْنِهِ، فَآتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، وَأَنَا مَعَ الْجَمَالِ أَنْظُرُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: الْمُنْذِرُ، قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ مِنْكَ مَا لَمْ أَرِ مِنْ أَصْحَابِكَ. قُلْتُ: وَمَا رَأَيْتُ مِنِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: وَضَعْتَ سِلَاحَكَ، وَلَبَسْتَ ثِيَابَكَ، وَتَدَهَّنْتَ. قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَفَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ أَحَدَثْتُهُ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ. فَسَلَّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسَلَّمْتُ عَبْدَ الْقَيْسِ طَوْعًا، وَأَسَلَّمَ النَّاسُ كَرَهًا، فَبَارَكَ اللَّهُ فِي عَبْدِ الْقَيْسِ، وَمَوَالِي عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لِي أَبِي: نَظَرْتُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا آتَى أَنْظُرُ إِلَيْكَ، وَلَكِنِّي لَمْ أَعْقِلُ قَالَ: وَمَاتَ أَبِي وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ.

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعِ الْعَبْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوِيَةَ

7997 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِعِيَّةٌ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، آپ سے سوال کیا آپ نے اپنا عم نامہ شریف عطا کیا، لوگوں نے عرض کی: اگر آپ درہم دیتے تو کافی تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کے دوستوں سے محبت کرے یہ آدمی میرے والد عمر کا دوست تھا۔

یہ حدیث وسم بن جمیل سے تہیہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جنازہ پڑھے اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے جو جنازہ کے ساتھ چلے اس کو دفن کر کے واپس آئے تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

یہ حدیث مسیب بن رافع سے براء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبثرا کیلے ہیں۔ حضرت براء سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیج کرنے سے منع کیا۔

بُنْ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَمِي الْوَسِيمُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مُرِّيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا اتَى ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ، فَالْقَى إِلَيْهِ عَمَامَتَهُ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَوْ أَعْطَيْتَهُ دِرْهَمًا لَأَجْرًا، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنَ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وَدَّ أَبِيهِ، وَإِنْ هَذَا كَانَ وَدَّ عُمَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَسِيمِ بْنِ جَمِيلٍ إِلَّا قُتَيْبَةَ

7998 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاقُتَيْبَةَ

بُنْ سَعِيدٍ، نَاعِثُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مَعَ جَنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا بُرْدًا، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْثَرٌ، وَلَا يَرَوِي عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7999 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاقُتَيْبَةَ

كَامِلِ الْجَحْدَرِيِّ، نَاقُتَيْبَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ

رقم الحديث: 5143، والترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 313 رقم الحديث: 1903 .

7998 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 44 (باب فضل من يتبع جنازة). وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 360

رقم الحديث: 18622 .

7999 - أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحہ 418 رقم الحديث: 2143، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1153 .

عَطِيَّةٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ
جَبَلِ الْحَبَلَةِ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوالکامل روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو
كَامِلٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے ریشمی جبہ دیکھا، فرمایا: یہ قیامت کے
دن آگ کا طوق ہوگا۔

8000 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ
بْنُ رُشَيْدٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، نا الْأَزْهَرِيُّ بْنُ
رَاشِدٍ، نا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ
مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ جَبَةً مُجَبَّيَّةً بِحَرِيرٍ، فَقَالَ: طَوْقٌ مِنْ نَارٍ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے ایک
آدمی داخل ہوا لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا، حضور ﷺ
نے فرمایا: تم میں سے کوئی دیر سے آتا ہے پھر لوگوں کی
گردنیں پھلانگتا ہے انہیں تکلیف دیتا ہے۔ اس نے
عرض کی: میں نے اذان سن کر وضو کے علاوہ کوئی اور کام
نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ دن وضو کا ہے؟

8001 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، نا
عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ
النَّاسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يُبْطِءُ أَحَدَكُمْ، ثُمَّ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ وَيُوذِيهِمْ .

8000- ذکرہ الہیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 145 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط، والكبير بنحوه والبخاري ورجال

الأوسط ثقات . وانظر: الترغيب للمندري جلد 3 صفحہ 98 رقم الحديث: 14 .

8001- أسناده حسن، فيه: عمر بن الوليد الشنبي: مختلف فيه: وثقه ابن معين وأبو زرعة، وقال الامام أحمد: لا بأس به،

وضعفه النسائي، ويحيى القطان . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحہ 337 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2

فَقَالَ: مَا زِدْتُ عَلَىٰ أَنْ سَمِعْتُ الْبِدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ .
قَالَ: أَوْ يَوْمٌ وَضُوءٍ هُوَ؟

یہ حدیث عکرمہ سے عمر بن ولید اور عمر سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش نے یہود سے کہا: ہم کو کوئی شی دو ہم اس کے متعلق اس آدمی (یعنی حضور ﷺ کی ذات مبارکہ) سے پوچھتے ہیں انہوں نے کہا: آپ سے روح کے متعلق پوچھو! انہوں نے آپ سے پوچھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "يَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ الٰیٰ آخِرُهُ"۔

8002 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِثِيَّةُ
بْنُ سَعِيدٍ، نَافِثِيَّةُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، نَافِثِيَّةُ
بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلْيَهُودِ: أَعْطُونَا شَيْئًا نَسْأَلُ عَنْهُ هَذَا
الرَّجُلَ، فَقَالُوا: سَأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ، فَسَأَلُوهُ،
فَنَزَلَتْ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ
رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) (الاسراء:
85)، فَقَالُوا: أُوتِينَا عِلْمًا كَثِيرًا، فَنَزَلَتْ: (قُلْ لَوْ
كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَكَلِمَاتِ رَبِّي) (الكهف:
109) الْآيَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سورج طلوع ہونے کی جگہ اپنا چہرہ مبارک فرمایا اور فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور فتنے اور زلزلے ہوں گے سخت دل لوگ ہوں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ
8003 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بُورَانَ، نَافِثِيَّةُ بْنُ عَامِرٍ، نَافِثِيَّةُ
بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ

8002- أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 304 رقم الحدیث: 3140. وقال: حسن صحیح غریب. وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 335 رقم الحدیث: 2313.

8003- أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحہ 49 رقم الحدیث: 7093 و7094، ومسلم: الفتن جلد 4

صفحہ 2228 مختصرًا.

مَطْلَعِ الشَّمْسِ فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَهَاهُنَا الْفِتْنُ وَالزَّلَازِلُ، وَالْفَدَاؤُونَ، وَغَلْظُ الْقُلُوبِ

یہ حدیث حماد بن سلمہ یحییٰ سے اور حماد سے اسود روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو حماد بن سلمہ سے وہ علی بن زید سے وہ سالم سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَىٰ إِلَّا الْأَسْوَدُ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعہ جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں! مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

8004 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاعِبِيْدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يُدْخَلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، وَلَا يُنْجِيَهُ مِنَ النَّارِ . قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ

یہ حدیث حماد بن زید ایوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

8005 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى

یہ حدیث حماد بن زید ایوب سے اور حماد سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ

أَيُّوبَ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ

ابوربيع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والا اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے۔

8006 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: الْبَطْنُ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الطَّفَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

یہ حدیث ایوب سے الطفاوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ پڑھنے کے لیے آؤ تو غسل کرو۔

8007 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو عَسَانَ الْكِنَانِيُّ، أَخْبَرَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلْمَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جِئْتُمُ الْجُمُعَةَ فَاغْتَسِلُوا

یہ حدیث عبداللہ بن دینار نافع سے عبداللہ سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ سے اور عبدالعزیز سے منذر بن عبداللہ اور منذر سے ابو عسان الکنانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے وہ عبداللہ بن عمر سے اس میں نافع کا ذکر نہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلْمَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا أَبُو عَسَانَ الْكِنَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَيْسَ فِيهِ: نَافِعٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

8008 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

8006- اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 304 .

8007- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 415 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579 .

8008- اسنادہ صحیح .

حضور ﷺ ایک زمین کے پاس سے گزرے اس کا نام
عذره تھا آپ نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبده روایت کرتے
ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضور ﷺ کے پاس فتح مکہ کے سال آیا میں نے
اس کو دیکھا کہ آپ اپنی پشت مبارک کو نشان زدہ کر
رہے تھے جس جگہ زخم لگا تھا۔

یہ حدیث ابن عون سے حاتم بن وردان اور ابن
ابوعدی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: دو باتیں منافق میں اکٹھی نہیں ہو سکتی
ہیں: (۱) اچھا اخلاق (۲) دین کی سمجھ۔

یہ حدیث عوف سے خلف بن ایوب روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو کریب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بغیر وجہ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، نَا عَبْدَةَ بْنَ سُلَيْمَانَ،
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَرْضٍ تَسْمَى
عُذْرَةَ، فَسَمَّاهَا خَضِرَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
عَبْدَةَ

8009 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنِ ابْنِ
عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَوَجَدْتُهُ
يَسِمُ الظَّهَرَ الَّذِي أَصَابَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا حَاتِمُ
بْنِ وَرْدَانَ، وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

8010 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

كُرَيْبٍ، نَا خَلْفُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصَلْتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ
حُسْنُ سَمْتٍ، وَفَقَهُ فِي دِينٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا خَلْفُ بْنُ
أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

8011 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ،

8009- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 291 رقم الحدیث: 58 24؛ ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1674 .

8010- أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 49-50 رقم الحدیث: 26 84 . وقال: غریب .

8011- اسنادہ صحیح .

کے معاہدہ توڑا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی۔

یہ حدیث عوف سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ عنہما کو ہدیہ دیا گیا اس حالت میں کہ دونوں روزے کی حالت میں تھیں، دونوں نے اسے کھایا، اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں ہوا، آپ نے فرمایا: اس کی جگہ روزہ فضا کرو، آئندہ نہ کرنا۔

یہ حدیث عمر بن عمر سے محمد بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تلوار کو پھیلانا پھر اس کو رکھنا، اس کو ضائع کرتا ہے۔

عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ، لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ سَنَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ

8012 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ لِعَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ هَدِيَّةً وَهُمَا صَائِمَتَانِ فَآكَلَتَا مِنْهَا، فَذَكَرْتَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ، وَلَا تَعُودَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

8013 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ، ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمَهُ هَدَرَ

8012 - اسنادہ فیہ: محمد بن ابی سلمة المکی: ضعیف۔ انظر: لسان المیزان جلد 5 صفحہ 184۔ وانظر: مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 205۔

8013 - أخرجه النسائي: تحريم الدم جلد 7 صفحہ 108 (باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس)۔ والحاكم في

المستدرک جلد 2 صفحہ 159۔ وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي۔

اس حدیث میں معمر سے صرف فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق اور اس کے علاوہ مقطوعاً روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلمہ بن رکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منبر کے پاس کوئی بھی جھوٹی قسم نہ اٹھائے اگر اٹھائے گا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابوعبید سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

حضرت غالب بن عبد اللہ بن ابی جبر فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس حضرت قیس کا ذکر ہوا آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ قیس پر رحم کرے! اللہ قیس پر رحم کرے! عرض کی: یا رسول اللہ! قیس پر رحم ہو؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کیونکہ یہ میرے والد اسماعیل بن ابراہیم خلیل اللہ علیہا السلام کے دین پر تھے اے قیس! یمن کو برکت دے! اے یمن! قیس کو برکت دے! بے شک قیس زمین میں اللہ کے دین کا شاہسوار ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں مہری جان ہے! لوگوں پر ایسا

لَمْ يَدْكُرْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ: ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَغَيْرُهُ مَقْطُوعًا

8014 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ الْمَنْبَرِ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

8015 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْحَسَنِ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ الْعَبْسِيُّ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَقْرِنِ الْمُنْزِيُّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبَجَرَ قَالَ: ذَكَرْتُ قَيْسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ قَيْسًا، رَحِمَ اللَّهُ قَيْسًا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَرَحَّمْ عَلَى قَيْسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّهُ كَانَ عَلَى دِينِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ، يَا قَيْسُ

8014 - اسنادہ حسن، فیہ: عاصم بن عبد العزيز الأشجعي: صدوق يهم. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7

صفحة 37 رقم الحديث: 6297. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 183.

8015 - اسنادہ فیہ: عبد المؤمن بن عبد اللہ أبو الحسن الكوفي: مجهول. انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 76.

والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحه 265 صححه الحافظ الهيثمي جلد 10 صفحه 52.

زمانہ آئے گا کہ اس وقت دین کی قیس کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا اللہ کے دین کی حفاظت کرنے والا آسمان میں نشاندہ والے ہیں اور زمین میں حفاظت کرنے والے معلوم ہیں اللہ کے دین کی زمین میں حفاظت کرنے والوں میں سے قیس ہی ہے قیس اللہ کا شیر ہے۔

حَيِّ يَمَنًا، يَا يَمَنَ حَيِّ قَيْسًا، إِنَّ قَيْسًا فُرْسَانُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَيَّ النَّاسَ زَمَانٌ، لَيْسَ لِهَذَا الدِّينِ نَاصِرٌ غَيْرُ قَيْسٍ، إِنَّ لِلَّهِ فُرْسَانًا مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ مَوْسُوْمِينَ، وَفُرْسَانًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ مَعْلُومِينَ، فَفُرْسَانُ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ قَيْسٌ، إِنَّمَا قَيْسٌ بِيَضَّةٍ تَفَلَّقَتْ عَنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، إِنَّ قَيْسًا ضَرَاءُ اللَّهِ يَعْنِي: اسَدُ اللَّهِ.

یہ حدیث غابہ بن ابجر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں تہیہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَالِبِ بْنِ أَبَجَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے کچھ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم مسلمان ہوئے حالانکہ ہم نے آپ سے جنگ نہیں کی، حالانکہ بنو فلان نے اس سے پہلے آپ سے جنگ کی، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”تم پر احسان کیا ہے کہ تم اسلام لائے، آپ فرما دیں تم نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا اسلام لاکر۔“

8016 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَبَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ أَنَسٌ مِنَ الْعَرَبِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَسْلَمْنَا وَلَمْ نَقَاتِلْكَ، وَقَاتَلَكُ بَنُو فُلَانٍ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (يَمْتُونُ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمَتُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ) (الحجرات: 17)

یہ حدیث ابراہیم بن السکسکی سے حجاج اور حجاج سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، یہ بات

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ السَّكْسَكِيِّ إِلَّا حَبَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَبَّاجٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

8017 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَيْسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، نَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِيُّ، عَنْ

8016- اسنادہ فیہ: رواد بن الجراح: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 222 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 110 .

8017- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 258 رقم الحديث: 5251، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1093 .

مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي حَيْضَتِهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْرَهُ أَنْ يَرِاجِعَهَا، وَلَا يَجَامِعَهَا حَتَّى تَطْهَرَ، فَإِذَا طَهَّرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ، وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ

حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا کہ پاک ہونے تک جماع نہ کرنا؛ جب پاک ہو جائے تو چاہے طلاق دے یا چاہے تو نہ دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث میمون بن مهران سے ابویح روایت کرتے ہیں۔

8018 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیدہ کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجج بن حجج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8019 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ، وَلَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موت کے لیے دعا نہ کرو نہ تمنا کرو؛ جو دعا کرے تو یہ دعا کرے: "اللهم انى آخره"۔

8018 - أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحہ 106 رقم الحديث: 2841، والنسائي: العقيقة جلد 7 صفحہ 146

(باب كم يعق عن الجارية؟)

8019 - أخرجه البخارى: المرضى جلد 10 صفحہ 132 رقم الحديث: 5671، ومسلم: الذكر جلد 4

صفحہ 2064. بلفظ: لا يتمنين أحدكم الموت من ضر أصابه، فان كان لا بد فاعلًا فليقل والنسائي:

الجنائز جلد 4 صفحہ 4 (باب الدعاء بالموت) واللفظ له.

تَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا، فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا
كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ
خَيْرًا لِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا الْحَجَّاجُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8020 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ
وَالْأَكْلِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا
الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ، وَلَا يُرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي النَّهْيِ
عَنِ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8021 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ،
عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8022 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

یہ حدیث یونس سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے سونے و چاندی کے برتنوں میں کھانے
پینے سے منع کیا۔

یہ حدیث انس بن سیرین سے حجاج بن حجاج
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن
طہمان اکیلے ہیں اور حضرت انس سے ”النہی عن
الاکل والشرب فی انیة الذهب والفضة“ اس
سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”یا حیسی یا قیوم الی
آخرہ“۔

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8020 - أخرجه البيهقي في الكبير جلد 1 صفحه 45 رقم الحديث: 106، والنسائي في الكبرى جلد 4 صفحه 149 رقم
الحديث: 6632 .

8021 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحه 539 رقم الحديث: 3524 . وقال: غريب . والنسائي: السهو
جلد 3 صفحه 44 (باب الدعاء بعد الذكر) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 194 رقم الحديث: 12617 .

8022 - اسنادہ حسن، فیہ: أبو طیبة عبد اللہ بن مسلم السلمی المرزوی: صدوق یہم . والحديث أخرجه الطبرانی فی

ﷺ نے فرمایا: جو ریشم کا لباس پہنے یا چاندی کے برتن میں پئے، اس کا تعلق ہم سے نہیں، جو عورت شوہر کی نافرمان ہو یا غلام آقا کا تو اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

اس کو روایت کرنے میں ابوتیمیلہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی، جب آپ کو مال غنیمت ملتا تو آپ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ لوگوں میں تین مرتبہ اعلان کرو کہ مال غنیمت لے جاؤ! ہم تمس لیں گے اور تقسیم کریں گے، آپ کے پاس ایک آدمی بالوں کی لگام لے کر آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ہمیں مال غنیمت سے ملی تھی، آپ نے فرمایا: کیا تم نے بلال کا اعلان نہیں سنا تھا تین دفعہ جو ہوا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر آپ کو کیا رکاوٹ تھی لے کر آنے میں؟ اس نے عذر کیا، آپ نے فرمایا: اگر تو قیامت کے دن لاتا تو تجھ سے ہرگز قبول نہ کیا جاتا۔

یہ حدیث عامر الاحول سے عبداللہ بن شوذب روایت کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُرْرُؤِيُّ، ثنا أَبُو تَمِيمَةَ، عَنْ أَبِي طَيْبَةَ، ثنا أَبُو مَجَلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ أَوْ شَرِبَ مِنْ فِضَّةٍ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ حَبَبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، أَوْ عَبْدًا عَلَى مَوْلِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا

أَلَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَمِيمَةَ

8023 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ مَعْنَمًا أَمَرَ بِاللَّاءِ، فَنَادَى فِي النَّاسِ ثَلَاثًا لِيَجِيءَ بِنِجَائِهِمْ، فَنُحْمَسَهُ، وَنُقَسِمَهُ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا مِمَّا كُنَّا أَصَبْنَا مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَقَالَ: أَمَا سَمِعْتَ بِاللَّاءِ نَادَى ثَلَاثًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا مَعَكَ أَنْ تَجِيءَ بِهِ؟ فَأَعْتَدَرَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: كُنِ الَّذِي يَجِيءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَلَنْ أَقْبَلَهُ مِنْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ

الصغير جلد 1 صفحہ 248 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 335 .

8023 - أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 68 رقم الحديث: 2712 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 286 رقم

الحديث: 7012، وابن حبان (1677/موارد) .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میں زراعت کرتا ہوں بلکہ یہ کہے کہ میں بھیتی کرتا ہوں (کیونکہ وہ اللہ کی صفت ہے)۔

8024 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: زَرَعْتُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: حَرَثْتُ

یہ حدیث ہشام سے مخلد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ الْجَرْمِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو آپ نمازِ ظہر نمازِ عصر تک موخر کرتے پھر اترتے دونوں کو جمع کرتے (یعنی ظہر کو آخر وقت اور نمازِ عصر کو اوّل وقت) اگر سورج ڈھلنے کے بعد نہ کرتے تو نمازِ ظہر ادا کرتے تھے پھر سوار ہوتے۔

8025 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ آخِرَ الظُّهْرِ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَكَبَ

یہ حدیث زہری سے عقیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْقِيلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گرمیوں میں نماز

8026 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ

8024 - اسنادہ حسن' فیہ: مسلم بن ابی مسلم عبد الرحمن الجرمی: قال ابن حبان: ربما أخطأ. وقال الأزدي: حدث بأحاديث لا يتابع عليها. وقال البيهقي: ليس بقوى. انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحہ 32. والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 96 كشف الأستار. والبيهقي في الكبرى جلد 6 صفحہ 138. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 123.

8025 - أخرجه البخاري: التقصير جلد 2 صفحہ 678 رقم الحديث: 1111، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 489.

8026 - أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 536، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 430.

ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے یا فرمایا: اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

یہ حدیث حماد بن زید الیوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو تمام رنگوں میں سبز رنگ زیادہ پسند تھا۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر اور سعید سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت قدامہ بن عبد اللہ بن عمار العامری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کرتے ہوئے دیکھا اور آپ حجر اسود کو استلام کرتے اپنی چھڑی کے ساتھ۔

یہ حدیث ایمن سے قران بن تمام روایت کرتے ہیں۔

هَشَامٍ، وَيُتُوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ أَوْ قَالَ: مِنْ فَتْحِ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

8027 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَحَبَّ الْأَلْوَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُضْرَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ إِلَّا مَعْنُ: تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

8028 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ، نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ قُدَّامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارِ الْعَامِرِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِخْجَنِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيْمَنَ إِلَّا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ

8027- اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 132 .

8028- اسنادہ حسن، فیہ: قران بن تمام: صدوق ربما أخطأ والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 38

رقم الحديث: 80، والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 413 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 246 .

8029 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ، فَقَالَ: إِنِّي طَلَفْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ عُمَرُ: عَصَيْتَ رَبَّكَ، وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ابْنَ عُمَرَ حِينَ فَارَقَ امْرَأَتَهُ أَنْ يَرَا جَعَهَا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَرَا جَعَهُ بِطَلَاكِ بَقِي لَهٗ، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقِ لَكَ مَا تَرْجِعُ بِهِ امْرَأَتَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

8030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُسْلِمُ بْنُ عُمَرَ الْحَدَّاءُ الْمَدِينِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا تَجْعَلُوا قُبُورًا عِيدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: میں نے حالت حیض میں طلاق دی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی وہ اپنی عورت سے جدا ہوا اس آدمی نے عرض کی: حضور ﷺ نے ابن عمر کو حکم دیا تھا جس وقت انہوں نے حالت حیض میں طلاق دی تھی کہ رجوع کرو۔ حضرت عمر نے اس کو فرمایا کہ حضور ﷺ نے ان کو رجوع کرنے کا حکم دیا تھا اس طلاق کی وجہ سے جو ان کے لیے باقی تھی۔ آپ کے لیے نہیں ہے کہ اپنی بیوی سے رجوع کرے۔

یہ حدیث ان الفاظ سے عبید اللہ بن عمر سے سعید بن عبد الرحمن کی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الترجمانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر کو قبرستان نہ بناؤ، میری قبر کو عید نہ بناؤ، میری بارگاہ میں درود پڑھو کیونکہ تمہارا سلام اور درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے تم جہاں بھی ہو۔

8029 - اسنادہ حسن، فیہ: اسماعیل بن ابراہیم الترجمانی: لیس بہ بأس۔ والحديث أخرجه الدارقطني جلد 4

صفحہ 8. والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 334.

8030 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 225 رقم الحديث: 2042 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 487

رقم الحديث: 8825. ورواه مسلم في صحيحه بلفظ: لا تجعلوا بيوتكم مقابر. ان الشيطان ينفر من البيت

الذي تقرأ فيه سورة البقرة. مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 539.

تَبَلَّغُنِي حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن ابوزنب سے عبداللہ بن نافع
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مسلم بن عمرو
اکیلے ہیں۔

8031 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا يَحْيَى

بْنِ مَعِينٍ، نَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ، وَيُثِيبُ عَلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ ہدیہ قبول کرتے تھے اور اس کے لیے دعا
کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
عَيْسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عیسیٰ بن یونس
روایت کرتے ہیں۔

8032 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ الْحُلَوَانِيُّ، نَا
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ، بِيَّاعُ الْخُمْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُحْصُهُ كَمَا
يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا کہ اللہ عزوجل رخصت کو ایسے ہی قبول کرتا ہے
جس طرح کہ عزیمت کو قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمر بن عمیر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو عمر الضریر
اکیلے ہیں۔

8031 - أخرجه البخارى: الهبة جلد 5 صفحہ 249 رقم الحديث: 2585، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 289 رقم

الحديث: 3536، والترمذى: البر جلد 4 صفحہ 338 رقم الحديث: 1953، وأحمد: المسند جلد 6

صفحہ 100 رقم الحديث: 24645.

8032 - اسنادہ فیہ: عمر بن عمیر البصری صاحب الخمر: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 316

والحديث أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 5 صفحہ 1718. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 166.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

یہ حدیث فضیل سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگلی دیکھی، آپ نے اس کی انگلی پر لکڑی کا ٹکڑا مارا، وہ اس نے پھینک دی۔

یہ حدیث زہری، انس سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز العمری اکیلے ہیں۔

حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود نے کہا: جب آدمی اپنی بیوی کے پیچھے سے وطی کرے اگلے والے حصہ میں تو اولاد کا پیڑا ہوتی ہے یہ آیت نازل ہوئی: ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں، تم اپنی کھیتوں میں آؤ جس طرح تم چاہتے ہو اگر چاہو آگے سے اگر

8033 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِثِيَّةُ

بْنُ سَعِيدٍ، نَافِثِيلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا قُتَيْبَةُ

8034 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَضَرَبَ أَصْبَعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعَمَرِيُّ وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحَشِنِيِّ

8035 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِثِيَّةُ

نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، نَافِثِيَّةُ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَتْ يَهُودُ: إِذَا غَشِيَ امْرَأَتَهُ مُجَبَّةً جَاءَ وَلَدُهُ أَحْوَلُ، فَانزَلَتْ:

8033- اسنادہ صحیح . أخرجه الطبرانی في الكبير (13153-13154) . وأبو نعیم فی الحلیة جلد 8

صفحة 138 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 146 .

8035- أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحه 37 رقم الحدیث: 4528، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحه 1059 .

واللفظ لمسلم .

چاہو پیچھے سے بشرطیکہ راستہ ایک ہی ہو۔

(نَسَاؤُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ أَنِّي سِتُّمُ) (البقرة: 223) ، إِنْ شَاءَ مُجَبِّئَةً ، وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّئَةً ، غَيْرَ أَنْ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ

یہ حدیث زہری سے نعمان اور نعمان سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا النُّعْمَانُ ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا جَرِيرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ : وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

8036 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ ، نَاقِئِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ ، ثَنَا عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

یہ حدیث زہری، نافع سے اور ہری سے عطا ف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَطَافٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ : قُتَيْبَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

8037 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ ، نَاقِئِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ ، ثَنَا عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ أَحَدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى ، وَهُوَ مُتَّكٍ

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عبد الوہاب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

8036- اسنادہ حسن، فیہ: العطا ف بن خالد: صدوق یہم . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 98 والبزار جلد 1 صفحہ 291 كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وقال: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 59 .

8037- اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن مسلم هو الطائفي: صدوق يخطي . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 103 الهداية - AlHidayah

حضرت یزید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا، یا اس کے گھروالوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ تو اس کے لیے ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمن بن اسحاق اور عبدالرحمن سے موسیٰ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی ازواج میں سے جنت میں شامل ہے! مجھے خیال ہوا کہ آپ نے میرے علاوہ کسی اور سے نکاح حالت کنواری میں نہیں کیا۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے ماشون اور ماشون سے ان کے بیٹے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8038 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَّفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

8039 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجْشُونِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَزْوَاجُكَ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: إِنَّكَ مِنْهُنَّ، فِخْلٍ إِلَيَّ أَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا الْمَاجْشُونُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمَاجْشُونِ إِلَّا ابْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

8040 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

8038- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6 صفحہ58 رقم الحدیث: 2843 ومسلم: الامارة جلد3 صفحہ1507

8040- أخرجه البخاری: المدينة جلد4 صفحہ117 رقم الحدیث: 1885 ومسلم: الحج جلد2 صفحہ994

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ شریف کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس میں برکت فرما! اس سے زیادہ جو مکہ میں برکت دی ہے۔

یہ حدیث ہری سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عبداللہ بن موسیٰ التیمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم سے محبت کرتے ہیں جن کے اعمال کو ہم نہیں پاسکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ایسی حالت میں ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم ایسی ہی حالت میں ہو۔

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے حجاج بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ کا ملنا زمین و آسمان کے درمیان والی جگہ سے بہتر ہے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّمِيمِيُّ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ، اجْعَلْ فِيهَا ضِعْفِي مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَاتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَسَامَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّمِيمِيُّ

8041 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَنُحِبُّ قَوْمًا مَا نَبْلُغُ أَعْمَالَهُمْ؟ قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَنَحْنُ كَذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنْتُمْ كَذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجِ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8042 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

8041- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4 صفحہ335 رقم الحديث: 5126 والدارمی: الرقاق جلد2 صفحہ414 رقم

الحديث: 2787، وأحمد: المسند جلد5 صفحہ186 رقم الحديث: 21437 .

8042- اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحہ418 .

أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَوْقِعِ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

8043 - وَبِهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ، فَإِنَّهُ يَقُولُ: إِنِّي أَنَا مَلِكُ الْأَمْلاَكِ، وَيَهْلِكُ قَيْصَرٌ، فَلَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ، وَذَلِكَ أَنَّهُ يَقُولُ: إِنِّي أَنَا مَلِكُ الْأَمْلاَكِ لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8044 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ عَيْسَى نَازِلٌ، فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلُ الْحَنْزِيرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8045 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اتَّقَى اللَّهَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، يَنْعَمُ فِيهَا، لَا يَبُوسُ، وَيَحْيَا فَلَا يَمُوتُ، لَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ کی ہلاکت ہو! کسریٰ کے بعد کوئی نہیں، وہ کہتا تھا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں، قیصر کے لیے ہلاکت ہے! قیصر کے بعد کوئی نہیں ہے، یہ اس لیے کہ اس نے کہا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے۔

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا، جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جو پرانی نہیں ہوں گی، زندگی ہے موت نہیں ہے، کپڑے پرانے نہیں ہوں گے

8043 - اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 292 .

8044 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 483 رقم الحديث: 2222، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 135 .

8045 - اسنادہ صحیح .

جوانی ختم نہیں ہوگی۔

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن حجاج اور ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان حجاج سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہشام اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی احرام پہنتے وقت اور مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرے۔

یہ حدیث بکر سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حبیب اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تم اس کے سپرد کر دیے جاؤ گے، اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی، جب تو کسی کام کے کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

تَبْلَى ثِيَابَهُ، وَلَا يَفْنَى شَبَابَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ
بُنُ الْحَجَّاجِ، وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ
بُنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بِنُ
هَشَامٍ، عَنِ أَبِيهِ

8046 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا
حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، نَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ حُمَيْدِ
الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: السُّنَّةُ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ عِنْدَ احْتِرَامِهِ،
وَحِينَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ إِلَّا حُمَيْدٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ

8047 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو
كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ،
وَسَمَّاكِ بْنِ عَطِيَّةَ، وَهَشَامٍ، فِي آخَرَيْنِ، عَنِ
الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ
الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ
مَسْأَلَةٍ وَكَلَّتْ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ
أَعْنَتْ عَلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا
خَيْرًا مِنْهَا فَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

8046- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 49 رقم الحديث: 8946 .

8047- أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 132 رقم الحديث: 7146، ومسلم: الأيمان ح 3

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوالکامل روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ پیدا ہونے کے ساتھ اس کا عقیقہ کرو اس سے تکلیف دور کرو اور عام مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور اپنے رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب دو صدقوں کے برابر ہے۔

یہ حدیث قتادہ، حفصہ بنت سیرین سے اور قتادہ سے سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ یہ حدیث قتادہ سے وہ محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے خاموش رہو جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے اور تیرے لیے امام کی قرأت ہی کافی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو كَامِلٍ

8048 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتَهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَدَى، وَالصَّدَقَةَ عَلَى الْمَسْكِينِ صَدَقَةً، وَصَدَقْتُكَ عَلَى قَرَابَتِكَ صَدَقْتَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ إِلَّا سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

8049 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نَا أَيُّوبُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ لَقِيتُ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ: أَنْصِتْ لِلْقِرَاءَةِ كَمَا

8048- أخرجه البخارى: العقيقة جلد 9 صفحہ 504 رقم الحديث: 5472. فى شقة الأول. وأما قوله ﷺ: والصدقة

على المسكين..... أخرجه الترمذى: الزكاة جلد 3 صفحہ 37-38 رقم الحديث: 658. وقال: حسن. وابن

ماجة: الزكاة جلد 1 صفحہ 591 رقم الحديث: 1844. وعند أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 262 رقم

الحديث: 17890 بتمامه .

8049- اسنادہ صحیح . أخرجه الطبرانی فى الكبير جلد 10 صفحہ 194 رقم الحديث: 10435 . وانظر: مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 114 .

أَمْرَتِ، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے
ہیں۔

8050 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ
أَبِي، نَا أَبُو حَمْرَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ
ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ قَدْحَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَدَعَ، فَجَعَلَ مَكَانَ
الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کا پیالہ مبارک ٹوٹ گیا تھا، تہہ کی جگہ اس پر
چاندی لگائی گئی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ
سِيرِينَ إِلَّا أَبُو حَمْرَةَ

یہ حدیث عاصم ابن سیرین سے اور عاصم سے
ابو حمزہ روایت کرتے ہیں۔

8051 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيِّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،
عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عُدْسٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: كَرِهَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ
وَعَابَهَا، فَإِذَا سَأَلَهُ أَبُو رَزِينٍ أَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَأَجَابَهُ

حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ مانگنے کو ناپسند کرتے تھے اس پر عیب لگاتے
جب ابو رزین مانگتے تو آپ اس کو پسند کرتے اور جواب
دیتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا
مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

8052 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَعْدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8050- أخرجه البخارى: الأشربة جلد10 صفحه 101 رقم الحديث: 5638 .

8051- اسنادہ فیہ: مؤمل بن اسماعیل البصرى صدوق سئى الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 19

صفحة 208 . وحسن الحافظ الهيثمى اسنادہ . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 163 .

8052- اسنادہ فیہ: مسلم بن خالد الزنجى: صدوق كثير الأوهام . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 95-96 .

ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا، ہاں! اگر اس کا عمل جانا پہچانا ہو۔

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، نَا أَبِي، نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزَّنَجِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنِ أَبِيهِ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهَا عَمَلٌ وَاصِبٌ يُعْرَفُ

یہ حدیث علماء سے مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عبد الحکم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لونڈی سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاؤ! ہاں! اگر لونڈی کے دونوں ہاتھ کام کرتے ہوں۔

8053 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودِ الْجَحْدَرِيِّ، نَا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو غَسَّانَ النَّهْشَلِيُّ، عَنِ يَزِيدِ الضَّبِّيِّ، عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: لَا تَسْتَغْلُوا الْأُمَّةَ إِلَّا أُمَّةَ صَنَاعِ الْيَدَيْنِ

یہ حدیث یزید الضبی سے مالک بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ يَزِيدِ الضَّبِّيِّ إِلَّا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

حضرت ام لیلیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی، ہم نے آپ سے وعدہ کیا، ہم اپنے ہاتھوں پر مہندی لگائیں گی اور کنگھی کریں گی اور ہم اپنے ہاتھوں پہ خضاب نہیں لگائیں گی۔

8054 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي عَمَّتِي حَمَادَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، عَنِ عَمَّتِهَا أَمْنَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَدَّتِهَا أُمِّ لَيْلَى، قَالَتْ: بَايَعَنَا رَسُولُ

8053- اسنادہ فیہ: مالک بن سلیمان ابو غسان النهسلی: ضعیف۔ انظر: لسان المیزان جلد 5 صفحہ 4۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 95۔

8054- اسنادہ فیہ: ا- محمد بن عمران بن ابی لیلی: صدوق۔ ب- حمادہ بنت محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی: ذکرہا ابن حبان فی الثقات جلد 6 صفحہ 250۔ ج- آمنہ بنت عبد الرحمن بن ابی لیلی ذکرہا ابن حبان فی الثقات جلد 4 صفحہ 63۔ والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 25 صفحہ 138، قال الحافظ الهيثمي: وفي اسنادہ من لم أعره۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 174۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا:
أَنْ نَحْتَضِبَ الْغُمَسَ، وَنَمْتَشِطَ بِالْعَسَلِ، وَلَا
نُقْحَلُ أَيْدِينَا مِنْ خِصَابٍ

حضرت ام لیلی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی طاقت رکھے کہ اپنے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی رکھے، اگر اپنے ہاتھ پر پہننے کی طاقت نہ رکھے تو رکھے اگرچہ تھوڑی ہو اور عورتیں مردوں کی مشابہت نہ کریں۔

8055 - وَبِهِ: قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ إِحْدَانَا تَقْدِرُ أَنْ تَتَّخِذَ فِي يَدَيْهَا مِسْكَتَيْنِ مِنْ فِصَّةٍ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَقْدِرُ عَقَدَتْ يَدَيْهَا وَلَوْ بِسِيرٍ، وَقَالَ: لَا تَشْبَهَنَّ بِالرِّجَالِ

یہ دونوں حدیثیں ام لیلی سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ أُمِّ لَيْلَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو تم نہیں جانتے ان میں کیا شر ہے۔

8056 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، نَا أَبُو تَمِيمَةَ يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، لَا تَدْرُونَ مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے ابوتیمیلہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو تَمِيمَةَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک

8057 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

8055- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 303 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 175 .

8056- اسنادہ فیہ: أ- الحسين بن عبد الأول: ضعيف . ب- محمد بن اسحاق: مدلس وعد عنهه . والحديث أخرجه

الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 400 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 307 .

8057- أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 40 رقم الحديث: 554، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 439 .

سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو تم کو اسے دیکھنے میں آنکھ نہیں جھپکے گی اگر تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری نماز فجر اور نماز عصر نہ رہے تو ایسا ضرور کرو یعنی پڑھو پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: فسبح بحمد ربك

خَلَفَ بَنُ هِشَامِ الْبَزَّارُ، نَا أَبُو شِهَابِ الْحَنَاطُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَيَانًا كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تَضَامُونَ فِي رُؤْيَيْهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلِبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ الْغُرُوبِ فَافْعَلُوا، ثُمَّ قَرَأَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق: 39)

اسماعیل بن ابوالخالد سے ”تروں ربکم عیانا“ کے الفاظ صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف اکیلے ہیں۔

شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَلَفَ

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے والے کے لیے جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ خیر خواہی کی نیت سے ہو۔

8058 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيَانِ، قَالَا: ثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، نَا أَيُّوبُ، وَمَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومِ بِنْتِ عَقْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِكَادِبٍ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ اللہ کی راہ میں گناہی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا وَهَيْبٌ

8059 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ

8058- أخرجه البخاری: الصلح جلد 5 صفحہ 353 رقم الحدیث: 2692، ومسلم: البر والصلوة جلد 4

صفحہ 2011 .

8059- اسنادہ فیہ: الحارث بن عمیر: ضعیف، وقال الحافظ الهیثمی: رجالہ ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5

کرنے کا کتنا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: جو ایک رات مسلمانوں کے لیے اللہ کی راہ میں نگہبانی کرے تو اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہے جو نماز پڑھے اور روزہ رکھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو کیونکہ صدقہ کرنے سے جہنم سے آزادی ملتی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں حمید سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن زبور اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پانی کا کنواں کھودو۔

حضرت موسیٰ بن ہارون فرماتے ہیں: اس میں مروان کو وہم ہوا ہے مکہ میں کہ یہ حدیث حمید سے حسن روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی

الطویل، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَجْرِ الرَّبَاطِ، فَقَالَ: مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً حَارِسًا مِنْ وَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ خَلَفَهُ مِنْ صَامٍ وَصَلَّى

8060 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ فَكَأَنَّكُمْ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ

8061 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ سَعْدًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمِّي تُوَفِّيْتُ، وَلَمْ تُوصِ، أَفَيَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَعَلَيْكَ بِالْمَاءِ

قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ وَهُمْ فِيهِ مَرْوَانَ بِمَكَّةَ إِنَّمَا هُوَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ

8062 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

8060- اسنادہ حسن' فیہ: محمد بن زبور ابو صالح المکی: صدوق لہ اوہام . وقال الحافظ الهیثمی: رجالہ ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 109 .

8061- اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 141 .

8062- اسنادہ فیہ: أ- عبد العزيز بن أبي ثابت: ضعيف جدًا . ب- ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة الأنصاري الأشهلي:

ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 224-225 رقم الحديث: 11563

نبی کو احتلام کبھی نہیں ہوا کیونکہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ابن ابوجیبہ اور ابوالجیبہ سے عبدالعزیز بن ابوثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عاشوا کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث عطاء سے عبید اللہ العتکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومیلہ اکیلے ہیں۔

حضرت ام سعید رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا أَحْتَلَمَ نَبِيٌّ قَطُّ، إِنَّمَا الْإِحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، وَلَا عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

8063 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، نَا أَبُو تَمِيْلَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَمِيْلَةَ

8064 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو

بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَاتٌ

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 270 .

8063- اسنادہ فیہ: الحسین بن عبد الأول النخعی: ضعیف . انظر: المیزان جلد 1 صفحہ 569 .

8064- اسنادہ والحديث صحيح' وفيه: أ- محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى: صدوق سيئ الخلق. ب- عطية بن سعد

العرفي: صدوق يخطئ كثيرا ويدلس' ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3

صفحہ 35 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 154 . ومن حديث أنس أخرجه: البخاري جلد 4

صفحہ 139 . ومسلم في الصيام (45) .

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بتاتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرأت ہے اگرچہ سورہ فاتحہ ہو جن میں حضور ﷺ نے جہری قرأت کی ہے ہم بھی جہری قرأت کرتے ہیں جن میں آپ نے سری کی ہے ہم بھی سری کرتے ہیں۔ یہ دونوں حدیثیں ابراہیم الصالح سے داؤد بن ابوفرات اور عون بن معمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے رانج سکھ کو توڑنے سے منع کیا ہاں! اگر اشد ضرورت ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

یہ حدیث بقیہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْمُطَلِّبُ بْنُ زِيَادٍ

8065 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونِ الصَّائِغِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

8066 - وَبِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَمَا أَعْلَنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نَعْلِنُهُ، وَمَا أَسْرَفَنَحْنُ نَسِرُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمِ الصَّائِغِ إِلَّا دَاوُدُ أَبُو الْفُرَاتِ، وَعَوْنُ بْنُ مَعْمَرٍ

8067 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سَكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةَ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَقِيَّةِ إِلَّا ابْنَهُ

8065- أخرجه البخارى: الصلاة جلد1 صفحہ 587 رقم الحديث: 384، ومسلم: المسافرین جلد1 صفحہ 511 .

8066- أخرجه البخارى: الأذان جلد2 صفحہ 294 رقم الحديث: 772، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ 297 .

8067- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3 صفحہ 269 رقم الحديث: 3449، وابن ماجه: التجارات جلد2 صفحہ 761

رقم الحديث: 2263 . وفى اسنادہ محمد بن فضاء وهو ضعيف، وأبوہ مجهول .

ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھی اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ موت کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

یہ حدیث محمد بن زیاد سے محمد بن حمید روایت کرتے ہیں اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عامر بن کریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مصعب بن ثابت اکیلے ہیں۔

8068 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا هَارُونَ بْنُ دَاوُدَ النَّخَّارُ الطَّرُسِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعَهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي أَمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8069 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ جَدِّي مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ أَوْ قَالَ: مَنْ مَاتَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ

8068 - اسنادہ صحیح . أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحہ 134 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 105 .

8069 - اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن مصعب بن ثابت الأسدی: ضعیف . ب- مصعب بن ثابت: ضعیف . والحديث أخرجه

الجزار جلد 2 صفحہ 365 . كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهیثمی للكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6

صفحہ 248 .

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عبد اللہ بن نطل کے قتل کرنے کا حکم دیا فتح مکہ کے دن فرمایا: اس کو کعبہ کے پردے سے نکالو اس کی گردن اڑائی گئی، اب زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کے بعد کسی قریش کو باندھ کر قتل نہیں کیا گیا۔

8070 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: نَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَطَلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ، أَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ اسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَضْرَبَ عُنُقَهُ بَيْنَ زَمْزَمَ، وَالْمَقَامِ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَهَا صَبْرًا

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو معشر اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْشَرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب اعتکاف کرتے تھے تو آپ کے لیے بستر بچھایا جاتا اور توبہ والے ستون کے ساتھ، جو قبلہ کی جانب تھے پھر آپ اس سے ٹیک لگاتے۔

8071 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو مُصْعَبٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طَرَحَ لَهُ فِرَاشَهُ وَسَرِيرَهُ إِلَى اسْطِوَانَةِ التَّوْبَةِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَسْتِنِدُ إِلَيْهَا

یہ حدیث نافع سے یحییٰ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الدر اور دی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8072 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

8070- اسنادہ فیہ: ابو معشر ہو: نجیح بن عبد الرحمن السندی: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 188 رقم الحديث: 6687. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 178.

8071- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحہ 564 رقم الحديث: 1774. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح ورجاله موثقون. والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 385 رقم الحديث: 13424.

8072- اسنادہ لعلہ حسن، فیہ: طاہر بن محمد الحلبي: قال ابن أبي حاتم: روى عنه أبي، ولم أجد من جرحه، فهو مستور. انظر: الجرح جلد 4 صفحہ 499. وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 299.

ﷺ نے فرمایا: جس عورت کے پاس شوہر اپنی ضرورت کے لیے آئے اور وہ انکار کرے اور وہ مرد حالت غصہ میں رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔

طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدِ الْحَلْبِيِّ، نَا أَبُو الْجَوَابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رَزِيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ امْرَأَةٍ يَطْلُبُ مِنْهَا زَوْجَهَا حَاجَةً، فَتَأْبَى فَيَبِئْتُ، وَهُوَ عَلَيْهَا غَضْبَانٌ إِلَّا بَاتَتْ تَلْعُنُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَصْبِحَ

یہ حدیث منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَابِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی، اس کی جلد کی موٹائی تین میل کی مسافت جتنی ہوگی۔

8073 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا سُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ، نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَرْسُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ، أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ، وَغَلَطَ جِلْدُهُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ

یہ حدیث ہارون بن سعید حسن بن صالح اور حسن سے حمید بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ حَسَنِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھو اور اونٹ باندھنے والی جگہ میں نماز نہ پڑھو۔

8074 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ

8073- أخرجه مسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2189 .

8074- اسنادہ حسن لولا شيخ الطبرانی فلم أجده؛ فيه: أ- عاصم بن حكيم أبو محمد ابن أخت عبد الله بن شاذب:

صدوق . ب- أبو عمرو الشيباني الشامي الفلسطيني: مقبول . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17

صفحہ 340؛ والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 150 . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد ثقات . انظر:

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 29 .

أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

8075 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُرَاجِمٍ، نَا شَرِيكَ، عَنْ كَلْبِ بْنِ وَاثِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتْبَعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُو صَاحُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَلْبِ بْنِ وَاثِلٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُرَاجِمٍ

8076 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا فُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ، قَالَ لِلْسَيِّئَةِ: هُمْ الَّذِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ قَالَ: بَايَعُوا لِمَنْ بَايَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَإِذَا بَايَعْتُمْ لِمَنْ بَايَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ أَبِي فَأَضْرِبُوا عُنُقَهُ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اس سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیج کرنے سے منع کیا پکنے سے پہلے۔

یہ حدیث کلب بن وائل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر (وصال سے پہلے فرمایا) کہ ان چھ افراد میں (سے جس کو چاہو خلیفہ منتخب کر لو) جن سے رسول اللہ ﷺ حالتِ رضا میں دنیا سے تشریف لے گئے، فرمایا: بیعت کرو! جس کی بیعت عبدالرحمن نے کی، پس جب تم وہ بیعت کرو اس کی جس کی عبدالرحمن بن عوف نے کی ہے، جو انکار کرے اس کی گردن اڑادو۔

8075 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 411 رقم الحدیث: 1486، ومسلم: البیوع جلد 3 صفحہ 1165 .

8076 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن زید بن اسلم: صدوق فیہ لین . ب - الانقطاع فزید لم یدرک عمر . وانظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 187 .

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے تو کچھ افراد آپ ﷺ کی پشت کو دبا رہے تھے حضرت عمر نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا: آج مجھے میری اونٹنی نے تھکا دیا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عبد اللہ بن زید بن اسلم سے تہیہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور حج و عمرہ کے لیے ایک ہی طواف کرتے تھے۔

یہ حدیث عبد الملک سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ جو چار افراد باقی تھے ان میں سے ایک حضرت عبد اللہ بن مسعود تھے۔

8077 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِئَةَ بِنُ سَعِيدٍ، نَاعِبُ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمْرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْسَانَ يَغْمِزُ ظَهْرَهُ، فَسَأَلَهُ عَمْرُ، فَقَالَ: إِنَّ النَّاقَةَ اتَّعَبْتَنِي الْبَارِحَةَ أَوْ كَمَا قَالَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا قُتَيْبَةَ

8078 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَادَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، نَافِئَةَ بِنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ

8079 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِئَةَ الْحِمَّانِيُّ، نَافِئَةَ بِنُ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ إِلَّا أَرْبَعَةٌ: أَحَدُهُمْ

8077 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحہ 99. وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والبخاري ورجالہ رجال الصحيح خلا عبد الله بن زید بن اسلم وقد وثقه أبو حاتم وغيره وضعفه ابن معين وغيره.

8078 - أخرجه ابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 990 رقم الحديث: 2972 بنحوه. وفي الزوائد: اسنادہ ضعیف

فيہ: لیث بن ابی سلیم: وهو ضعیف ومدلس. والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 140 رقم

الحديث: 11293 واللفظ له.

8079 - اسنادہ فیہ: ا- یحییٰ بن الحماني: اتهم بسرقة الحديث. ب- یحییٰ بن سلمة بن كهيل: متروك. وضعفه الحافظ

الهيثمي بيحيى بن عبد الحميد الحماني فقط. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 293.

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلْمَةَ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو نہیں کیا اس کی نماز نہیں ہے، جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں ہے۔

8080 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاقِيبَةَ

بْنُ سَعِيدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُدْكَرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

یہ حدیث یعقوب بن سلمہ سے محمد بن موسیٰ الخزرمی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلْمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ: الْفَطْرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ اس وقت کوئی بندہ دعا کرے خلوص کے ساتھ تو اللہ عزوجل اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

8081 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يَصَادِفُهَا عَبْدٌ مُخْلِصٌ يَدْعُو اللَّهَ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ’عبد مخلص‘ صرف سلمہ ابو یعقوب والی سند میں ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدٌ مُخْلِصٌ إِلَّا سَلْمَةُ أَبُو يَعْقُوبَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

8080- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 25 رقم الحديث: 101، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 140 رقم

الحديث: 399، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 552 رقم الحديث: 9426 .

8081- أصله عند البخاری، ومسلم من طريق أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة فذكره . أخرجه البخاری: الجمعة

جلد 2 صفحہ 482 رقم الحديث: 935، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 583، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1

صفحة 273 رقم الحديث: 1046، والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 93 (باب ذكر الساعة التي يستجاب

فيها الدعاء يوم الجمعة) . وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 639 رقم الحديث: 10313 بنحوه .

حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو جمرات پر کنکریاں مارتے دیکھا، آپ فرما رہے تھے: تم ایک دوسرے کو نہ مارو، کنکری کی مثل مارو۔

یہ حدیث مفصل بن فضالہ سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امت جنت میں داخل ہوگی قضاہ کے ساتھ، قضاہ یہ ہے کہ نہ وہ چوری کرتے ہوں گے، نہ داغتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

یہ حدیث مہری کے غلام سعید سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شعیب بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

8082 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ قَالَ: حَدَّثْتَنِي أُمُّ جُنْدَبٍ، أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْحَدْفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ

8083 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَيْبِيُّ، نَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَتِ الْجَنَّةَ أُمَّةٌ بِقَضِيَّهَا، وَقَضِيَّهَا، كَانُوا لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانَ بْنَ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ

8084 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

8082 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 207 رقم الحديث: 1966، وابن ماجه: المناسك جلد 2

صفحہ 1008 رقم الحديث: 3028، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 406 رقم الحديث: 27179 .

8083 - اسنادہ فیہ: أ - عثمان بن واقد: صدوق ربما وهم . ب - سعید بن ابی سعید مولى المهری: لا بأس به . وانظر:

الهیثمی مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 112 .

8084 - اسنادہ فیہ: أ - عاصم بن عبد العزیز: صدوق یهم . انظر: التقريب جلد 1 صفحہ 288 . ب - جابر بن سیلان:

آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا: ایک آدمی غسل جنابت کرتا ہے، بعض جگہ پانی نہیں پہنچتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس جگہ کو دھو کے پھر نماز پڑھے۔

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو موسیٰ اشعری اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا، گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابو معشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ام الربیع اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تمہیں سپرد کر دی

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَاعَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَيْلَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيُخْطِئُ بَعْضَ جَسَدِهِ الْمَاءُ؟ قَالَ: لِيَغْسِلَ ذَلِكَ الْمَكَانَ، ثُمَّ لِيُصَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

8085 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ، نَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ عَلَيَّ أَخِيهِ عَوْرَةً فَكَانَتْ مَا أَحْيَى مَوءً وَدَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ

8086 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي

مقبول جلد 10 صفحہ 103 . واخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 10561 . وانظر: مجمع الزوائد

للهيثمى جلد 1 صفحہ 276 .

8085 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 249-250 . وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه طلحة بن زيد وهو ضعيف، ورواه باسناد آخر (وهو ذاك) . وفيه: أبو معشر وهو أخف ضعفاً من طلحة، وبقية رجاله رجال الصحيح .

8086 - تقدم تخريجه .

جائے گی، اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی، جب تو کسی کام کے کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

یہ حدیث ابوشہب سے کامل بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

یہ حدیث حارث سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابو موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مزدلفہ جاتے، پھر ہم واپس آتے، قیلولہ کرتے تھے۔

یہ حدیث فضیل سے حمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْأَلِ
الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ
عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتِ إِلَيْهَا، وَإِذَا
حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاتِ
الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا
كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ

8087 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو
مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
الْأَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَاصِمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى

8088 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ،
عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَجْمَعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ
عَبْدَةَ

8089 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

8087 - اسنادہ حسن، فیہ: ا- عاصم بن عبد العزیز الأشجعی: صدوق یہم. انظر: التقریب جلد 1 صفحہ 288 رقم

الحديث: 3059. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 83.

8088 - اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 186.

8089 - أخرجه البخاری: الديبات جلد 12 صفحہ 253 رقم الحديث: 6902، ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1699

ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس ان کی اجازت کے بغیر آئے تو اس کی آنکھ پھوڑنا جائز ہے۔

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقُتُوا عَيْنَهُ

یہ حدیث ابوسہیل سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَهْلٍ إِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو خود وضو کرواتا تھی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

8090 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْكُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءَهُ، وَأَنَا حَائِضٌ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے حارث بن عبدالرحمن اور حارث سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے عورتوں کے لیے تین چیزیں حلال کی ہیں: (۱) اپنے رشتے داروں سے نکاح کرنا (۲) اپنے رشتے داروں کے علاوہ سے نکاح کرنا (۳) ملک یمین کو جعفر نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

8091 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، سَمِعْتُ حُسَيْنَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ بِمَكَّةَ فِي دَارِ الْعَجَلَةَ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَاضِرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحَلَّ اللَّهُ مِنَ النِّسَاءِ ثَلَاثًا: وَنِكَاحَ بِمَوَارِثَةٍ،

واللفظ له .

8091- اسنادہ حسن، فیہ: الحسین بن زید بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب: صدوق ربما أخطأ. التقريب

جلد 1 صفحہ 141 . وانظر: مجمع الزوائد للهيتمي جلد 4 صفحہ 273 .

وَنِكَاحٍ بِغَيْرِ مُوَارَثَةٍ، وَمَلِكُ الْيَمِينِ فَلَمْ يُنْكِرْهُ
جَعْفَرٌ

یہ حدیث ابن جریج سے حسین بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو موسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق والوں پر آگ بھیجی جائے گی ان کو لے کر مغرب کی طرف جائے گی، وہاں رات گزارے گی، جہاں وہ رات گزاریں گے، ان کے ساتھ قبولہ کرے گی جہاں وہ کریں گے، اس کے لیے ان میں سے کوئی بھی نہ گرے گا نہ پیچھے رہے گا، کھلے بوجھ کی طرح وہ ان کو ہائے گی۔

8092 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
عُمَرَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبَعْتُ نَارًا عَلَى أَهْلِ
الْمَشْرِقِ فَتَحْشَرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ، تَبَيْتُ مَعَهُمْ
حَيْثُ بَاتُوا، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، يَكُونُ لَهَا مَا
سَقَطَ مِنْهُمْ، وَتَخَلْفُ تَسُوقُهُمْ سُوقَ الْحَمَلِ
الْكَبِيرِ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر کے لیے نکلیں تو ان میں سے ایک امامت کروائے۔

8093 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيِّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ
أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

8092 - اسنادہ فیہ: عمر بن سیف البصری: ترجمہ البخاری، وابن ابی حاتم وقال: روى عنه قتادة منقطع. ونكره ابن

حبان في الثقات. وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی جلد 8 صفحہ 15 عزاه للکبیر وقال: رجاله ثقات.

8093 - أخرجه أبو داؤد في كتاب الجهاد جلد 3 صفحہ 36 رقم الحديث: 2608، والبيهقي في سننه الكبرى: كتاب

الحج جلد 5 صفحہ 257 رقم الحديث: 10351.

وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةَ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا
أَحَدَهُمْ

8094 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ ثَلَاثَةَ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا عَلَيْهِمْ أَحَدَهُمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی مل کر سفر شروع کریں تو چاہیے کہ ایک کو امیر بنا لیں۔

یہ دونوں حدیثیں محمد بن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

8095 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّمِيمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَرَارَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ ابْنِ سَعْرِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ فِي نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانِي غَنَمٍ لِي، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَرَحَبًا بِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلًا، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: أُرِيدُ صَدَقَةَ غَنَمِكَ . قَالَ: فَجِئْتُهُ بِشَاةٍ مَاحِضٍ حِينَ مَا وَلَدَتْ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا قَالَ: لَيْسَ حَقْنَا فِي هَذِهِ . قُلْتُ: فَفِيمَ حَقُّكَ؟ قَالَ: فِي

حضرت ابن سحر الدؤلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں بستی میں رہتا تھا، ایک آدمی آیا اس نے سلام کیا، میں اپنی بکریوں کے پاس تھا، میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: میں اللہ کے رسول ﷺ کا بھیجا ہوا ہوں! میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! آپ کس ارادہ سے آئے ہیں؟ فرمایا: آپ سے بکریوں کی زکوٰۃ لینے کے لیے آیا ہوں! میں اُن کے پاس دروزہ والی بکری لایا، جس نے بچہ نہ دیا تھا، جب اس نے اس کی طرف دیکھا تو فرمایا: اس میں ہمارا حق نہیں ہے! میں نے کہا: آپ کا حق کس میں ہے؟ انہوں نے کہا: اس

8094- انظر: السابق .

8095- أصله عند أبي داؤد أخرجه في كتاب الزكاة جلد 2 صفحہ 105 رقم الحديث: 1581، والنسائي في كتاب

الزكاة جلد 5 صفحہ 23، وأحمد جلد 3 صفحہ 414 رقم الحديث: 15432، والبيهقي جلد 4 صفحہ 96 رقم

الحديث: 7277، والطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 170 رقم الحديث: 6727 .

الثَّيْبَةِ، وَالْجَذْعَةَ اللَّحْيَةَ

میں جس کے چار دانت گر چکے ہوں یا جس کے داڑھی ہو یعنی تقریباً ایک سال کا۔

لَا يُرَوَّى عَنْ سَعْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ

یہ حدیث مسعر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

8096 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَأَسْطِيُّ، نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ مُورِقِ الْعَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّمَا إِذَا خَرَجَتْ مِنْ
بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَإِنْ أَقْرَبَ مَا تَكُونُ إِلَى
اللَّهِ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت چھپانے والی ہے جب اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے اللہ کے سب سے زیادہ قریب اپنے گھر کے اندر والے کمرے میں رہنے والی عورت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُؤَيْدُ أَبُو
حَاتِمٍ وَهَمَّامٌ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هَمَّامٍ:
عَمْرُو بْنُ عَاصِمِ الْكِلَابِيِّ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدِ:
أَبُو الْجَمَاهِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید ابو حاتم، ہمام سعید بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام عمرو بن عاصم الکلابی اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید ابو جماہر اکیلے ہیں۔

8097 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْتِمِسُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرو۔

8096- أخرجه الترمذی: كتاب الرضاع جلد 3 صفحہ 467 رقم الحدیث: 1173، والطبرانی فی الکبیر جلد 10

صفحہ 108 رقم الحدیث: 10115. وقال أبو عیسی: هذا حدیث حسن غریب.

8097- اسنادہ فیہ: أ- مصعب بن عبد اللہ الزبیری: صدوق. التقریب جلد 2 صفحہ 195. ب- هشام بن عبد اللہ بن

عکرمہ: ضعفه ابن حبان. والحدیث أوردہ العجلونی فی کشف الخفا. وقال: رواه أبو یعلی، والطبرانی،

والبیهقی بسند ضعيف جلد 1 صفحہ 154.

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ہشام بن عبد اللہ بن عکرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مصعب الزبیری اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابوہام روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن ابی زیاد سے عتاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكْرَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُصْعَبُ الزُّبَيْرِيُّ

8098 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا خَلَّادُ

بُنْ أَسْلَمَ، ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَلَفَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ

8099 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَبِينِ ذَكَاةُ أُمَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا عَتَّابُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8100 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

8099- أخرجه أبو داؤد في كتاب الضحايا جلد 3 صفحہ 103 رقم الحديث: 2828، والترمذی في كتاب الأطعمة

جلد 4 صفحہ 72 رقم الحديث: 1476، وابن ماجه في كتاب الذبائح جلد 2 صفحہ 1067 رقم

الحديث: 3199، والدارمی: كتاب الأضاحی جلد 20 صفحہ 115 رقم الحديث: 1979 .

8100- اسنادہ حسن؛ فیہ: عبد اللہ بن سلمة المرادی: صدوق تغير حفظه. التقريب جلد 2 صفحہ 314. وانظر: الجمع

جلد 1 صفحہ 112. قال الهيثمي: وفيه عبد الله بن سلمة وثقه جماعة. وقال البخاري: لا يتابع على حديثه .

کہ میں حضور ﷺ کی سواری کی نیل پکڑتا اس کو چلانے کے لیے اور حضرت عمار اس کو پیچھے سے چلاتے یا حضرت عمار نیل پکڑتے اور میں اس کو پیچھے سے چلاتا، اچانک (ایک دن) ہم دو اور دس آدمیوں کے آنے سامنے کھڑے تھے آپ نے فرمایا: یہ سب قیامت کے دن تک منافق ہیں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ان میں سے ہر کسی کی طرف ایک آدمی بھیجیں جو ان کو قتل کرے۔ آپ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ بیان کریں گے کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتا ہے، یقیناً اللہ عزوجل ان پر وسیلہ ڈالے گا، ہم نے عرض کی: وسیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: آگ کا شعلہ وہ آگ کا شعلہ ان میں سے کسی کے دل پر رکھا جائے تو وہ اس کو مار دے۔

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچا بچہ گرانے کی صورت میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خنجر کا فیصلہ کیا، جس کے لیے فیصلہ کیا، اس نے عرض کی: میں جرمانہ دوں جو کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ وہ چیخا ہے ایسے کی دیت باطل ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شاعرانہ بات ہے، اس کے بدلہ میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خنجر ہے۔

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ، نَايِحِيَّ بْنِ أَدَمَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: إِنِّي لَأَخِذُ بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْوَدُهُ، وَعَمَّارٌ يَسُوقُ بِهِ، أَوْ عَمَّارٌ يَقْوَدُهُ، وَأَنَا أَسُوقُ بِهِ، إِذِ اسْتَقْبَلْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مُتَلَثِّمِينَ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمُنَافِقُونَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَبْعَتْ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَتَقْتُلُهُ، فَقَالَ: أَلَا تَرَى أَنِّي تَحَدَّثُ النَّاسَ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ، وَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِيَهُمْ بِالذُّبَيْلَةِ ، قُلْنَا: وَمَا الذُّبَيْلَةُ؟ قَالَ: شَهَابٌ مِنْ نَارٍ يُوَضَعُ عَلَى نِيَاطِ قَلْبِ أَحَدِهِمْ فَيَقْتُلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُحْيَى بْنُ أَدَمَ

8101 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ، أَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بَغْرَةَ عَبْدٍ، أَوْ أَمَةٍ، أَوْ فَرَسٍ، أَوْ بَعْلٍ، فَقَالَ الْذِي قَضَى عَلَيْهِ: أَعْرَمُ مَنْ لَا أَكَلْ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ يُطْلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا يَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ، غُرَّةٌ عَبْدٌ، أَوْ أَمَةٌ أَوْ فَرَسٌ، أَوْ بَعْلٌ

اس حدیث میں محمد بن عمرو سے سوائے عیسیٰ بن یونس، یہ الفاظ فرس اور بعل کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْ رُوَاةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو: أَوْ فَرَسٌ، أَوْ بَعْلٌ إِلَّا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے حضور ﷺ سے پیدل چلنے کی شکایت کی، آپ نے فرمایا: تم، بھیڑیے کی طرح تیز چال چلو۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم تیز تیز چلنے لگے، ہم نے اس سے زیادہ آسان پایا۔

8102 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ، نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ قَوْمًا شَكَّوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَى، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسْلَانِ . قَالَ: فَتَسَلْنَا، فَوَجَدْنَاهُ أَخْفَ

یہ حدیث ابن جریر سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تازہ کھجوروں کی نبیذ علیحدہ بنائی جاتی اور خشک کھجوروں کی علیحدہ نبیذ بناتے اور حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرِ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

8103 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّجَّاجُ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ التَّمْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَالْبُسْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَيَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

یہ حدیث معمر سے ابو مسعود الزجاج روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا أَبُو

هـ -

مَسْعُودِ الرَّجَّاجِ

8102- أخرجه الحاكم في المستدرک: كتاب الجهاد جلد 2 صفحہ 101 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد: كتاب

الجهاد جلد 5 صفحہ 270 . قال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقهم الذهبي .

8103- اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن الحسن: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 58 .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ہر پانی کے قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا ہے اگر اللہ عزوجل کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو کوئی شی روک نہیں سکتی ہے۔

8104 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهٖ، نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ، لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ

اس حدیث میں ابواسحاق اور ابووراک کے درمیان قاسم بن خمیرہ کو ابو بکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھائی اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ أَبِي إِسْحَاقَ، وَأَبِي الْوَدَّاعِ: الْقَاسِمَ بْنِ مُخَيْمِرَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

8105 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهٖ، أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى فَأَقَامَنِي عَلَى يَمِينِهِ

اس حدیث میں مغیرہ سے 'وصلی' فاقامنی عن یمینہ کے الفاظ عبد اللہ بن بریدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد المؤمن بن خالد اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةَ: وَصَلَّى، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ

8106 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

8104 - أصله في البخاري: كتاب التوحيد جلد 13 صفحہ 402 رقم الحديث: 7409، ومسلم في كتاب النكاح

جلد 2 صفحہ 1064 .

8105 - اسنادہ حسن، فیہ: عبد المؤمن بن خالد الحنفی: لا بأس بہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 98 .

8106 - أخرجه أبو داود في كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 104 رقم الحديث: 390، والنسائي في كتاب الطهارة جلد 1

ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی، آپ نے اپنے کپڑے میں لعاب دہن ڈالا اور اس کو مل دیا۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے عبد الصمد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں پر فرض ہوا کہ ایک دس سے لڑنے یہ بات لوگوں پر دشوار گزری، پھر ان پر فرض کیا گیا کہ ایک دو آدمیوں کو قتل کرے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ پھر فرمایا: اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو! تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا، اگر ایسے نہ ہوتا تو میں اس کو عذاب نہ دیتا جو میری نافرمانی کرے یہاں تک کہ ان کی طرف جاؤں پھر فرمایا: اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ فرمائیں کہ جو تمہارے قبضے میں قیدی ہیں۔ حضرت عباس فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس وقت یہ آیت نازل ہوئی تو حضور ﷺ کو بتایا گیا ان کے اسلام لانے کا۔ میں نے آپ سے پوچھا: مجھ سے بیس اوقیہ کا حساب لیا جائے جو میں نے لیے ہیں مجھے اس کے بدلے بیس غلام دیئے گئے سارے کے سارے میرے مال سے اپنے ہاتھ سے تجارت کرتے، اس کے

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، أَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَبَزَقَ فِي نَوْبِهِ، فَذَلِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

8107 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُقَاتِلَ الْوَاحِدُ عَشْرَةَ، فَنُقِلَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، وَشَقَّ عَلَيْهِمْ، فَوَضَعَ عَنْهُمْ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ الرَّجُلُ الرَّجُلَيْنِ، فَانزَلَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ: (إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ) إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ، ثُمَّ قَالَ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الانفال: 68)، يَقُولُ: لَوْلَا أَنِّي لَا أُعَذِّبُ مَنْ عَصَانِي حَتَّى اتَّقَدَّمَ إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَى) (الانفال: 70) الْآيَةَ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: فِيَّ وَاللَّهِ نَزَلَتْ، حِينَ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِي، وَسَأَلْتُهُ أَنْ يُحَاسِبَنِي بِالْعَشْرِينَ الْأَوْقِيَةَ الَّتِي أَخَذْتُ مَعِيَ، فَأَعَطَانِي بِهَا عَشْرِينَ عَبْدًا، كُلُّهُمْ تاجرٌ بِمَالِي فِي

باوجود میں اللہ عزوجل سے بخشش کی امید رکھتا ہوں۔
یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میری امت خیانت نہ کرے تو ان پر کبھی بھی دشمن مسلط نہیں ہو گا۔ حضرت ابوذر نے حضرت حبیب بن مسلمہ سے کہا: کیا تمہارے ہاں بکری کا دودھ دوھنا، دشمن کے لیے ثابت ہے۔ حضرت حبیب نے فرمایا: جی ہاں! تین بکریاں بطور تاوان۔ حضرت ابوذر نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! تم خیانت کرتے ہو۔

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عراق والوں کے لیے قرن کا مقام میقات مقرر فرمایا، میں نے عرض کی: اے ابو عبد اللہ! یہ کس نے آپ کو حدیث بیان کی ہے؟ فرمایا: نافع سے وہ ابن عمر سے۔ حضرت عبدالرزاق نے فرمایا: مجھے بعض مدینہ والوں نے فرمایا کہ مالک نے یہ حدیث اپنی کتاب سے منادی۔

یہ حدیث مالک سے عبدالرزاق روایت کرتے

يَدِهِ، مَعَ مَا أَرْجُو مِنْ مَغْفِرَةِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، بِهَذَا التَّمَامِ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْحَاقِيِّ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ
وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

8108 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ، أَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصِي، حَدَّثَنِي أَبِي،
عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
إِنْ لَمْ تَعْلُ أُمَّتِي لَمْ يَقُمْ لَهُمْ عَدُوٌّ أَبَدًا قَالَ أَبُو ذَرٍّ
لِحَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: هَلْ يَثْبُتُ لَكُمْ الْعَدُوُّ حَلَبَ
شَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ وَثَلَاثَ شِيَاهِ غُزُرٍ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ:
عَلَّيْتُمْ، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

8109 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا إِسْحَاقُ، أَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، يَقُولُ: وَقَّتْ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ قَرْنًا،
فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: نَافِعٌ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِ
الْمَدِينَةِ: إِنَّ مَالِكًا مَحَا هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ كِتَابِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا عَبْدُ

8108- اسنادہ حسن، فیہ: أ- محمد بن عبد الرحمن اليحصي: صدوق. ب- عبد الرحمن بن عرق اليحصي: مقبول

والحدیث وان كان فيه بقية وهو مدلس ولكنه صرح بالسماع. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 341.

8109- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 237.

الرَّزَاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

8110 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أَسَامَةَ: أَحَدَثَكُمْ أَبُو رَوْقٍ؟، وَاسْمُهُ: عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي طَرِيفٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَّ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذِهِ آيَةِ: (رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2)؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتَهُ يَقُولُ: يُخْرِجُ اللَّهُ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ، وَبَعْدَمَا يَأْخُذُ نِقْمَتَهُ مِنْهُمْ. وَقَالَ: لَمَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ النَّارَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ لَهُمُ الْمُشْرِكُونَ: تَزْعُمُونَ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا، فَمَا بِالْكُمْ مَعَنَا فِي النَّارِ؟ فَإِذَا سَمِعَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ أَدْنَى فِي الشَّفَاعَةِ لَهُمْ، فَيَشْفَعُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّونَ، وَيَشْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يَخْرُجُوا بِأَذْنِ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَى الْمُشْرِكُونَ ذَلِكَ، قَالُوا: لَيْتَنَا كُنَّا مِثْلَهُمْ فَتُدْرِكَنَا الشَّفَاعَةُ، فَخَرَجَ مَعَهُمْ. قَالَ: فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ: (رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2)، فَيَسْمَعُونَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ مِنْ أَجْلِ سَوَادٍ فِي وُجُوهِهِمْ، فَيَقُولُونَ:

حضرت صالح بن ابوطریق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ آیت سنی ہے: قیامت کے دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے فرماتے ہوئے سنا کہ کچھ ایمان والوں کو جہنم سے نکالا جائے گا، جہنم میں جانے کے بعد۔ فرمایا: جب اللہ عزوجل مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ جہنم میں ڈالے گا۔ مشرک ان سے کہیں گے: تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارا مددگار ہے دنیا میں، تم کو ہمارے ساتھ جہنم میں کیوں ڈالا گیا ہے۔ اللہ عزوجل جب ان کی بات سنے گا تو ان کے لیے شفاعت کی اجازت دے گا، فرشتے انبیاء اور ایمان والے شفاعت کریں گے، ان کو اللہ کے حکم سے نکالا جائے گا، جب مشرک یہ دیکھیں گے تو کہیں گے: کاش! ہم ان کی مثل ایمان لاتے تو ہم کو بھی شفاعت ملتی، ان کے ساتھ ہم بھی نکلتے، یہ ہی تفسیر ہے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”کافر اس دن تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے“ جنت والے ان کے چہرے سیاہ ہونے کی وجہ سے ان کا نام جہنمی رکھیں گے، وہ عرض کرے گا:

8110 - أورده السيوطي في الدر المنثور جلد 4 صفحہ 92. وعزاه الى اسحاق بن راهويه وابن حبان والطبرانی وابن

مردويه. أخرجه ابن حبان (موارد الظمان صفحہ 646) كتاب البعث والنشور. قال الهيثمي: لأبي سعيد أحاديث في الصحيح في الشفاعة غير هذا. انظر: البخاري جلد 11 صفحہ 424 كتاب الرقاق رقم الحديث:

اے رب! ہم سے یہ نام ختم فرما! ان کے متعلق حکم ہوگا کہ ان کو جنت کی نہر میں غسل دوان سے یہ نام لے لیا جائے گا۔ ابواسامہ نے اس کا اقرار کیا اور فرمایا: جی ہاں!

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا تم بتاؤ گے کہ اگر تم ام رومان کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤ تو کیا کرو گے؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: میں اس کے ساتھ بڑے طریقے سے پیش آؤں گا۔ پھر فرمایا: اے عمر! آپ بتائیں گے کہ اگر آپ کسی آدمی کو بڑی حالت میں پائیں تو آپ کیا کریں گے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اس کو قتل کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! آپ کیا کریں گے؟ حضرت سہیل نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اللہ کی رحمت سے دور رہنے والے پر وہ برا ہے اللہ کی لعنت ہو اللہ کی رحمت سے دور رہنے والی پر وہ بڑی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے ابن بیضاء! تُو نے اس آیت کی تفسیر کی ہے: ”والذین یرمون ازواجہم الی آخر الایة“۔

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی بن عبداللہ العدوی اپنے والد کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

يَا رَبِّ، اَذْهَبْ عَنَّا هَذَا الْاِسْمَ فَيَاْمُرُهُمْ فَيَغْتَسِلُوْنَ فِي نَهْرِ الْجَنَّةِ، فَيَذْهَبُ ذَلِكِ الْاِسْمُ عَنْهُمْ . فَاقْرَأْ بِهٖ اَبُو اَسَامَةَ، وَقَالَ: نَعَمْ

8111 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثنا اسْحَاقُ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شَمِيْلٍ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يَثِيْعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اَرَايْتَ لَوْ وَجَدْتَ مَعَ اُمِّ رُوْمَانَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ فَاعِلًا بِهٖ شَرًّا، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ اَرَايْتَ لَوْ وَجَدْتَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ وَاللّٰهِ قَاتِلَةً . قَالَ: وَاَنْتَ يَا سَهِيْلُ ابْنُ بِيْضَاءَ ؟ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْاَبْعَدَ فَهُوَ خَبِيْثٌ، وَلَعَنَ اللّٰهُ الْبَعْدَى فَهِيَ خَبِيْثَةٌ، وَلَعَنَ اللّٰهُ اَوَّلَ الثَّلَاثَةِ ذَكَرَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ بِيْضَاءَ، تَاوَلْتَ الْقُرْآنَ: (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ) (النور: 6) اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اَبِي اسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ يُوْنُسُ

8112 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اسْحَاقُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، نا عُمَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ

8111- اسنادہ حسن فیہ: یونس بن ابی اسحاق السیعی ابو اسرائیل الکوفی: صدوق بہم قلیلاً . انظر: التقرب (7892) . ولم يعرف الحافظ الہیثمی شیخ الطبرانی وهو معروف وهو ثقة .

8112- أخرجه أحمد فی مسنده جلد 4 صفحہ 119 رقم الحدیث: 16878، والطبرانی فی الکبیر جلد 19

صفحہ 349 رقم الحدیث: 812 .

معاویہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے سونا اور ریشم پہننے سے منع کیا۔

النَّوْفَلِيُّ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ

یہ حدیث علی بن عبداللہ العدوی سے ابن ابوسعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حارث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہوئے آپ سے عرض کی گئی کہ یہ یہودی کا جنازہ ہے آپ نے فرمایا: ہم فرشتوں کے لیے کھڑے ہوئے ہیں۔

8113 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ، فَقِيلَ: إِنَّهَا جَنَازَةٌ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ: إِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نظر بن شمیل اور یحییٰ بن عباد سے وہ حضرت قتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں موتیوں کا محل ہے اس میں سردرد اور تھکاوٹ نہیں ہوگی تو اللہ عزوجل نے حضرت

8114 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ

8113- أصله في البخاري: كتاب الجنائز جلد 3 صفحہ 214 رقم الحديث: 1311-1312 وقوله ﷺ: إنما قمنا

للملائكة. أخرجه النسائي في كتاب الجنائز جلد 4 صفحہ 39، والحاكم في كتاب الجنائز

جلد 1 صفحہ 357. وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه بهذا اللفظ غير انهما قد اتفقا

على اخراج حديث عبيد الله بن مقسم عن جابر في القيام لجنازة اليهودي ووافقه الذهبي .

8114- اسنادہ صحیح . أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 102 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع

الزوائد جلد 8 صفحہ 204 .

ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی کے لیے تیار کیا ہے۔

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نصر بن شمیل اور یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ و تروں میں حج اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایھا الکافرون اور قل هو اللہ احد پڑھتے تھے جب آپ سلام پھیرتے تو تین مرتبہ سبحان الملک القدوس پڑھتے تھے آخری دفعہ بلند آواز میں پڑھتے تھے: رب الملائکۃ والروح۔

یہ حدیث قتادہ سعید بن ابو عمرو بہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابوملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

ابی ہریرۃ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ دُرَّةٍ، لَا صَدَعَ فِيهَا وَلَا وَهْنٌ، اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِخَلِيلِهِ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزْلًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَّاكِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شَمِيْلٍ، وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ

8115 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، نَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْرِی، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَدَّ بِالْاٰخِرَةِ صَوْتَهُ، وَيَقُوْلُ: رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ

8116 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

8115 - أخرجه أبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 64 رقم الحديث: 1423: مختصرًا، والنسائي في كتاب قيام الليل وتطوع النهار جلد 3 صفحه 202 واللفظ له، والحاكم في كتاب التفسير جلد 2 صفحه 257 وصححه ووافقه الذهبي .

8116 - أخرجه البخاري: كتاب النكاح جلد 9 صفحه 96 رقم الحديث: 5133، ومسلم في كتاب النكاح جلد 2

صفحة 1038 .

عنها سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ان سے شادی اس وقت کی جب میری عمر چھ سال تھی اور خستی اس وقت کی جب میری عمر نو سال تھی۔

یہ حدیث جلیح ابو بکر بن عیاش اور ابو بکر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک میں نے قدیل کی مثل نور دیکھا جو آسمان سے اتر آیا جب میں نے یہ دیکھا تو میں سجدہ میں چلا گیا، میں نے اس کے بعد حضور ﷺ کے ہاں ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اے ابوعبید! تو کیوں نہیں پڑھتا رہا؟ عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا تھا، میں نے جب یہ دیکھا تو میں سجدے میں چلا گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو پڑھتا رہتا تو عجائبات دیکھتا، یہ فرشتے اتر رہے تھے قرآن سننے کے لیے۔

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت أم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَدَخَلَ بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، وَلَا عَنْ أَبِي بَكْرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8117 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَسِيدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَصْلَى ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ رَأَيْتُ مِثْلَ الْقَنَادِيلِ نُورًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلَا مَضَيْتَ يَا أَبَا عَيْتِكِ؟ قَالَ: مَا اسْتَطَعْتُ إِذْ رَأَيْتُ إِلَّا أَنْ وَقَعْتُ سَاجِدًا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَضَيْتَ لَرَأَيْتَ الْعَجَائِبَ، تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِلُ لِلْقُرْآنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُعَاذُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8118 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلٌ

8117- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 237 .

8118- أصله في البخاري: كتاب الصوم جلد 4 صفحہ 180 رقم الحديث: 1929، ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

بُنْ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَالَيْتُ بُنْ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي
بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْجِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ،
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

یہ حدیث ابوبکر بن منذر سے بکیر بن عبد اللہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن
سعد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لَيْثُ بْنُ
سَعْدٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب چار فتنے ہوں گے
ایک فتنہ ہوگا جس میں خون بہانے کو حلال سمجھا جائے
گا، دوسرے میں خون اور مال کو حلال جانا جائے گا،
تیسرے میں خون مال اور زنا کو حلال سمجھا جائے گا۔

8119 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ
بُنْ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو
مَعْبُدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصِينِ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ
أَرْبَعُ فِتْنٍ: فِتْنَةٌ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ، وَالثَّانِيَةُ يُسْتَحَلُّ
فِيهَا الدَّمُ وَالْمَالُ، وَالثَّلَاثَةُ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ
وَالْمَالُ وَالْفَرْجُ

یہ حدیث حسن سے ابومعبد روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو
مَعْبُدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو صحابہ کرام آپ کے
ارد گرد رونے لگے ایک لمبا خوبصورت چہرے والا فصیح

8120 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ
بُنْ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا عَبَادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو
مَعْمَرٍ، نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى

صفحة 779

8119- اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ، ولس من حدث عنہ ممن حدث قبل اختلاطہ. والحديث أخرجه

الطبرانی فی الكبير جلد8 صفحہ 180. وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحہ 411.

8120- اسنادہ فیہ: عباد بن عبد الصمد أبو معمر ضعيف جدًا. وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحہ 6، لسان الميزان

جلد3 صفحہ 232

اللسان آیا، اس نے تہبند اور چادر پہنی ہوئی تھی، اس کے بال دو کندھوں کے درمیان تک تھے اس نے حضور ﷺ کے اصحاب کی گردنیں پھلائی یہاں تک کہ دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا، حضور ﷺ کے وصال پر کچھ دیر رویا پھر اس نے کہا: اللہ ہر مصیبت پر اجر دیتا ہے، ہر جانے والے کا خلیفہ ہوتا ہے، ہر جانے والے کا بدلہ ہوتا ہے اللہ کی جانب رجوع اور رغبت کرو کیونکہ مصائب پر ثواب جاری نہیں ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا: اس آدمی کو تم پہچانتے ہو؟ لوگوں نے دائیں بائیں جانب دیکھا تو کوئی دکھائی نہیں دیا، حضرت ابو بکر نے فرمایا: یہ حضرت خضر علیہ السلام حضور ﷺ کے بھائی تھے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عبد الصمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب بنی امیہ میں سے ایک آدمی آئے گا، وہ بادشاہ سے ملے گا، پھر بادشاہ پر غالب آئے گا یا اس سے حکومت لے لے گا، پھر روم کی طرف بھاگے گا، روم کے لوگوں کو اسلام کی طرف لائے گا، یہ اس کی سب سے پہلی چالاکی ہوگی۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ أَصْحَابُهُ حُزَانًا يَكُونُ حَوْلَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ طَوِيلٌ صَبِيحٌ فَصَبَّحَ، فِي إِزَارٍ وَرِدَائٍ، أَشْعُرُ الْمُنَكَّبِينَ وَالصُّدْرِ، فَتَخَطَّى أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَ بَعْضَادِي الْبَابِ، فَبَسَّكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ فِي اللَّهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ، وَخَلْفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ، وَعَوْضًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ، فَاَلَى اللَّهِ فَاِنْبِسُوا، وَآلِيهِ فَارْعَبُوا، فَاِنَّمَا الْمَصَابُ مَنْ لَمْ يَجْرَهُ الثَّوَابُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: اتَّعْرِفُونَ الرَّجُلَ؟ فَظَنُّوا يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَوْا أَحَدًا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: هَذَا الْخَضِرُ أَخُو النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

8121 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا النَّجْمِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ بِمِصْرَ يَلِي سُلْطَانًا، ثُمَّ يَغْلِبُ عَلَى سُلْطَانِيهِ، أَوْ يَنْزِعُ مِنْهُ، ثُمَّ يَقْرَأُ إِلَى الرُّومِ، فَيَأْتِي الرُّومُ إِلَى أَهْلِ

8121- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعة: صدوق اختلط بآخرہ ولیس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه. ومدلس

وعنہ. ولم يعرف الحافظ الهیثمی أبو النجم. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 321.

الإِسْلَامِ، فِتْلِكَ أَوَّلُ الْمَلَا حِمِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا

الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

8122 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

كَامِلٌ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: لَا يَتَّعُ شَيْءٌ مِنَ الشَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا،

وَذَلِكَ أَنَّ يَتَبَيَّنَ الزَّهْوُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْأَصْفَرِ

لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو

الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

8123 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، نَا سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُيَيْدِ بْنِ عَمِيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ

رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ:

طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَهْدُ

الْمُقِلِّ قَالَ: أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْمَلُ إِيمَانًا؟ قَالَ:

أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قَتَادَةَ إِلَّا

بِهَذَا الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث ابو ذر سے اسی سند سے روایت ہے۔

اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: پھلوں میں سے کسی شی کو فروخت

نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس کا پھل پک جائے، یعنی

زرد رنگ کے سرخ ہو جائے۔

یہ حدیث عروہ سے ابو اسود روایت کرتے ہیں۔

اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمیر اپنے والد سے وہ ان کے

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی:

یا رسول اللہ! کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا:

جس میں لمبا قیام ہو اس نے عرض کی کی: کون سا صدقہ

افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو محنت کر کے دیا جائے اس

نے عرض کی: کون ایمان والوں میں کامل ایمان والا

ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

یہ حدیث عمیر بن قتادہ سے صرف اسی سند کے

ساتھ مروی ہے۔ اس کے ساتھ ابو حاتم اکیلے ہیں۔

8122- أصله في البخاري: كتاب البيوع جلد 4 صفحہ 460 رقم الحديث: 2193، وأبو داؤد: كتاب البيوع جلد 30

صفحہ 251 رقم الحديث: 3372، وأحمد: في المسند جلد 5 صفحہ 190 رقم الحديث: 21718،

والطبرانی في الكبير جلد 5 صفحہ 1260 رقم الحديث: 4826 بلفظه .

8123- اسنادہ فيه: سويد أبو حاتم: صدوق سعي الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 48 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 61 .

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دو سجدہ سہو کر کے التحیات پڑھتے تھے۔

یہ حدیث شععی سے ابن ابویعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان سے ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے طلوع شمس سے پہلے ایک رکعت پڑھ لی یا سورج غروب ہونے سے پہلے نماز عصر کی دو رکعتیں پڑھ لیں تو اس نے نماز عصر و فجر پڑھ لی۔

یہ حدیث زہری سے زبیدی اور زبیدی سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

8124 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهُدُ بَعْدَ أَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سَجْدَتِي السَّهْوِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ .

8125 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً إِذَا طَلَعَتْ، فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ أَنْ تَغْرُبَ، فَقَدْ أَدْرَكَهَا يَعْنِي: الْعَصْرَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

8124 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 500 رقم الحديث: 3900 - وذكره ابن حجر في فتح الباري جلد 3

صفحہ 119 وقال: وفي اسناده ضعف .

8125 - أصله عند البخاري ومسلم من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار وعن بسر بن سعيد: بالاسناد . أخرجه

البخاري: المواقيت جلد 2 صفحہ 67 رقم الحديث: 579، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 424 .

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع سے اٹھتے اور جھکتے ہوئے تکبیر کہتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے اسماعیل بن مجالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت علی کی حضرت فاطمہ سے شادی ہونے کے بعد چالیس دن صبح کے وقت آپ کے گھر کے پاس آتے تو فرماتے: اے گھر والو! تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی اور رحمت اور برکت ہو! اللہ تم پر رحم کرے! اللہ تم سے ہر قسم کی پلیدی دور کرنے کا ارادہ فرماتا ہے! اے گھر والو! تم کو خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن مسلم الملائی سے ابراہیم بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8126 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانِ السَّمْتِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، نا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفَعٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

8127 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبِ الْكُوفِيِّ يُعْرِفُ بِابْنِ الْمَيْتَةِ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمِ الْمَلَائِيِّ، عَنِ أَبِي الْجَحَافِ، عَنِ عَطِيَّةَ، عَنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا بَعْدَ مَا دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةُ رَحِمَكُمُ اللَّهُ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ الْمَلَائِيِّ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبِ

8128 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَلِيُّ

8126- اسنادہ فیہ: محمد بن حسان بن خالد الضبی السمتی أبو جعفر البغدادی: صدوق لین الحدیث . انظر: التقرب

(5796) . وقال الحافظ الهیثمی: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 107 .

8127- اسنادہ فیہ: عطیة العوفی: صدوق یخطی کثیرا ویدلس وقد عنعنه . وقال الحافظ الهیثمی: فیہ من لم أعر فہم .

انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 172 .

8128- أخرجه الترمذی: صفة جهنم جلد 4 صفحہ 701 رقم الحدیث: 2574 ولم یذکر: ومن قتل تسعاً بغير نفس .

بْنُ عَيْسَى الْمَخْرَمِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلِ بْنِ
عَزْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ وَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جِحَادَةَ، عَنْ
عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسِيلُ عَيْنٌ مِنَ النَّارِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ: إِنَّ لِي ثَلَاثَةَ: كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ،
وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ
نَفْسٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جِحَادَةَ
إِلَّا فَضِيلُ بْنُ عَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فَضِيلِ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا
رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى
الْمَخْرُومِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ رَاشِدِ الْهَلَالِيِّ
8129 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبِ الْهَرَائِيِّ، نَا
مُسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَاءٍ
عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مَاءٌ زَمَزَمٌ فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ،
وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ، وَشَرُّ مَاءٍ عَلَى الْأَرْضِ مَاءٌ
بِوَادِي بَرْهُوتَ بِقَبْئَةِ بَحْضَرَمَوْتَ، عَلَيْهِ كَرَّ جُلِ
الْجَرَادِ مِنَ الْهُوَامِ، تُصْبِحُ تَدْفُقُ، وَتُمْسِي لَا بِلَالٍ
بِهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک
چشمہ چلے گا وہ کہے گا: میرے اندر تین قسم کے آدمی ہوں
گے، ہر تکبر کرنے والا سرکش، جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا
خدا شریک ٹھہرایا، جس نے کسی کو ناحق قتل کیا۔

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے فضیل بن عزوان اور
فضیل سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور محمد بن
فضیل سے علی بن عیسیٰ خزرمی اور محمد بن حفص بن راشد
الہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: زمین میں سب سے بہتر پانی
آب زمزم ہے یہ کھانے کا کھانا ہے اور ہر بیماری کے
لیے شفاء ہے اور زمین پر بدترین پانی وادی بڑھوت کے
قبے کا ہے جو حضرموت میں ہے۔

وزاد: بالمصورین . وقال: حسن غریب صحیح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 49 رقم الحدیث: 11360
بنحوہ .

8129 - اسنادہ حسن' فیہ: ابراہیم بن ابی حرة: لا بأس به . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 98

رقم الحدیث: 11167 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 289 .

یہ حدیث ابراہیم بن ابوہریرہ سے محمد بن مہاجر اور محمد بن مسکین بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن احمد بن ابوشعیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دو محبوب چیزوں کو لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے اور ثواب حاصل کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو جنت ملتی ہے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اپنا پاؤں مبارک منبر کی پہلی سیڑھی پر رکھا، فرمایا: آمین! دوسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! تیسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے عرض کی: جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر وہ فوت ہوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا مِسْكِينُ بْنُ بَكِيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ

8130 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيْمَتِي عَبْدٍ فَصَبْرًا، وَاحْتِسَبَ لَمْ يَكُنْ جَزَاؤُهُ اِلَّا الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

8131 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَي مِرْقَاةٍ قَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ آمِينَ . فَقَالَ:

8130- أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 603 رقم الحدیث: 2401 . وقال: حسن صحیح . والدارمی: الرقاق

جلد 2 صفحہ 417 رقم الحدیث: 2795، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 355 رقم الحدیث: 7614 .

بلفظ: من أذهبت حبيتيه.....

8131- أصله عند مسلم من طريق سهيل، عن أبيه، عن أبي هريرة فذكر ما يتعلق ببر الوالدين بنحوه . أخرجه مسلم: البر

جلد 4 صفحہ 1978، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 550 رقم الحدیث: 3545 . وقال: حسن غريب .

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 340 رقم الحدیث: 7469 بنحوه .

اور اپنی بخشش نہ کرو اسکا تو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! پھر حضرت جبریل نے عرض کی: جس نے ماں باپ میں سے دونوں کو یا ایک کو پایا پھر وہ فوت ہوا اور اپنی بخشش نہ کرو اسکا تو وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! حضرت جبریل نے عرض کی: جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین!

یہ حدیث محمد بن عمرو سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے، قربانی کے دن آئے تو ہم نے اونٹ کی قربانی کی دس افراد کی طرف سے۔

یہ حدیث حضرت علباء بن احمد سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسلمہ بن مخلد فرماتے ہیں کہ میں مصر پر امیر مقرر تھا، اچانک دربان اجازت لینے کے لیے آیا،

آتَانِي جِبْرِيْلُ، فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَابْعَدَهُ اللَّهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ أَدْرَكَ أَبُوَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَابْعَدَهُ اللَّهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَابْعَدَهُ اللَّهُ، قُلْتُ: آمِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِوِ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عَثْمَانَ

8132 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ، أَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَلْبَاءِ بْنِ أَحْمَرَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَ النَّحْرُ، فَنَحَرْنَا الْبَعِيرُ عَنْ عَشْرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْبَاءِ بْنِ أَحْمَرَ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

8133 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ

8132 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 230 بنحوه وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه

الذهبي - والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 386 رقم الحديث: 10203. وقال: ولا أحسنه الا وهما .

8133 - اسنادہ فیہ: ا - یحییٰ بن أبی الحجاج عبد اللہ بن الأہتم المنقری الخاقانی: لین الحديث . ب - أبو سنان هو

عیسیٰ بن سنان الحنفی القسملی: لین الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 137 .

اس نے کہا: ایک دیہاتی دروازے میں اونٹ پر آپ سے اجازت مانگ رہا ہے میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جابر بن عبد اللہ انصاری! میں نے ان کو دیکھا میں نے عرض کی: میں اُتوں یا آپ چڑھیں گے؟ فرمایا: نہ آپ اُتریں نہ میں چڑھوں گا۔ مجھے آپ کی خبر معلوم ہوئی ہے کہ آپ حضور ﷺ سے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے والی حدیث روایت کرتے ہیں میں آپ کے پاس سننے کے لیے آیا ہوں میں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے زندہ درگور بچی کو زندہ کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اونٹ کو حرکت دی اور واپس چلے گئے۔

یہ حدیث رجاء بن حیوۃ سے ابوسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تروں کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث اشعث سے نظر روایت کرتے ہیں۔
حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے

عَائِشَةَ، نَايَحْيَى بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بِنْتُ مُخَلَّدٍ، يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا عَلَى مِصْرٍ إِذْ أَتَى الْآذُنُ الْبُؤَابَ، فَقَالَ: إِنَّ أَعْرَابِيًّا عَلَى بَعِيرٍ عَلَى الْبَابِ يَسْتَأْذِنُ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: فَاشْرَفْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَنْزِلْ إِلَيْكَ أَوْ تَصْعَدْ؟ قَالَ: لَا تَنْزِلْ وَلَا أَصْعَدُ، حَدِيثٌ بَلَّغَنِي أَنَّكَ تَرَوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِتْرِ الْمُؤْمِنِ، حَيْثُ أَسْمَعُهُ. قُلْتُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ، فَكَانَ مَا أَحْيَى مَوْءُودَةً فَضْرَبَ بِعَيْرِهِ رَاجِعًا.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

8134 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، أَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْجَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوُتْرِ رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَبِ إِلَّا النَّضْرُ
8135 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

8134- أخرجه البخارى: التهجد جلد3 صفحہ 51 رقم الحديث: 1159، ومسلم: المسافرین جلد1 صفحہ 509 .

8135- أخرجه البخارى: اللباس جلد10 صفحہ 364 مختصراً . ومسلم: الفضائل جلد4 صفحہ 1821 .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: آپ کی داڑھی شریف میں چند بال سفید تھے جن کو خضاب لگانے کی ضرورت نہیں تھی میں نے کہا: کیا حضرت ابو بکر خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: جی ہاں! حناء کتم لگاتے تھے۔

یہ حدیث عاصم سے اسماعیل بن زکریا روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابن مکتوم کو اپنے پیچھے خلیفہ بناتے تھے اور آپ لوگوں کو نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث حبیب المعلم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ کے آنے سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو: دجال دھواں دابۃ الارض مغرب سے سورج طلوع ہونے سے پہلے عام حکم سے خاص کر کے تم میں سے کوئی ایک۔

مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ؟ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ، كَانَتْ فِي لِحْيَتِهِ شَعْرَاتٌ بِيضٌ فَقُلْتُ: أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِالْحِنَاءِ وَالْكَنْمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا

8136 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أُمِيَّةُ بْنُ سِطَّامٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نَا حَبِيبُ الْمُعَلِّمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَخْلِفُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ، يُصَلِّي بِالنَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمِيَّةُ

8137 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أُمِيَّةُ بْنُ سِطَّامٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا: الدَّجَالُ، وَالدُّخَانُ، وَدَابَّةُ

8136- اسنادہ حسن فیہ: أ- أمیة بن سبطام: صدوق . انظر: التقريب (558) . ب- حبیب بن المعلم: صدوق .

التقريب (1118) . والحديث أخرجه أبو يعلى (306 /المقصد العلى) وابن حبان (صفحة 109) موارد

الظمان . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 68 .

8137- أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2267، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 449-450 رقم

الحديث: 8467 .

الْأَرْضِ، وَطُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَأَمْرُ
الْعَامَّةِ، وَخَوِيصَّةَ أَحَدِكُمْ

یہ حدیث شعبہ سے یزید بن زریع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب کسی آدمی کی حالت نماز میں اگلے آئے تو
وہ نماز کو چھوڑ دے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اپنے
لیے دعا کر رہا ہے یا اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہے۔

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے
سارے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، رمضان کے
آخری روزے تک بند نہیں کیے جاتے ہیں، جہنم کے
دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، آخر ماہ تک کھولے
نہیں جاتے ہیں، شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے اللہ کی قسم! ہر
دن روزہ افطار کرتے وقت جہنم سے آزادی کی جاتی ہے۔

یہ حدیث زہری ابوسلمہ سے وہ عائشہ سے اور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ
زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمِيَّةٌ

8138 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَابِشُرُ
بْنُ هَلَالِ الصَّوَّافِ، نَاعِبُ الْوَارِثِ، نَا أَيُّوبُ، عَنْ
هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَعَسَ
الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصِرْ، فَلَعَلَّهُ يَكُونُ يَدْعُو
فِي صَلَاتِهِ، فَيَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَارِثِ

8139 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ
بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، نَا يُونُسُ بْنُ
يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا
دَخَلَ رَمَضَانَ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَانِ كُلِّهَا، فَلَمْ
يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ إِلَى آخِرِ الشَّهْرِ، وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ
النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ إِلَى آخِرِ الشَّهْرِ،
وَسُلِسَتْ مَرَدَّةُ الشَّيَاطِينِ، وَلِلَّهِ عِتْقَاءُ عِنْدَ وَقْتِ
كُلِّ فِطْرٍ يَعْتَقُهُمْ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي

8138- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 375 رقم الحدیث: 212، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 542

8139- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعة: صدوق اختلط بآخره و لیس من حدیث عنہ ممن حدیث قبل اختلاطہ، کما أنه

زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامیہ الجمعی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے قیامت کی نشانیاں پوچھیں تو آپ نے فرمایا: اس کی تین نشانیاں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ بچوں سے علم حاصل کیا جائے گا۔

یہ حدیث ابوامیہ الجمعی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ وہ حضرت زینب بنت ابوسلمہ کے پاس آئے، آپ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ نے ایک طرف امام حسن دوسری طرف امام حسین کو اٹھایا ہوا تھا، حضرت فاطمہ آپ کے سامنے تھیں، فرمایا: اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو! بے شک اللہ ہی تعریف والا بزرگی والا ہے۔

یہ حدیث زینب بنت ام سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَلَا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

8140 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، نَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ: مِنْ أَشْرَاطِهَا ثَلَاثٌ، وَاحِدَاهُنَّ: التَّمَّاسُ الْعِلْمُ مِنَ الْأَصَاغِرِ قَالَ مُوسَى: يُقَالُ: إِنَّ الْأَصَاغِرَ مِنْ أَهْلِ الْبِدْعِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْجَحْمِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

8141 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، نَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ، فَحَمَلَ حَسَنًا مِنْ شَقِيٍّ، وَحُسَيْنًا مِنْ شَقِيٍّ، وَقَاطِمَةَ فِي حَجْرِهِ، فَقَالَ: (رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

8140- اسنادہ کالسابق . أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 22 صفحہ 362 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

حضرت عمرو بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

یہ حدیث عمرو سے ابن لہیعہ اور شنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں گیا اور اس کو آگ میں جلا دیا۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اپنے کپڑے کا کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو جلا دیا ہے آپ نے فرمایا: کیا تُو نے اس کو پہنا نہیں ہے۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنے والا اس گھڑ سوار کی طرح ہے جو اپنے گھوڑے کو اللہ کی راہ

8142 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

كَامِلٌ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، نَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

8143 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِعُصْفُرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ فَاحْرَقَهُ بِالنَّارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ؟ قَالَ: أَحْرَقْتُهُ. قَالَ: آلَا كَسَوْتَهُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8144 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا كَامِلٌ، حَدَّثَنِي

ابْنُ لَهِيْعَةَ، نَا نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْرَانَ، عَنْ أَبِي

8142 - اسنادہ کالسابق أخرجه أبو يعلى (516/ المقصد العلى) والبخار جلد 1 صفحہ 473 كشف الأستار، والامام

أحمد فى مسنده جلد 6 صفحہ 157. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 172.

8143 - أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحہ 51 رقم الحديث: 4066-4078، وابن ماجه: اللباس جلد 2

صفحہ 1191 رقم الحديث: 3603 بنحوه.

8144 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ، ولس من حدث عنہ ممن حدث قبل اختلاطہ. والحديث أخرجه

الامام أحمد فى مسنده جلد 2 صفحہ 352. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 39.

میں باندھے، اس کو ہر وقت تیار رکھے، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں، جب تک بے وضو نہ ہو اس جگہ سے نہ اٹھے وہ اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والا ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن مہران سے یحییٰ بن سلیم اور یحییٰ سے نافع بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی طرف گیا، ہم نے آپ کو تہبند پہنے ہوئے دیکھا، میرے والد کا گھر آپ کے پیچھے تھا، آپ نے اپنا ہاتھ انگلی پر رکھا۔

یہ حدیث فضیل بن طلحہ سے ہرات بن ابوفرات روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کے ساتھ والا پڑوسی زیادہ حق دار ہے شفعہ کرنے کا۔

یہ حدیث سعید قادہ سے، وہ حضرت انس سے اور سعید سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو

هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مُنْتَظِرُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ كَفَّارٍ يَشْتَدُّ بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَلْءِ كَشْحِهِ، تُصَلِّيَ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُمْ، وَهُوَ فِي الرِّبَاطِ الْأَكْبَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْرَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى الْأَنْعُمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8145 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ، ثنا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، ثنا فَضِيلُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْنَاهُ مُحَلُولَ الْأَرْزَارِ، فَدَارَ أَبِي مِنْ خَلْفِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْخَاتَمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ

8146 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهَ، أَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى

روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ حضرت قتادہ حسن سے وہ سمرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ اور جابر بن عمیر انصاری کو دیکھا دوڑ لگاتے ہوئے ان میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اس کو کہا: تو سنتا ہے؟ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر امتی جو اللہ کے ذکر کے علاوہ ہے وہ کھیل تماشا ہے سوائے چار باتوں کے ایک آدمی دو تیروں کے درمیان چلے اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے اپنی بیوی سے کھیلنا تیرا کی سیکھنا۔

یہ حدیث حضرت عامر بن عبد اللہ اور جابر بن عمیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے علاوہ کسی کو مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ بات تین بار فرمائی۔

یہ حدیث محمد بن حنفیہ نے منذر اور منذر سے لیٹ

بْنُ يُونُسَ وَعِنْدَ عَيْسَىٰ أَيضًا: حَدِيثٌ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةَ

8147 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِهِ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُحْتِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، وَجَابِرَ بْنَ عَمِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ يَرْتَمِيَانِ، فَمَلَّ أَحَدُهُمَا فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: كَسَلْتِ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ فَهُوَ لَهْوٌ وَسَهْوٌ، إِلَّا أَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشَى الرَّجُلُ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ، وَتَادِيَهُ فَرَسَهُ، وَمَلَّعَتَهُ أَهْلَهُ، وَتَعَلَّمَ السِّبَاحَةَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَجَابِرِ بْنِ عَمِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

8148 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، ثنا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرِ الرَّازِيِّ، عَنْ كَيْثِ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَرَجَ إِلَّا فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ

8147 - اسنادہ صحیح: أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 211 رقم الحدیث: 1785، والبزار جلد 2

صفحہ 279 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 272.

8148 - اسنادہ فیہ: لیٹ ہو ابن ابی سلیم صدوق لکنہ اختلط بآخرہ. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 300.

اور لیث سے ابو جعفر اور ابو جعفر سے روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں، جب وہ ایسا کر لیں تو ان کے خون اور مال حرام ہو گئے ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

یہ حدیث محمد بن حنیفہ سے منذر اور منذر سے لیث اور لیث سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

حضرت معمر بن عبد اللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گنہگار ہی کرے گا۔

إِلَّا مُنْذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا حَكَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8149 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ الْحَيَّاطِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، نَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا حَرَمْتُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَدِمَائِهِمْ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ إِلَّا مُنْذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

8150 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، نَا نَيْبُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

8149- أخرجه البخارى: الاعتصام جلد 13 صفحہ 264، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 51 .

8150- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1228، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 3447

والترمذى: البيوع جلد 3 صفحہ 558 رقم الحديث: 1267، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 728 رقم

الحديث: 2154 .

یہ حدیث نبیط بن عمر اور عبدالرحمن سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ عیدین کی نماز کے لیے نکلتے تو آپ کے پاس نیزہ اور ڈھال ہوتی تھی۔

یہ حدیث ابوکرز سے علی بن جعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حضرت ابوطالب کے متعلق پوچھا گیا کہ کیا آپ نے اُن کو نفع دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے نکال کر اس کے اوپر کر دیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ آپ کا وصال مبارک فرائض احکام نازل ہونے سے پہلے ہوا تھا؟ آپ نے فرمایا: میں نے آپ کو جنت کی نہروں میں سے کسی نہر پر دیکھا ہے، ایسے گھر میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَيْبِطِ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

8151 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَاعِلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَبُو كُرَيْزٍ، نَاعِفٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَمَعَهُ حَرْبَةٌ، وَتُرْسٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كُرَيْزٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

8152 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَاعِلِيُّ بْنُ سُرَيْجٍ بْنُ يُونُسَ، نَاعِلِيُّ بْنُ سَمَاعِيلِ بْنِ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَبِي طَالِبٍ هَلْ نَفَعَتْهُ؟ قَالَ: أَخْرَجْتُهُ مِنْ جَهَنَّمَ إِلَى ضَحَضَاحٍ مِنْهَا

8153 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ خَدِيجَةَ أَنَّهُمَا مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْفَرَائِضُ وَالْأَحْكَامُ، فَقَالَ: أَبْصَرْتُهَا عَلَى نَهْرٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لَا لَعْرَ فِيهِ وَلَا نَصَبٍ

8151- اسنادہ فیہ: ابو کرز ہو: عبد اللہ بن عبد الملک بن کرز بن جابر القرشی الفہری: ضعیف. انظر: لسان المیزان

جلد 3 صفحہ 312. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 202.

8152- اسنادہ فیہ: علی ہو: ابن قتیبۃ الرفاعی: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 250. والحديث أخرجه

العقيلي في الضعفاء جلد 3 صفحہ 449، وابن عدی فی الکامل جلد 5 صفحہ 1850. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 8 صفحہ 141.

8153- اسنادہ فیہ: مجالد بن سعید: ضعیف وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 226.

جس میں تھکاوٹ، لغوبات اور شور نہیں ہے۔

یہ دونوں حدیثیں شعی سے مجالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں اسماعیل بن مجالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کھانا کھائے گا اور بازار میں چلے گا۔

محمد بن عباد سفیان سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ابن مغفل روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حمیدی اور علی بن مدینی اور ان کے علاوہ سفیان سے وہ علی بن زید سے، وہ حسن سے، وہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس درخت (یعنی لہسن و پیاز) سے کھائے تو وہ ہم کو ہماری مسجد میں تکلیف نہ دے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو کہ تو رمضان میں عمرہ کر کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنے سے حج کرنے کا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا
مُجَالِدًا، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

8154 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيِّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ
ابْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مَغْفَلٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أَكَلَ
الطَّعَامَ، وَمَشَى فِي الْأَسْوَاقِ يَعْزِي: الدَّجَالُ

هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنِ سُفْيَانَ قَالَ:
عَنِ ابْنِ مَغْفَلٍ وَرَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ
وغيرهم: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ
الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

8155 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنِ
يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ
أَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يُؤْذِنَا فِي مَسْجِدِنَا

8156 - وَبِهِ عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لِامْرَأَةٍ: اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ، فَإِنَّ عُمْرَةً فِي

8154- اسنادہ فیہ: ابن جدعان: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 5.

8155- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 394 رقم الحدیث: 854، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 395.

8156- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 705 رقم الحدیث: 1782، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 917.

ثواب ملتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں یعقوب بن عطاء سے ابو اسماعیل المؤمن روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سرتج اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی بھی ہنستے نہیں تھے، آپ اتنا مسکراتے تھے کہ آپ کے آگے والے دانت مبارک نظر آتے تھے۔

یہ حدیث بشیر بن مہاجر سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے سود اور شراب عام ہوگا۔

یہ حدیث بشیر بن نعمان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں

رَمَضَانَ تُجْزِيكَ مِنْ حَجَّةٍ

لَمْ يَرَوْ هَدَّيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ
إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُرِيحٌ

8157 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِمَّا يَضْحَكُ إِلَّا حَتَّى نَرَى، أَوْ تَبْدُو، رَبَاعِيَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ
إِلَّا حَاتِمُ

8158 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيُّ، نَا حَاتِمُ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ يَظْهَرُ الرَّبَا وَالْحَمْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانَ إِلَّا
حَاتِمُ

8159 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ الْبُرْجُمِيِّ قَالَ:

8157- اسنادہ صحیح . 1. نظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 285 .

8158- اسنادہ فیہ: أ- محمد بن عباد بن الزبرقان المکی: صدوق یہم . انظر: التقريب (5982) . ب- حاتم بن

اسماعیل المدنی أبو اسماعیل الحارثی مولاہم: صدوق یہم . انظر: التقريب (997) . ج- محمد بن داؤد بن

جابر الأحمسی: سکت عنہ الخطیب . انظر: تاریخ بغداد جلد 5 صفحہ 263 .

8159- اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 160 .

ہوں ان کے معاملہ میں اللہ سے ڈرے ان کی پرورش کرے تو وہ میرے ساتھ جنت میں ایسے ہوگا۔

سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ بَنَاتٌ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَاتَّقَى اللَّهَ، وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ كَمَا كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَرْجُمِيِّ إِلَّا شَيْبَانُ

8160 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَمَّانِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ، وَمَرَّتْ امْرَأَةٌ سَوْدَاءٌ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ: الطَّرِيقُ، فَقَالَتْ: الطَّرِيقُ نَمَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا، فَإِنَّهَا جَبَّارَةٌ

8161 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ مَشَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... الْيَوْمَ
نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ
ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ ... وَيُذْهِلُ
الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

یہ حدیث محمد بن زیاد البرجمی سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ راستے سے گزر رہے تھے کہ ایک سیاہ عورت گزر رہی تھی اس کو ایک آدمی نے کہا: راستہ! اس نے کہا: راستہ وہاں ہے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سرکش ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب مکہ داخل ہوئے تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے آگے آگے جا رہے تھے اور اشعار پڑھ رہے تھے۔

اے کفار کے بیٹو! ان کا راستہ چھوڑ دو آج کے دن ہم تمہارے سر ماریں گے۔
ایسی ضرب جو کھوپڑی کو الگ کر دے گی اور دوست کو دوست سے جدا کر دے گی۔

8160- اسنادہ صحیح: أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد6 صفحه 291 .

8161- أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحه 139 رقم الحديث: 2847 . وقال: حسن صحيح غريب . والنسائي:

المناسب جلد5 صفحه 159 (باب الشهاد والشطوط في الدعوات والمشي بين يدي الامام) .

حضرت عمر نے فرمایا: اے ابن رواحہ! تم رسول اللہ ﷺ کے آگے اور حرم کعبہ میں اشعار پڑھ رہے ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ کافروں پر تلوار سے زیادہ سخت ہیں۔

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب قرآن کو فرضوں میں شروع سے لے کر آخر تک پڑھتے تھے۔

فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ اللَّهِ تَقُولُ الشُّعْرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهَذَا أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقَعِ السُّيُوفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

8162 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ فِي الْفَرَائِضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سُهَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو قُتَيْبَةَ

8163 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ، ثَنَا حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَلَقِيَ الْعُدُوَّ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَا مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ، إِيَّاكَ أَعْبُدُ، وَإِيَّاكَ أَسْتَعِينُ قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ تَصْرَعُ، تَضْرِبُهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ

یہ حدیث ثابت سے سہیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قتیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے، میں نے سنا آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے قیامت کے دن کے مالک! تیری عبادت کرتے ہیں، تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں، میں نے دیکھا کہ مرد گر رہے تھے، فرشتے ان کو آگے اور پیچھے سے مار رہے تھے۔

8162- اسنادہ فیہ: سہیل بن ابی حازم بن مہران: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 117.

8163- اسنادہ فیہ: أ- عبد السلام بن ہاشم: لیس بقوی. ب- حنبل بن عبد اللہ: مجهول. وضعفه الحافظ الہیثمی بعد

بَيْنَ يَدَيْهَا، وَمَنْ خَلْفَهَا

یہ حدیث ابوطحہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔ میں نے موسیٰ بن ہارون کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عثمان بن طلوت سے پوچھا، حنبل نے فرمایا: بنی قریع کا ایک آدمی ہے میں نے عبد السلام بن ہاشم کے متعلق پوچھا، فرمایا: بصری کے بزرگ ہیں میں نے عرض کی: وہ ثقہ تھے؟ فرمایا: میں بہتر ہی جانتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا وہ ضرورت مند تھا، اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہوا تو آپ نے اس کو بلوایا، فرمایا: تُو نے غلام آزاد کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کا زیادہ ضرورت مند ہے پھر فرمایا: اس کو کون خریدے گا؟ نعیم بن عبد اللہ نے کہا: میں خریدتا ہوں، انہوں نے خریدا اور حضور ﷺ نے اس کے پیسے لیے پھر وہ (پیسے) اس کے مالک کو دے دیئے۔

یہ حدیث عبد المجید سے مغیرہ بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ عُثْمَانَ بْنَ طَالُوتَ عَنْ حَنْبَلٍ، فَقَالَ: رَزَعُمَا أَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْعٍ . وَسَأَلْتُهُ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ هَاشِمٍ، فَقَالَ: شَيْخٌ بَصْرِيٌّ . فَقُلْتُ لَهُ: كَانَ ثَقَّةً؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا

8164 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبْرٍ، وَكَانَ مُحْتَاجًا، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ، فَقَالَ: أَعْتَقْتَ غُلَامَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ؟ ، فَقَالَ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَا، فَاشْتَرَاهُ، فَآخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَهُ، فَدَفَعَهُ إِلَى صَاحِبِهِ

لَمْ يُرَوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

8165 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

8164- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 415 رقم الحديث: 2141، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 692

8165- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 69 رقم الحديث: 2856، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 58

میں حضور ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا گدھے پر آپ نے مجھے فرمایا: اے معاذ! بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بندہ اس کی عبادت کرنے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ پھر فرمایا: اے معاذ! بندے کا اللہ پر کیا حق ہے؟ جب وہ ایسا کر لیں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ ان کو عذاب نہ دے۔

مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ، نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَ لِي: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: يَعْبُدُونَهُ، وَلَا يُشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَلَّا يُعَذِّبَهُمْ

یہ حدیث ابو مالک سے خلف خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ إِلَّا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے بھائی نے خیبر کے حصوں میں سے حصہ لیا۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے عاصم! دو بھوکے بھیڑیے بکریوں میں چھوڑے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتے ہیں جتنا مال اور عزت کا بھوکا دین کا نقصان کرتا ہے۔

8166 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عُمَرُ بْنُ زُرَّارَةَ الْحَدِيثِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ أَنَا وَأَخِي مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ سِهَامِ خَيْبَرَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَا ذُنْبَانِ عَادِيَّانِ أَصَابَا غَنَمًا أَضَاعَهَا رَبُّهَا بِأَفْسَادِ لَهَا مِنْ حُبِّ الْمَرْءِ الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ

یہ حدیث عمیرہ بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

حضرت عمیرہ بنت سہل سے روایت ہے یہ وہ ہیں

8167 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عُمَرُ

8167- اسنادہ حسن، فیہ: أ- عمر بن زرارۃ الحدیثی: صدوق. ب- سعید بن عثمان البلوی: مقبول. والحديث أخرجه

الطبرانی فی الکبیر جلد 6 صفحہ 129 رقم الحدیث: 5650. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 36.

جن کو دو صاع لینے کی وجہ سے منافقوں نے طعنہ دیا تھا، بیان کرتی ہیں کہ وہ ایک صاع کھجور کی زکوٰۃ لے کر نکلیں اور اپنی بیٹی عمیرہ کو یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، آپ کے آگے رکھا، پھر عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے، آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: اللہ سے دعا کریں میرے لیے برکت اور اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں، کیونکہ میری اس کے علاوہ اولاد نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک مجھ پر رکھا، اللہ کی قسم! میں اپنے جسم میں حضور ﷺ کے دست مبارک کی ٹھنڈک پاتی ہوں۔

یہ حدیث عمیری بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت حصین بن حوح فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن براء کو جب حضور ﷺ ملے، عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ جو پسند کریں حکم دیں، میں آپ کے حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ کو یہ بات پسند آئی کہ بچہ ہو کر یہ بات کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اپنے باپ کو قتل کر دے۔ حصین فرماتے ہیں: وہ ایسا کرنے کے لیے نکلے تو آپ نے بلوایا، اس کو فرمایا: جاؤ! کیونکہ میں صلہ رحمی کاٹنے کے لیے نہیں دیا۔ اس کے بعد

بْنُ زُرَّارَةَ الْحَدَّثِيُّ، نَاعِيسَى بِنُ يُونُسَ، نَاعِيسِدُ بِنُ عَثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ بِنْتِ عَدِيٍّ، أَنَّ أُمَّهَا عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلِ صَاحِبِ الصَّاعَيْنِ الَّذِي لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، حَدَّثَتْهَا أَنَّهُ خَرَجَ بِزَكَاتِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَبَابَتِيهِ عَمِيرَةَ حَتَّى آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً؟ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَدْعُو اللَّهَ لِي وَلَهَا بِالْبَرَكَاتِ، وَتَمَسَحَ رَأْسَهَا، فَإِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ غَيْرُهَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيَّ، فَأَقْسِمُ بِاللَّهِ لَكَأَنَّ بَرْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ كَبِدِي

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بِنُ يُونُسَ

8168 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَيْسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحُوْحٍ، أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ، لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرْنِي بِمَا أَحْبَبْتُ، فَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا، فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: أَذْهَبُ، فَأَقْتُلُ أَبَاكَ، فَقَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِيَفْعَلَ فَدَعَا، فَقَالَ لَهُ: أَقْبِلْ،

8168- اسنادہ فیہ: جہالۃ عروۃ بن سعید الأنصاری وأبیہ. وقال الحافظ الهیثمی: قد روی أبو داؤد بعض هذا الحدیث

سکت علیہ، وهو حسن ان شاء اللہ. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 368-369.

فَاتَى لَمْ أُبْعَثْ بِقَطِيعَةٍ رَحِمٍ ، فَمَرَضَ طَلْحَةَ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فِي الشِّتَاءِ فِي بَرْدٍ وَغَيْمٍ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَهْلِهِ: إِنِّي لَا أَرَى طَلْحَةَ إِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ ، فَأَذْنُونِي حَتَّى أَشْهَدَهُ وَأُصَلِّيَ عَلَيْهِ ، وَعَجَّلُوهُ ، فَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تُوَفِّيَ ، وَجَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ طَلْحَةَ: اذْفُنُونِي ، وَالْحَقُونِي بِرَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، وَلَا تَدْعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْهِ الْيَهُودَ ، وَأَنْ يُصَابَ فِي سَبَبِي ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ ، فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى قَبْرِهِ ، فَصَفَّ النَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ ، الْقَ طَلْحَةَ تَضْحَكُ إِلَيْهِ وَيَضْحَكُ إِلَيْكَ

حضرت طلحہ بیمار ہوئے تو حضور ﷺ ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے سخت سردی میں؛ جب آپ عیادت کر کے واپس آنے لگے تو ان کے گھر والوں سے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ اس نے اس دنیا سے چلے جانا ہے؛ جب یہ دنیا سے چلا جائے تو مجھے بلانا؛ میں اس کی نماز پڑھوں گا اور جلدی کرنا۔ حضور ﷺ بنی سالم بن عوف میں نہیں پہنچے تھے کہ ان کا وصال ہو گیا؛ رات اندھیرا تھا؛ حضرت طلحہ نے کہا: مجھے دفن کر دو مجھے میرے رب سے ملانا۔ رسول اللہ ﷺ کو نہ بلوانا؛ کیونکہ میں آپ کے متعلق یہود کی شرارت سے ڈرتا ہوں کہ میری وجہ سے آپ کو تکلیف نہ ہو۔ جس وقت صبح ہوئی تو حضور ﷺ کو بتایا گیا؛ آپ تشریف لائے؛ ان کی قبر کے پاس ٹھہرے؛ لوگوں نے آپ کے ساتھ صفیں بنائیں؛ آپ نے دعا کی: اے اللہ! تو طلحہ سے مل اس حالت میں کہ تو خوش ہو اور یہ تجھے دیکھ کر خوش ہو۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحُوْحٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث حصین بن وحید سے اس سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8169 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ ، نَا حَجَّاجُ بْنُ يُونُسَ الشَّاعِرُ ، نَا أَبُو الْجَوَّابِ ، نَا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ ، عَنِ مَنْصُورٍ ، عَنِ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے جو مسلمان بھی اس وقت نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے بھلائی مانگے تو اللہ عزوجل عطا کرتا ہے۔

مُسْلِمٌ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ آيَاهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: أَبُو الْجَوَابِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ
الصَّمَدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
لَمْ يَذْكُرْ: ابْنُ عَبَّاسٍ

یہ حدیث منصور مجاہد سے وہ ابن عباس سے اور
منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو
عبدالعزیز بن عبدالصمد منصور سے وہ مجاہد سے وہ
ابو ہریرہ سے۔ اس سند میں حضرت ابن عباس کا ذکر نہیں
کیا۔

8170 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا دَاوُدُ
بُنْ عَمْرٍو الصَّبَّيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرٍو
بُنْ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ
الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کی
اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

8171 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
دَاوُدُ، نَا مُحَمَّدُ، ثَنَا عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ
قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، أَخْبَرَنِي حُجْرُ الْمَدْرِيِّ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى أَنَهَا لِلْمُعَمَّرِ حَيَاتِهِ وَمَوْتَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے غیر آباد زمین آباد کرنے کے متعلق
فیصلہ فرمایا کہ وہ زمین آباد کرنے والے کے لیے ہے
اس کی زندگی اور موت میں۔

8170 - أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 493؛ وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 22 رقم الحديث: 1266

والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 282 رقم الحديث: 421؛ والنسائی: الاقامة جلد 2 صفحہ 90 (باب ما يكره
من الصلاة عند الاقامة). وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 364 رقم الحديث: 1151؛ والدارمی: الصلاة
جلد 1 صفحہ 400 رقم الحديث: 1448؛ وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 599 رقم الحديث: 9886 .

8171 - أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 294 رقم الحديث: 3559؛ والنسائی: العمري جلد 6 صفحہ 228

(افتتاحية كتاب العمري). وابن ماجه: الهيات جلد 2 صفحہ 796 رقم الحديث: 2381؛ وأحمد: المسند
جلد 5 صفحہ 217 رقم الحديث: 21741. بلفظ: من أعمار شيئاً فهو.....

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

یہ حدیث محمد بن مسلم سے داؤد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مٹی میں لوگوں سے پوچھا جس کے پاس عورت کی میراث اپنے شوہر کی طرف سے ملنے والی کا علم ہے؟ حضرت ضحاک بن سفیان کلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں گھر داخل ہوتا ہوں آپ کو بتاؤں گا۔ وہ داخل ہوئے اس کے بعد آئے اور عرض کی: حضور ﷺ نے میری طرف خط لکھا تھا کہ اشیم ضبابی کی عورت کو اپنے شوہر کی دیت کا وارث بناتا ہوں۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

8172 - وَبِهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تُوِّفِّتْ أُمِّي وَلَمْ تُوِّصْ، أَفَيَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

8173 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: قَامَ عُمَرُ بِيَمِينِي، فَسَأَلَ النَّاسَ: مَنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِيرَاثِ الْمَرْأَةِ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا؟ فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سَفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: ادْخُلْ قُبَّتِكَ حَتَّى أُخْبِرَكَ فَدَخَلَ، فَاتَاهُ فَقَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَوْرَثَ امْرَأَةَ أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

8172 - أخرجه البخاری: الوصایا جلد 5 صفحہ 459 رقم الحدیث: 2862، وأبو داؤد: الوصایا جلد 3 صفحہ 117

رقم الحدیث: 2882، والنسائی: الوصایا جلد 6 صفحہ 210 (باب فضل الصدقة علی المیت) .

8173 - أخرجه أبو داؤد: الفرائض جلد 3 صفحہ 129-130 رقم الحدیث: 2927، والترمذی: الديات جلد 4

صفحہ 27 رقم الحدیث: 1415 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: الديات جلد 2 صفحہ 883 رقم

الحدیث: 2642، ومالك فی الموطأ: العقول جلد 2 صفحہ 866 رقم الحدیث: 9 .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”اگر قوم کے کچھ لوگ آپ کے دشمن ہوں وہ مؤمن ہو تو مؤمنہ عورت کو آزاد کرو“۔ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آتا تھا آپ پر اسلام لاتا پھر واپس اپنی قوم کی طرف جاتا، مشرک لوگ بھی ہوتے، مسلمانوں کو سریہ یا غزوہ جو ان کو غلام ملا تھا اگر تمہاری قوم اور ان کے درمیان پختہ وعدہ ہوا ہو ایک آدمی کا معاہدہ ہے وہ قوم وعدہ والی ہے ان کی طرف دیت سپرد کر دو وہ غلام جو ملا ہے آزاد کر دو۔

یہ حدیث عطاء بن سائب، یحییٰ سے وہ عطاء سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حالت احرام میں پانچ فاسق چیزوں کو مارا جا سکتا ہے: کو اچوہا، پاگل کتا، چیل۔

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے شعیب بن صفوان

8174 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو

بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نا معاويةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: (فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ) (النساء: 92) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُهُ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ، فَيَكُونُ فِيهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، فَيُصِيبُهُ الْمُسْلِمُونَ خَطَأً فِي سَرِيَّةٍ أَوْ غَزَاةٍ، فَيَعْتِقُ الَّذِي يُصِيبُهُ رَقَبَةً، (وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ) (النساء: 92) قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَكُونُ مُعَاهِدًا، وَيَكُونُ قَوْمُهُ أَهْلَ عَهْدٍ، فَيَسْأَلُهُمُ الدِّيَةَ، وَيَعْتِقُ الَّذِي أَصَابَهُ رَقَبَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

8175 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمُحْرَمُ خَمْسَ فَوَاسِقَ: الْغُرَابَ، وَالْفَارَاةَ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ، وَالْحِدَاةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

8174- اسنادہ فیہ: عطاء بن السائب: صدوق اختلط. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 10-11.

8175- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 408 رقم الحدیث: 3314، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 857.

عُمَيْرِ الْأَشْعَبِ بْنِ صَفْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجَمَانِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

8176 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا يَحْيَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا دودھ نہ دوھے اس کے مالک کی اجازت کے بغیر، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے پانی کے تالاب میں آئے اس کا دروازہ توڑے اس کو بہا دے؟ جانوروں کے تھنوں میں اور ان لوگوں کی خوراک ہے۔

بُنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَمَانِيِّ، نَا أَبُو اسْحَاقِ الْحَمَيْسِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْلِبُنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ، أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُؤْتِيَ مَشْرُبَتَهُ، فَيُكْسِرَ بِأَبْهَامِهَا فَيَنْتَثِلَ مَا فِيهَا؟ فَإِنَّ مَا فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ طَعَامٌ أَحَدِهِمْ لَمْ يَرَوْا أَبُو اسْحَاقِ الْحَمَيْسِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ، الْحَمَانِيُّ

یہ حدیث ابو اسحاق الحمیسی، ایوب سے وہ نافع سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

8177 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: مالدار آدمی کا گداگری کرنا اس کے چہرے میں عیب ہوگا۔

عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيِّ، نَا وَكَيْعٌ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ

ابوالاشہب سے اس حدیث کو صرف وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ عبدالرحمان بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا وَكَيْعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

8176- أخرجه البخاری: اللقطة جلد 5 صفحہ 106 رقم الحديث: 2435، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1352 .

8177- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 533 رقم الحديث: 19934، والطبرانی فی الكبير جلد 18

صفحہ 164 رقم الحديث: 362 . وقال الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 3 صفحہ 99 ورجال أحمد رجال

الصحيح .

حضرت یعقوب بن مجمع بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بنی عمرو بن عوف کے ایک آدمی کے جنازہ میں نکلے، جب قبرستان پہنچے تو آپ نے فرمایا: اے قبروں والے! تم پر سلامتی ہو! مؤمن مسلمان مرد جو تم میں سے ہیں، تم ہم سے آگے پہلے گئے، ہم تم سے پیچھے ہیں، اللہ ہم کو اور تمہیں عافیت دے۔

8178 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَقْبَرَةِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيَّ أَهْلَ الْقُبُورِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبِعٌ عَافَانَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ

یہ حدیث مجمع بن جاریہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن عمرو اکیلے ہیں۔

لَا يَرُوى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن ابوقادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز میں چوری کیسے کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: رکوع وجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

8179 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يَتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

یہ حدیث اوزاعی سے ولید اور ولید سے حکم بن

لَمْ يَرُوى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا

8178 - اسنادہ فیہ: عبد العزیز بن عبید اللہ بن حمزہ بن صہیب الحمصی: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحہ 445-446. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 63. تشبیہ: الاسناد وان كان فیہ اسماعیل بن عیاش لکنہ زوی عن اهل بلده، وهو ظاهر وضعف الاسناد للسبب الآخر.

8179 - اسنادہ فیہ: الولید بن مسلم: مدلس ولم یصرح بالسماع. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 3 صفحہ 242 رقم الحديث: 3283، والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 310. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 123.

الْوَلِيدُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى،
وَسَلِيمَانَ بْنَ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيَّ

موسیٰ اور سلیمان بن احمد الواسطی روایت کرتے ہیں۔

8180 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمِ الْعَجَلِيَّ
الْبَصْرِيُّ، نَا ابَانُ بْنُ بَرِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي،
وَأَنَا اغْتَسَلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: غُسْلُكَ هَذَا مِنْ
جَنَابَةِ أَوْلِي الْجُمُعَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةِ قَالَ: أَعَدَّ
غُسْلًا آخَرَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ
فِي طَهَارَةٍ إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخَرَى

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ میرے والد میرے پاس آئے میں جمعہ کے دن
غسل کر رہا تھا فرمایا: تو غسل جنابت یا جمعہ کے لیے کر
رہا ہے؟ میں نے عرض کی: جنابت کا، فرمایا: دوبارہ غسل
لو تاؤ کیونکہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے
کہ جو جمعہ کے دن غسل کرے اس کے لیے پاک ہو
جائے گا دوسرے جمعہ تک۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان اور ابان سے
ہارون بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا ابَانُ، وَلَا عَنْ ابَانِ إِلَّا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس آیا میں نے
دروازے کی چوکھٹ پکڑی آپ ڈھانپے ہوئے تھے
میں نے عرض کی: آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے
کہا: جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں میں نے کہا: نماز
کے لیے جگاؤ کیونکہ نماز کے لیے جگانے سے کوئی شی
مجھے محبوب نہیں ہے انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین!
نماز! آپ نے فرمایا: نماز! فرمایا: اس کا اسلام میں کوئی

8181 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبِي،
ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ
بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ،
فَأَخَذْتُ بَعْضَ دَتِي الْبَابِ وَهُوَ مُسَجِّى، فَقُلْتُ:
كَيْفَ تَرَوْنَهُ؟، قَالُوا: كَمَا تَرَى. قُلْتُ: أَيْقُظُهُ
بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تُوَقِّظُوهُ بِشَيْءٍ أَفْزَعَ لَهُ مِنَ
الصَّلَاةِ. فَقَالُوا: الصَّلَاةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ:

8180- اسنادہ حسن، فیہ: ہارون بن مسلم بن ہرمز العجلی: صدوق. والحديث أخرجه الحاكم في مستدرکہ جلد 1

صفحہ 282 وقال: صحيح على شرط الشيخين. ووافقه الذهبي وابن حبان (148/موارد الظمان). وانظر:

مجمع الزوائد (17712).

8181- اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 298

حق نہیں ہے جس نے نماز نہیں پڑھی، آپ نے اس حال میں نماز پڑھی کہ آپ کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔ یہ حدیث قرہ بن خالد سے وہب بن جریر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ستاروں کی طرف دیکھنے سے منع کیا ہے یعنی اس مقصد کے لیے دیکھنا کہ کس ستارے کی وجہ سے بارش ہوگی، اس کے علاوہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

یہ حدیث عطاء سے عقبہ الاصح روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

الصَّلَاةُ، هَا، اللَّهُ إِذَا، وَلَا حَقَّ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى، وَإِنْ جُرْحَهُ لِيَتَعَبَ دَمًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ الْآ وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ

8182 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو نَصْرِ التَّمَارُ، نَا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّظْرِ فِي النُّجُومِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ

8183 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ الْأَزْدِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ

8184 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

8182- اسنادہ فیہ: عقبہ الاصح: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 119-120.

8183- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن عثمان الحضرمی: متروک. انظر: الكامل جلد 6 صفحہ 2348. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 1 صفحہ 149.

8184- اسنادہ حسن، فیہ: ا- سهل بن زنجلة الرازی: صدوق. ب- الصباح بن محارب: صدوق. ج- هارون بن عنترة:

سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ،
عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ:
مِنْ غَيْرِ عُدْرٍ وَلَا سَفَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: بِئْسَ مَا
صَنَعْتَ. قَالَ: أَجَلٌ، فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: أَعْتِقْ
رَقَبَةً. قَالَ: وَاللَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا مَلَكَتُ رَقَبَةً
قَطُّ. قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. قَالَ: لَا
أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ: فَاطْعِمِ سِتِّينَ مَسْكِينًا. قَالَ:
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُشْبِعُ أَهْلِي. قَالَ: فَاتِي
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكْتَلٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ:
تَصَدَّقْ بِهَذَا عَلَى سِتِّينَ مَسْكِينًا. قَالَ: إِلَى مَنْ
أَذْفَعُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِلَى أَفْقَرٍ مَنْ تَعْلَمُ.
قَالَ: فَمَا أَهْلُ بَيْتِ أَحْوَجَ مِنَّا. قَالَ: فَعُدَّ بِهَا عَلَى
عِيَالِكَ

ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، اس نے عرض
کی: یا رسول اللہ! میں نے رمضان کے دن ایک دن
روزہ افطار کیا ہے، بغیر عذر اور سفر کے۔ آپ نے فرمایا:
بہت بُرا کیا ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ مجھے
کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرنا۔
اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق
کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں کسی غلام کا مالک نہیں ہوں،
آپ نے فرمایا: دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا، اس نے
عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں، اس ذات کی
قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اپنے
گھر والوں کو پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھلا سکتا ہوں۔
آپ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹھوکرا لایا گیا، آپ نے
فرمایا: یہ ساٹھ مساکین پر صدقہ کر دو! اس نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کس کو دوں؟ آپ نے فرمایا: جس کو تو زیادہ
ضرورت مند دیکھتا ہے اس کو دیدے۔ اس نے عرض کی:
میں اپنے گھر والوں سے زیادہ ضرورت مند کسی کو نہیں دیکھتا
ہوں۔ آپ نے فرمایا: اپنے گھر والوں پر خرچ کر۔

یہ حدیث حبیب سے ہارون روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔
حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا هَارُونَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ
8185 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

لا باس به . والحديث أخرجه أبو يعلى (520/المقصد العلى) وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: رجاله

ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحہ 170-171 .

8185- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحہ 312 رقم الحديث: 783، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 179 رقم

الحديث: 683، والنسائي: الإقامة جلد 2 صفحہ 91 (باب الركوع دون الصف) . وأحمد: المسند جلد 5

صفحہ 49 رقم الحديث: 20430

عنه مسجد میں داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور ﷺ رکوع میں تھے کہ آپ نے رکوع کیا پھر چل پڑے اور صف میں شامل ہو گئے، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کی حرص میں اضافہ کرے! و بارہ نہ کرنا۔

یہ حدیث عنہ سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس الترمذی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیلة القدر کے متعلق ہم کو بتانا چاہا، آپ نے مسجد میں شورنا تو آپ نے نہیں بتایا۔

یہ حدیث اعمش سے قرآن روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اگر امانت رکھی جائے تو خیانت کرے اگر وعدہ کرے تو خیانت کرے۔

یہ حدیث ابو بکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبد الجبار اکیلے ہیں۔

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ التَّرْسِيُّ، ثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَنِسَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى لَحِقَ بِالصَّفِّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنِسَةَ إِلَّا وَهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ التَّرْسِيُّ

8186 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا هَارُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ، نَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَجَاءَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِهَا، فَسَمِعَ لَغَطًا فِي الْمَسْجِدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا قُرَّانُ **8187** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكُرَّابِيِّ، ثَنَا زَنْفَلُ بْنُ شَدَّادٍ الْعُرْفِيُّ، مِنْ أَهْلِ عَرَفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آيَاتُ الْمُنَافِقِ: مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِنْ ائْتَمَنَ خَانَ، وَإِنْ وَعَدَ أَخْلَفَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

8186 - اسنادہ سقط من التابعی . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 179 .

8187 - اسنادہ فیہ: زنفل بن شداد العرفی المکی: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 111 .

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے اپنے خطبہ میں طاعون کے بھاگنے کا ذکر کیا تو حضرت عبادہ نے کہا: آپ کی ماں ہندہ آپ سے زیادہ جانتی ہے، حضرت معاویہ نے خطبہ مکمل کیا، پھر نماز پڑھائی، پھر حضرت عبادہ کو بلوایا، انصار کے کچھ لوگ آپ کے ساتھ گئے، ان کو روک لیا، حضرت عبادہ داخل ہوئے، حضرت معاویہ نے حضرت عبادہ سے فرمایا: کیا آپ اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں، اپنے امام کا لحاظ نہیں کرتے ہیں؟ حضرت عبادہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی ہے عقبہ کی رات میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتا ہوں۔ حضرت معاویہ نکلے عصر کے وقت عصر کی نماز پڑھائی، پھر منبر کے کونے پکڑنے فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہارے منبر پر حدیث بیان کی تھی، میں گھر داخل ہوا، مجھے حدیث بیان کی جس طرح عبادہ نے بیان کی ہے، ان سے علم سیکھو کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ فقیہ ہیں۔

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے تھے، وہ حضور ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی: انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے ہیں، وہ گھبرائے، آپ ﷺ نے فرمایا: جس

8188 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا أَبُو سِنَانَ عَيْسَى بْنُ سِنَانَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: ذَكَرَ مُعَاوِيَةُ الْفَرَارِ مِنَ الطَّاعُونِ فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ عِبَادَةُ: أُمَّكَ هِنْدٌ أَعْلَمُ مِنْكَ، فَاتَمَّ خُطْبَتَهُ، ثُمَّ صَلَّى، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عِبَادَةَ، فَفَنَقَرَتْ رِجَالَ مَنْ الْأَنْصَارِ مَعَهُ، فَاحْتَبَسَهُمْ، وَدَخَلَ عِبَادَةَ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: أَلَمْ تَتَّقِ اللَّهَ وَتَسْتَجِ إِمامَكَ؟ فَقَالَ عِبَادَةُ: أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ إِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ، إِنِّي لَا أَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، ثُمَّ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عِنْدَ الْعَصْرِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَخَذَ بِقَائِمَةِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي ذَكَرْتُ لَكُمْ حَدِيثًا عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَإِذَا الْحَدِيثُ كَمَا حَدَّثَنِي عِبَادَةُ، فَاقْتَبِسُوا مِنْهُ، فَهُوَ أَفْقَهُ مِنِّي

8189 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا عَيْسَى بْنُ سِنَانَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عِبَادَةَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ عَزَلَ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، اتَّوَا النَّبِيَّ صَلَّى

8188- اسنادہ فیہ: أبو سنان عیسیٰ بن سنان: لین الحدیث. وعزاه الحافظ الہیثمی للکبیر. انظر: مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 318.

8189- اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن سنان: لین الحدیث. وعزاه الحافظ الہیثمی للکبیر. انظر: مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 299.

روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی میں عزل کرنے کے متعلق نہ حکم دیتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

یہ دونوں حدیثیں یعلیٰ بن شداد بن اوس سے ابوسنان اور ابوسنان سے ابواسامہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو اسحاق بن راہویہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اس پر اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر جنت والا ہے یا جہنم والا ہے تو کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے تو اس پر ہی قیامت کے دن اٹھے گا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی سفر کرے دشمن کے ملک میں قرآن لے کر ڈرے کہ دشمن لے لے گا۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّ نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ يَغْزِلُونَ فَفَرِعَ وَقَالَ: إِنَّ النَّفْسَ الْمَخْلُوقَةَ لَكَائِنَةٌ، فَلَا أَمْرَ وَلَا أَنْهَى

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ أَبِي سِنَانٍ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8190 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا صَالِحُ بْنُ قَدَامَةَ الْمَدَنِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: قَالَ نَافِعٌ، كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عَرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَامَةِ وَالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، أَوْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، يُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8191 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا صَالِحُ بْنُ قَدَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ إِلَى الْعُدُوِّ بِالْقُرْآنِ، يَخَافُ أَنْ يَنَالَهُ الْعُدُوُّ

8192 - وَبِهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ:

8190- أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 286 رقم الحدیث: 1379، ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4

صفحہ 2199 .

8191- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 155 رقم الحدیث: 2990، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1491 .

8192- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 493 رقم الحدیث: 937، ولفظه: كان النبي ﷺ لا يصلي بعد الجمعة

حتى ينصرف فيصلی ركعتین . ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 600 .

اللہ عنہ جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تو اپنے گھر چلے جاتے وہاں دو رکعت پڑھتے اور فرماتے کہ حضور ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

یہ تمام احادیث عبد اللہ بن دینار نافع سے اور عبد اللہ سے صالح بن قدامہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت دغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصاریٰ کے ذمہ رمضان کے روزے تھے ان کے اوپر ایک بادشاہ تھا وہ بیمار ہوا انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اسے شفاء دی تو ہم مزید آٹھ روزے رکھیں گے پھر ان میں ایک اور بادشاہ ہوا اس کے بعد اس نے گوشت کھایا جس سے پیٹ درد ہوا تو انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اس کو شفاء دی تو ہم آٹھ روزوں کا اضافہ کریں گے پھر ان کے اوپر ایک اور بادشاہ ہوا اس نے کہا: ہم ان تمام دنوں کو نہیں چھوڑیں گے ہم موسم ربیع میں روزے رکھیں گے اس نے ایسے ہی کیا وہ پچاس دن ہو گئے۔

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ میں اعلان نبوت کے بعد تیرہ سال ٹھہرے آپ کا وصال ہوا اس وقت جب آپ کی عمر ۶۳ سال تھی۔

قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا صَلَّى الْجَمَاعَةَ انْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ، فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ، وَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ الْإِسْحَاقِ بْنِ قَتَادَةَ

8193 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ عَلَى النَّصَارَى صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَكَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ فَمَرِضٌ، فَقَالُوا: لَسْنَا شَفَاهُ اللَّهُ لَنَرِيْدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَآكَلَ اللَّحْمَ فَوَجِعَ، فَقَالُوا: لَسْنَا شَفَاهُ اللَّهُ لَنَرِيْدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَقَالَ: مَا نَدْعُ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ أَنْ نُنْتَمَهَا، وَنَجْعَلُ صَوْمَنَا فِي الرَّبِيعِ فَفَعَلْ، فَصَارَتْ خَمْسِينَ يَوْمًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

8194 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَتَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ

8193- اسنادہ صحیح . أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 226 رقم الحديث: 4203 'موقوفاً وقال الحافظ

الهيثمي: رجال اسنادهما رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 142 .

8194- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 267 رقم الحديث: 3903 'ومسلم: الفضائل جلد 4

عَشْرَةَ سَنَةً، وَتُوفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
زَكَرِيَّا بْنُ اسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے کر یا بن اسحاق روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روح اکیلے
ہیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ جب حضور ﷺ جنگ احزاب سے فارغ ہوئے تو
آپ نے اپنی زرہ اٹاری اور غسل کیا اور خوشبو لگائی۔

8195 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

اسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهٍ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ
مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنِ ابْنِ شَهَابِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ طَلَبِ الْأَحْزَابِ، وَنَزَلَ الْمَدِينَةَ وَضَعَ
لَأَمَتَهُ، وَاعْتَسَلَ، وَاسْتَجَمَرَ

یہ حدیث زہری سے مرزوق بن ابونہیل روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَرْزُوقُ
بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت مقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم لوگوں کو
اپنے رب کی طرف سے بات کرو تو ان کو وہ بیان نہ کرو
جو ان کو پریشان کرے اور ان پر دشوار گزرے۔

8196 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

اسْحَاقُ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَامِلٍ،
عَنْ نَصْرِ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِدٍ،
عَنِ الْمُقَدِّمِ بْنِ مَعْدَى كَرَبَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثْتُمُ النَّاسَ عَنْ رَبِّهِمْ فَلَا
تُحَدِّثُوهُمْ بِمَا يَفْزَعُهُمْ، وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ

یہ حدیث مقدم بن معدی کرب سے اسی سند سے

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُقَدِّمِ بْنِ مَعْدَى

8195- اسنادہ فیہ: مرزوق بن ابی الہذیل الثقفی: لین الحدیث والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر

جلد 19 صفحہ 80 وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 43 .

8196- اسنادہ فیہ: الولید بن کامل بن معاذ البجلی أبو عبیدة الشامی: لین الحدیث . والحديث أخرجه ابن عدی فی

الکامل جلد 7 صفحہ 2542 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 194 .

روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یقینا کیلے ہیں۔
حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ کثرت سے ذکر کرتے، کم گفتگو کرتے،
لمبی نماز پڑھتے، خطبہ مختصر دیتے اور آپ بیوہ اور مسکین
کے ساتھ چلتے، اس کی ضرورت پوری کرتے۔

یہ حدیث ابن ابی اوفی سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے
ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی
صفوں پر اپنی رحمت بھیجتے ہیں، مؤذن کی جہاں تک آواز
جاتی ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے، خشک و تر چیز اس کی
تصدیق کرتے ہیں اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہوگا جتنے
لوگ اس کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔

كِرْبَ الْاِبْهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ
8197 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوِيَةَ، اَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ
حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي اَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيَقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ،
وَيُقْصِرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَأْبَى أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ، أَوْ
الْمُسْكِينِ فَيَقْضِيَ حَاجَتَهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي اَوْفَى الْاِبْهَذَا
اِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

8198 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوِيَةَ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي
أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنْ
الْبِرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ
الْمُقَدَّمِ، وَالْمُؤَدَّنِ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ، وَيُصَدِّقُهُ مَنْ
سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى

8197- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 89 (باب ما يستحب من تقصير الخطبة). والحاكم في المستدرک
جلد 2 صفحہ 614. وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي. وانظر: البيهقي في
دلائل النبوة جلد 1 صفحہ 329.

8198- أخرجه النسائي: الأذان جلد 2 صفحہ 11-12 (باب رفع الصوت بالأذان). وأحمد: المسند جلد 4
صفحہ 348 رقم الحديث: 18534. وعند أبي داؤد وابن ماجه بلفظ: ان الله وملائكته يصلون على
الصفوف (الصف) الأول. وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 175 رقم الحديث: 664، وابن ماجه: الاقامة
جلد 1 صفحہ 318. وفي الزوائد: اسنادہ صحيح، ورجاله ثقات.

مَعَهُ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نماز پڑھنا بھول جائے وہ اس کو جب یاد آئے پڑھے۔

یہ حدیث عامر الاحول سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف میں چار رکعت نماز پڑھتے تھے اور ذی الحلیفہ کے مقام پر دو رکعت پڑھتے تھے پھر ذی الحلیفہ میں صبح تک رہتے جب سواری پر سوار ہوتے تو تلبیہ پڑھتے۔

یہ حدیث زہری سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابن جریج سے عیسیٰ کے علاوہ روایت کرتے ہیں۔ وہ محمد بن منکدر اور ابراہیم بن میسرہ سے وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

8199 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي،
عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ
الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الَّذِي يُنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ: يُصَلِّي إِذَا ذَكَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ إِلَّا
هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

8200 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، نَا ابْنُ
جُرَيْجٍ، نَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا
وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ
حَتَّى أَصْبَحَ، فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهْلٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ
جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَرَوَاهُ غَيْرُ
عَيْسَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ،
وَأَبِرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ

8199- اسنادہ صحیح: أخرجه أبو يعلى (204/المقصد العلى). انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 325 .

8200- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 476 رقم الحدیث: 1546، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 480 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کنواری لڑکی کی شادی نہ کی جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے اس کی اجازت خاموشی ہے البتہ شادی شدہ کا معاملہ اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک وہ ناراض ہو، جب ناراض ہو تو اس کو راضی کیا جائے اس کا معاملہ بادشاہ کے سپرد کیا جائے۔ حضرت اسحاق فرماتے ہیں: میں نے عیسیٰ کے علاوہ یہ حدیث حضور ﷺ سے سنی ہے اور ہم کو اوزاعی نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن مرہ اور ابراہیم بن مرہ سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! خوشخبری والی بارش برسا!

یہ حدیث زہری سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8201 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ، وَادْنَهَا الصُّمُوتُ، وَالنَّيْبُ تُصِيبُ مِنْ أَمْرِهَا مَا لَمْ تَدْعُ إِلَى سَخَطِهِ، فَإِذَا دَعَتْ إِلَى سَخَطِهِ، وَكَانَ أَوْلِيَاؤُهَا يَدْعُونَ إِلَى الرِّضَا رُفِعَ ذَلِكَ إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ إِسْحَاقُ: قُلْتُ لِعِيسَى: آخِرُ الْحَدِيثِ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هَكَذَا أَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُرَّةَ وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

8202 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّبًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

8201- آورده الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 282 وقال: رواه الطبرانی فی الاوسط . وقال اسحاق ابن راہویہ: قلت لعیسی بن یونس بن ابی اسحاق: آخر الحدیث من حدیث النبی ﷺ؟ قال: هكذا أنبأنا الأوزاعي . ورجاله رجال الصحيح خلا ابراهيم بن مره وهو ثقة وأصله فی البخاری كتاب النكاح جلد 9 صفحہ 98 رقم الحدیث: 5136، ومسلم: كتاب النكاح جلد 2 صفحہ 1036 .

8202- أخرجه البخاری: كتاب الاستسقاء جلد 2 صفحہ 601 رقم الحدیث: 1032 . بلفظ: صَيِّبًا نَافِعًا . وأبو داؤد فی كتاب الأدب جلد 4 صفحہ 329 بلفظ الطبرانی .

8203 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَابِقِيَّةُ

بُنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ كُنَّا، فَقَالَ:
عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ
لَهُ وَجَاءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ،
عَنْ أَنَسٍ عِنْدَ بَقِيَّةَ

8204 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَاسِحَاقُ بْنُ

رَاهُوِيهِ، نَاعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الصَّنَابِحِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ: أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْغُلُوطَاتِ
قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوِيهِ: نَارَوْحُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ
قَالَ: الْغُلُوطَاتُ: صِعَابُ الْمَسَائِلِ، وَشِدَادُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ - مُجَوِّدًا - عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ
إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

8205 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاسِحَاقُ بْنُ

رَاهُوِيهِ، أَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ
الْوَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس حالت میں
کہ ہم نوجوان تھے سب کے سب آپ نے فرمایا: تم پر
لازم ہے شادی کرنا جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ
روزے رکھے کیونکہ روزے اس کے لیے ڈھال ہیں۔

یہ حدیث ہشام حسن سے، وہ انس سے روایت
کرتے ہیں بقیہ کے علاوہ۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے غلوطات سے منع کیا۔ اسحاق بن راہویہ
فرماتے ہیں کہ ہمیں روح نے بیان کیا، ان کو اوزاعی نے
وہ فرماتے ہیں: غلوطات سے مراد مسائل کی مشکلات
اور سختی ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے ہی عمدہ طور پر عیسیٰ بن یونس
روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مال دار ہونے کے
لیے مانگتا ہے وہ جہنم میں جلنے کا سامان زیادہ کرتا ہے

8203- اسنادہ صحیح: أخرجه البزار جلد2 صفحہ148 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحہ255.

8204- أخرجه أبو داؤد في سننه كتاب العلم جلد3 صفحہ320 رقم الحديث: 3656، وأحمد في مسنده جلد5

صفحہ435 رقم الحديث: 23749 الا أنه قال عن رجل من أصحاب النبي. والطبرانی في الكبير جلد19

صفحہ380 رقم الحديث: 892. وانظر: علل الدارقطني جلد7 صفحہ67.

8205- اسنادہ حسن' فيه: عاصم بن ضمره السلولي الكوفي صدوق. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1

صفحہ147. وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحہ97.

صحابہ کرام نے عرض کی: مال دار کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس رات کا کھانا ہو۔

ذُكْوَانٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَالَ مَسْأَلَةً عَنْ ظَهْرٍ غَنَى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ. قَالُوا: وَمَا ظَهْرُ غَنَى؟ قَالَ: عِشَاءُ لَيْلَةٍ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے حسن بن ذکوان اور حسن سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذُكْوَانَ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس قبائل کا ذکر ہوا، انہوں نے بنی عامر کے قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان کے اونٹ خوبصورت ہیں جو درخت کے اطراف سے کھاتے ہیں۔ آپ سے ہوازن قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کلی ہے جو اپنے پانی کا پیچھا کرتی ہے۔ آپ سے قبیلہ بنی تمیم کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ثابت قدم والے بڑے بار اور بڑے سروں والے ہیں۔ دجال پر سب لوگوں سے زیادہ سخت آخر زمانہ میں سرخ، اس کو نقصان دینے والا نقصان نہیں دے سکتا ہے۔

8206 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَامِ بْنِ صَبِيحٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَتِ الْقَبَائِلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلُوهُ عَنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ: جَمَلٌ أَزْهَرِيَا كُلُّ مَنْ أَطْرَافِ الشَّجَرِ. وَسَأَلُوهُ عَنْ هَوَازِنَ، فَقَالَ: زَهْرٌ يَتَعُ مَاءَهُ. وَسَأَلُوهُ عَنْ بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَ: ثَبْتُ الْأَقْدَامِ، رُجِحَ الْأَحْلَامِ، عِظَامُ الْهَامِ، أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَالِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ، هَضْبَةٌ حَمْرَاءُ لَا يَضُرُّهَا مَنْ نَاوَأَهَا

یہ حدیث محمد بن سیرین سے منصور اور منصور سے سلام بن صبیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو معاویہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا مَنْصُورٌ، وَلَا عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَلَامُ بْنُ صَبِيحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُعَاوِيَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

8207 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

8206- قریب من الحسن، فیہ: سلام بن صبیح: ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وسکت عنہ الخطیب. انظر: الثقات جلد 8

صفحة 295، تاریخ بغداد جلد 9، صفحه 194، مجمع الزوائد جلد 10، صفحه 46.

8207- أخرجه النسائي في كتاب النكاح جلد 6، صفحه 57.

ہے فرماتے ہیں کہ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے انصار میں شادی کیوں نہیں کی؟ آپ نے فرمایا: ان میں سخت غیرت ہے۔

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن شمیل اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان کی راتوں کو نماز پڑھتے تھے صحابہ کرام آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے آپ نے مختصر نماز پڑھی پھر اپنے گھر داخل ہوئے نماز پڑھی پھر نکلے مختصر نماز پڑھی جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ کے پیچھے انتظار میں پوری رات کھڑے رہے آپ اپنے گھر داخل ہوئے پھر نکلے آپ نے فرمایا: میں نے یہ کام تمہاری خاطر کیا۔

یہ حدیث ثمامہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ کا وصال ہوا اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ، نَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَتَزَوَّجُ فِي الْأَنْصَارِ؟ قَالَ: إِنَّ فِيهِمْ غَيْرَةً شَدِيدَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ

8208 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا ثُمَامَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ، فَجَاءَ قَوْمٌ، فَقَامُوا خَلْفَهُ، فَصَلَّى فَكَانَ يُخَفِّفُ، ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَيُصَلِّي، ثُمَّ يَخْرُجُ وَيُخَفِّفُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُمْنَا خَلْفَكَ اللَّيْلَةَ، فَكُنْتَ تَدْخُلُ بَيْتَكَ ثُمَّ تَخْرُجُ، فَقَالَ: إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

8209 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ، نَارُوحُ بْنُ عَبَّادَةَ، نَارُ كَرِيًّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

8208- اسنادہ صحیح۔ انظر: مجمع الزوائد (1773)۔

8209- أخرجه البخاری فی کتاب الجنائز جلد 2 صفحہ 298 رقم الحدیث: 1328 بنحوہ۔ ومسلم فی کتاب الزکاة

کی: میرے پاس کھجور کا باغ ہے، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی طرف سے صدقہ کیا۔

فَقَالَ: إِنَّ أُمَّةً تُوقِيَتْ، فَهَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ اتَّصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: إِنَّ لِي مَخْرَفَةً، وَأَشْهَدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا بِهَا قَالَ رُوْحُ: الْمَخْرَفَةُ: النَّخْلُ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق اور محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا زَكْرِيَّا بْنَ إِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دو غلام تھے ایک حبشی اور ایک قبلی، دونوں ایک دن ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے اس حالت میں کہ حضور ﷺ سن رہے تھے ان میں سے ایک نے کہا: اے حبشی! دوسرے نے کہا: اے قبلی! حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں ایسے نہ کہو تم دونوں آل محمد ﷺ کے دو آدمی ہو۔

8210 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، نَا أَبُو حَفْصِ الْأَبَارِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلِيَانِ: حَبَشِيٌّ، وَقَبِطِيٌّ، فَاسْتَبَا يَوْمًا، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: يَا حَبَشِيٌّ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَا قَبِطِيٌّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولَا هَذَا، فَإِنَّمَا أَنْتَمَا رَجُلَانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے یزید بن ابوزیاد اور یزید سے ابو حفص الابار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حرم شریف کی گھاس نہ کاٹو اور اس کا شکار نہ کیا جائے، کسی کی کوئی شی اچھی نہ جائے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدِ إِلَّا أَبُو حَفْصِ الْأَبَارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

8211 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوِيَةَ، أَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ، نَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

8210- اسنادہ ضعیف، فیہ: یزید بن ابی زیاد الهاشمی مولاهم الکوفی: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير

جلد 1 صفحہ 207. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 210.

8211- أخرجه البخاری: فی کتاب اللقطة جلد 5 صفحہ 104 رقم الحديث: 2433، ومسلم فی کتاب الحج جلد 2

صفحہ 986.

عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا، وَلَا يُنْفَرُ صَيْدُهَا، وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، وَلَا تَحِلُّ لِقَطْعَتِهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: إِلَّا الْأَذْخِرَ؟ فَقَالَ: إِلَّا الْأَذْخِرَ

کسی کی گم شدہ شی نہ لی جائے، مگر ہاں اعلان کرنے کے لیے لے سکتا ہے سوائے اذخرگھاس کے، اذخرگھاس کے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا رَوْحُ

یہ حدیث زکریا بن اسحاق سے روح روایت کرتے ہیں۔

8212 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، نَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَرِيْزٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی خالہ اور پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکر اکیلے ہیں۔

8213 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ يَزِيدُ: أَرَاهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللَّهُمَّ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سمح اللہ من حمدہ کہتے تو ”اللہم ربنا الی آخرہ“ پڑھتے۔

8212 - أخرجه البخاری فی کتاب النکاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحدیث: 5108، ومسلم فی کتاب النکاح جلد 2

صفحہ 1030 . من حدیث ابی ہریرة . وأخرجه أبو داؤد فی کتاب النکاح جلد 2 صفحہ 231 رقم

الحدیث: 2067 بنحوہ عن ابن عباس .

8213 - أخرجه مسلم فی کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 347، والترمذی فی کتاب أبواب الصلاة جلد 2 صفحہ 53 رقم

الحدیث: 266 من حدیث علی بن ابی طالب وقال: وفي الباب عن ابن عمر وابن عباس وابن أبی أوفی وأبی

جحيفة وأبی سعید .

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے ابو عامر العقدی روایت کرتے ہیں۔

السَّمَوَاتِ، وَمِلءَ الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا شِئْتَ بَعْدَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
أَبُو عَامِرٍ الْعَقْدِيُّ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ
حَسَّانٍ عَنْ قَيْسٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو سوائے تہبند پہننے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں سونا لے کر داخل نہ ہو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب ہو یا فرمایا: جس پر شراب چلتی ہو۔ عطاء کو عطاء بن سائب کہا جاتا ہے۔

8214 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي
هِشَامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ
إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا
يَدْخُلُنَّ حَلِيَّتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسُ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا
النَّخْمُ أَوْ قَالَ: يُشْرَبُ عَلَيْهَا النَّخْمُ. يُقَالُ:
هَذَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ
هِشَامٍ، إِلَّا مُعَاذُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

یہ حدیث عطاء سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! عنقریب کئی قسم کے قاصد ہوں گے تو خراسان میں جا اور مرو کے شہر میں سکونت

8215 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

8214- أخرجه الترمذی فی کتاب الأدب جلد 5 صفحہ 113 رقم الحدیث: 2801 والنسائی فی کتاب الغسل جلد 1

صفحہ 163 مختصرًا. وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 20 رقم الحدیث: 126.

8215- اسنادہ فیہ: أوس بن عبد اللہ بن بریدۃ المروزی: متروک. انظر: لسان المیزان جلد 1 صفحہ 470. والحدیث

أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 2 صفحہ 3، والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 357. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 67.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةَ، إِنَّهَا سَتَكُونُ
بُعُوثٌ، فَكُنْ فِي بَعْثِ خُرَّاسَانَ، وَاسْكُنْ مَدِينَةَ
مَرَوْ، فَإِنَّهَا بَنَاهَا ذُو الْقَرْنَيْنِ، وَدَعَا لَهَا بِالْبَرَكَةِ،
فَلَا يُصِيبُ أَهْلَهَا سَوْءٌ أَبَدًا

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں اوس بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ غریب لوگوں کا ایک غلام تھا اس نے امیر لوگوں
کے لیے ایک غلام کے کان کاٹے، وہ صحابہ حضور ﷺ
کے پاس آئے، آپ نے ان کے لیے کوئی بدلہ نہیں
بنایا۔

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ منیٰ میں

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

8216 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي
أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ
حُصَيْنٍ: أَنَّ غَلَامًا لِأَنَاسٍ قَطَعَ أُذُنَ غَلَامٍ
لِأَنَاسٍ أَعْيَنَاءَ، فَاتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

8217 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، ثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا

8216- أخرجه أبو داؤد في كتاب الدييات جلد 4 صفحہ 195 رقم الحديث: 4590، والنسائي في كتاب القسامة

جلد 8 صفحہ 22، والدارمي في كتاب الدييات جلد 2 صفحہ 254. ولفظه: أن عبدًا لأناس فقراء قطع يد.....

بنحوه فذكره.

8217- أخرجه مالك في الموطأ كتاب الحج جلد 1 صفحہ 376 رقم الحديث: 135، وأحمد في كتاب المسند جلد 5

صفحہ 265 رقم الحديث: 22009، والحاكم في كتاب معرفة الصحابة جلد 3 صفحہ 631. والطحاوي

في شرح معاني الآثار جلد 2 صفحہ 244 عن عبد الله بن حذافة. وأخرجه مسلم: كتاب الصوم

جلد 2 صفحہ 800 من حديث نبیة الهذلي وعن كعب بن مالك بنحوه. وأخرجه الترمذی في كتاب الصوم

جلد 3 صفحہ 34 رقم الحديث: 773 من حديث عقبة بن عامر وقال: وفي الباب عن علي وسعد وأبي هريرة

وجابر ونبیة وبشر بن سحيم وعبد الله بن حذافة، وأنس وحزمة بن عمرو الأسلمي وكعب بن مالك وعائشة،

وعمر بن العاص وعبد الله بن عمرو المهدي - AlHidayah

لوگوں کے لیے اعلان کرو؛ اس دن کوئی روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے دن ہیں اور اللہ کے ذکر کے ہیں۔

یہ حدیث زہری سے قرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے، فرماتا ہے: دیکھو میرے بندے میرے پاس آئے ہیں عاجز بن کر۔

یہ حدیث قتادہ سے ثنی بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا شیطان میرے سامنے آیا، میں نے اس کا گلا اپنے ہاتھ سے پکڑا، اس کو دبایا، اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ پر پائی، اگر مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعایا نہ ہوتی تو میں اس کو باندھتا تو تم صبح کے وقت اس کو دیکھتے۔

قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيَّوِيلَ الْمِصْرِيِّ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُدَافَةَ السَّهْمِيِّ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْادِيَ فِي أَيَّامٍ مِنِّي: لَا يَصُومَنَّ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ وَذَكَرَ اللَّهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا قُرَّةً، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8218 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، نَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، يَقُولُ: عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْنًا غُبْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ

8219 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَى، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذِ اعْتَرَضَ شَيْطَانٌ، فَأَخَذْتُ بِحَلْقَتِهِ فَخَنَّقْتُهُ حَتَّى إِنِّي لَأَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، فَلَوْلَا دَعْوَةُ أَخِي

8218- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 299 رقم الحديث: 7108. وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 3

صفحہ 254. وقال: رواه أحمد والطبرانی في الصغير والكبير ورجال أحمد موثقون.

8219- أخرجه ابن حبان (527/موارد الظمان) - AlHidayah

سُلَيْمَانَ لَا صَبْحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

یہ حدیث عبید اللہ سے حصین اور حصین سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا حُصَيْنٌ، وَلَا عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت مسجد کی صفائی کرتی تھی، وہ فوت ہوئی تو اس کے دفن کرنے کی اطلاع حضور ﷺ کو نہ دی گئی، آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو تم مجھے بتاؤ، آپ نے اس کے لیے دعا کی اور فرمایا: کیونکہ میں نے جنت میں اس کو دیکھا ہے مسجد کی صفائی کی وجہ سے۔

8220 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَارِيُّ، نا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَلْقِطُ الْقَدَى مِنَ الْمَسْجِدِ، فَتُوقِيَتْ، فَلَمْ يُؤْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَفْنِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ فَأَذْنُونِي، وَصَلِّيْ عَلَيْهَا، وَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُهَا فِي الْجَنَّةِ لَمَّا كَانَتْ تَلْقِطُ الْقَدَى مِنَ الْمَسْجِدِ

یہ حدیث حکم بن ابان سے فائدہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زماری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ إِلَّا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدِّمَارِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے گھر بغیر اجازت کے جھانکے

8221 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي،

8220 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 238 رقم الحديث: 11607. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع

جلد 2 صفحہ 13: وفيه عبد العزيز بن فائد وهو مجهول وقيل: فيه فائد بن عمر وهو وهم .

8221 - أخرجه البخاری: الدييات جلد 12 صفحہ 225 رقم الحديث: 6888. بلفظ: لو اطلع في بيتك أحد ولم تأذن

له حذفته بحصاة لفقات عينيه ما كان عليك من جناح. ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1699 بلفظ: من اطلع

في بيت قوم بغير اذنهم؛ فقد حل لهم أن يفتقروا عينه. والنسائي: القسامة جلد 8 صفحہ 55 (باب من اقتص

واخذ حقه دون السلطان) واللفظ له .

وہ اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر دیت اور قصاص نہیں ہے۔

عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطْلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ، فَفَقَّأُوا عَيْنَهُ، فَلَا دِيَّةَ عَلَيْهِمْ، وَلَا قِصَاصَ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

8222 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میرا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ آپ کی امت کے خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے حالانکہ قرآن کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ سمجھ نہیں رکھتے تھے۔

8223 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتَنِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّ عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ، فَقَالَ: يَا جَبْرِيلُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْخُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ، الَّذِينَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ، وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَقْلًا يَعْقِلُونَ

8222- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 230 بنحوه وقال: رواه البزار واسناده حسن .

8223- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 148 رقم الحديث: 12218 .

یہ حدیث مغیرہ سے ہشام اور ہشام سے ابو عتاب اور یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ یزید بن زریع نے اپنی حدیث میں تمامہ کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

یہ حدیث ابو بکر بن حفص اور وکیع سے مطلب روایت کرتے ہیں اور ابو بکر الحنفی سے محمد بن منہال روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین دوا جو تم کرتے ہو پچھنا لگوانا ہے اور قسط بجزی (ایک قسم کی لکڑی جو ہندوستان میں پائی جاتی ہے) ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الوہاب بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے: زیر نامی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو عَتَابٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فِي حَدِيثِهِ: ثَمَامَةَ

8224 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ، نَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَيْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَّاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ، وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَنْفِيُّ، وَوَكَيْعٌ - وَلَمْ يَقُلْ وَكَيْعٌ فِي حَدِيثِهِ: وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنْفِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ

8225 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أُمَيَّةُ

بْنُ بَسْطَامٍ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَقَّافُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

8226 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

8225- اسنادہ صحیح: أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 388 كشف الأستار. والامام أحمد في مسنده جلد 3

صفحة 107. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 94.

8226- اسنادہ فیہ: موسی بن عبیدہ: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 144-145.

ایک نابینا آدمی تھے، ثابت بن قیس بن شماس نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ زبیر میرے پاس سے ایک دن گزرے تو انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔ اب وہ میرے حوالے فرمادیں تاکہ میں اسے بدلہ دوں آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے۔ انہوں نے زبیر سے کہا: کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ اس نے کہا: آپ ثابت ہیں۔ میں نے کہا: جس طرح تو نے بعاث کے دن مجھ پر احسان کیا تھا میں تجھ پر احسان کروں گا۔ انہوں نے کہا: کیا آپ مجھے کوئی نفع دے سکتے ہیں؟ میرے گھر والے کہاں ہیں؟ ثابت رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے عرض کی: اس کے گزر والے بھی مجھے دے دیں۔ آپ ﷺ نے دے دیئے۔ وہ آئے زبیر سے کہا: رسول کریم ﷺ نے تیرے گھر والے بھی دے دیئے ہیں اس نے کہا: اے میرے برادر زاد! مجھے کیا نفع ہوگا کہ ہم اپنے جسموں کو خوراک پہنچائیں مال کہاں ہے؟ ثابت رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پھر آئے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس کا مال بھی عنایت فرمائیں۔ رسول کریم ﷺ نے مال بھی دے دیا۔ اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ثابت نے آ کر زبیر کو بتایا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! شہر و دیہات کے سردار جی بن احطب کا کیا بنا؟ کہا: قتل ہو گیا! اس نے کہا: اے بھائی کے بیٹے! یہود کے حامی زید بن بوطا کا کیا ہوا؟ کہا: قتل ہوا! اے میرے بھائی کے بیٹے! کعب بن اشطا کو کیا ہوا جو محلے کی کنواریوں

حَيْمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، نَابُهُلُولُ بْنُ مُورِقٍ، نَا مُوسَى بْنُ عَبِيدَةَ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا أَعْمَى، فَقَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الزُّبَيْرَ مَرَّ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ فَأَعْتَقَنِي، فَهَبْهُ لِي أَجْزِهِ بِهِ، فَقَالَ: هُوَ لَكَ. فَقَالَ لِلزُّبَيْرِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، أَنْتَ ثَابِتٌ. قَالَ: إِنِّي أَمُنُّ عَلَيْكَ كَمَا مَمَّنْتَ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ قَالَ: هَلْ تَنْفَعُنِي؟ أَيْنَ أَهْلِي؟ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَبْ لِي أَهْلَهُ قَالَ: فَوَهَبَ لَهُ أَهْلَهُ، فَاتَاهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ لَهُ أَهْلَهُ. قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا يَنْفَعُنِي أَنْ نَعِيشَ أَجْسَادًا، أَيْنَ الْمَالُ؟ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَبْ لِي مَالَهُ. قَالَ: وَلَكَ مَالُهُ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ مَالِكَ، وَقَدْ أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى بِكَ خَيْرًا. فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا فَعَلَ حَيْثُ بْنُ أَخْطَبَ سَيِّدَ الْحَاضِرِ وَالْبَادِي؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ. قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا فَعَلَ زَيْدُ بْنُ بُوطَا حَامِيَةَ الْيَهُودِ؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ. قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ أَشْطَا الَّذِي تَظَلُّ عَذَارَى الْحَيِّ يَتَعَجَّبَنَّ مِنْ حُسْنِهِ؟ قَالَ: قُتِلَ. قَالَ: مَا فَعَلَ الْمَجْلِسَانَ؟ قَالَ: هُمَا كَأَمْسِ الذَّاهِبِ. قَالَ: فَمَا بَيْنِي وَبَيْنَ لِقَاءِ الْأَحِبَّةِ إِلَّا كَافْرًا عِ الدَّلْوِ،

أَسْأَلُكَ بِيَدِي عَلَيْكَ إِلَّا الْحَقَّتَنِي بِالْقَوْمِ قَالَ: فَفَقَّتَلَهُ

کے ساتھ رہتا وہ اس کے حسن کو پسند کرتیں؟ کہا: قتل ہوا! کہا: مجلسان کا کیا بنا؟ کہا: وہ دونوں گزشتہ کل کی طرح ہیں اس نے کہا: میرے اور دوستوں کے درمیان ڈول بھرنے کی طرح ہے میرا جو احسان تیرے اوپر ہے اس کے بدلے تو مجھے اپنی قوم سے ملا دے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا الْبُهْلُولُ بْنُ مَوْزِقٍ

اس حدیث کو محمد بن عمرو سے صرف موسیٰ بن عبیدہ نے روایت کیا اور موسیٰ سے بہلول بن موزق نے روایت کیا۔

8227 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت عبدالرحمن بن حاطب بن ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے قریش کے لیے کافروں کی طرف خط لکھا حالانکہ یہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا فرمایا: دونوں جاؤ! ایک عورت ملے گی اس کے پاس کتاب ہوگی اس کو میرے پاس لاؤ۔ دونوں گئے اس کو ملے اور دونوں نے کہا: ہم کو وہ خط دے دو جو تمہارے پاس ہے۔ دونوں نے بتایا کہ تم سے لیے بغیر ہم جائیں گے نہیں یہاں تک کہ تیرا ہر کپڑا بھی اُتار دیں گے۔ اس نے کہا: کیا تم مسلمان مرد نہیں ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! لیکن حضور ﷺ نے بتایا ہے کہ خط تمہارے پاس ہے۔ جب اسے یقین ہوا کہ یہ جانے والے نہیں ہیں تو اس نے اپنے سر سے خط نکالا اور ان دونوں کو دے دیا۔ حضور ﷺ نے حضرت حاطب کو بلوایا اور ان کے

هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، نَاعِبِيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الرَّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ، أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ كِتَابًا، وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرِ، فَقَالَ: انْطَلِقَا حَتَّى تُدْرِكََا امْرَأَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَائْتِيَانِي بِهِ، فَانْطَلِقَا حَتَّى لَقِيَاهَا، فَقَالَا: أَعْطَيْنَا الْكِتَابَ الَّذِي مَعَكَ، وَأَخْبَرَاهَا أَنَّهُمَا غَيْرُ مُنْصَرِفَيْنِ حَتَّى يَنْزِعَا كُلَّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: أَلَسْتُمَا رَجُلَيْنِ مُسْلِمَيْنِ؟ فَقَالَا: بَلَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ مَعَكَ كِتَابًا. فَلَمَّا أَيَقَنْتَ أَنَّهُمَا غَيْرُ مُفْلِتِيهَا حَلَّتِ الْكِتَابَ مِنْ رَأْسِهَا، فَدَفَعْتَهُ إِلَيْهِمَا،

سامنے خط پڑھا، فرمایا: کیا تم اس خط کو جانتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے عرض کی: میرے بچے اور رشتے دار وہاں رہتے تھے، میں قریش کے گروہ میں غریب آدمی ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھے اجازت دیں حاطب کو قتل کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہ بدر میں شریک ہوا ہے، کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے بدر والوں کے دلوں کو دیکھا، فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو، میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

مروان بن حکم، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: زمین اللہ کی زمین ہے، بندے اللہ کے بندے ہیں، جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

یہ حدیث مروان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن شاعر اکیلے ہیں۔

فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا حَتَّى قَرَأَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، فَقَالَ: تَعْرِفُ هَذَا الْكِتَابَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: هُنَاكَ وَوَلَدِي وَذُو قَرَابَتِي، وَكُنْتُ امْرَأً غَرِيبًا فِيكُمْ مَعَشَرَ قُرَيْشٍ. فَقَالَ عُمَرُ: ائِذْنُ لِي فِي قَتْلِ حَاطِبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي، لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ آلِي أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، إِنِّي غَافِرٌ لَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

8228 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجَمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَرْضُ أَرْضُ اللَّهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللَّهِ، فَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ مَرْوَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

8228- اسنادہ فیہ: الانقطاع مروان بن الحکم بن ابی العاص بن امیة: لا ثبت له صحبة . انظر التقريب (6557) .

ومن حدیث فضالة بن عبید أخرجه: الطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحہ 318 وصححه الحافظ الہیثمی . انظر

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 160 .

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ ان دس افراد میں سے ہیں جو حضور ﷺ کے ساتھ تھے حراء پہاڑ پر حراء پہاڑ خوشی سے جھومنے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حراء! ٹھہر جا! تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ابو بکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد جنتی ہیں، حضرت مغیرہ نے سعید سے کہا: نوں کا ذکر کرو! آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دیں، آپ نے مسلسل عرض کی جاتی رہی آپ نے فرمایا: نواں میں ہوں۔

یہ حدیث عدی بن ثابت سے علی بن زید اور علی سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے پاس ذکر کیا کہ کون سی مسجد افضل ہے: مسجد نبوی یا مسجد بیت المقدس؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

8229 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ عَاشِرَ عَشْرَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِرَاءٍ، فَتَحَرَّكَ حِرَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ حِرَاءٌ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صَدِيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ قَالَ سَعِيدٌ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ لِسَعِيدٍ: اذْكَرْنَا مِنَ النَّاسِ؟ قَالَ: دَعْنِي، وَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ: أَنَا النَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8230 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

8229- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحہ 210 رقم الحديث: 4648 والنرمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 651

رقم الحديث: 3757. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 134

وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 238 رقم الحديث: 1635.

8230- اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 10
الهداية - AlHidayah

مسجد نبوی میں نماز زیادہ افضل ہے چار نمازوں سے اور کتنی اچھی نماز پڑھنے کی جگہ ہے قریب ہے کہ آدمی کے لیے زمین سے ایک کمان کے نوک کے برابر جو وہ بیت المقدس دیکھے وہ اس کے لیے بہتر ہو دنیا و ما فیہا سے۔

أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: تَدَاكَّرْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّمَا أَفْضَلٍ: مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ فِيهِ، وَلِنَعْمِ الْمُصَلِّي، وَلْيُوشِكَنَّ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ مِثْلُ سَيِّئَةِ قَوْسِهِ مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ يَرَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ خَيْرًا لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

یہ حدیث قتادہ سے حجاج اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سعید محمد بن سلیمان بن ابی داؤد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں زمانہ جاہلیت میں ملک شام کی طرف گیا جب میں شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب میں سے ایک آدمی ملا اس نے کہا: کیا تمہارے پاس ایک ایسا آدمی ہے جو خبر دیتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو اس نے کہا: کیا تو اس کی تصویر کو جان لے گا جب تو دیکھے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے مجھے اپنے گھر داخل کیا جس میں تصویر تھی میں نے حضور ﷺ کی تصویر نہیں دیکھی، ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ہمارے پاس ایک آدمی آیا اس نے کہا: تم ان میں ہو؟ ہم نے اس کو بتایا تو وہ ہمیں اپنے

8231 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَنَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ عُمَرَ وَرَأَقُ الْحُمَيْدِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، حَدَّثَنِي أُمُّ عَثْمَانَ بِنْتُ سَعِيدٍ، وَهِيَ جَدَّتِي، عَنْ أَبِيهَا سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: خَرَجْتُ تَاجِرًا إِلَى الشَّامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا كُنْتُ بِأَذْنَى الشَّامِ، لَقَيْتَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ رَجُلٌ تَنْبَأُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: هَلْ تَعْرِفُ صُورَتَهُ إِذْ رَأَيْتَهَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَأَذْخَلَنِي بَيْتًا

گھر لے گیا، کچھ دیر کے لیے داخل نہیں ہوا، میں نے دیکھا تو حضور ﷺ کی تصویر تھی اور ایک آدمی حضور ﷺ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے تھا، میں نے کہا: یہ آدمی کون ہے جو آپ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے ہے؟ اس نے کہا: ہر نبی کے بعد اس کے پیچھے کوئی ہوتا ہے یہ اس نبی کے بعد ہوگا، یہ اس نبی کے بعد خلیفہ ہوگا، وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اویس رواق الحمیدی اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نماز عشاء کے بعد اور فجر کی نماز کے درمیان تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، دو ان میں فجر کی سنتیں ہوتی تھیں؟ میں نے حضور ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ رمضان کے بعد اکثر روزے شعبان کے رکھتے تھے۔

فِيهِ صُورٌ، فَلَمْ أَرِ صُورَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا، فَقَالَ: فِيْمَ أَنْتُمْ؟، فَأَخْبَرْنَا، فَذَهَبَ، بِنَا إِلَى مَنْزِلِهِ، فَسَاعَةَ مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ إِلَى صُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الْقَابِضُ عَلَى عَقْبِهِ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ إِلَّا هَذَا، فَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَهَذَا الْخَلِيفَةُ بَعْدَهُ، وَإِذَا صِفَّةُ أَبِي بَكْرٍ.

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَرَاقُ الْحُمَيْدِيُّ

8232 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ أَبِي بَلَالٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي الْعَتَّابِ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْفَجْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مِنْهَا رَكْعَتَانِ مَعَ الْفَجْرِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8232- أما السؤال عن صلاة رسول الله ﷺ بالليل عند البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: التهجذ جلد 3 صفحہ 26

رقم الحديث: 1140، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 510. وأما السؤال عن صيام رسول الله ﷺ عند

البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 251 رقم الحديث: 1969-1970، ومسلم:

الصيام جلد 2 صفحہ 810.

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ أَكْثَرَ صِيَامِهِ سِوَى رَمَضَانَ فِي شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُهُ أَوْ عَامَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَابِ إِلَّا نُوحُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث زید بن ابوالعتاب سے نوح بن ابوبلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ بن سہیل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ نماز ظہر پڑھی پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہم نے آپ کو نماز عصر پڑھتے ہوئے پایا ہم نے عرض کی: اے چچا! یہ کون سی نماز آپ پڑھ رہے ہیں؟ فرمایا: عصر! یہ وہی نماز ہے جو ہم حضور ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔

8233 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمَهُورٍ السَّمْسَارُ التَّبِيسِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ، يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَقُلْنَا: يَا عَمُّ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ، وَهِيَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل، حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ أَبُو أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح اس کے بچے کا ذبح ہے۔

8234 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمَهُورٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرِ الْأَنْطَاكِيِّ، نا أَبُو أَسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِكَاةُ الْجَنِينِ ذِكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابواسامہ روایت

8233- أخرجه البخاری: المواقيت جلد2 صفحہ33 رقم الحدیث: 549، ومسلم: المساجد جلد1 صفحہ434 .

8234- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن نصر الأنطاکی: منکر الحدیث . انظر لسان المیزان جلد 3 صفحہ369 . والحدیث

أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1 صفحہ16 . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحہ38 .

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ ثواب ملتا ہے جب کسی محتاج کی خدمت کی جائے۔

یہ حدیث عائد بن شریح سے یوسف بن اسباط روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے کچھ لوگ عنقریب قرآن پڑھیں گے دین میں سمجھ حاصل کریں گے شیطان ان کے پاس آئے گا تو کہے گا: اگر تم بادشاہوں کے پاس آؤ گے تو تم ان سے دین حاصل کرو گے تم دین سے جدا ہو گے خبردار! ایسے نہ کرنا جس طرح کانٹے دار شاخ میں ہاتھ ڈالنے سے ہاتھ زخمی ہوتا ہے اس طرح ان کے قریب رہنے والا بھی غلطی پر ہوگا۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت

إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ

8235 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نا
الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا يَوْسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ،
نا عَائِدُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا
الَّذِي يُعْطَى مِنْ سَعَةٍ بِأَعْظَمِ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يَقْبَلُ
إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِدِ بْنِ شُرَيْحٍ إِلَّا
يَوْسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ

8236 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نا
هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا أَبُو شَيْبَةَ
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةَ
عَبِيدُ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ
أُمَّتِي سَيَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، وَيَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ،
يَأْتِيهِمُ الشَّيْطَانُ يَقُولُ: لَوْ مَا آتَيْتُمُ الْمُلُوكَ فَاصْبَتُمْ
مِنْ دُنْيَاهُمْ، فَأَعَزَّ لِقَوْمِهِمْ بِيَدِينَكُمْ الْآ، وَلَا يَكُونُ
ذَلِكَ إِلَّا كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقِتَادِ إِلَّا الشُّوكُ،
كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا الْخَطَايَا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا

8235- اسنادہ فیہ: عائد بن شریح: ضعیف. انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 226. وانظر مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 104.

8236- اسنادہ حسن، فیہ: أبو المغيرة عبید اللہ بن المغيرة بن أبي بردة الكناني: مقبول. والحديث أخرجه ابن ماجة في

المقدمة جلد 1 صفحہ 94.

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے، آپ اپنے نفس پر زیادہ قابور کھنے والے تھے۔

8237 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَكَانَ أَمْلَكُكُمْ لِأَرْبِهِ

یہ حدیث عبد اللہ سے وہیب اور وہیب سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وَهَيْبٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ جو آدمی صبح تک سویا رہتا ہے، آپ نے فرمایا: شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: یہ ہمارے نزدیک ہے اس کے متعلق جو فرضوں کے وقت سویا رہتا ہے۔

8238 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، نَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ سُفْيَانُ: هَذَا عِنْدَنَا الْإِدَى يَنَامُ عَنِ الْفَرِيضَةِ

یہ حدیث سفیان سے قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8239 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نَا

8237 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحدیث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777 .

8238 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 386 رقم الحدیث: 3270، ومسلم: المسافرین جلد 1

صفحہ 537 .

8239 - اسنادہ فیہ: سويد بن عبد العزيز بن نمير السلمی الدمشقی: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

صفحہ 291 .

سے اس آٹے کے متعلق پوچھا گیا جس میں خون کے قطرے گرے ہوئے ہوں تو آپ نے اس کے کھانے سے منع کیا۔

یہ حدیث حمید سے سوید بن عبدالعزیز اور سوید سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن ولید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے دو پردے ہیں، عرض کی: دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شوہر اور قبر، عرض کی: دونوں میں کون سا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: قبر۔

یہ حدیث ابورق سے خالد بن یزید القسری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہو سکتا ہے۔

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ عَجِينٍ وَقَعَ فِيهِ قَطْرَاتٌ دَمٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ سُوَيْدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. تَفَرَّدَ بِهِ: هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ

8240 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثنا

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ، قِيلَ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ: الزَّوْجُ، وَالْقَبْرُ قَالَ: فَأَيُّهُمَا أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْقَبْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ

8241 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نا

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَالَ مُقْتَصِدٌ قَطُّ

8240- اسنادہ فیہ: خالد بن یزید القسری: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 117

والكبير جلد 12 صفحہ 123 رقم الحديث: 12657. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 315.

8241- اسنادہ كالذی تقدم. أخرجه الطبرانی في الكبير (12656). وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 255.

یہ حدیث ابو ورق سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شعبان کے چاند کو شمار کرو، رمضان کے چاند کی وجہ سے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دشمن سے لڑے وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا مارا جائے تو وہ عذاب قبر میں ہوگا۔

یہ حدیث ابو ایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

8242 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطِرِيُّ، ثَنَا أَبِي، نا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْصُوا هَلَالَ شَعْبَانَ لِرُؤْيَا رَمَضَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

8243 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى، نا أَبِي، ثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُقْتَلَهُمْ لَمْ يُفْتَنَّ فِي قَبْرِهِ

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى

8242 - أخرجه الترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 62 رقم الحدیث: 687، والحاكم فی المستدرک جلد 1 صفحہ 425.

وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجه. ووافقه الذهبي. وانظر: كشف الخفاء جلد 1 صفحہ 59 رقم

الحدیث: 141.

8243 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 4 صفحہ 187. قال الحافظ الهیثمی: فیہ مصفی بن بھلول والد محمد ولم

أعرفه، وبقية رجاله ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 330-331.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین جزیہ کے طور پر لی، اس کی ہجرت ختم ہوگی، جس نے کافروں سے دوستی کی، اس نے اسلام کی ولایت کو پس پشت ڈال دیا۔

8244 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْفَى، ثَنَا بَقِيَّةٌ، ثَنَا عَمَارَةُ بْنُ أَبِي الشَّعَثَاءِ، حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ شَيْبِ بْنِ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَدَ أَرْضًا بِحِزْبِهَا فَقَدْ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ، وَمَنْ نَزَعَ صَغَارَ كَافِرٍ مِنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصْفَى

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو خوش کیا اس کی بخشش ہوگی۔

8245 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نَا دُحَيْمُ الدِّمَشْقِيُّ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَةِ إِدْخَالَكَ السُّرُورَ عَلَى أَخِيكَ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث حسن بن علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8246 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نَا

8244 - أخرجه أبو داؤد: الخراج والإمارة جلد 3 صفحہ 177 رقم الحديث: 3082، والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 235 رقم الحديث: 18395. وقال أبو داؤد: هذا يزيد بن حمير الزني، ليس هو صاحب شعبة.

8245 - اسنادہ فیہ: جہنم بن عثمان: ضعیف. انظر لسان الميزان جلد 2 صفحہ 142. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 3 صفحہ 84 رقم الحديث: 2731. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 196.

8246 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن معمر الصنعانی لم أجده. أخرجه ابن ماجة من طريق ابن أبي فديك، عن كثير بن زيد، عن المطلب بن عبد الله، عن أبي هريرة فذكره. وفي الزوائد: رجاله ثقات، الا أنه منقطع. قال أبو حاتم: المطلب

ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر بیٹھے۔

دَحِيمٌ، نَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیك اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فَدْيِكِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی گردن جزیرہ باندھا وہ اللہ اور اس کے رسول سے بری الذمہ ہے۔

8247 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهَيْرٍ، ثنا دَحِيمٌ، نَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَقَدَ الْجَزْيَةَ فِي رَقَبَتِهِ، فَقَدْ بَرَّءَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَرَسُولِهِ

یہ حدیث زید بن واقد سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ إِلَّا صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی، اس کو قیامت کے دن اللہ عزوجل اپنے عرش کا سایہ دے گا اور

8248 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهَيْرٍ، ثنا دَحِيمٌ، نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الرَّبِيعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

بن عبد اللہ، عن أبي هريرة، مرسل .

8247- اسنادہ فیہ: صدقہ بن عبد اللہ: ضعیف (التہذیب)۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، وأخرجه أيضًا أبو داؤد، والبيهقي، عن معاذ موقوفًا، واسنادہ حسن .

8248- اسنادہ فیہ: یحییٰ بن عبد الملک النوفلی: ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 137 .

ہر نیکی صدقہ ہے۔

عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں دحیم اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دُحَيْمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگوں کا استقامت والا نواب معد بن عدنان تک ہے۔

8249 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهَيْرٍ، ثنا دُحَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْبُكْرِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَقَامَ نَسَبُ النَّاسِ إِلَى مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ

یہ حدیث یزید بن رومان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن یزید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

حضرت تحر بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نحوست نہیں ہے کبھی برکت گھوڑے میں اور عورت میں اور گھر میں ہوتی ہے۔

8250 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهَيْرٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِيهِ مَخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا سُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيَمْنُ فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ وَالذَّارِ

یہ حدیث سلیمان بن سلیم سے اسماعیل بن عیاش

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ

8249- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید بن البکری: ضعیف الحدیث. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 196.

8250- ذکرہ الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 127 (باب ما جاء فی السؤم). من طریق حکیم بن معاویة عن النبی ﷺ

فذكره. وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 642 رقم الحدیث: 1993. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح ورجاله

إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

روایت کرتے ہیں۔

8251 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو محبت سے دیکھا اس کے دل میں ذرہ برابر بھی اس کے متعلق بات نہ ہو اس کے گناہ معاف کیے جائیں جو اس سے پہلے گناہ معاف ہوں گے۔

عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحَمِصِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ كَلْبِ بْنِ وَاثِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَظَرَ إِلَىٰ أَخِيهِ نَظْرَ مَوَدَّةٍ لَمْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ عَلَيْهِ إِحْنَةٌ، لَمْ يَطْرَفْ حَتَّىٰ يُغْفَرَ لَهُ مَا مَضَىٰ مِنْ ذُنُوبِهِ

یہ حدیث کلب بن وائل سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَلْبِ بْنِ وَاثِلٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

8252 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا

حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو رمادہ کے سال بھیجا عرب کے درمیان تقسیم کرنے کے لیے، حضرت عمر کو بتایا جس وقت ایک ہزار دینار واپس لائے آپ نے لینے سے انکار کیا، حضرت عمر نے فرمایا: اس کو لے لے کیونکہ حضور ﷺ نے ہم کو لینے کا حکم دیا ہے، ہم نے ناپسند کیا تو آپ نے پھر ہم کو لینے کا حکم دیا۔

هِشَامُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْرُقِيُّ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَامَ الرَّمَادَةِ يَقْسِمُ بَيْنَ الْعَرَبِ قَسْمًا، فَعَمَلَهُ عُمَرُ حِينَ رَجَعَ أَلْفَ دِينَارٍ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا، فَقَالَ عُمَرُ: خُذْهَا، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ لَنَا بِذَلِكَ فَكْرِهْنَا، فَأَمَرْنَا أَنْ نَأْخُذَهَا

یہ حدیث عبدالرحمن بن زید سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

8253 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8251- اسنادہ فیہ: سوار بن مصعب، متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 278.

8253- اسنادہ حسن، فیہ: المسعودی، هو عبد الرحمن بن عبد اللہ صدوق (التقريب). تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر

ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اسلام کو عمر کے ذریعہ عزت دے۔

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ،

یہ حدیث مسعودی، قاسم سے اور مسعودی سے قاسم بن یزید الجرمی روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے مسعودی سے وہ ابوہنشل سے روایت کرتے ہیں۔

أَيِّدِ الْإِسْلَامَ بِعَمْرٍو لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ أَبِي نَهْشَلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مفلس ہو اس کے پاس کسی مسلمان کا مال ہو اس کا مالک کوئی نہ ہو تو وہ خود ہی اس مال کا زیادہ حق دار ہے اگر اس پر قبضہ کر لے وہ سب قرض خواہوں میں بُرا ہے۔

8254 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرِئٍ أَفْلَسَ وَعِنْدَهُ مَالٌ امْرِئٍ بَعِيْنِهِ لَمْ يَقْبِضْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ، فَإِنْ كَانَ قَبِضَ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ أَسْوَأُ الْغَرَمَاءِ

یہ حدیث زہری، ابوعمر سے اور زہری سے زبیری اور زبیری سے یمان بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک نئی قبر دیکھی آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو آپ سے عرض کی گئی: یہ فلان کی قبر ہے آپ نیچے اترے اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی میں نے حضور ﷺ کے ساتھ اس قبر پر نماز پڑھی، آپ نے چار

8255 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيْرٍ، عَنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَبْرًا حَدِيثَ عَهْدٍ بَدْفِنٍ، فَسَالَ عَنْهُ. فَقِيلَ لَهُ: قَبْرُ فُلَانٍ،

8254- اصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: الاستقراض جلد5 صفحه76 رقم الحديث: 2402، ومسلم:

المسافة جلد3 صفحه1193، وابن ماجه: الأحكام جلد2 صفحه790 رقم الحديث: 2359 واللفظ له.

8255- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3 صفحه225 رقم الحديث: 1321، ومسلم: الجنائز جلد2 صفحه658.

تکبیریں پڑھیں۔

فَنَزَلَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَأَنَا فِيمَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ الْقَبْرِ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنَ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابو حصین سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جہنم کی آگ کیسے حرام ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نرم مزاج آسانی کرنے والے پر۔

8256 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ؟ قَالَ: الْهَيْئُ، اللَّيْنُ، السَّهْلُ، الْقَرِيبُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حمید سے محمد بن ابوبکر اور محمد سے حارث بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

8257 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَقَرَّبَ رَجُلٌ بِمَالٍ مِنْ مَالِ نَفْسِهِ عَنْ أَبِيهِ، فَجَاءَ أَبَوْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْلَمَهُ ذَلِكَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ: رُدَّ عَلَى أَبِيكَ مَا حَبَسْتَ عَنْهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آدمی اپنے باپ کے مال سے لے سکتا ہے ان کے اس آدمی کے باپ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ کو بتایا تو آپ نے اس کے بیٹے کو بلایا فرمایا: اپنے باپ کو مال واپس کرو جو اس سے روکا ہے تیرا مال اسی کے لیے ہے اس طرح جیسے اس کی کمان کا تیر۔

8256 - اسنادہ فیہ: الحارث بن عبیدہ: ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 78 .

8257 - عند أبي داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه بلفظ: ان من اطيب ما اكل الرجل من كسب وولده من كسبه .

اخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 287 رقم الحديث: 3528، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 630 رقم الحديث: 1358 . وقال: حسن صحيح . والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 212 (باب الحث على الكسب) . وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 768 رقم الحديث: 2290 . وذكره ابن حجر بنحو لفظ المصنف وعزاه الى ابن أبي حاتم في العلل مرفوعاً ونقل عن أبيه أنه منكر، وقال الدارقطني: روى موصولاً ومرسلاً، والموصول أصح . انظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحہ 214 رقم الحديث: 2 .

فَانَاكَ وَمَالِكَ كَسَهُمْ مِنْ كِنَانَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْحَارِثُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

8258 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثَنَا

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

الْعُمَرِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي

سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: هَكَذَا

نُبِعْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

8259 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نَا عَلِيُّ

بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ

الصَّلَاةُ، فَاَبْدُءُ وَا بِالْعَشَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا هُشَيْمٌ،

تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ

8260 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثَنَا

یہ حدیث ہشام سے حارث روایت کرتے ہیں۔

اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ حضرت ابو بکر و عمر کے درمیان نکلے اور فرمایا:

ہم قیامت کے دن ایسے اٹھیں گے۔

یہ حدیث ابراہیم بن سعد سے خالد بن یزید روایت

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب

اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا موجود ہو اور

نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس

کو روایت کرنے میں علی بن حرب اپنے والد سے

روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت صہی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8258- اسنادہ فیہ: خالد بن یزید العمری 'ضعیف جدًا' و کذبوہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 56 .

8259- أخرجه البخاری: الأظعمة جلد 9 صفحہ 497 رقم الحدیث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 392

وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 301 رقم الحدیث: 933 واللفظ له .

8260- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 164، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحہ 113

میں نے حج و عمرہ کا اٹھا احرام باندھا، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا فرمایا: آپ کو حضور ﷺ کی سنت کی تعلیم دی گئی ہے۔

یہ حدیث حکم اور حماد سے سلیمان بن ابوداؤد اور سلیمان سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے وصال فرمایا تو آپ کو فرشتوں نے پانی اور مٹی سے غسل دیا اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی۔ فرشتوں نے کہا: یہ آدم اور آپ کی اولاد کے لیے سنت ہے۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے روح بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت ہے کہ مردہ کو دفن کرنے میں کہ اس پر مٹی قبلہ کی جانب سے ڈالی جائے۔

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانَ
بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ
سَلَمَةَ، وَعَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ:
أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَلَقِيْتُ عُمَرَ، فَقَالَ:
هُدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ إِلَّا
سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي دَاوُدَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا هَارُونَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

8261 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا
عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبُنَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ
عُتَيْبِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تُوَفِّيَ آدَمُ غَسَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمَاءِ
وَتَرَأَى، وَلِحَدِّ لَهْ، وَقَالَتْ: هَذِهِ سُنَّةُ آدَمَ وَوَلَدِهِ
لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا
رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ

8262 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا
عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا
عُبَيْدَةُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُبَدَأَ بِدَفْنِ
الْمَيِّتِ، وَأَنْ يُلْقَى عَلَيْهِ التُّرَابُ مِنْ قِبَلِ الْقَبْلَةِ

(باب القران). وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 989 رقم الحديث: 2970.

8261- اسنادہ فیہ: روح بن اسلم الباہلی ضعیف (التقریب) والتہذیب). وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 45.

8262- اسنادہ فیہ: أ- عمرو بن عبد الجبار، ضعیف. ب- عبیدة بن حسان السنجاوی، ضعیف. وانظر مجمع الزوائد

یہ حدیث ربیعہ سے عبیدہ اور عبیدہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ بن عمران پر تجلی ڈالی، سات پہاڑ اڑے تھے پس حجاز میں ان میں سے پانچ ہیں، یمن میں دو ہیں، حجاز میں ایک اُحد شیمیر، حراء، ثور، ورقان ہے، یمن میں حضور اور صبر ہیں۔

یہ حدیث عطاء سے طلحہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے غسل کے لیے پانی رکھا گیا، آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا، دونوں کو صاف کیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ پر ڈالا، اس کو بائیں ہاتھ سے صاف کیا، پھر اپنا ہاتھ دیوار پر مارا مٹی پر ڈالنے کے لیے پھر دونوں کو دھویا یہاں تک کہ اس کو صاف کیا، پھر گھٹی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور نماز جیسا وضو کیا، پھر اپنے سر اور جسم پر ڈالا اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا عَمْرُو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

8263 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صَبِيحِ الْمُرِّي، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تَجَلَّى اللَّهُ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ تَطَايَرَتْ سَبْعَةُ أَجْبَالٍ، فِيهِ الْحِجَازُ مِنْهَا خَمْسَةٌ، وَفِي الْيَمَنِ اثْنَانِ، فِي الْحِجَازِ: أُحُدٌ، وَثَبِيرٌ، وَحِرَاءٌ، وَثَوْرٌ، وَوَرْقَانٌ، وَفِي الْيَمَنِ: حَصُورٌ، وَصَبِيرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ إِلَّا طَلْحَةَ بْنُ عَمْرٍو

8264 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا أَبِي، ثنا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: وَضَعْتُ، أَوْ وَضِعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُهُ: فَصَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ حَتَّى انْقَاهُمَا، ثُمَّ أَفَاضَ بِيَمِينِهِ عَلَى فَرْجِهِ، فَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ وَمَا أَصَابَهُ حَتَّى انْقَاهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ عَلَى التُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَهَا

8263- اسنادہ فیہ: طلحہ بن عمرو و المکی، متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 27.

8264- أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 442 رقم الحدیث: 259، و مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 254 و لفظه

دونوں پاؤں کو دھویا۔

حَتَّىٰ أَنْقَاهَا، ثُمَّ تَمَضَّمَصَّ، وَاسْتَشَقَّ، وَتَوَضَّأَ
وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَىٰ رَأْسِهِ وَعَلَىٰ
جَسَدِهِ، وَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے دحیل بن معاویہ
روایت کرتے ہیں اور دحیل سے شجاع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ إِلَّا
الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الرَّحَيْلِ إِلَّا
شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب کو ایک قوم کی
طرف بھیجا لڑائی کے لیے پھر ایک آدمی کو ان کی طرف
بھیجا اور فرمایا: اس کو پیچھے سے نہ بلاؤ، اس کو کہا: ان کو قتل
نہ کرنا یہاں تک کہ ان کو اسلام کی دعوت دے۔

8265 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثَنَا
عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقَسَانِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍ
بْنِ دَرٍّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ إِلَى قَوْمٍ يُقَاتِلُهُمْ، ثُمَّ
بَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلًا، فَقَالَ: لَا تَدْعُهُ مِنْ خَلْفِهِ، وَقُلْ لَهُ:
لَا تُقَاتِلُهُمْ حَتَّى تَدْعُوهُمْ

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلمحہ سے عمر بن
زر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
سفیان بن عیینہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ دَرٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: چار چیزیں چار کاموں سے سیر نہیں ہوتی ہیں
آنکھ دیکھنے سے، زمین بارش سے، عورت مرد سے اور عالم
علم سے۔

8266 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نَا أَبُو
تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمَصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ
السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ لَا يَشْبَعَنَّ

8265- اسنادہ صحیحہ، ورجاله رجال الصحیح عدا عثمان بن یحییٰ القرقسانی وھو ثقة. وانظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحة 308 .

8266- اسنادہ فیہ: عبد السلام بن عبد القدوس الکلاعی، ضعفه وھو ھ غیر واحد، وقال ابن حبان: یروی الموضوعات

لا یحل الاحتجاج به. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 139 .

مِنْ أَرْبَعٍ: عَيْنٌ مِنْ نَظَرٍ، وَآرَضٌ مِنْ مَطَرٍ، وَأَنْثَى مِنْ ذَكَرٍ، وَعَالِمٌ مِنْ عِلْمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لباس مال داری ظاہر کرتا ہے تیل تنگی دور کرتا ہے غلاموں سے سلوک کرنا اللہ عزوجل اس کے ذریعے دشمن کو گراتا ہے۔

8267 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نَا أَبُو تَقِيٍّ، نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّبَاسُ يُظْهِرُ الْغِنَى، وَالذُّهُنُ يُدْهِبُ الْبُؤْسَ، وَالْإِحْسَانُ إِلَى الْمَمْلُوكِ يَكْتِبُ اللَّهُ بِهِ الْعُدُوَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ نے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے منبر پر رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

8268 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نَا دُحَيْمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا مَرْوَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے مروان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8269 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثَنَا

8267- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحہ135 .

8268- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2 صفحہ462 رقم الحدیث: 919، ومسلم: الجمعة جلد2 صفحہ579 .

8269- اسنادہ صحیح، ورجاله رجال الصحیح . وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحہ121 .

عرض کی: یا رسول اللہ! آپ پر بڑھاپا بہت زیادہ جلدی آیا ہے آپ نے فرمایا: مجھے سورہ واقعہ اور عم یتساء لون اور واذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا۔

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، نَزَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ أَسْرَعَ إِلَيْكَ الشَّيْبُ قَالَ: شَيَّبَتْنِي الْوَأَقَعَةُ، وَعَمَّ يَتَسَاءُ لُونٌ وَإِذَا الشَّمْسُ كُورَتْ

یہ حدیث ابواسحاق، مسروق سے، وہ ابوبکر سے اور ابواسحاق سے زکریا بن ابواندہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُعَاوِيَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس آیا حالانکہ اس کو دعوت نہیں دی تھی تو اس نے سیر ہو کر کھایا تو اس نے حرام کھایا۔

8270 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى قَوْمٍ لَطَعَامٍ لَمْ يُدْعَ إِلَيْهِ، فَأَكَلَ شَبَعًا أَكَلَ حَرَامًا

یہ دونوں حدیثیں روح بن قاسم سے یحییٰ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: بَقِيَّةُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاتل کے لیے وصیت نہیں ہے۔

8271 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مَبَشَّرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حَبَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَاصِمِ، عَنْ زُرِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8270- اسنادہ فیہ: یحییٰ بن خالد: مجهول. (اللسان جلد 6 صفحہ 251، المیزان جلد 4 صفحہ 372). تخریجہ:

الیزار بنحوہ، وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 58.

8271- اسنادہ مبشر بن عبید الحمصی: متروک، ورماء أحمد بالوضع (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 4

يَقُولُ: لَيْسَ لِقَاتِلٍ وَصِيَّةٌ

یہ حدیث عاصم سے حجاج اور حجاج سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَجَّاجٌ،
وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا مُبَشَّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بِبَقِيَّةٍ، وَلَا
يُرَوَّى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو ٹھیک ہے اور اچھا ہے، جس نے غسل کیا اس نے افضل کام کیا۔

8272 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ،
عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ،
عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ
الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنَعِمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ
إِلَّا الضَّحَّاكُ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے غلطی اور بھول اور جس پر اس کو مجبور کیا جائے وہ معاف ہے۔

8273 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأُ وَالنِّسْيَانُ، وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے اسی

8274 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نَا

8272- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 347 رقم الحديث: 1091. وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف يزيد

بن ابان الرقاشي. وانظر نصب الراية جلد 1 صفحه 91-92.

8273- أخرجه ابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحه 659 رقم الحديث: 2045. وفي الزوائد: اسناده صحيح ان سلم من

الانقطاع. والظاهر أنه منقطع بدليل زيادة عبدة بن نمير في الطريق الثاني وليس ببعيد أن يكون السقط من جهة

الوليد بن مسلم فانه كان يدلس. وانظر تلخيص الحبير جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 22.

8274- اسناده فيه: محمد بن مصفى صدوق له أوهام وكان يدلس. (التقريب والتهديب). وانظر مجمع الزوائد

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا الْوَلِيدُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِثْلَهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے
اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8275 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نا
مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ
جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے
اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8276 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثنا
مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ
مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

یہ حدیث اوزاعی، عطاء، عباس سے اور اوزاعی سے
ولید بن مسلم اور مالک، نافع سے مالک سے ولید سے
ابن جریج، ولید سے اور عقبہ بن عامر سے وہ موسیٰ بن
وردان اور موسیٰ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ حَدِيثَ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ
مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ ابْنِ
جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ
إِلَّا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ
لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھتے

8277 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نا أَبُو
تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ

جلد 6 صفحہ 253 .

8275 - تقدم تخريجه .

8276 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن مصفى: صدوق له أوهام وكان يدلّس. ب - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط. وانظر

مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 253 .

8277 - اسنادہ فیہ: سويد بن عبد العزيز: متروك. تخريجه: الطبرانی في الكبير مرفوعاً، وزاد: وأبو بكر وعمر رضی

اللہ عنہما. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 111 .

العَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسِرُّ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفتحة):

(1)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنے اونٹ پر نفل نماز پڑھتے، آپ کا چہرہ مبارک اس طرف ہوتا تھا جس طرف سواری کا منہ ہوتا تھا۔

8278 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى، نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرٍ فِي التَّطَوُّعِ حَيْثَمَا تَوَجَّهَ بِهِ

یہ دونوں حدیثیں عمران القصیر سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ إِلَّا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مال جس پر زکوٰۃ ہے اگرچہ سات زمینوں کے نیچے ہو، جس کی زکوٰۃ ادا کی جائے وہ خزانہ نہیں ہے، جس مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے اگرچہ ظاہر ہو، وہ کنز ہے۔

8279 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نَا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَالٍ، وَإِنْ كَانَ تَحْتَ سَبْعِ أَرْضِينَ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ، فَلَيْسَ بِكَنْزٍ، وَكُلُّ مَالٍ لَا يُؤَدَّى زَكَاتُهُ، وَإِنْ كَانَ ظَاهِرًا فَهُوَ كَنْزٌ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8278- أصله عند البخاری، ومسلم من طريق همام قال: حدثنا أنس بن سيرين قال فذكره. أخرجه البخاری: التقصير

جلد 2 صفحہ 671 رقم الحدیث: 1100، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 488.

8279- اسنادہ فیہ: سوید بن عبد العزیز: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 67.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اہل بیت سے میں نے پیالہ عاریتاً لیا، وہ ضائع ہو گیا تو حضور ﷺ نے اس کا جرمانہ لیا۔

یہ حدیث حضور ﷺ سے ان الفاظ ”فضمناها“ رسول اللہ ﷺ سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سویدا کیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسامہ سے بچو! ہم نے عرض کی: قسامہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی شے جو لوگوں کے درمیان مشترک ہو اس میں کمی کی جائے۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک کیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے روزوں کے متعلق پوچھا

8280 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، ثنا أَبُو تَقِيٍّ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي حَمِيدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اسْتَعَارَ بَعْضُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِصْعَةً فَضَاعَتْ، فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهَذَا اللَّفْظِ: فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا حَمِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ **8281** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمهُورٍ، نا دُحَيْمُ بْنُ الْمَشْقِيِّ، نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، نا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْقَسَامَةَ. قُلْنَا: وَمَا الْقَسَامَةُ؟ قَالَ: الشَّيْءُ يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْتَقِصُ مِنْهُ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

8282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذِكُونِيُّ، نا

8280 - أصله عند البخاری من طریق يحيى بن سعيد عن حميد فذكره . وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 295 رقم

الحديث: 3567، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 631 رقم الحديث: 1359 .

8281 - أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 91-92 رقم الحديث: 2783 .

8282 - اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا التستري: متروك . الميزان جلد 4 صفحہ 205 . ب- سليمان بن داؤد

الشاذكوني: متروك . وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 199 الى الكبير أيضاً وقال: ورجاله

ثقات .

تو آپ نے فرمایا: سفید دنوں (۱۵۱۳۱۳) کے روزے رکھو ہر ماہ تین دن کے روزے۔

یہ حدیث بدر بن الخلیل سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقام عرفات سے غروب شمس کے بعد اور مزدلفہ سے طلوع شمس سے پہلے لوٹتے تھے۔

اس حدیث کو ابو بکر سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا۔ اس کے ساتھ واقدی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے عمرو بن عاص کی طرف خط لکھا: آپ پر سلامتی ہو! اس کے بعد میرے پاس آپ کا خط آیا، آپ نے ذکر کیا کہ میں نے درہم کو جمع

عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ عَمْرِو الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ، فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالْبَيْضِ: ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ إِلَّا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

8283 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذِ كُونِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَنَابٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِعَرَفَةَ أَفَاضَ، وَمِنْ الْمَزْدَلِفَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

8284 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذِ كُونِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ

8283 - اسنادہ فیہ: ا۔ موسیٰ بن زکریا: متروک۔ ب۔ سلیمان بن داؤد الشاذکونی: متروک۔ ج۔ محمد بن عمر

الواقدی: متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 258.

8284 - اسنادہ فیہ: ا۔ موسیٰ بن زکریا التستری: متروک۔ ب۔ محمد بن عمر الواقدی: متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد

نہیں کیا، بے شک اللہ عزوجل اپنے نبی ﷺ کے ساتھ زیادہ تعداد اور کثرت لشکر کی وجہ سے مدد نہیں کرتا، وہاں ہم حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے، ہمارے پاس چند کھجور تھیں اور چند اونٹ، ہم ساتھ تھے اُحد کے دن ہمارے پاس صرف ایک گھوڑا تھا، جس پر حضور ﷺ سوار ہوتے تھے، ہمارے پاس سواریاں تھیں، بھاری بھاری سوار ہوتے تھے، اے عمرو! جان لو کہ اللہ کے ہاں لوگوں میں زیادہ اطاعت والا وہ ہوگا جو گناہوں سے دور رہنے والا ہوگا، اللہ کی اطاعت کرو اور اپنے صحابہ کو نیکی کی اطاعت کا حکم دو۔

یہ حدیث حضرت ابو بکر سے متصل اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقفی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو طفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سقاییہ کے متعلق جھگڑنے، طلحہ بن عبید اللہ اور عامر بن مخرمہ بن نوفل اور ازھر بن عبد عوف نے گواہی دی کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس کو دیا تھا فتح کے دن۔

الْعَاصِ قَالَ: كَتَبَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَا بَعْدُ، فَقَدْ جَاءَ نَبِيَّ كِتَابَكَ تَذَكُّرُ مَا جَمَعْتَ الرُّومَ مِنَ الْجُمُوعِ، وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَنْصُرْنَا مَعَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَثْرَةِ عَدَدِهِ، وَلَا بِكَثْرَةِ جُنُودِهِ، فَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا إِلَّا فَرِيَسَاتٌ، وَإِنْ نَحْنُ إِلَّا نَتَعَاقَبُ الْإِبِلَ، وَكُنَّا يَوْمَ أُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا إِلَّا فَرَسٌ وَوَاحِدٌ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُهُ، وَلَقَدْ كَانَ يُظْهِرُنَا، وَيُعِينُنَا عَلَى مَنْ خَالَفَنَا، وَأَعْلَمَ يَا عَمْرُو أَنَّ أَطْوَعَ النَّاسِ لِلَّهِ أَشَدُّهُمْ بُغْضًا لِلْمَعَاصِي، فَاطِعِ اللَّهَ، وَمُرَّ أَصْحَابَكَ بِطَاعَتِهِ لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ مُتَّصِلًا إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

8285 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا الشَّاذُكُونِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: خَاصَمَ عَلِيُّ الْعَبَّاسُ فِي السِّقَايَةِ، فَشَهِدَ طَلْحَةُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ، وَعَامِرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنُ نَوْفَلٍ، وَأَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ عَوْفٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَهَا

8285- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- الشاذکونی ہو سلیمان بن داؤد: متروک. ج- محمد بن عمر

الواقدی: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 289.

إِلَى الْعَبَّاسِ يَوْمَ الْفَتْحِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَعْقُوبُ
بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زہری سے یعقوب بن زید اور یعقوب
سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں واقدی اکیلے ہیں۔

8286 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو
بُنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ
أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
اللَّهَ اسْتَخْلَصَ هَذَا الدِّينَ لِنَفْسِهِ، فَلَا يَصْلُحُ
لِدِينِكُمْ إِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، آلا فَرِيتُوا
دِينَكُمْ بِهِمَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دین کو
اپنے لیے خالص کیا، تم اپنا دین بہتر تجارت اور حسن
اخلاق کے ذریعے اپنے دین کو ان دونوں کے ذریعے
مزین کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو
عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث حسن سے ابو عبیدہ روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8287 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا زَكَرِيَّا
بُنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ
بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَعِينُوا عَلَى النِّسَاءِ
بِالْعُرَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: عورتوں پر بدن کے کھلا رہنے کے ذریعے مدد
طلب کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا
عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى
الْخَزَّازُ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے اسماعیل
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن
یحییٰ الخزاز روایت کرتے ہیں۔

8286- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- عمرو بن الحصین العقیلی: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحة 130 .

8287- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- اسماعیل بن عباد السعدی: متروک . قاله الدارقطني (اللسان

جلد 1 صفحه 412) .

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں بغیر مانگے ملی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی، اگر مانگنے کے ذریعہ دی گئی تو تیرے سپرد کی جائے گی، جب کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھاؤ پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے۔

یہ حدیث اسرائیل سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان جانور جس کو مارے اور جو کنویں میں گرے اس کی دیت نہیں ہے، رکاز میں خمس ہے۔

یہ حدیث داؤد سے مسلمہ اور مسلمہ سے محمد بن جامع روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8288 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيَتْهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعْصَمْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أَعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتِ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكْفِرْ عَنْ يَمِينِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

8289 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ الْعَطَّارِ، نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبُنْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مَسْلَمَةَ، وَلَا عَنْ مَسْلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

8290 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا نَهَارُ

8288- تقدم تخريجه .

8289- أخرجه البخارى: كتاب الزكاة جلد 3 صفحہ 426 رقم الحديث: 1499 . أخرجه مسلم فى كتاب الحدود جلد 3 صفحہ 1334 .

8290- اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- مسعدة بن اليسع: كذاب . تخريجه: الطبرانى فى الصغير جلد 2

صفحة 111 والنسائى بنحوه، واسناد (النسائى) صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 167 .

نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے آپ کو بُرا نہ بنائے آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، یعنی کہ اس کو پکڑو۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے شبل بن عباد اور شبل سے مسعدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نہار بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ سے نبیذ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے حلتہم اور دباء اور تقیر سے منع کیا۔

یہ حدیث فرات بن احنف سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند

بُنْ عَثْمَانَ، نَامَسْعَدَةَ بِنُ الْيَسَعِ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّأْسِ، فَقَالَ: لِمَ يُشَوِّهُ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ؟، وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَيُّ: خُذْ مِنْهُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، وَلَا عَنْ شِبْلٍ إِلَّا مَسْعَدَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا: نَهَارُ بْنُ عَثْمَانَ

8291 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفٍ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ نَافِعٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَتَمِ، وَالذَّبَابِ، وَالنَّقِيرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

8292 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ، ثَنَا عَمْرَانُ بْنُ طَلِيْقٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ

8291- أخرجه مسلم في كتاب الأشربة جلد 3 صفحہ 1579، والنسائي في كتاب جلد 8 صفحہ 274، وأحمد جلد 6

صفحہ 35 رقم الحديث: 24710. وأخرجه الترمذی بنحوه في كتاب الأشربة جلد 4 صفحہ 294 رقم

الحديث: 1868 من حديث ابن عمر وقال: وفي الباب عن عمر، وعلي، وابن عباس، وأبي سعيد، وأبي هريرة،

وعبد الرحمن بن يعمر، وسمرة، وأنس، وعائشة، وعمران بن حصين، وعائذ بن عمرو، والحكم الغفاري،

وميمونة .

8292- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 73، رقم الحديث: 13، ومسلم في كتاب الايمان جلد 1

صفحہ 67 .

أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلِيْقٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

8293 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعِمُرُو

بُنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ الْعَبْدُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ آتَاهُ الْمَلَكُ، فَقَالَ لَهُ: فَمَنْ، قَدْ أَصْبَحْتَ فَصَلِّ، وَادْكُرْ رَبَّكَ، فَيَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ، فَيَقُولُ: عَلَيْكَ لَيْلٌ وَسَوْفَ تَقُومُ، فَنَمَّ سَاعَةً، فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى أَصْبَحَ نَشِيْطًا، خَفِيْفَ الْجِسْمِ، قَرِيْرَ الْعَيْنِ، وَإِنْ هُوَ أَطَاعَ الشَّيْطَانَ حَتَّى يُصْبِحَ بِأَلِ الشَّيْطَانِ فِي أُذُنِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

8294 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعِمُرُو

بُنُ سَيْحَانَ، نَاعِبْكَارُ بْنُ عَاصِمِ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرُو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَوْتُ فِيمَا بَعْدَهُ إِلَّا كَنَطْحَةِ عَنَزٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرُو إِلَّا

کرے جو اپنے لیے پسند کرے۔

یہ حدیث عمران بن طلیق سے حاتم بن سالم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: جب بندہ رات کو نماز پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ آتا ہے اور کہتا ہے: اٹھ صبح ہو گئی ہے! نماز پڑھ اور اپنے رب کا ذکر کر۔ شیطان آتا ہے اور کہتا ہے: بڑی لمبی رات ہے عنقریب اٹھ جائے گا تھوڑی دیر سولے۔ اگر صبح اٹھ کر نماز پڑھے تو صبح حالت میں صبح کرے گا، جسم درست آنکھیں بہتر ہوتی ہیں، اگر شیطان کی بات مانے تو صبح کے وقت شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔

یہ حدیث مرفوعاً أعمش ابواسحاق سے ابن علاش

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: موت اس کے بعد صرف نیزے مارنے کی طرح ہے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے بکار بن عاصم روایت

8293- اسنادہ فیہ: أ- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- عمرو بن الحصین العقیلی: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحة 265

8294- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 337

بَكَارُ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرِ بْنِ سَيْحَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن سحان اکیلے ہیں۔

8295 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا حَاتِمَ

بُنِ سَالِمٍ، نَا أَبُو أُمِيَّةَ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، نَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ دَابَّةً فَاسْتَفْرِهَهَا، وَإِذَا كَسَانَتْ عِنْدَكَ كَرِيمَةً قَوْمٍ فَاكْرِمْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جدعان کو فرمایا: جب تو جوئی خریدے تو اس کا نام لے جب تو کپڑے خریدے تو اس کا نام لے جب جانور خریدے تو اس پر بھی اسی طرح جب تیرے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کر۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو أُمِيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن سالم اکیلے ہیں۔

8296 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا شَبَابُ

الْعُصْفَرِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنِ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابُ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

8297 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا خَالِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8295- اسنادہ فیہ: أ- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- ابو أمیة بن یعلیٰ الثقفی اسمه اسمہ اسماعیل: متروک. وانظر مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 112 .

8296- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک .

8297- أصله عند البخاری، ومسلم فی حدیث طویل . أخرجه البخاری: السهو جلد 3 صفحہ 116 رقم الحدیث:

1227، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 403 .

ﷺ نے نماز پڑھائی (امت کی تعلیم کے لیے) آپ بھلا دیئے گئے تو آپ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

یہ حدیث ادریس سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تقدیر کا انکار کیا، اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کالے کتے اور گدھے اور عورت کے آگے سے گزرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ذر سے پوچھا: کالے کتے کی سرخ اور زرد کتے کا انتخاب کیوں کیا؟ فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

یہ حدیث ہشام بن حسان، حسن بن ذکوان سے

بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نَا أَبِي، نَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا، فَسَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِدْرِيسِ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8298 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْحَصِينِ الْقُضَّاصُ، نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سَوَّارِ الْعُنْبَرِيِّ، عَنْ كَلْبِ بْنِ وَاثِلٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَّبَ بِالْقَدْرِ فَقَدْ كَذَّبَ بِمَا أَنْزَلَ عَلَيَّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8299 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا وَهْبُ

بْنُ يَحْيَى بْنُ زِمَامٍ الْعَلَّافُ، نَا عَيْسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ: الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ، وَالْحِمَارُ، وَالْمَرَاةُ، فَسَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ مِنَ الْأَصْفَرِ؟ فَقَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،

8298- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا، متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 208.

8299- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 365، وأبو داؤد فی كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 184 رقم

الحديث: 172، والترمذی: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 161 رقم الحديث: 338.

روایت کرتے ہیں اور ہشام سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ہشام سے انہوں نے حمید بن ہلال سے، حسن بن ذکوان کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیسے دیکھا وہ نور ہے۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے منذر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مغفل اکیلے ہیں۔

حضرت صہبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نصرانی تھا میں نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں سنت نبوی کی ہدایت دی گئی ہے۔

یہ حدیث حبیب بن حسان سے سعید بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْأَعْيَسِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهَبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ هِشَامٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا الْحَسَنَ بْنَ ذَكْوَانَ

8300 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفْضَلِ الْحَرَّانِيِّ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ، أَنَّى أَرَاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفْضَلِ

8301 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا بَشْرُ بْنُ خَالِدِ الْعَسْكَرِيِّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمَةَ الْأَمْوِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ أَبِي وَإِئِيلٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ: كُنْتُ نَصْرَانِيًّا، فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ، فَقَالَ: هِدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَشْرُ بْنُ خَالِدٍ

8300 - أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 161، والترمذی فی تفسیر القرآن جلد 5 صفحہ 396 رقم

الحديث: 3282، وأحمد جلد 5 صفحہ 157 رقم الحديث: 21450 .

8301 - أخرجه النسائي في كتاب المناسك جلد 5 صفحہ 113، وابن ماجه في كتاب المناسك جلد 2 صفحہ 989 رقم

الحديث: 2970 .

خالد اکیلے ہیں۔

حضرت عطیہ القرظی فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جن میں حکم سعد بن معاذ تھے۔ آپ نے بنی قریظہ کے متعلق حکم دیا کہ ان کو قتل کیا جائے ان کے بچوں کو قیدی کیا جائے مجھے دیکھا تو میرے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے مجھے قیدیوں سے ملا دیا گیا۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبد الوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دس افراد پر لعنت فرمائی: دانت بنانے، بنوانے اور چہرے کی رنگت تبدیل کرنے والے، بال لگانے، لگوانے والے اور سود کھانے اور اس کے گواہ بننے والے اور زکوٰۃ نہ دینے والے اور اس آدمی پر جو عورتوں کی اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

8302 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيَّ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرْظِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ حَكَمَ فِيهِ سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ، فَحَكَمَ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَيُسَبَى ذُرَارِيَهُمْ، فَنَظَرَ إِلَيَّ، فَلَمْ أَنْبِتْ، فَالْحَقَنِي بِالسَّبِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

8303 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ، ثَنَا عَمْرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ: لَعَنَ عَشْرَةَ: الْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ، وَالسَّافِعَةَ وَجْهَهَا، وَالْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَشَاهِدَهُ، وَمَنَعَ الصَّدَقَةَ، وَالرَّجُلَ الْمُتَشَبِّهَ بِالنِّسَاءِ، وَالْمَرْأَةَ الْمُتَشَبِّهَةَ بِالرِّجَالِ

8302 - أخرجه أبو داؤد في كتاب الحدود جلد 4 صفحہ 139 رقم الحديث: 4404، والترمذی فی کتاب السیر

جلد 4 صفحہ 145 رقم الحديث: 1584، وابن ماجه فی کتاب الحدود جلد 2 صفحہ 849 رقم

الحديث: 2541، وأحمد جلد 4 صفحہ 310 رقم الحديث: 18801، والدارمی: کتاب السیر

جلد 2 صفحہ 294 رقم الحديث: 2464.

8303 - اسنادہ فیہ: أم موسى بن زكريا: متروك. ب- سعد بن طريف: متروك. والحديث في الصحيح وغيره باختصار

عن هذا وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 276.

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

یہ حدیث بکار بن عبدالعزیز سے نضر بن طاہر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد کے آگے والے دانت گرنے، حضور ﷺ نے سونے کے لگانے کا حکم دیا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوالریح السمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا، آپ نے خطبہ کے آخر میں سورہ زمر کی آیت پڑھی، منبر نے دو مرتبہ حرکت کی۔

یہ حدیث عباد بن میسرہ سے ابن منکدر سے وہ

8304 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، نَا بُكَارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ

8305 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَاهُ سَقَطَتْ تَنِيَّتُهُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُدَّهَا بِذَهَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَانُ

8306 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمُنْقَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَرَأَ فِي خُطْبَتِهِ آخِرَ الزُّمَرِ، فَتَحَرَكَ الْمِنْبَرُ مَرَّتَيْنِ،

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَادِ بْنِ مَيْسَرَةَ،

8304- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- النضر بن طاہر: متہم بالکذب وسرقۃ الحدیث . (اللسان جلد 6

صفحہ 162) . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 126 .

8305- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- أبو الربیع السمان: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 153 .

8306- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 193 .

جابر سے اور عباد سے ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر
بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا: اے لوگو!
عاجزی کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے
ہوئے سنا: جو اللہ سے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا
ہے۔ اور فرمایا: جو تکبر کرتا ہے اللہ اس کو گراتا ہے لوگوں
کی نگاہ میں برا ہوتا ہے جو اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے جو
تکبر کرتا ہے اللہ عزوجل اس کو رسوا کرنا ہے وہ لوگوں کی
نظر میں چھوٹا ہوتا ہے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔

یہ حدیث اعمش سے ثوری روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلام اکیلے ہیں۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم ان نبیوں کو دیکھو جس کے ذریعے تم
صلہ رحمی کرتے ہو۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابواسباط روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ ابْنِ أَبِي بَحْرٍ
8307 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا
التُّسْتَرِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُقِيُّ، ثنا
سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ:
قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَيُّهَا النَّاسُ
تَوَاضَعُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ وَقَالَ: ائْتِئِشْ
نَعَشَكَ اللَّهُ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمًا، وَفِي
نَفْسِهِ صَغِيرًا، وَمَنْ تَكَبَّرَ قَصَمَهُ اللَّهُ وَقَالَ:
اِخْسَأْ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرًا، وَفِي نَفْسِهِ
كَبِيرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا
الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ
8308 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا
يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ،
عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا مِنْ أَسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ
بِهِ أَرْحَامَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا أَبُو الْأَسْبَاطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ

8307- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- سعید بن سلام العطار: متهم بالوضع. تخریجہ: أحمد فی مسندہ

والبزار. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 85.

8308- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 195.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا انت الی آخرہ تین دفعہ پڑھا اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

8309 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعَقِيلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصَبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي لَا يَغْفِرُهُ إِلَّا أَنْتَ، يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَمَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلے دن مریض کی عیادت سنت ہے اس کے بعد نفل ہے۔

8310 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ أَوَّلَ يَوْمِ سُنَّةٍ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ

یہ دونوں حدیثیں نضر بن عربی سے ابن علاش روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عمرو بن الحسین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيِّ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8311 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو

8309- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- عمرو بن الحسین العقیلی: متروک. وانظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 122 .

8310- اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقه. تخريجه: الطبرانی فی الكبير مرفوعاً بنحوه، والبخاري. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 299 .

8311- اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقه. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 283 .

حضور ﷺ نے فرمایا: حیض والی عورت دس دن تک انتظار کرے اگر اس کے بعد پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے اگر اس دن سے زیادہ خون آئے تو وہ استحاضہ والی ہے وہ غسل کرے اور نماز پڑھے اگر خون غالب آ گیا ہے تو وہ کپڑا باندھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے اور نفاس والی چالیس دن تک انتظار کرے اگر اس سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے اگر چالیس دن سے زیادہ ہو تو وہ استحاضہ ہے وہ غسل کرے اور نماز پڑھے اگر اس پر خون غالب آ جائے تو وہ کپڑا رکھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

بُنُ الْحُصَيْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، نَا عَبْدَهُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَائِضُ تَنْظُرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَشْرِ، فَإِنْ رَأَتْ الطَّهْرَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَإِنْ جَاوَزَتْ الْعَشْرَةَ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ احْتَشَتْ، وَاسْتَنْفَرَتْ، وَتَوَضَّاتُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَنْتَظِرُ النَّفْسَاءُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَإِنْ رَأَتْ الطَّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَإِنْ جَاوَزَتْ الْأَرْبَعِينَ فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ احْتَشَتْ، وَاسْتَنْفَرَتْ وَتَوَضَّاتُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

یہ حدیث عبیدہ بن ابولبابہ سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا ابْنُ عَلَاتَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد کرو مال غنیمت ملے گا، روزہ رکھو صحت ہوگی، سفر کرو گے غنی ہو گے۔

8312 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلِ الْجَزْرِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْزُوا تَغْنَمُوا، وَصُومُوا تَصِحُّوا، وَسَافِرُوا تَسْتَعْنُوا

8312- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک . و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المعجم جلد 3 صفحہ 182 وقال: ورجاله

ثقات . قلت: فیہ موسیٰ بن زکریا شیخ الطبرانی . حکى الحاكم عن الدارقطنى أنه متروك . (الميزان جلد 4

یہ حدیث سہیل سے ان الفاظ کے ساتھ زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء و ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں جب ایک لے لی جائے گی تو دوسری خود بخود چلی جائے گی۔

یہ حدیث عکرمہ سے سلمہ بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سمتی اکیلے ہیں۔

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان لگتی کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے اس دن کے زبان سے کیے ہوئے سارے گناہ معاف کرتا ہے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے اس دن ہاتھ سے ہونے والے گناہ معاف کرتا ہے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج اس کی ماں نے جنا ہے۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے سمتی روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابولبابہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ، بِهَذَا اللَّفْظِ، إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

8313 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْخَطَّابِيَّ، نَا يُونُسَ بْنَ خَالِدِ السَّمْتِيَّ، نَا سَلْمَ بْنَ بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ فِي قَرْنٍ، فَإِذَا سَلِبَ أَحَدُهُمَا اتَّبَعَهُ الْآخَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا سَلْمَ بْنَ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّمْتِيُّ

8314 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا خَالِدُ بْنُ يُونُسَ السَّمْتِيُّ، نَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عَقْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبِيدِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطُّهُورِ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمْضِي فَاَهُ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ أَصَابَهَا بِلِسَانِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَمْسَحُ بِرَأْسِهِ إِلَّا كَانَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ إِلَّا السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8313 - اسنادہ فیہ: ا - موسیٰ بن زکریا: متروک . ب - یوسف بن خالد السمئی: ترکوہ، وکذبہ ابن معین (التقریب) .

وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 95 .

8314 - اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 229 .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں سورج کو گرہن لگا صحابہ کرام نے کہا: سورج کو جادو ہوا ہے حضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: "اقتربت الساعة الى آخره"۔

8315 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَحَرَ الشَّمْسُ، فَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَأَنْشَقَّ) (القمر: 2) الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَعْتَبٌ

یہ حدیث ابن جریج سے برسانی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا الْبُرْسَانِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب جو گھڑی بھی انسان اللہ کے ذکر کے بغیر گزارے تو وہ وقت قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔

8316 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعَقِيلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ سَاعَةٍ تَمُرُّ بِابْنِ آدَمَ لَمْ يَكُنْ ذَكَرَ اللَّهَ فِيهَا بِخَيْرٍ إِلَّا خَسَرَ عِنْدَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے ابراہیم بن ابوعبلہ روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي عُبَلَةَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

8315- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 212 .

8316- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- عمرو بن الحصین العقیلی: متروک . وانظر مجمع الزوائد

اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! مؤمن کو قرآن نے بہت زیادہ مقید کر دیا ہے اپنی خواہشات کو کنٹرول میں کرنے سے۔

8317 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو بِنُ الْحُصَيْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاةَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ قَيْدُهُ الْقُرْآنُ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ هَوَى نَفْسِهِ

8318 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو بِنُ الْحُصَيْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكِ الْجَزْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَضَمَضُ أَوْ اسْتَنْشَقُ، وَالْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا ابْنُ عَلَاةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

8319 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو بِنُ الْحُصَيْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَنْشِ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ضَحُوا وَاحْتَسِبُوا بِدِمَائِهِمْ، فَإِنَّ الدَّمَ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْأَرْضِ، فَإِنَّهُ يَقَعُ فِي حِرْزِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھٹی اور ناک میں پانی ڈالو اور دونوں کان سرکا جز ہے (یہاں خلقت بیان ہوئی ہے سر کے مسح سے کانوں کا مسح نہیں ہو جاتا)۔

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! قربانی کرو اس کے خون سے ثواب حاصل کرو کیونکہ قربانی کے جانور کا خون گرتا ہے تو اللہ عزوجل کی حفاظت میں چلا جاتا ہے۔

8317- اسنادہ والكلام في اسنادہ كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 173 .

8319- اسنادہ فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 4

جَلَّ وَعَزَّ

یہ حدیث ابن ابوغنیہ سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔ حضرت لقیط بن عامر ابوزین العقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوزین! مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو ملا جس طرح اس نے صلہ رحمی کی ہے۔

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے ان کے بیٹے عثمان روایت کرتے ہیں اور عثمان سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔ حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو اپنی انگوٹھی کو کپڑے کے ٹکڑے سے باندھتے تھے۔

یہ حدیث وائلہ بن اسقع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں الجبیری اکیلے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَةَ إِلَّا ابْنُ عُلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ.

8320 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَانَةَ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرٍ، عَنْ لَقِيْطِ بْنِ عَامِرِ أَبِي رَزِيْنِ الْعَقِيلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا رَزِيْنِ، إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا زَارَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ شَبَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ: اللَّهُمَّ، كَمَا وَصَلَهُ فِيكَ فَصَلِّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا ابْنُ عُلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

8321 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، نا بَشْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ رَبَطَ فِي خَاتَمِهِ خِرْقَةً لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُبَيْرِيُّ

8322 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُمَرُ

8320 - اسنادہ فیہ: ا۔ موسیٰ بن زکریا: متروک۔ ب۔ عمرو بن الحصین: متروک۔ ج۔ عثمان بن عطاء الخراسانی

ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 176.

8322 - اسنادہ فیہ: ا۔ موسیٰ بن زکریا: متروک۔ ب۔ عمر بن یحییٰ الایلی: يسرق الحديث. انظر لسان الميزان جلد 4

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: افضل صدقہ کسی کو دودھ والا جانور دینا ہے اور کسی کو درہم عطا کرنا ہے اور سواری پر بٹھانا ہے۔

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار نے کہا: صفا و مروہ کے درمیان سعی جاہلیت کے کاموں سے ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”ان الصفا والمروة الى اخره“۔

بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، رَفَعَهُ قَالَ: اتَدْرُونَ أَيَّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمِنْحَةُ يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ الدِّرْهَمَ، وَظَهَرَ الدَّابَّةَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

8323 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عُمَرُ

بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ الْأَنْصَارُ: إِنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا) (البقرة: 158)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

8324 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عُمَرُ

صفحة 338 والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحه 449 كشف الأستار . والامام أحمد في مسنده جلد 1

صفحة 463 وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 136 .

قلت: اسناد الامام أحمد ضعيف فيه ابراهيم الهجرى: ضعيف .

8323- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى: صدوق سبي الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير

جلد 11 صفحه 146 رقم الحديث: 11314 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 245 .

8324 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 98 رقم

الحديث: 295 . وقال: حسن صحيح . والنسائی: السهو جلد 3 صفحه 53 (باب كيف السلام على

اليمين؟) . وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 296 رقم الحديث: 914 .

کہ حضور ﷺ نماز میں دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے تو آپ کے چہرہ مبارک کی سفیدی دکھائی دیتی تھی آپ السلام علیکم ورحمة اللہ السلام علیکم ورحمة اللہ پڑھتے۔

یہ حدیث مغیرہ سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین ظلم اور سختی سے بھری ہوگی، جب ظلم و زیارتی سے بھری ہوگی تو اللہ عزوجل ایک آدمی کو بھیجے گا اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا، وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی۔

یہ حدیث معاویہ بن قرہ اپنے والد سے اور معاویہ سے بحر بن قحزم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن المحجر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو معمر روایت کرتے ہیں ابوبارون العبدي سے وہ معاویہ بن قرہ سے وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُنْ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضَ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

8325 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ نَا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْذَمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُسْمَلَنَّ الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا، فَإِذَا مِلْتَّ جَوْرًا وَظُلْمًا بَعَثَ اللَّهُ رَجُلًا اسْمُهُ اسْمِي، يَمْلَأُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مِلْتَّ جَوْرًا وَظُلْمًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ إِلَّا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْذَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

8326 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا زَيْدُ

8325- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- داؤد بن المحجر: متروک. ج- المحجر بن قحزم: متروک

والحدیث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحہ 32. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 317.

8326- أخرجه الترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 654 رقم الحدیث: 2490. وقال: غریب. وابن ماجه: الأدب

جلد 2 صفحہ 1224 رقم الحدیث: 3716 بنحوه. وفی الزوائد: مدار الحدیث علی زید العمی، وهو

ضعیف.

میں نے حضور ﷺ کے گھٹنے مبارک مجلس میں کبھی آگے نہیں دیکھے، آپ سے کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس سے ہاتھ نہیں چھراتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہی چھوڑ دیتا تھا۔

بُنْ أَحْزَمَ الطَّائِي، نَا يَعْمَرُ بْنُ بَشْرٍ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدِ التَّغْلِبِيِّ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيَّ جَلِيسٍ لَهُ قَطُّ، وَمَا صَافَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَطُّ، فَفَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِعُهَا

یہ حدیث معاویہ سے زید العمی روایت کرتے ہیں اور زید سے عمران بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا زَيْدُ الْعَمِّيِّ، وَلَا عَنْ زَيْدِ ابْنِ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت ابو عبیدہ بن حذیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کی مشابہت کو اختیار کرتا ہے، وہ ان میں سے ہے۔

8327 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَا، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُدَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن غراب اور علی سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، وَلَا عَنْ عَلِيِّ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

8328 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَا، ثَنَا عَبْدُ

8327 - اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی موسیٰ بن زکریا: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 274 .

8328 - اسنادہ فیہ: أ - موسیٰ بن زکریا التستری: متروک . ب - حیان بن عبید اللہ أبو زہیر، قال أبو حاتم واستحاق بن راهویہ: صدوق . وقال ابن عدی: عامة أحاديثه أفراد انفرد بها . وذكره ابن حبان في الثقات . وانظر لسان

الميزان جلد 2 صفحہ 3701 الجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 246 . والحديث أخرجه البزار جلد 1

صفحہ 334 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 234 .

سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے جو چاہے پڑھے سوائے مغرب کے۔

یہ حدیث حیان سے عبدالواحد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میں تم کو اولین مہاجرین کے متعلق وصیت کرتا ہوں اور ان کے بیٹوں کے متعلق ان کے بعد اگر تم نے ایسے نہ کیا تو تم سے فرض اور نفل قبول نہیں ہوں گے۔

یہ حدیث حمید سے جعفر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خشک زمین کرایہ پر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اس حوالہ سے مرفوعاً حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اس سے منع کیا۔

یہ حدیث اشعث ابن سیرین سے، وہ ابن عمرو اور

الْوَالِدِ بْنِ غِيَاثٍ، ثَنَا حَيَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ إِلَّا الْمَغْرِبَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيَّانِ إِلَّا عَبْدُ الْوَالِدِ

8329 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا بَشْرُ بْنُ خَالِدِ الْعَسْكَرِيِّ، نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، نا حَمِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَفَاةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنَا. قَالَ: أَوْصِيكُمْ بِالسَّابِقِينَ الْأَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَأَبْنَائِهِمْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا تَفْعَلُوا لَا يُقْبَلُ مِنْكُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمِيدِ إِلَّا جَعْفَرُ

8330 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ زَيْدِ الْعَطَّارِ، ثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرِيُّ، نا أَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا لَا نَرَى بِكَرَى الْأَرْضِ بَأْسًا، وَإِنْ رَافِعًا ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنْهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ

8329 - اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: متروک. والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 392 كشف الأستار. والمصنف

فی الأوسط هنا (4074). وانظر مجمع الزوائد.

8330 - أخرجه البخاری: الحرث جلد 5 صفحہ 28 رقم الحديث: 2344، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1180.

اشعث سے ابو بحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن زید اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار دن کے بعد کوئی معاہدہ نہیں ہے دو بیچ کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دنوں جدا نہ ہوں۔

یہ حدیث حسن ابو ہریرہ سے اور حسن سے ہشام بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھروالوں میں سے کوئی جہاد میں نہ جائے یا غازی کے لیے ڈوری یا سوئی کے ساتھ سامان تیار نہ کرے یا جو چاندی اس کے برابر ہے چاندی شمار کرے یا اس کے گھر میں نہ رہے تو اللہ عزوجل کی طرف سے قیامت سے پہلے اس پر کرک پھینچیگی۔

یہ حدیث سوید بن عبدالعزیز سے ابن عباس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

سیرین، عن ابن عمر الآ أبو بحر، تفرّد به: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ زَيْدٍ

8331 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاوِيَةَ الْجَمْحُومِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو الْمُقَدَّامِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ، وَالْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ

8332 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، ثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَائِلَةَ بِنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ لَا يَغْزُو مِنْهُمْ غَازٍ، أَوْ يُجَهِّزُ غَازِيًا بِسِلْكِ، أَوْ بَابِرَةٍ، أَوْ مَا يَعْدِلُهَا مِنَ الْوَرِقِ، أَوْ يَخْلُقُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ، إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنَ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ

8331- اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا: متروك. ب- هشام بن زياد أبو المقدم: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4

8332- اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا: متروك. ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك. ج- سويد بن عبد العزيز:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کام کا ارادہ کرے اور اس میں کسی مسلمان آدمی سے مشورہ کرے تو اللہ عزوجل اس کو بھلائی کی توفیق دے گا۔

8333 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعَقِيلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آرَادَ أَمْرًا فَشَاوَرَ فِيهِ امْرَأً مُسْلِمًا وَفَقَهُهُ اللَّهُ لَأَرْشِدَ أَمْرَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيِّ إِلَّا ابْنُ عَلَاتَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث نصر بن عربی سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر لازم ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا کیونکہ جہاد کی کرنے والا جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے سے گزرے تو جہاد کے ذریعے اللہ عزوجل غم اور پریشانی دور کرتا ہے۔

8334 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، نَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَإِنَّهُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْهَبُ اللَّهُ بِهِ إِلَيْهِمْ وَالْغَمَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدٍ إِلَّا ابْنُ عَلَاتَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث برد سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعرات کو سفر کرنا پسند کرتے تھے۔

8335 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، نَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عِيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ،

8333- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروک. ب- عمرو بن الحصین العقیلی: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 8

صفحة 99

8334- اسنادہ کالسابق. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 275.

8335- ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المعجم جلد 3 صفحہ 214. وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه عمرو بن

الحصین العقیلی وهو متروک.

عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا سَافَرَ سَفَرًا أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ
الْخَمِيسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاِصِلِ إِلَّا ابْنَ
عَلَاءَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ

8336 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاشِيَانُ
بُنُ فَرُوخَ، ثَنَا سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، نَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ،
وَأَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا وُضِعَ
الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَعَلَى سُنَّةِ
رَسُولِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ أَبِي حَاتِمٍ إِلَّا
شِيْبَانَ

8337 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَزْهَرُ
بُنُ مَرَّوَانَ الرَّقَاشِيَّ، نَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ
مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يُقْبَلَ الرَّجُلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا مَعْمَرٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَارِثُ

8338 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا سُهَيْلٌ

یہ حدیث واصل سے بن علاشہ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب
میت کو قبر میں رکھا جائے تو پڑھو "بِسْمِ اللّٰهِ السّٰی
آخرہ۔"

یہ حدیث سوید ابو حاتم سے شیبانی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لینے سے منع کرتے
تھے۔

یہ حدیث عمار سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں حارث اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8336 - أخرجه أبو داود: الجناز جلد 3 ضلع 211 رقم الحديث: 3213، والترمذی: الجناز جلد 3 صفحہ 355 رقم

الحديث: 1046. وقال: حسن غريب. وابن ماجه: الجناز جلد 1 صفحہ 495 رقم الحديث: 1550.

8337 - اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروک. ب- الحارث بن نبهان الجومی أبو محمد البصری: متروک. وانظر

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 168.

8338 - اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروک. ب- سهیل بن ابراهیم الجارودی: یخطئ ویخالف. انظر لسان المیزان

کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کے لیے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنے مال سے مال رکھتا ہے، وہ آدمی مر گیا، یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کون ہے، یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے اس کے مال سے اس کے لیے چھٹا حصہ رکھا۔

بُنْ اِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرْزَمِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرْحَبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ لِرَجُلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا مِنْ مَالِهِ، فَمَاتَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَدْرِ مَا هُوَ، فَرَفَعَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَهُ السُّدُسَ مِنْ مَالِهِ

یہ حدیث ابوقیس سے عزرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر الحنفی اکیلے ہیں اور رسول کریم ﷺ سے یہ حدیث متصلاً اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ إِلَّا الْعُرْزَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ، وَلَا يُرْوَى مُتَّصِلًا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ ملے، آپ نے میرا ہاتھ پکڑا، مجھ سے مصافحہ کیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مصافحہ تو عجمی لوگ کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ہم ان سے زیادہ حق دار ہیں، جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں تو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں محبت سے اور نصیحت کے لیے تو اللہ عزوجل دونوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔

8339 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودِ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمْرَةَ، ثَنَا الْمُنْدِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، ثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشَّخِيرِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي، فَصَافَحَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ كُنْتُ أَحْسَبُ الْمَصَافِحَةَ إِلَّا فِي الْعَجَمِ. قَالَ: نَحْنُ أَحَقُّ بِالْمَصَافِحَةِ مِنْهُمْ،

جلد 3 صفحہ 124 - ج - محمد بن عبید اللہ العزرمی: متروک. والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 139

كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 216.

8339- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 355 رقم الحديث: 5212، والترمذی: الاستئذان جلد 5 صفحہ 74

رقم الحديث: 2727. وقال: حسن غريب. وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1220 رقم

الحديث: 3703. ولفظهم: ما من مسلمين يلتقيان، فيتصافحان، الا غفر لهما، قبل أن يتفرقا. وذكره الحافظ

ابن حجر بلفظ المصنف وقال: أخرجه أبو بكر الروياني في مسنده. انظر فتح الباري جلد 11 صفحہ 57 (باب

المصافحة).

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْتَقِيَانِ فَيَأْخُذُ أَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ
بِمَوَدَّةٍ وَنَصِيحَةٍ إِلَّا أَلْفَى اللَّهَ ذُنُوبَهُمَا بَيْنَهُمَا

یہ حدیث ابوالعلاء یزید بن عبداللہ سے مندر بن
تعلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو
بن حمزہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْمُنْدِرُ بْنُ تَعْلَبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ
حَمْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: زیتون کے درخت کا تیل لگاؤ اور
اٹھ سرمہ لگاؤ کیونکہ اس کے ذریعہ بینائی میں اضافہ
ہوتا ہے، جس کو خوشبودی جائے وہ اس سے لے۔

8340 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا النَّضْرُ
بْنُ طَاهِرٍ، نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِدُوا مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، يَعْنِي:
الزَّيْتِ، وَاکْتَحِلُوا بِهَذَا الْإِثْمِدِ، فَإِنَّهُ مَجْلَاةٌ
لِلْبَصْرِ، وَمَنْ عَرَضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلْيُصِبْ مِنْهُ

یہ حدیث لیث مجاہد سے اور لیث سے سوید ابو حاتم
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ
إِلَّا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ

حضرت محیصہ انصاری رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجام کی کمائی کھانے کے
متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کمائی جائز نہیں ہے میں
نے عرض کی: میرے پاس یتیم ہیں ان کو کھلا دوں؟ آپ
نے فرمایا: نہیں! آپ نے اس کو بہانے کی رخصت
دی۔

8341 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا بَشْرُ
بْنُ مُعَاذِ الْعَقَدِيِّ، نَا الْيَسْكُنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ
هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ
مُحَيِّصَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَامِ أَكَلُهُ؟ قَالَ:
لَا . قُلْتُ: فَطَاعِمُهُ آتَامًا عِنْدِي؟ قَالَ: لَا ،
فَرَحَّصَ لَهُ أَنْ يَعْلِفَهُ نَاصِحُهُ

8340- اسنادہ فیہ: ا- شیخ الطبرانی: متروک . ب- النضر بن طاہر: متہم بالکذب وسرقۃ الحدیث . ج- سوید ابو
حاتم: صدوق سیئ الحفظ . د- لیث ہو ابن ابی سلیم: صدوق اختلط بآخروہ . واکتفی الحافظ الہیثمی
بتضعیفہ بالنضر فقط . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 46 .

8341- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: متروک . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 436 . وقال
الحافظ الہیثمی: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 96 .

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کو خوش ہو کر ملنا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف وہ شی کے اٹھانے سے تیرے لیے صدقہ کا ثواب لکھا جائے گا، اپنے بھائی کو ڈول دینا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے، کسی کو راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سالم سے اور عکرمہ سے ابن ابوالعطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کو بات بتائے تو وہ امانت ہے، اگرچہ اس کو چھپانے کی تلقین نہ کرے۔

یہ حدیث جعفر سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خلید اکیلے ہیں۔

8342 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَابِشُرُ بْنُ مُعَاذِ الْعَقَدِيِّ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ تَبَسُّمَكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَأَمَّا طَتُّكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ يُكْتَبُ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِنَّ إِفْرَاغَكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَأَمْرَكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيَكَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِرْشَادَكَ الصَّالَةَ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشُرُّ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ

8343 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيدِ الْحَنْفِيِّ، نَا أَيُّوبُ بْنُ وَقِيدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَهُ أَخُوهُ بِحَدِيثٍ فَهُوَ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ، وَإِنْ لَمْ يَسْتَكْتِمْهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ وَقِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيدٍ

8342 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا وهو متروک . وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 137-138 .

وقال: رواه البزار، والطبرانی فی الأوسط وفيه يحيى بن أبي عطاء وهو مجهول . وانظر الترغيب للمندري

جلد 3 صفحہ 422 رقم الحديث: 5 .

8343 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 269 رقم الحديث: 4868، والترمذی: البر والصلة

جلد 4 صفحہ 341 رقم الحديث: 1959 . وقال: حسن . بلفظ: اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي

أمانة . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 431 رقم الحديث: 14804 بنحو لفظ الترمذی .

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق اللہ کی عظیم رحمت ہیں۔

8344 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو
بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ عَطَاءٍ، عَنْ
يَزِيدَ بْنِ عِيَّاضٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُسْنُ الْخُلُقِ خُلُقُ اللَّهِ
الْأَعْظَمُ

یہ حدیث زہری سے یزید بن عیاض اور یزید سے ابراہیم بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ
عِيَّاضٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدِ إِلَّا اِبْرَاهِيمَ بْنَ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مؤمن کے دل میں اللہ کی راہ میں خوف آتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہوئے ہیں جس طرح کھجوریں پکی ہوئی گرتی ہیں۔

8345 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو
بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نَاعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ
الْقَسَمَلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ
سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتَّتْ عَذْقُ النَّخْلَةِ

یہ حدیث اعمش سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔ حضرت عامر بن واہلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ
8346 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاهِلَالُ

8344 - اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک۔ ب۔ عمرو بن الحصین العقیلی: متروک۔ ج۔ یزید بن عیاض: متروک۔
وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر واکتفی بتضعیفہ بعمرو بن الحصین۔ انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 23۔
8345 - اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک۔ ب۔ عمرو بن الحصین: متروک۔ والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر
(6086)؛ وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 367۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 279۔

8346 - اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک۔ ب۔ عمیر بن عمران العلاف الحنفی: ضعیف۔ انظر لسان المیزان
جلد 4 صفحہ 380۔ ج۔ الحارث بن عتبة الحمصی: مجهول۔ انظر الجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 85
مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 164۔

حضور ﷺ نے حضرت حکیم بن حزام کو ایک دینار دیا اور حکم دیا کہ اس کے ذریعے قربانی کا جانور خریدو۔ حضرت حکیم نے خریدا، ان کو نفع ملا، اس کو فروخت کیا، پھر اور خریدا، پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، ایک دینار اور بکری لے کر۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے جانور خریدا اور فروخت کیا تو مجھے نفع ہوا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری تجارت میں برکت دے! آپ نے دینار لیا اور صدقہ کر دیا اور بکری کی قربانی کر دی۔

یہ حدیث حارث بن عتبہ سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابو بکر کو دوست بنایا لیکن میرا دوست اللہ ہے۔

یہ حدیث کثیر بن یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں اور عدی بن ثابت سے کثیر بن قاروند اور روایت کرتے ہیں۔

بُنْ بِشْرِ الْمَازِنِيِّ، نَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلَّافِ، نَا الْحَارِثُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَائِلَةَ أَوْ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ دِينَارًا، وَأَمَرَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ بِهِ أُضْحِيَّةً فَاشْتَرَى، فَجَاءَهُ مِنْ أَرْبَحِهِ فَبَاعَ، ثُمَّ اشْتَرَى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اشْتَرَيْتُ، وَبِعْتُ، وَرَبِحْتُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللَّهُ فِي تِجَارَتِكَ، وَأَخَذَ الدِّينَارَ وَتَصَدَّقَ بِهِ، وَأَخَذَ الشَّاةَ فَضَحَّى بِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُتْبَةَ إِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ

8347 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ قَارُونَْدَا، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ قَارُونَْدَا

8348 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا
سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذِكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ الْكَاتِبِ قَالَ: سَمِعْتُ
أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمَّيْتُمْ فَكَبِّرُوا يَعْنِي: عَلَى
الدَّبِيحَةِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ الْكَاتِبِ
مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذِكُونِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب جانور ذبح کرو تو تکبیر
پڑھو۔

یہ حدیث عثمان بن سعد سے محمد بن حمران روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے
ہیں۔

8349 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا
عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعَقِيلِيُّ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَائِلَةَ
بِنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ
غَيْرُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سَعِيدُ
بُنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، وَابْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ
عَنْهُمَا إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث مکحول سے سعید بن عبد الملک بن مروان
اور ابن جابر روایت کرتے ہیں اور دونوں سے عبد الملک
بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

8348 - اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک. ب۔ سلیمان بن داؤد الشاذکونی: متروک. ج۔ عثمان بن سعد الکاتب

البری: ضعیف. واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ بعثمان. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 33.

8349 - اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک. ب۔ عمرو بن الحسین العقیلی: متروک. ج۔ عبد الملک بن عبد الملک:

منکر الحدیث. قالہ ابن حبان. انظر لسان المیزان جلد 4 صفحہ 47. والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر

جلد 22 صفحہ 64. واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ بعمر. انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 109.

عمرو بن حصین روایت کرتے ہیں۔ حضرت واثلہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس نعمتیں ہوتی ہیں جس سے لوگوں کی ضرورتیں پوری کرتے ہیں جب تک وہ تھکیں نہ جب وہ تھک جائیں تو ان سے لے کر دوسروں کو دی جائیں گی۔

یہ حدیث عبدہ بن ابولبابہ سے ابن عباس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ نکلے پھر اس کے بعد غار والی لمبی حدیث ذکر کی۔

یہ حدیث ایوب السخیتیانی سے حماد بن زیاد اور حماد سے خالد بن خدّاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ، وَلَا يُرَوَى عَنْ وَائِلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8350 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ، نَاعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ أَقْوَامٍ نِعَمًا يُقْرَهُهَا عِنْدَهُمْ مَا كَانُوا فِي حَوَائِجِ النَّاسِ، مَا لَمْ يَمْلُؤْهُمْ فَإِذَا مَلَّوْهُمْ نَقَلَهَا مِنْ عِنْدِهِمْ إِلَى غَيْرِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ

8351 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو بْنُ خِدَاشٍ، نَاعَمْرُو بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجَ ثَلَاثَةٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَذَكَرَ حَدِيثَ الْغَارِ بِطَوِيلِهِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ إِلَّا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ حَمَادِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8352 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو

8350- اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک. ب۔ عمرو بن الحصین: متروک. واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ

بعمرؤ. انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 195.

8351- تقدم تخريجه .

8352- اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک. ب۔ عمرو بن الحصین العقيلي: متروک. واکتفی الحافظ الہیثمی

حضور ﷺ نے فرمایا: جو میرے ساتھ جہاد نہ کر سکا وہ سمندر میں جہاد کرے۔

بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الْغَزَا وَمَعِيَ فَلْيَغْزُ فِي الْبَحْرِ

یہ حدیث سعید بن عبد العزیز سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر کنواری لڑکی سے شادی لازم ہے کیونکہ یہ رحموں کے لحاظ سے بابرکت ہیں۔

8353 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، نَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّرَارِي، فَإِنَّهِنَّ مُبَارَكَاتُ الْأَرْحَامِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے

8354 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

بتضعيفه بعمره . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 284 .

8353- اسنادہ فیہ: ا- شیخ الطبرانی: متروک . ب- عمرو بن الحصین: متروک . ج- عثمان بن عطاء: ضعیف . د- عطاء بن ابی مسلم: صدوق یہم کثیراً ویرسل . والحديث أخرجه العقيلي جلد 1 صفحه 275 . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 262 .

8354- أصله عند البخاری من طریق مسلم البطين عن سعيد بن جبیر فذكره . أخرجه البخاری: العیدین جلد 2 صفحه 530 رقم الحديث: 969، وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 337 رقم الحديث: 2438، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحه 121 رقم الحديث: 757، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 550 رقم الحديث: 1727، والطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحه 14 رقم الحديث: 12328 واللفظ له .

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کے دنوں میں ایام تشریق سے زیادہ افضل کوئی دن نہیں ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس کی مثل نہیں ہے؟ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: حضور ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: جو جہاد سے واپس نہ لوٹے، اس سے افضل بھی ہے۔

الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا حَسَانَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَلْتَيْنَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهَا أَفْضَلُ مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ . فَقَالَ رَجُلٌ: وَلَا مَثَلُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّلَاثَةِ: إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَرْجِعْ

یہ حدیث ثوری سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا حَسَانَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اس عورت کے متعلق پوچھا گیا جو خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو انزال ہو جس طرح مرد کو انزال ہوتا ہے تو اس پر غسل فرض ہے، اگر انزال نہ ہو تو کوئی شی نہیں ہے۔

8355 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عُقْبَةَ بْنَ مُكْرَمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَنْزَلَتْ كَمَا يُنْزَلُ الرَّجُلُ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ، وَإِنْ لَمْ تَنْزِلْ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهَا

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبد اللہ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8356 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

8355- اسنادہ فیہ: ا- شیخ الطبرانی: متروک. ب- عبد اللہ بن عیسیٰ الخزاز ابو خلف البصری: منکر الحدیث. قالہ ابو زرعة، وقال النسائی: ليس بثقة.

8356- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- عبید اللہ بن تمام: قال الساجی: کذاب یحدث بمناکیر. وانظر

معجم الزوائد جلد 1 صفحہ 84.

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مومن سے زیادہ عزت والا کوئی نہیں ہے۔

یہ حدیث یونس سے عبید اللہ بن تمام اور عبید اللہ سے عبدالغفار الکریزی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع سنین سے منع کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے صدقہ فطرا داکر کرنے کا حکم دیا، کھجور سے ایک صاع اور جو سے ایک صاع۔

یہ حدیث یونس سے طلق بن سکن اور طلق سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد المقدمی اکیلے ہیں۔

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْكُرَيْزِيُّ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ الْوَلِيدِ أَبِي بَشْرٍ، عَنْ بَشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ الْكُرَيْزِيُّ

8357 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

8358 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا الْقَعْنَبِيُّ، نا طَلْقُ بْنُ سَكْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا طَلْقُ بْنُ سَكْنٍ، وَلَا عَنْ طَلْقٍ إِلَّا الْقَعْنَبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّمِيُّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میٹھی سرسبز ہے، جس نے حق کے ساتھ لیا اس کو برکت دی جائے گی، جس نے بغیر حق کے لیا وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا ہے، ہلاکت ہے اس کے لیے جو اللہ اور اس کے رسول کے مال میں دھوکہ کرتا ہے، قیامت کے دن جہنم کا عذاب ہے۔

حبیب بن ابی ثابت سے اس حدیث کو صرف اسماعیل بن مسلم نے روایت کیا اور اسماعیل سے صرف ابو بکر نے روایت کیا۔ ابو بکر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8359 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَبُو بَرَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، ثنا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضْرَاءُ، فَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ أَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا فَمَثَلُهُ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيَلُ لِمَتَخَوِّضِ فِي مَالِ اللَّهِ وَمَالِ رَسُولِهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَرَيْدٍ

8360 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ بْنُ يُونُسَ السَّمْتِيُّ، نا أَبِي، نا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَشَنَا فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8361 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَبُو

8359- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی موسیٰ بن زکریا: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 249.

8360- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 99، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 597 رقم الحديث: 1315.

8361- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروک. ب- حمزة بن أبي حمزة: متروک، متهم بالوضع. وانظر مجمع الزوائد

ﷺ نے فرمایا: عزت والی مجلس وہ ہیں جو قبلہ رخ ہوں۔

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا أَبُو شَهَابِ الْحَنَاطِ، عَنْ حَمْرَةَ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْرَمُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتَقْبَلَ بِهِ الْقِبْلَةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا حَمْرَةَ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ

یہ حدیث نافع سے حمزہ بن ابو حمزہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو العلاء بن عبد اللہ بن شہیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندے کو آزما تا ہے تاکہ دیکھے کہ کیا عمل کرتا ہے اگر راضی ہو جائے تو برکت دی جاتی ہے اگر راضی نہ ہو تو برکت نہیں دی جاتی ہے۔

8362 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَزْهَرَ بْنَ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيَّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَنْظُرُ كَيْفَ يَعْمَلُ، فَإِنْ رَضِيَ بوركَ لَهُ، وَإِنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يَبَارِكْ لَهُ

یہ حدیث جریری سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن دورا تیں اور مقیم کے لیے ایک دن ورات ہے۔

8363 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، نَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ

8362- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروک. ب- سعید بن راشد: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 260.

8363- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 39 رقم الحدیث: 157، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 158 رقم الحدیث: 95. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 184 رقم الحدیث: 554، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 254 رقم الحدیث: 21927.

ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ
عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ،
وَلِلْمَقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا رُوِيَ
بُنْ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابو معشر سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مؤذن کی اذان سنی آپ نے فرمایا: وہی کلمات کہو جو مؤذن نے پڑھے ہیں جب ہی علی الصلوة پر پہنچے تو لاجل ولا قوۃ الا باللہ پڑھو۔

8364 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا
أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتِ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ
مُعَاوِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ
الْمُؤَذِّنَ، فَقَالَ كَمَا قَالَ، حَتَّى قَالَ: حَيَّ عَلَى
الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا ابْنُ
عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عمرو سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے اسلام جو لائے وہ حضرت ابو بکر تھے۔

8365 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا
الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ حَمَادٍ، عَنْ سَيْفِ
الْأَسِيدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، وَمُوسَى بْنِ
عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ
أَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث عبید اللہ اور موسیٰ سے سیف اور سیف سے نظر بن حماد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَمُوسَى،
إِلَّا سَيْفٌ، وَلَا عَنْ سَيْفٍ، إِلَّا النَّضْرُ بْنُ حَمَادٍ

8364- أخرجه البخاری: جلد 2 صفحہ 108 رقم الحدیث: 612-613 والنسائی: الأذان جلد 2 صفحہ 21 (باب

القول اذا قال المؤذن: حي على الصلاة و.....)

8365- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 46.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو ان لوگوں کو جو میرے صحابہ کو گالیاں دے رہے ہیں تو تم کہو: اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔

یہ حدیث عبید اللہ سے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نظر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں قیامت کے دن پھسلتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ جہنم میں گرے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس سال کا تھا جس وقت حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے میری والدہ حضور ﷺ کی خدمت کرتی تھیں، میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی، آپ کی زندگی

8366 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، نا سَيْفُ الْأَسَيْدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ أَصْحَابِي، فَقُولُوا: لَعْنَهُ اللَّهُ شَرَّكُمْ لَمْ يَزُوهَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

8367 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدِ الْحَقْفِيُّ، نا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، نا مِسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: شَاهِدُ الزُّورِ لَا تَرَالُ قَدَمَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَجِبَ لَهُ النَّارُ

8368 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ ابْنُ عَشْرٍ سِنِينَ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

8366 - اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: متروک .

8367 - أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد 2 صفحہ 794 رقم الحدیث: 2373 . فی الزوائد: فی اسنادہ محمد بن الفرات، متفق علی ضعفه، وكذبه الامام أحمد . واليهقی فی الكبرى جلد 10 صفحہ 208 رقم الحدیث: 20384، والحاكم فی المستدرک جلد 4 صفحہ 98 . وقال: صحيح ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8368 - أصله عند البخاری، ومسلم وله طرق عديدة . أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 572 رقم الحدیث: 371 . وأيضاً فی المغازی جلد 7 صفحہ 547 رقم الحدیث: 4211-4212، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1045-1046 .

میں مدینہ شریف میں۔ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا، میں پردہ کے حالات زیادہ جانتا ہوں، جب اللہ کا حکم نازل ہوا۔ حضرت ابی بن کعب مجھ سے پوچھتے تھے: سب سے پہلے حضور ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی، صبح کے وقت حضور ﷺ نے ولیمہ کیا، لوگوں کو دعوت دی، لوگوں نے کھانا کھایا، پھر کچھ لوگ حضور ﷺ کے پاس ٹھہرے، دیر تک کھڑے رہے، حضور ﷺ کھڑے ہوئے، پھر میں آپ ﷺ کے ساتھ نکلتا کہ یہ لوگ نکلیں۔ حضور ﷺ چلے میں بھی چلا یہاں تک کہ عقبہ حضرت عائشہ کے دروازے پر آیا، پھر حضور ﷺ نے دیکھا کہ وہ نکلے ہیں، آپ واپس آئے تو میں بھی واپس آیا یہاں تک کہ حضرت زینب کے پاس آیا، وہ نکل گئے، میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا تو پردہ والی آیت نازل ہوئی۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ: وَكَانَ أُمَّهَاتِي تَوَاطُنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا حَيَاتِهِ بِالْمَدِينَةِ، تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً. قَالَ: وَكُنْتُ أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أَنْزَلَ، لَقَدْ كَانَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَانَ أَوَّلُ مَا أَنْزَلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا، فَدَعَا الْقَوْمَ فَاصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ، ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاطَالُوا الْأَمُكْتَ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكُنِّي يَخْرُجُوا، فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ مَعَهُ، حَتَّى جَاءَ عْتَبَةَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ، ثُمَّ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ أَقْدَ خَرَجُوا؟ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِذَا هُمْ تَرَى سَرَجًا، فَضَرِبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ، وَأَنْزَلَتْ آيَةَ الْحِجَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، بِهَذَا التَّمَامِ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث زہری سے اسی سند کے ساتھ یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسان بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت شبہ ججی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تیرے لیے ہیں:

8369 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ

(۱) اپنے بھائی سے محبت کرنا، اس کے سلام کرنے پر تو اس سے ملے اس کے لیے مجلس کشادہ کر، اس کو اچھے نام سے پکار۔

بُنْ أَبِي الْوَزِيرِ، نَا مُوسَى بُنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَيْبَةَ الْحَجَبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ يُصَفِّينَ لَكَ وَدَّ أَحِيكَ: تُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقَيْتَهُ، وَتُوسِعُ لَهُ فِي الْمَجَالِسِ، وَتَدْعُوهُ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ

یہ حدیث موسیٰ بن عبد الملک سے ابراہیم بن ابوزیرا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بِنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بِنُ أَبِي الْوَزِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی تقدیر پر راضی نہیں ہے وہ کوئی اور خدا تلاش کرے۔

8370 - حَدَّثَنَا مُوسَى بُنْ زَكَرِيَّا بِنِ يَحْيَى الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا زِيَادُ بُنْ سَهْلٍ الرَّقَاشِيُّ، نَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بِنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللَّهِ وَقَدَّرَهُ فَلْيَتِمَسْ إِلَيْهَا غَيْرَهُ

یہ حدیث خالد الحداء سے زیاد بن سہل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ إِلَّا زِيَادُ بُنْ سَهْلٍ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسم اعظم ان تین سورتوں سورہ بقرہ آل عمران طہ اس کے وسیلہ سے کوئی بھی دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

8371 - حَدَّثَنَا مُوسَى بُنْ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، نَا هِشَامُ بُنْ عَمَّارٍ، أَنَا الْوَلِيدُ بُنْ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْعَلَاءِ بِنُ زُبَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ، يَرْفَعُهُ قَالَ: اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ

8370- اسنادہ فیہ: أ - محمد بن موسیٰ الحرشی: لین. ب- سہیل بن عبد اللہ ہو ابن ابی حزم: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 48. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 210.

8371- أخرجه ابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحہ 1267 رقم الحديث: 3856. وفي الزوائد: رجال اسنادہ ثقات. وهو معروف. وأما اسنادہ المرفوع: ففيه غيلان لم أر لأحد فيه كلاماً لا يجرح ولا توثيق. وباقي رجال الاسناد ثقات. والطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحہ 237 رقم الحديث: 7025، والحاكم فی المستدرک جلد 1 صفحہ 505.

أَجَابَ فِي سُورِ ثَلَاثٍ: فِي الْبُقْرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ،
وَطَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن علاء سے ولید روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دو
کون سے وعدے کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دونوں
پورے کیے تھے۔

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کو تین سفید یمنی حلیوں کیپڑوں میں کفن دیا گیا،
اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا اس میں لپیٹا گیا۔

یہ حدیث عمرو بن حارث سے ابن وہب روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ
إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

8372 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَاهِشَامٌ

بُنْ عَمَّارٍ، نَاهِ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بُنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَيُّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قَالَ: أَوْفَاهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

8373 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَيْسَى

بُنْ حَمَّادِ بْنِ زُعْبَةَ، نَاهِ ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ
أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، وَعَمْرُو

بُنْ الْحَارِثِ، أَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ بَيْضِ يَمَانِيَّةٍ
لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَلَا عِمَامَةٌ أُدْرِجَ فِيهَا إِدْرَاجًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

8372- اسنادہ حسن، فیہ: عبد الرحمن بن عطاء القرشی: صدوق فیہ لین (التقریب). و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی

المجمع جلد 8 صفحہ 207. وقال: شیخہ موسیٰ بن سہل، ولم أعرّفہ، وبقیة رجالہ ثقات، و فی بعضہم

ضعف. قلت: وشیخ الطبرانی ثقة حافظ. (التذکرۃ جلد 2 صفحہ 763، والجرح جلد 8 صفحہ 146).

8373- اخرجہ البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 161-162 رقم الحدیث: 1264، ومسلم: الجنائز جلد 2

صفحہ 649. ولم يذكر: أدرج فیہا إدراجًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ازواج سے جماع کرتے پھر صبح حالت جنابت میں کرتے اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عبد الرحمن ابو سلمہ سے اور عبد اللہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو مالک بن انس وہ ابو عوانہ اور وہ ابو یونس سے وہ حضرت عائشہ کے غلام سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرائے پر لیتے تھے پھر ہم نے اس کو چھوڑ دیا جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث کو

8374- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 169-170 رقم الحدیث: 1925-1926، ومسلم: الصیام جلد 3

صفحہ 780

8375- أخرجه مسلم: البیوع جلد 3 صفحہ 1176، والنسائی: المزارعة جلد 7 صفحہ 30-34 (باب ذکر الأحادیث

المختلفة فی النهی عن كراء الأرض بالثلث والرابع). وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 414 رقم الحدیث:

14647

8376- تقدم تخريجه .

8374 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَاعِيسِي بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاقِعُ فَيُصْبِحُ جُنْبًا، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ أَبُو طَوَّالَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا عَمْرُو وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَوَّالَةَ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

8375 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَاعِيسِي بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ

8376 - قَالَ بُكَيْرٌ: وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا نُكْرَى أَرْضًا، ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سنا، جو انہوں نے رسول کریم ﷺ سے روایت کی۔

یہ دونوں حدیثیں بکیر سے عمر و روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عَمْرُو،

ان دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهَبٍ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8377 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ

کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے پوچھا: تو کہاں اُترا؟

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ

اس نے عرض کی: فلائی پڑ یعنی اپنی بیوی کا نام لیا، آپ

عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ

نے فرمایا: تو نے اپنے اوپر دروازہ بند کر دیا تھا؟ اس نے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا: أَيَّنَ

عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے یہ ناپسند کیا۔

نَزَلْتُ؟، فَقَالَ: عَلَى فَلَانَةٍ. قَالَ: أَغْلَقْتَ عَلَيْكَ

بَابَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَكَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ذَلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8378 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے پاس کوئی آدمی

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرُو

نہ آئے سوائے اس کے کہ اس کے پاس اس کا محرم ہو۔

بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ رَجُلٌ

عَلَى امْرَأَةٍ، إِلَّا وَعِنْدَهَا ذُو مَحْرَمٍ

یہ دونوں حدیثیں خالد بن یزید سے ابن لہیعہ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا

روایت کرتے ہیں۔

ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8379 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ

8377 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعة صدوق لکنہ اختلط . تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر، والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 329 .

8378 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعة صدوق لکنہ اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 329 .

8379 - أصله عند البخاری ومسلم فی شطره الأول . أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 206 رقم

الحديث: 5195، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 711 . وأما قوله ﷺ: وانها من ضلع فان رفقت به.....

أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 418 رقم الحديث: 3331، ومسلم: الرضاع جلد 2

صفحہ 1091 .

ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی موجودگی میں روزے رکھے سوائے اس کی اجازت کے جو شوہر کے مال سے صدقہ کرے تو اس کے لیے آدھا ثواب ہے، عورت ٹیڑھی پبلی سے پیدا ہوئی ہے اس کے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اٹھاؤ اگر اس کو سیدھا کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی اس کا توڑنا اس کو جدا کرنا ہے۔

یہ حدیث مسلم سے ابن ہاد روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ پھر آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اونٹ سے کیا تعلق! اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور پیٹ ہے وہ درخت سے کھائے گا اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو لے لے۔

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن روح اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُن رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّ مُسْلِمَ بْنَ الْوَلِيْدِ بْنِ رَبَاحٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا يَحِلُّ لَامْرَاةٍ اَنْ تَصُوْمَ بِحَضْرَةِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ، وَمَا تَصَدَّقَتْ بِه مِنْ كَسْبِهِ كَانَ لَهُ نِصْفُهُ، وَاِنَّهَا مِنْ ضَلَعٍ، فَاِنْ رَفَقَتْ بِه تَمَتَّعَتْ مِنْهُ، وَاِنْ ذَهَبَتْ تَقِيْمُهُ كَسْرَتُهُ، وَكَسْرُهُ فِرَاقُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِه: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8380 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، اَنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ يَزِيْدَ، مَوْلَى الْمُتَّبِعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَالَةِ الْغَنَمِ؟، فَقَالَ: هِيَ لَكَ، اَوْ لِاَخِيكَ، اَوْ لِلذَّبِّ، ثُمَّ سَأَلَهُ عَنْ صَالَةِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِصَالَةِ الْاِبِلِ؟ مَعَهَا حِدَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، اَتْرُكُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِه: مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ

8381 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا اَبُو

8380- أخرجه البخارى: اللقطة جلد5 صفحہ 101 رقم الحديث: 2429، ومسلم: اللقطة جلد3 صفحہ 1346 .

8381- أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد1 صفحہ 81 رقم الحديث: 224 . وفى الزوائد: استاده ضعيف . لضعف

حفص بن سليمان . وأبو نعيم: الحلية جلد8 صفحہ 323 . وقال: أبو عروة البصرى هو معمر بن راشد، تفرد

حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

تَقِيَّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا الْمُعَاوِيَّ بْنُ عَمْرَانَ
التُّجَيْبِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ
يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ
الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے اسماعیل
اور اسماعیل سے معانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ،
وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا
الْمُعَاوِيَّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے مسجد میں کسی آدمی کو گم شدہ شی کا اعلان
کرتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا: نہ ملے، تم بھی کہو نہ
ملے، مساجد اس کے لیے نہیں بنی ہیں۔

8382 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ،
نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ
أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُنْشِدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ،
فَقَالَ: لَا وَجَدْتُ، قُولُوا: لَا وَجَدْتُ، إِنَّ
الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

یہ حدیث ابو عبد اللہ حضرت شداد بن ہاد سے
ابو اسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى
شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8383 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدٌ

به عنه المفضل بن فضالة فيما قاله عيسى . وانظر كشف الخفاء للعجلوني جلد 2 صفحہ 56 رقم

الحديث: 1665 .

8382 - أصله عند مسلم بلفظ: من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد، فليقل: لا ردها الله عليك . فان أخرجه

مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 397، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 125 رقم الحديث: 473، والترمذي:

اليووع جلد 3 صفحہ 601 رقم الحديث: 1321 .

8383 - أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 338 رقم الحديث: 3198، ومسلم: المساقاة جلد 3

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں میں سے کسی کا حق بغیر اجازت کے لے لیا، اس کو اللہ عزوجل قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالے گا۔

یہ حدیث ابو عطفان سے محمد بن زید اور محمد بن زید سے ابن لہیعہ اور ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ہم کو بھیجا ہمارے پاس سے ایک قوم گزری، ہم نے اس سے میزبانی کے متعلق پوچھا تو اُس نے ہمیں نہ روکا۔ یا رسول اللہ! ہم ان سے کیا کریں آپ نے فرمایا: ان سے مہمان نوازی مانگو! جو تمہارا حق ہے، اگر وہ انکار کریں تو ان سے لو، اگر ناپسند کریں تو بُری قوم وہ ہے جو مہمان نوازی نہیں کرتی ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے گھر میں

بُن رُمَحٍ، نَا ابْنُ لِهَيْعَةَ، عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ التَّمِيمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَطْفَانَ بْنَ طَرِيفِ الْمُرِّيَّ يُخْبِرُ، عَنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ مِنْ حَقِّ امْرِئٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شَبْرًا بَغَيْرِ حَقِّ طَوْقِهِ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعَ أَرْضِينَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَطْفَانَ إِلَّا ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ لِهَيْعَةَ، وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ

8384 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لِهَيْعَةَ، عَنِ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تَبْعُنَا فَنَمُرُ بِالْقَوْمِ، فَنَسْأَلُهُمُ الْقَرَى فَيَمْنَعُونَا، فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: سَلُوهُمْ قَرَى الضَّيْفِ الَّذِي هُوَ حَقُّهُ، فَإِنَّ أَبَوَهُ فَخَذُوا مِنْهُمْ وَإِنْ كَرِهُوا، بِنَسِ الْقَوْمِ قَوْمٌ لَا يُقْرُونَ الضَّيْفَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ إِلَّا ابْنُ لِهَيْعَةَ

8385 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لِهَيْعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ،

صفحة 1230 .

8384- أصله عند البخاری ومسلم ولم يذكر: وان كرهوا، بنس القوم قوم لا يقرون الضيف. أخرجه البخاری: المظالم

جلد 5 صفحہ 129 رقم الحدیث: 2461، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1353 .

8385- أخرجه البخاری: الاستذنان جلد 11 صفحہ 26 .

جھانکا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا یا ہم دیکھتے تو اس کی آنکھ پھوڑتے، اجازت صرف دیکھنے کی ہجسے ہے۔

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَجُلًا أَطَّلَعَ فِي حُجْرٍ فِي بَابِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَى يَحْكُ بِهَا رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَعَلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنَا لَطَعْنَا بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْأَذُنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: یہودی و عیسائی رنگتے نہیں ہیں، تم رنگو۔

8386 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ، يُخْبِرُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ، وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ، فَخَالِفُوهُمْ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے

ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ

لَهَيْعَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں بیچ کرنے والوں کو اختیار

ہے یہاں تک کہ دونوں جدا ہوں ان میں سے ایک کو

اختیار ہے۔

8387 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثنا

مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْمُتَبَايَعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا، أَوْ يُخْبِرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَيُخْتَارُ

یہ حدیث عبد ربہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے

ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ إِلَّا ابْنُ

لَهَيْعَةَ

8386- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد6 صفحہ572 رقم الحديث: 3462، ومسلم: اللباس جلد3

صفحہ1663 .

8387- أخرجه البخاری: البيوع جلد4 صفحہ382 رقم الحديث: 2107، ومسلم: البيوع جلد3 صفحہ1163 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بتایا جب دیکھا اور وعدہ کیا اس کی طرف کھڑے ہو کر، آپ نفع والے کام کا حکم دیتے تھے۔

8388 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ بَعْدَ مَا أَخْبَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا أَخْبَرَهُ إِذَا رَأَاهُ، تَوَعَّدَهُ وَيَقُومُ إِلَيْهِ، فَرُبَّمَا أَمَرَ نَافِعًا بِحَمْلِهِ حَتَّى يُلْقِيَهُ جَانِبَ الْبُيُوتِ

یہ حدیث بکیر سے یزید بن ابی حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اکثر لوگ جمعہ کے دن غسل کرتے، آپ میرے گھر میں میرے پاس تھے، حضور ﷺ داخل ہوئے، آپ کے پاس عوامی کے لوگ تھے، جس وقت وہ لوگ آپ ﷺ کے پاس آتے تو لوگ اس وقت صوف پہنتے تھے، ان سے بد بو آتی تھی، آپ نے فرمایا: اگر تم آج غسل کرو تو بہتر ہے۔

8389 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَكْثَرَ النَّاسِ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ، وَإِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي بَيْتِي وَعِنْدِي، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ أَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي حِينَ جَاءَ وَامْنَهَا، وَالنَّاسُ حِينَئِذٍ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ، فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيحًا، فَقَالَ: لَوْ أَنَّكُمْ إِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمَ اغْتَسَلْتُمْ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن زبیر سے عبید اللہ بن ابی جعفر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

8388 - أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 404 رقم الحدیث: 3312-3313

ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1754، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 366 رقم الحدیث: 5254 واللفظ

له .

8389 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 355 رقم الحدیث: 2071، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 581

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے باغ فروخت کیا اس کو پکنے کے بعد اس کا پھل بائع کے لیے سوائے اس کے کہ مشتری شرط لگائے۔

یہ حدیث عمار بن ابو فروہ سے عبید اللہ بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع کیا اپنے بھائی کے سودا پر سودا کرنے سے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے سوائے مال غنیمت اور وراثت کے اور منع کیا بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجنے سے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبد اللہ بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ ”الا غنائم والمواریث“ کے الفاظ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی کھجوریں

8390 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ يَأْبُرَهَا، فَتَمَرَتْهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8391 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ، إِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ، وَأَنْ يَخْطُبَ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَلَا يُرَوَى: إِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8392 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ

8390 - أخرجه البخارى: البيوع جلد4 صفحہ469 رقم الحديث: 2204، ومسلم: البيوع جلد3 صفحہ1172 .

8391 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ اختلط . تخريجہ أحمد فی مسندہ . وانظر مجمع الزوائد

جلد4 صفحہ87قلت: الحديث فى الصحيح خلا قوله: الا الغنائم والمواريث .

8392 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحہ106 . قلت: الحديث فى

الصحيح من حديث ابن عمر عن زيد بن ثابت .

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عَرِيَّتَهُ مِنَ النَّخْلِ بِخَرَصِهَا مِنَ التَّمْرِ يُرِيدُ: أَنْ يَأْكُلَهُ الْآخَرَ.

اندازے سے فروخت کرے (مراد ہے کہ دوسرے کو کھلائے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنَ لَهَيْعَةَ

یہ حدیث عبد اللہ بن ابو جعفر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8393 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ

حضرت ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کپڑے لٹکانے سے منع کیا تو میں نے حضور ﷺ سے گفتگو کی عورتوں کے کپڑے لٹکانے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکا سکتی ہیں، میں نے عرض کی: اس سے ننگ رہتا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ لٹکا سکتی ہیں، اس سے زیادہ نہیں۔

مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُبُولِ النِّسَاءِ حِينَ نَهَى عَنْ جَرِّ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرْخِينَ شِبْرًا، قَالَتْ: يَنْكَشِفُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِدْرَاعًا، لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن لہیعہ اور عبد اللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ، محمد بن ریح روایت کرتے ہیں۔ ان سے عبد اللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں اور عبد الحمید بن بکار روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ

8394 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

8393- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحه 64 رقم الحديث: 4117-4119 والترمذی: اللباس جلد 4 صفحه 223 رقم الحديث: 1731. وقال: حسن صحيح. والنسائی: الزينة جلد 8 صفحه 184 (باب ذبُولِ النساءِ). وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1185 رقم الحديث: 3580، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 75 رقم الحديث: 5172.

8394- اسنادہ فیہ: أ- ابن لہیعہ: صدوق لکنہ اختلط. ب- عیاض بن عبد اللہ بن عبد الرحمن الفہری: فیہ لین

(التقریب). - تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 140

کہ حضور ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ کے پاس ان کی بہن اسماء تھیں انہوں نے کشادہ شامیہ لباس پہنا تھا اس کی آستینیں کھولی تھیں حضور ﷺ نے ان کی طرف دیکھا آپ کھڑے ہوئے اور نکلے۔ حضرت عائشہ نے ان سے فرمایا: اس جگہ سے چلے جاؤ کیونکہ آپ ﷺ اس کو ناپسند کرتے ہیں یہ دور ہوئیں تو حضور ﷺ داخل ہو گئے۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: آپ کیوں کھڑے ہوئے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم نے ان کی حالت نہیں دیکھی، مسلمان عورت کے لیے ایسا اظہار کرنا جائز نہیں ہے۔ آپ نے اپنی دونوں آستینیں پکڑیں اس کے ساتھ دونوں کو ڈھانپا یہاں تک کہ انگلیوں کے علاوہ ساری آستینیں ڈھانپنی گئیں، دونوں ہتھیلیاں اپنے دونوں کانوں پر رکھیں، دونوں کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ آپ کا چہرہ نظر آنے لگا۔

یہ حدیث اسماء بنت عمیس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت مدرہ بن علی السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہم قاحہ کے مقام پر اترے وہاں پانی نہیں تھا آپ وادی کے پاس اترے اپنے ہاتھ کے ساتھ بطحاء کی طرف اشارہ کیا پھر آپ بیٹھ گئے پانی کا چشمہ جاری ہوا خود بھی نوش کیا جو آپ کے ساتھ

عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبِيدِ بْنِ رِفَاعَةَ، يُخْبِرُ عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، أَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا أُخْتُهَا أَسْمَاءُ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَةٌ وَإِسْعَةُ الْأَكْمَةِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَخَرَجَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: تَنَجَّحِي، فَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا كَرِهَهُ، فَتَنَحَّحْتُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ: لِمَ قَامَ؟ فَقَالَ: أَوَلَمْ تَرَيِ الْإِسْمَاءَ، إِنَّهُ لَيْسَ لِلْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ أَنْ يَبْدُوَ مِنْهَا إِلَّا هَكَذَا وَآخَذَ بِكُمِّهِ، فَعَطَى بِهِمَا كَفِّهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ مِنْ كَفِّهِ إِلَّا أَصَابِعُهُ، وَنَصَبَ كَفِّهِ عَلَى صُدْغِيهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ إِلَّا وَجْهُهُ.

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8395 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَابِ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيِّ، نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَثِيرٍ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رُدَيْحِ بْنِ مَدْرَةَ بْنِ عَلِيِّ السَّلْمِيِّ، مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا

تھے انہوں نے نوش کیا اور فرمایا: یہ پانی تمہیں اللہ نے پلایا ہے اس کا نام سقیا رکھا گیا۔

یہ حدیث علی السلی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید الجوهری اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جنت البقیع میں ایک آدمی کے پاس سے گزرے اٹھارہ رمضان کو وہ پچھنا لگوا رہا تھا آپ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کریں گے۔

یہ حدیث راشد بن داؤد سے عبد الملک بن محمد اور اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

حضور ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے زمین اکٹھی کی گئی یہاں تک کہ میں نے اس کی مشرق

الْقَاحَةَ، وَلَمْ يَكُنْ بِهَا مَاءٌ، فَزَلَّ فِي صَدْرِ الْوَادِي، فَبَحَثَ بِيَدِهِ فِي الْبَطْحَاءِ، فَنَدَيْتُ، فَجَلَسَ فَفَحَصَ، فَأَنْبَعَتِ الْمَاءُ، فَسَقَى وَسَقَى مَنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ: هَذِهِ سُقْيَا سَقَاكُمْ اللَّهُ، فَسُمِّيَتِ السُّقْيَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ السَّلْمِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ

8396 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، نَا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي بَقِيعِ الْعَرْقَدِ فِي ثَمَانَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَاسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ **8397** - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورَ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ،

8396- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحہ 318 رقم الحديث: 2368، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 537 رقم الحديث: 1670 مختصراً. والدارمي: الصوم جلد 2 صفحہ 25 رقم الحديث: 1731، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 330 رقم الحديث: 22472 .

8397 - أصله عند مسلم بلفظ: ان الله زوى لى الأرض أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2215، وأبو داؤد: الفتن جلد 4 صفحہ 95 رقم الحديث: 4252، والترمذى: الفتن جلد 4 صفحہ 472 رقم الحديث: 2176، وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1304 رقم الحديث: 3952 .

عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زُوِيَتْ لِي الْأَرْضُ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا، وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَصْفَرَ وَالْأَبْيَضَ، يَعْنِي: الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، وَقِيلَ لِي: إِنَّ مُلْكَ أُمَّتِكَ إِلَيَّ حَيْثُ زُوِيَ لَكَ، وَإِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا: أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيَّ أُمَّتِي جُوعًا فِيهِلِكُهُمْ بِهِ عَامَةً، وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فِيهِلِكُهُمْ، وَأَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شَيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضُهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ، وَإِنَّهُ قِيلَ لِي: إِذَا قَضَيْتَ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ، وَإِنِّي لَا أُسَلِّطُ عَلَيَّ أُمَّتِكَ جُوعًا فِيهِلِكُهُمْ، وَلَا أُسَلِّطُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فِيهِلِكُهُمْ، وَلَا أُجْتَمَعُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ أَقْفَارِهَا حَتَّى يُقِيمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَإِنَّ مِمَّا اتَّخَوْفَ عَلَيَّ أُمَّتِي أَيْمَةَ مُضِلِّينَ، وَإِذَا وُضِعَ فِيهِمُ السَّيْفُ فَلَنْ يُرْفَعَ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلَ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ، وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلَ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَإِنَّ بَيْنَ يَدَيَّ السَّاعَةَ دَجَالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبَ مِنْ ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورَةً، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

اور مغرب دیکھی، دوخزانہ دیئے گئے زرد اور سفید یعنی سونا و چاندی۔ مجھے عرض کی گئی: یہاں تک کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ آپ کی امت ہے! میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں: میری امت پر بھوک مسلط نہ کرنا جس کے ذریعہ عام طور پر ہلاک ہوں، ان پر دشمن مسلط نہ کرنا جس کے ذریعے ہلاک ہوں اور یہ کہ یہ لوگ مختلف گروہوں میں نہ ہوں، ایک دوسرے کو نہ ماریں۔ مجھ کہا گیا: آپ نے جو مانگا ہے جب میں مبرم قضا لکھ دیتا ہوں تو اس کا لوٹانا نہیں ہے، میں آپ کی امت پر بھوک مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کر دے، ان پر دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کرے، اگر ان کے درمیان اجتماع ہو یہاں تک کہ ان میں بعض، بعض کو کھڑا کریں اور ایک دوسرے کو قتل کریں، مجھے اپنی امت پر گمراہ کن ائمہ کا خوف ہے، جب ان میں تلوار رکھی جائے گی تو قیامت کے دن تک اٹھے گی نہیں میری امت کے قبائل کے کچھ لوگ بتوں کی عبادت کریں گے اور کچھ قبائل مشرکوں سے ملیں گے، قیامت سے پہلے جھوٹے دجال ہوں گے، وہ سارے کے سارے جھوٹے ہوں گے، ان میں ہر ایک گمان کرے گا کہ میں نبی ہوں، اس امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، ان کی مدد کی جائے گی، ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہیں دے سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابو جہل نے کہا: اگر محمد نے قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھی تو میں ضرور اس کو قتل کروں گا۔ سو اس نے دوبارہ بات کی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”اقراء باسم..... الزبانية“ جب ابو جہل سے کہا گیا: وہ پڑھ رہے ہیں تو اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان پردہ حائل ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اگر وہ حرکت کرتا تو فرشتے اس کو لے کر آتے اور لوگ دیکھتے۔

8398 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الرَّزَيْزِيُّ، نا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلٍ: لَئِنُ عَادَ مُحَمَّدٌ يُصَلِّيَ إِلَى الْقِبْلَةِ لَأَقْتُلَنَّهُ، فَعَادَ، فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) (العلق: 1) إِلَى قَوْلِهِ (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ) (العلق: 18) ، فَلَمَّا قِيلَ لَأَبِي جَهْلٍ إِنَّهُ قَدْ عَادَ قَالَ: لَقَدْ حِيلَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللَّهِ لَوْ تَحَرَّكَ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

یہ حدیث عیزار بن حریث سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے شفعہ کا اگرچہ موجود ہو یا غائب ہو جب دونوں کا دوست ایک ہو۔

8399 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَجَّوَةُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَةِ جَارِهِ، مُنْتَظَرٌ بِهَا وَإِنْ

8398 - اسنادہ صحیح رجالہ رجال الصحیح خلا شیخ الطبرانی وهو ثقة . وذكره الهیثمی فی المنجم جلد 7 صفحہ 142 . وقال: وفيه موسى بن سهل الوشاء وهو ضعيف . قلت: موسى بن سهل شيخ الطبرانی هو أبو عمران الجوني البصري، وهو ثقة حافظ، وأما موسى بن سهل الوشاء فهو حرقى بغدادى، وهو ليس من شیوخ الطبرانی .

8399 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 284 رقم الحديث: 3518، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 642 رقم الحديث: 1369 . وقال: غريب . وابن ماجه: الشفعة جلد 2 صفحہ 844 رقم الحديث: 2494، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 372 .

كَانَ غَائِبًا، إِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَجْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ

عَمَّارٍ

8400 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَاهِشَامُ

بْنُ عَمَّارٍ، نَاهِشَامُ بْنُ عِيَّاشٍ، نَاهِشَامُ بْنُ أَبِي

سُوَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي

رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الِيمَانِيِّ، وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، قَالَ

عَطَاءُ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: وَكُلَّ بِهِ سَبْعُونَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي

أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، قَالُوا: آمِينَ فَلَمَّا بَلَغَ

الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا بَلَغَكَ فِي هَذَا

الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ؟ قَالَ عَطَاءُ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ

سَمِعَ الْحَبِيبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ

طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا لَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا سُبْحَانَ اللَّهِ، وَلَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ، مُحِيتَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ

حَسَنَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَمَنْ طَافَ

وَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ الرَّحْمَةَ بِرِجْلَيْهِ

كَمَا يَخُوضُ الْمَاءَ بِرِجْلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ

یہ حدیث حجہ سے ہشام بن عمار روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: جو یہ کلمات ”اللہم انی اسألك الی

آخرہ“ پڑھتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے حفاظت

کرتے ہیں؛ جب حجر اسود تک پہنچے تو انہوں نے کہا: اے

ابو محمد! اس رکن اسود تک کیسے آپ پہنچتے ہیں؟ حضرت

عطا نے فرمایا: حضرت ابو ہریرہ نے بیان کی کہ انہوں

نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سات

چکر لگائے طواف کے لیے اور کوئی گفتگو نہ کی، صرف یہ

کلمات پڑھے: ”سبحان اللہ الی آخرہ“ اس کے

دس گناہ معاف کیے جائیں گے، دس نیکیاں لکھی جائیں

گی اور درجات بلند کیے جائیں گے؛ جس نے طواف کیا

اور گفتگو کی تو وہ اللہ کی رحمت میں اپنے پاؤں تک ڈوبا ہو

گا جس طرح کہ پانی میں ڈوبے ہوتے ہیں۔

یہ حدیث عطاء سے حمید اور ابوسوید روایت کرتے

8400- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 985 رقم الحدیث: 2957. و ذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه

ابن ماجة عن اسماعيل بن عياش، حدثني حميد بن أبي سويد، وحسنه بعض مشايخنا. انظر الترغيب جلد 2

صفحہ 192 رقم الحدیث: 5.

أَبِي سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8401 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زنا کرنے والے بوڑھے اور بوڑھی کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَقِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى

یہ حدیث مسلم بن یسار سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

الشَّيْخِ الزَّانِي، وَلَا إِلَى الْعَجُوزِ الزَّانِيَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَقِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

8402 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا عَبْدُ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی اچھائی یہ ہے کہ لایعنی کام چھوڑ دینا۔

الْوَاحِدِ بْنِ عِيَّاشٍ، نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرَكَهُ مَا لَا يَعْينُهُ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے قزعة بن سوید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

8403 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8401 - اسنادہ حسن، فیہ: أ - محمد بن ربیعہ الکلابی: صدوق . ب - عثمان بن واقد بن محمد بن زید العمری: صدوق

ربما وهم (التقريب) . ج - مسلم بن یسار المصری الطنبذی: مقبول (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد 6

صفحة 258 .

8402 - اسنادہ فیہ: قزعة بن سوید: ضعیف . تخريجہ الطبرانی فی الصغیر، وفی الکبیر، وأحمد فی المسند . وانظر

مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 21 .

8403 - اسنادہ حسن، فیہ: اسحاق بن ابراہیم أبو یعقوب القرقرسانی، ترجمہ فی الجرح جلد 2 صفحه 209، وقال: روی

الْحَجَّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالَ: وَمَا بَرُّهُ؟ قَالَ: إِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے بشر بن منذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُنْدَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزدلفہ میں نمازِ مغرب تین رکعتیں اور نمازِ مغرب کی تین رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں۔

8406 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَاقِيسُ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، وَأَبْنِ أَبِي لَيْلَى، وَجَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ بِاقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

یہ حدیث غیلان سے قیس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے ہیں۔ داؤد بن منصور کی حدیث کی سند میں لوگوں نے اختلاف کیا ہے کیونکہ سفیان ثوری اس حدیث کو جابر سے روایت کرتے ہیں، ان کے علاوہ ابن ابویلیلی سے اس حدیث کو مالک بن انس اور ان سے یحییٰ بن سعید انصاری سے روایت ہے۔ یہ سارے عدی بن ثابت ہے وہ عبد اللہ بن یزید سے وہ ابویوب انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ إِلَّا قَيْسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ. وَخَالَفَ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّاسَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّ سَفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ، وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَكُلُّهُمْ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8407 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَازِيَاذُ بْنُ

8406- اسنادہ فیہ: قیس بن الربیع الأسدی: صدوق تغیر لما کبر (التقریب). تخریجہ الطبرانی فی الکبیر. وانظر

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے اچانک آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ”جو ذرہ برابر بھی نیکی کرنے کا وہ دیکھ لے گا جو ذرہ برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا۔“ حضرت ابو بکر نے اپنا ہاتھ ہٹایا، عرض کی: یا رسول اللہ! میں دیکھتا ہوں کہ میں نے ذرہ برابر بھی بُرائی نہیں کی ہے آپ نے فرمایا: اے ابو بکر! تم نے دیکھا جو دنیا میں دیکھا ہے جو ذرہ برابر بھی بُرائی ناپسند کرتا ہے اور ذرہ برابر بھی نیکی جمع کرتا ہے اس کو قیامت کے دن پورا پورا اجر دیا جائے گا۔

یہ حدیث ایوب سے سماک بن عطیہ اور سماک سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم مقام ربذہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو میں نے حج میں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے جب ہم مکہ آئے تو ہم نے احرام کھولا اور اپنی عورتوں سے وطی کی۔ حضور ﷺ نے احرام نہیں کھولا کیونکہ آپ نے ہدی قربانی کے لیے بھیجی تھی پھر فرمایا: تمہارے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث مکمل ابوسعید سے عباد بن صہیب روایت

يَحْيَى أَبُو الْحَطَّابِ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَأْكُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَرَأَيْتُ مَا عَمِلْتُ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِنْ شَرٍّ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَرَأَيْتَ مَا تَرَى فِي الدُّنْيَا مِمَّا تَكْرَهُ فَبِمِثْقَالِ ذَرِّ الشَّرِّ، وَيُدْخِرُ لَكَ مِثْقَالَ ذَرِّ الْخَيْرِ حَتَّى تُوَفَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَلَا عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

8408 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ

الْبَصْرِيُّ، نَا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ، نَا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ أَبُو سَعْدِ الْبَقَّالِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَرْنَا عَلَى أَبِي ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ؟ فَقَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُهَلَّلُونَ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرْنَا فَأَحْلَلْنَا، وَوَطَّنَا النِّسَاءَ، فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ سَاقِ الْهَدْيِ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَكُونُ لِأَحَدٍ بَعْدَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ أَبِي

سَعْدِ إِلَّا عَبَادُ بَنِ صُهَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صُهَيْبٌ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صہیب اکیلے ہیں۔

8409 - وَبِهِ: نَا عَبَادُ بَنِ صُهَيْبٍ، أَخْبَرَنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن میرے پاس آئے آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں نے آج ایک کام کیا ہے میں چاہتا تھا کہ میں وہ نہ کروں۔ میں گھر میں داخل ہوا تو میں نے پسند کیا کہ میں داخل نہ ہوں میری اُمت سے ایک کو تاہی کرنے والا آئے گا اس کا خیال ہوگا کہ اس پر حق ہے کہ گھر میں داخل ہو میں نے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف کیا۔

خَارِجَةُ بِنُ مِصْعَبٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ رُفَيْعٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ صَنَعْتُهُ، دَخَلْتُ الْبَيْتَ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَدْخُلْهُ، يَجِيءُ الْجَانِي مِنْ أُمَّتِي فَيَسْرِى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ، فَأَخَافُ أَنْ أَكُونَ قَدْ شَقَقْتُ عَلَى أُمَّتِي

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ إِلَّا خَارِجَةُ بِنُ مِصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بَنِ صُهَيْبٍ

8410 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَادُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانے میں کوئی ثواب نہیں ہے۔

ذُكْوَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

یہ حدیث حضرت عطاء سے سلیمان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن ذکوان اکیلے ہیں۔

لَيْسَ لِلنِّسَاءِ أَجْرٌ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بِنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ ذُكْوَانَ

8409- أصله عند مسلم بلفظ: إنما كانت لنا خاصة دونكم . أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 897 والنسائي:

المناسك جلد 5 صفحہ 139 (باب اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى) .

8410- اسنادہ فیہ: عباد بن صہیب: متروک . (اللسان جلد 3 صفحہ 230 والميزان جلد 2 صفحہ 367) . وانظر

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 31 .

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حضرت ابوسلمہ کے پاس آیا جس وقت ان کے وصال کا وقت تھا ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں حضور ﷺ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں اور گھر والوں کو آواز آہستہ کرنے کا حکم دیا پھر فرمایا: جان جب نکلتی ہے تو آنکھ اس کا پیچھا کرتی ہے اور فرشتے میت کے پاس حاضر ہوتے ہیں جو گھر والے لوگ میت کے حوالہ سے بات کرتے ہیں وہ آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ابوسلمہ کے ہدایت والوں میں درجات بلند کر! ان کے پیچھے بھلائی رکھ! اے اللہ! ساری کائنات کو پھیلانے والے! ہم کو اور اس کو بخش دے!

یہ حدیث ابوبکرہ سے محمد بن ابوالنوار روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکر سے ابوبکرہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس سند میں اتصال نہیں کیا ہے۔

حضرت ابوغزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کی روح کسی ملک میں نکالنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے وہاں ضرورت رکھتا ہے اس سے ایک قدم بھی آگے

8411- وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَادٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي النَّوَّارِ، مَوْلَى فُرَيْشٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، نَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ، فَلَمَّا شَقَّ بَصْرَهُ أَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْمَضَهُ، وَصَوَّتْ أَهْلُهُ فَسَكَّنَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ النَّفْسَ إِذَا خَرَجَتْ اتَّبَعَهَا الْبَصَرُ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْضُرُ الْمَيِّتَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا يَقُولُ أَهْلُ الْمَيِّتِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَةَ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَائِبِينَ، وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّوَّارِ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّوَّارِ إِلَّا عَبَادُ بْنُ صُهَيْبٍ، وَعَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَوْنٌ بِهَذَا التَّمَامِ، وَلَا وَصَلَ إِسْنَادُهُ، وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّوَّارِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، وَلَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ

8412- وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَادٌ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، نَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهَدَلِيُّ، حَدَّثَنِي يَسَارُ أَبُو عَزْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْبِضَ عَبْدًا بَارِضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا

8411- اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقه . تخريجه: البزار، بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 333 .

8412- اسنادہ فیہ: - ا- عباد بن صہیب: متروك . ب- عبد اللہ بن ابی حمید: متروك (التقریب) .

نہیں ہوگا، پھر حضور ﷺ نے سورہ لقمان کی آخری آیت پڑھی کہ ”اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے“ مکمل پڑھی، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: غیب کی چابی کا علم اللہ کے پاس ہے۔

یہ حدیث ابو یوسف سے ابو یوسف اور ابو یوسف سے ابو یوسف سے اسناد سے روایت کرتے ہیں۔ ابو یوسف سے اس سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبروں کو چونا اور اس پر دیوار بنانے اور اس پر بیٹھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے عثمان بن مقسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دن کے وتر ہیں، رات کو وتر پڑھو۔

حَاجَةٌ، وَلَا تَنْتَهِي حَتَّى يَفْدَمَهَا ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ سُورَةِ لُقْمَانَ : (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) (لُقْمَانَ : 34) حَتَّى خَتَمَهَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَذِهِ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ ، لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَزَّةَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ إِلَّا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ ، وَلَمْ يَرَوْهُ أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8413 - حَدَّثَنَا مُوسَى ، نَا صُهَيْبٌ ، نَا عَبَّادٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مِقْسَمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَجْصِيسِ الْقُبُورِ ، أَوْ بِنْيِ عَلَيْهِ ، أَوْ يُقَعَدَ عَلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ : عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

8414 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، نَا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : صَلَاةُ

8413- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 667، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 359 رقم الحديث: 1052

والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 71 (باب الزيادة على القبر). وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 362 رقم

الحديث: 14157 .

8414- أخرجه مالك في الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحہ 125 رقم الحديث: 22، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 42

رقم الحديث: 4846 .

الْمَغْرِبِ وَتُرُّ النَّهَارِ، فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ إِلَّا عَبَادٌ

8415 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَيْسَى الْجَزْرِيُّ

قَالَ: نَا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ:

نَا عَبَادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ

الْحَسَنِ، عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ

نُصَفَّ جَمِيعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادٌ

8416 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَادٌ قَالَ: نَا السَّرِيُّ

بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ،

يُحَدِّثُ، عَنِ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ: أَمَّ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ نَظَرَ إِلَى

رَجُلٍ وَحَدَهُ فَإِنَّمَا يُصَلِّي خَلْفَ النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا

الْمُصَلِّي وَحَدَهُ، هَلَا كُنْتَ وَصَلْتَ الصَّفَّ أَمْ

أَخَذْتَ بِيَدِ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ فَصَفَّ مَعَكَ؛ فَإِنَّهُ لَا

صَلَاةَ لَكَ وَحَدَكَ، فَأَعِدْ صَلَاتَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنِ الشَّعْبِيِّ

إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادٌ

یہ حدیث ہارون سے عباد روایت کرتے ہیں۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم دو ہوں تو

دونوں ایک ہی صف میں کھڑے ہوں۔

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے لوگوں کو امامت کروائی؛ جب سلام پھیرا

تو ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا لوگوں کے پیچھے نماز پڑھ رہا

تھا؛ آپ نے فرمایا: اے لوگو! اکیلے نماز پڑھتے ہو؛ جب

تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو دوسرے آدمی کا ہاتھ

پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کر لے کیونکہ اکیلے نماز نہیں ہے

نماز دوبارہ لوٹائے۔

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل روایت کرتے

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

8416 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 179 رقم الحدیث: 682، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 445 رقم

الحدیث: 230-231. وقال: حسن. وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 321 رقم الحدیث: 1004

والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 333 رقم الحدیث: 1285-1286 مختصراً. والبيهقی فی الكبرى جلد 3

صفحہ 149 رقم الحدیث: 5211. وذكره الحافظ ابن حجر وقال: وفيه السرى بن اسماعيل، وهو متروك.

انظر تلخیص الحبير جلد 2 صفحہ 38 رقم الحدیث: 31.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر نماز اور جنازہ میں تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے۔

یہ حدیث نافع سے "علی الجنائز" کے الفاظ عبد اللہ بن محرر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن صہیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں، پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے عباد روایت کرتے ہیں۔

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے حکیم بن حزام نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایسی بیع کرنے سے منع کیا جو پاس نہ ہو۔

8417 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَادٌ قَالَ: نَاعَبُدُ اللَّهَ بِنُ مُحَرَّرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَادٌ بْنُ صُهَيْبٍ

8418 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَادٌ، عَنْ خَارِجَةَ بِنِ مُضْعَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ مُضْعَبٍ إِلَّا عَبَادٌ

8419 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَادٌ قَالَ: نَاعَوْفُ، وَهَشَامٌ، وَالرَّبِيعُ بْنُ الصَّبِيحِ، وَهَارُونَ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نُبِتُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

8417 - استاده فيه: أ. عباد بن صہیب. متروك. ب. عبد اللہ بن محرر الجزري: متروك (التقريب). وانظر مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 35 .

8418 - أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحہ 363 رقم الحديث: 1447، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 673 .

8419 - أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 281 رقم الحديث: 3503، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحہ 525 .

وقال: حسن. والنسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 254 (باب بيع ما ليس عند البائع). وابن ماجه: التجارات

جلد 2 صفحہ 737 رقم الحديث: 2187، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 491 رقم الحديث: 15319 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ الْأَهْوَازِيِّ،

وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْبَادُ

8420 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ

إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ خِصَالِ

الصَّائِمِ السَّوَاكُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ،

وَالسَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ مُجَالِدٍ: أَبُو

إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، وَعَنِ السَّرِيِّ: عَبَّادٌ

8421 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ

الْبُرِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَهُ الشَّابُّ عَنِ الْقُبْلَةِ نَهَاهُ، وَإِذَا

سَأَلَهُ الشَّيْخُ رَخَّصَ لَهُ، وَقَالَ: إِنَّ الشَّابَّ لَيْسَ

كَالشَّيْخِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ

الْمُقْبَرِيُّ، وَلَا عَنِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّيُّ، تَفَرَّدَ

بِهِ: عَبَّادٌ

8422 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث ہارون الاہوازی اور سعید بن عبد الرحمن

سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: روزے دار کے لیے بہترین خصلت مسواک

ہے۔

یہ حدیث شععی سے مجالد اور سری بن اسماعیل

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مجالد

ابو اسماعیل المؤدب سری عباد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ سے پوچھا گیا کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے

سکتا ہے حالت روزہ میں تو آپ نے منع کیا، آپ سے

بوڑھے آدمی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے رخصت

دی اور فرمایا: جوان بوڑھے کی طرح نہیں ہے۔

یہ حدیث عطاء سے سعید المقبری اور مقبری سے

عثمان البری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے

میں عباد اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8420 - أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحہ 536 رقم الحدیث: 1677. فی الزوائد: فی اسنادہ مجالد و هو

ضعیف. والبیہقی فی الكبرى جلد 4 صفحہ 452 رقم الحدیث: 8326.

8421 - اسنادہ فیہ: عباد بن صہیب: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 169.

8422 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 755 رقم الحدیث: 4462، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 11

(باب فی البكاء علی المیت). وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحہ 522 رقم الحدیث: 1630، والدارمی:

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب حضور ﷺ کا وصال ہوا: اے ابوجان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے اے ابوجان! ہم جبریل علیہ السلام کو بتاتے ہیں۔

قَالَ: نَامُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لَمَّا قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَتَاهُ، مِنْ رَبِّهِ مَا آدَنَاهُ، يَا أَبَتَاهُ، جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ مَاوَاهُ، يَا أَبَتَاهُ، إِلَى جِبْرِيلَ أَنْعَاهُ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسامہ جاہلیت کے کام ہیں، حضور ﷺ نے اس کو برقرار رکھا تاکہ لوگ خون بہانے سے رُک جاتے ہیں۔

8423 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَتْ الْقَسَامَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَقْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَكْفَ النَّاسِ عَنِ الدِّمَاءِ

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو وصیتیں کیں کہ کسی سے نہ مانگنا اگر بغیر مانگے ملے تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی اگر مانگنے کے ساتھ مل جائے تو تجھے اس کے سپرد کیا جائے گا اگر تو کسی کام کے کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8424 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُدْعَانَ، أَنَّ الْحَسَنَ، حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْصِيكَ بِأَنْتَتَيْنِ: لَا تَسْأَلَنَّ عَمَلًا، إِنَّكَ إِنْ تَعْطَهُ بَعْدَ مَسْأَلَتِهِ تَوَكَّلْ إِلَيْهِ، وَإِنَّكَ إِنْ تَعْطَهُ عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ تَعَنْ عَلَيْهِ، وَإِنْ حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

المقدمة جلد 1 صفحہ 54 رقم الحديث: 87؛ وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 341 رقم الحديث: 13036 .

8423- اسنادہ فیہ: عبد العزيز بن جريج ذكره ابن حبان في الثقات؛ وقال الدارقطني: مجهول؛ وقال العقبلي: لا يتابع

على حديثه؛ وقال ابن حجر: لين (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 294 .

8424- تقدم تخريجه بلفظ: لا تسأل الامارة .

یہ حدیث ابن جریر سے البقرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم یا تو توڑنا ہے یا ندامت اٹھانا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کھانا جمع کیا چالیس دن جس کھانے کی انتظار کی جاتی ہے (مارکیٹ میں نہ لایا) وہ اللہ سے بری ہے اور اللہ اس سے بری ہے جو کوئی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے تو اس کو آواز دی جائے گی کہ وہ اللہ کے ذمہ سے بری ہے۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو زہرہ یہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

8425 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الشَّعَثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا بَشَارُ بْنُ كِدَامٍ، أَخُو مُسَعَّرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْحِلْفُ حِنْتُ أَوْ نَدَمٌ

8426 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْخَضْرَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَمَعَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَتَرَبَّصُ بِهِ فَقَدْ بَرَّءَ مِنَ اللَّهِ وَبَرَّءَ اللَّهُ مِنْهُ، وَإِنَّمَا أَهْلُ عَرَصَةِ ظَلٍ فِي نَادِيهِمْ امْرُؤٌ جَانِعٌ فَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ

8425- أخرجه ابن ماجه: جلد 1 صفحہ 680 رقم الحديث: 2103 . وفي الزوائد: رواه..... في صحيحه . فالحديث صحيح (في الحاشية: رواه ابن ماجه) وابن ماجه لا يسمي كتابه صحيحا . وابن حبان (1175/موارد الظمان) .

8426- اسنادہ فیہ: أبو بشر صاحب أبي الزاهرية: ضعيف (التقريب) . تخريجه: أحمد في مسنده، والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 103 .

حضرت ربیعہ الجرشى فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ کیا پڑھتے تھے جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے اور کیسے نماز شروع کرتے؟ آپ نے فرمایا: دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ لا الہ الا اللہ دس مرتبہ استغفر اللہ اور دس مرتبہ اللہم اغفر لی الی آخرہ۔

8427 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَامَ يُصَلِّي؟ وَبِمَا كَانَ يَسْتَفْتِحُ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُسَبِّحُ عَشْرًا، وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّيقِ يَوْمَ الْحِسَابِ عَشْرًا

یہ حدیث ثور سے اصبح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا الْأَصْبَغُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت شداد بن حکم فرماتے ہیں کہ اگر میں نے عمرو بن محق سے یہ بات نہ سنی ہوتی تو میں مختار کے سر کے اوپر سے گزرتا میں نے عمرو بن محق کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو امان دے اس کے خون پر پھر اس کو قتل کرے تو اس کی پشت پر قیامت کے

8428 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانَ قَالَ: أَنَا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ

8427 - اسنادہ فیہ: موسیٰ ہو ابن ابی حصین الواسطی، شیخ الطبرانی، ذکرہ ابن ماکولا فی الاکمال جلد 2 صفحہ 481 ولم يذكر فیہ جرحًا ولا تعديلاً. تخريجہ: أحمد فی مسنده، وأيضًا أبو داؤد، والنسائي، وابن ماجه، بنحوه. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 266.

8428 - أخرجه ابن ماجه: الديات جلد 2 صفحہ 896 رقم الحديث: 2688. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح ورجاله ثقات. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 265 رقم الحديث: 22005. وانظر الترغيب للمندري جلد 4 صفحہ 12 رقم الحديث: 24.

دن جھنڈا لگایا جائے گا۔

لَمَشَيْتُ بَيْنَ جُثَّةِ الْمُخْتَارِ وَبَيْنَ رَأْسِهِ، سَمِعْتُ
عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ،
ثُمَّ قَتَلَهُ كُفِّ حَمَلُ لَوَاءِ غَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث رقبہ سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ بن ازھر
اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ ہم کو جنازہ پڑھنے اور دعوت قبول کرنے
کا حکم دیتے اور حضور ﷺ ہم کو چاندی کے برتن میں
پینے سے منع کرتے تھے۔

8429 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ: نَا وَكَيْعٌ
قَالَ: نَا أَبِي، وَعَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي
الشَّعْثَاءِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مِقْرَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ
بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَأَمَرَنَا بِاجَابَةِ الدَّاعِي،
وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
الشَّرَابِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا
وَكَيْعٌ

یہ حدیث علی بن صالح سے وکیع روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
ایک صاع پانی سے غسل جنابت کرتے تھے اور حضرت
عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8430 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ
قَالَ: نَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا
سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُسْلِمِ
الْمَلَانِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8429 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 135 رقم الحدیث: 1239، ومسلم: اللباس جلد 4 صفحہ 1635

ولكنهما قالا: ونهانا عن آنية الفضة. ولم يقلوا: ونهانا رسول الله ﷺ عن الشراب في آنية الذهب.

يَعْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ بِصَاعٍ ، وَعَائِشَةُ مِثْلَ ذَلِكَ

یہ حدیث ابراہیم علقمہ سے وہ عبد اللہ سے ابراہیم سے مسلم الاور اور مسلم سے اسرائیلی لاور ابو خالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ اِلَّا مُسْلِمٌ الْاَعْوَرُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَابُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے دن اونٹ میں سات آدمیوں کو شرکت کا حکم دیا۔

8431 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حَصِينٍ قَالَ: نَاتَمِيمُ بْنُ الْمُتَّصِرِ قَالَ: نَا الْاَزْرُقُ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ اَنْ يَشْتَرِكَ السَّبْعَةُ مِنْهُمْ فِي الْبَدَنَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرُقُ

یہ حدیث شریک سے اسحاق الازرق روایت کرتے ہیں۔

8432 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حَصِينٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ، قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدِ الْحِمَيْرِيِّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مَنَقِبَةً، لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ اِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْهَا لَنَجَّابَهَا، وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ ثَلَاثَةٌ عَشَرَ مَنَقِبَةً، مَا كَانَتْ لِاحِدٍ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب کے لیے اٹھارہ پردے تھے اگر ان میں سے ایک بھی ہوتا تو اس کے ذریعے نجات پاتے اور آپ کے سترہ پردے تھے یہ امت میں کسی کے لیے نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا

یہ حدیث حکیم بن جبیر سے اسرائیلی اور اسرائیل

8431- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 955 و أبو داؤد: الضحایا جلد 3 صفحہ 98 رقم الحدیث: 2809

و الترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 239 رقم الحدیث: 904 و ابن ماجه: الأضحی جلد 2 صفحہ 1047 رقم

الحدیث: 3132 و الدارمی: الأضحی جلد 2 صفحہ 107 رقم الحدیث: 1955 و مالک فی الموطأ:

الضحایا جلد 2 صفحہ 486 رقم الحدیث: 9

8432- اسنادہ فیہ: حکیم بن جبیر الکوفی: ضعیف رمی بالتشیع (التقریب). و انظر مجمع الزوائد

سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن مروان السمری اکیلے ہیں۔

حضرت ربیعہ بن ناجد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا مجھے حکم دیا خون بہانے سے بے انصافی کرنے والے اور خون بہانے والوں کو قتل کرنے کا۔

إِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ

8433 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَمَرْتُ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ إِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8434 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ

8435 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ

یہ حدیث ربیعہ بن ناجد سے سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

یہ حدیث فضیل سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قوم کے لیے مددگار ہے قریش کے مددگار ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

8433 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن سلمہ بن کھیل: متروک۔ (التقریب) تخریجہ البزار من طریقین بنحوہ۔ وانظر معجم

الزوائد جلد 7 صفحہ 241۔

8434 - اسنادہ فیہ: عطیة العوفی صدوق یخطی کثیرا ویدلس۔ وانظر معجم الزوائد جلد 9 صفحہ 111۔

8435 - اسنادہ فیہ: حجّاج بن أرطاة: صدوق کثیر الخطأ والتدلیس (التقریب)۔ تخریجہ: أحمد فی مسنده من طریق۔

وانظر معجم الزوائد جلد 10 صفحہ 31۔

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً، وَإِنَّ
مَادَّةَ قُرَيْشٍ مَوَالِيَهُمْ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن ارطاة روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ
بْنُ أَرْطَاةَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے
اور ابو جہل کو بدر میں جانے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی
سوائے اس کے کہ کفار قریش کے کفار آگئے تھے اور ہم
حضور ﷺ کو چاہتے تھے انہوں نے کہا؟ تم محمد کو چاہتے
ہو؟ ہم نے کہا: جی ہم چاہتے ہیں انہوں نے کہا: ہم
سے پختہ معاہدہ کرو کہ آپ کے ساتھ نہیں لڑیں گے۔ ہم
نے ان کو دیا انہوں نے ہمارا راستہ چھوڑا، ہم حضور ﷺ
کے پاس آئے، ہم نے خبر بتائی تو آپ نے فرمایا: ان کا
معاہدہ ان پر پھینک دو، ہم ان پر اللہ سے مدد مانگتے ہیں۔
آپ مدینہ گئے، ہم بھی مدینہ گئے۔

8436 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ
الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَامُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ الْحَضْرَمِيُّ
قَالَ: نَاثِبُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ: قَالَ حَذِيفَةُ: مَا
مَنْعَنَا أَنْ نَشْهَدَ بَدْرًا أَنَا وَأَبِي حِسْلٌ وَهُوَ الْيَمَانُ إِلَّا
أَنَّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ اعْتَرَضُوا لَنَا وَنَحْنُ نُرِيدُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ
مُحَمَّدًا، فَقُلْنَا: مَا نُرِيدُهُ، قَالُوا: فَأَعْطُونَا عَهْدًا
وَمِثَاقًا لَا تُقَاتِلُونَا مَعَهُ، فَأَعْطَيْنَاهُمْ، فَحَلَلُوا سَبِيلَنَا،
فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنَا هُ الْخَبْرَ،
فَقَالَ: نَفْسِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ، وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ،
انْصَرَفُوا إِلَى الْمَدِينَةِ، فَانْصَرَفْنَا

حضرت حذیفہ بن اسید سے روایت ہے کہ حضرت
ابو ذر غفاری بنی غفار کے پاس ٹھہرنے آپ نے فرمایا:
اے بنی غفار! صادق المصدق ﷺ نے مجھے بتایا کہ
لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے، ایک طمع پر سوار
ہونے والے ہوں گے، ایک چل کر اور دوڑنے والے
ہوں گے، ایک وہ ہوں گے جن کو فرشتے اُبھاریں گے

8437 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ، عَنْ حَذِيفَةَ
بْنِ أَسِيدٍ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَقَفَّ عَلَى بَنِي غِفَارٍ
فَقَالَ: يَا بَنِي غِفَارٍ، الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي: أَنَّ النَّاسَ يُحْشِرُونَ ثَلَاثَةَ
أَفْوَاجٍ: فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ رَاكِبِينَ، وَفَوْجًا
يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ، وَفَوْجًا تَسْتَحِثُّهُمْ الْمَلَائِكَةُ

8436 - أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1414، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 462 رقم الحديث: 23416.

8437 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 92-94 (باب البعث). وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 196-197.

رقم الحديث: 21512.

جہنم ان سے پیچھے گھیرے گی۔ انہوں نے کہا: ہم نے پہچان لیا ان تمام کو ان کا کیا حال ہو گا جو چلتے اور دوڑتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: سواری کی آفات ہے کہ سواری باقی نہ ہو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اپنا بے آباد باغ دے دے گا پس وہ نہیں پائے گا۔

یہ دونوں حدیثیں ثابت بن قیس سے محمد بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو روزہ افطار کروایا اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہو گا جتنا ثواب روزہ رکھنے والے کو ملتا ہے۔

یہ حدیث زہری سے حکم اور حکم سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

وَتَحْشُرُهُمُ النَّارَ مِنْ وَرَائِهِمْ ، قَالُوا: قَدْ عَرَفْنَا هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ ، فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْسُونَ وَيَسْعُونَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُلْقِي الْأَفَّةَ عَلَى الظَّهِرِ فَلَا يُقِي ظَهْرًا ، حَتَّىٰ إِنْ أَحَدَكُمْ لِيُعْطَىٰ أَحَدَكُمْ الْحَدِيقَةَ الْمُنْجِدَةَ لَهُ بِالْمَشَارِفِ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلَا يَجِدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا مُحَمَّدَ بْنَ بَكِيرٍ

8438 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدَ بْنَ بَكِيرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَيْسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

8439 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدَ بْنَ

8438- اسنادہ فیہ: أ- عیسیٰ بن ابراہیم الهاشمی: متروک. ب- الحکم بن عبد اللہ الأیلی: متروک. وانظر مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 160 .

8439- أصله عند البخاری ومسلم من طریق أبي اسحاق عن عبد الرحمن بن الأسود عن أبيه به. أخرجه البخاری:

اللباس جلد 10 صفحہ 379 رقم الحدیث: 5923. ولفظه: كنت أطيب النبي ﷺ بأطيب ما يجده حتى أجد

ويص الطيب في رأسه ولحيته. ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 848. ولفظه: كان رسول الله ﷺ إذا أراد أن

يحرم يتطيب بأطيب ما يجده. ثم أرى ويص الدهن في رأسه ولحيته بعد ذلك .

دیکھا کہ میں نے حضور ﷺ کی داڑھی مبارک کو خوشبو لگائی پھر آپ نے احرام پہنا۔

یہ حدیث ہشام سے فرج بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے گھر میں داخل پرہیزگار ہو اور تو دوست مؤمن کو بنا۔

یہ حدیث قاسم سے ابواسود اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں غیرت والا ہوں اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اللہ عزوجل غیرت کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

بُكَيْرٍ قَالَ: نَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي، وَأَنَا لَنُغَلِّلُ لِحْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَالِيَةِ، ثُمَّ يُحْرِمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ

8440 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتِ الْمِصْرِيِّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ بَيْتَكَ إِلَّا تَقِيٌّ، وَلَا تُولَى مَعْرُوفَكَ إِلَّا مُؤْمِنًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ

8441 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ مَرَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَغَيُورٌ، وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي، وَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ مِنْ عِبَادِهِ الْغَيُورَ

لَا يَرُوى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ

8440 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 186 . وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه من لم أعرفهم .

8441 - اسنادہ فیہ: محمد بن الفضل بن عطیة بن عمر العبدی . کذبوہ . (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کے لیے ضرورت پوری کر دے اور دیر کر کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی آواز سنوں۔ ایک بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ عزوجل کو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کی ضرورت پوری کر اور جلدی کر کیونکہ میں اس کی آواز سننا ناپسند کرتا ہوں۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے اسحاق بن عبد اللہ بن ابوفروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کو اس کے گناہ کی سزا دیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مال فقی لیا اس کے تقسیم

8442 - حَدَّثَنَا مُوسَى، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا اسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ يَدْعُو اللَّهَ وَهُوَ يَحِبُّهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جَبْرِيلُ اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَآخِرَهَا، فَإِنِّي أَحِبُّ الْآ زَالَ أَسْمَعُ صَوْتَهُ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَدْعُو اللَّهَ وَهُوَ يَبْغِضُهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جَبْرِيلُ، اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَعَجَّلْهَا، فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَسْمَعَ صَوْتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا اسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8443 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَاسِينَ الزِّيَاتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَوْقَبَ رَجُلٌ عَلَى ذَنْبٍ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ كَفَّارَةً لِمَا أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ الذَّنْبِ

8444 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ، عَنْ يَاسِينَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ

8442- اسنادہ فیہ: اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروة: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 154.

8443- اسنادہ فیہ: أ- سوید بن عبد العزیز: متروک. ب- یاسین الزیات: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 6

سے پہلے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے اگر تقسیم کے بعد لیا تو وہ اس کا حق دار نہیں ہے۔

یہ حدیث زہری سے یا سین روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔
حضرت زیاد بن ابوسودہ، حضرت میمونہ رضی اللہ
عنها سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول
اللہ! ہم نے بیت المقدس میں نذر مانی ہے آپ نے
فرمایا: اس میں نماز پڑھنا، میں نے عرض کی: کیا ہمارے
اور اس کے درمیان ملک روم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس
طرف زیتون بھیجوا اس میں جلایا جائے۔

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: ہر نشہ آورشی حرام ہے اللہ کا عہد ہے کہ جو
شراب پئے گا اس کو طینۃ الخبال پلائے، طینۃ الخبال سے
مراد جہنم والوں کی پیپ ہے۔

أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
أَدْرَكَ مَالَهُ فِي الْفَيْءِ قَبْلَ أَنْ يَقْسِمَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ،
وَإِنْ أَدْرَكَهُ بَعْدَ أَنْ يَقْسِمَ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَأْسِينُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8445 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،
عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، مَوْلَاةِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: أَتَوُّهُ، فَصَلُّوا فِيهِ ،
قُلْتُ: وَكَيْفَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهُ الرُّومُ؟ قَالَ: فَابْعَثُوا إِلَيْهِ
بِزَيْتٍ، تُسْرَجُ فِي قَنَادِيلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ إِلَّا الْوَلِيدُ

8446 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازِيُّ، عَنْ عَمَارَةَ
بْنِ عَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ
حَرَامٌ، وَإِنَّ اللَّهَ عَهْدٌ مَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا أَنْ يَسْقِيَهُ

8445- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 122 رقم الحديث: 457، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 451 رقم

الحديث: 1407. وقال في الزوائد واسناد طريق ابن ماجه صحيح ورجاله ثقات، وهو أصح من طريق أبي
داود. فان بين زياد بن أبي سودة وميمونة عثمان بن أبي سودة. كما صرح به ابن ماجه في طريقه كما ذكره
صلاح الدين في المراسيل وقد ترك في أبي داود.

8446- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1587، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 441-442 رقم الحديث:

مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَصَاةَ أَهْلِ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَارَةَ إِلَّا

الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمارہ سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8447 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا

نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نا أَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ الْهُدَانِيُّ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: مَنْ أَذْهَبَتْ كَرِيمَتِيهِ، ثُمَّ

صَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثِ إِلَّا نُوحُ بْنُ

قَيْسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ جس کی دو محبوب چیزیں لے لوں وہ صبر کرے اور ثواب حاصل کرے تو اس کا ثواب کے بدلے اس کو جنت ملے گی۔

یہ حدیث اشعث سے نوح بن قیس روایت کرتے ہیں۔

8448 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خازِمٍ قَالَ: نا

حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

رَاشِدٍ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا

أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمْرَتِهِمْ بِالسَّوَالِكِ عِنْدَ كُلِّ

صَلَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ

رَاشِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

یہ حدیث عطا سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8449 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا حَاتِمٌ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8447- أخرجه البخاری: المرضی جلد 10 صفحہ 120 رقم الحدیث: 5653 . بلفظ: اذا ابتليت عبدی بحبيبتيه

فصبر عوضته عنهما الجنة . والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 602 رقم الحدیث: 2400 . بلفظ: اذا اخذت

کريمتي عبدی.....

8448- اسنادہ فیہ: سعید بن راشد: متروک . (الجرح جلد 4 صفحہ 19' والميزان جلد 2 صفحہ 135) . تخريجہ:

الطبرانی فی الکبیر . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 101 .

8449- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 93 .

ﷺ نے فرمایا: ایسے صفیں بناؤ جس طرح فرشتے رب کے ہاں صفیں بناتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے رب کے ہاں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ صفیں بناتے اور اپنے کندھوں سے کندھے ملاتے ہیں۔

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا حضور ﷺ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: اگر آپ تیل پاتے تو تیل لگاتے، میں نے محمد ﷺ کو دیکھا حالانکہ اس وقت آپ کی نوبیویاں تھیں، ان کے پاس ایک صاع جو تھے حضور ﷺ دنیا سے اس حالت میں گئے کہ انہوں نے پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی۔

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں پڑھیں اس کے لیے دو قنطار کے برابر ثواب لکھا جائے گا، ایک قنطار دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، جب قیامت کا دن ہوگا تو آپ کا رب فرمائے گا: پڑھ! اور ہر آیت پہ ایک درجہ چڑھتا جا یہاں تک کہ تیرا آخری مقام آخری آیت

نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَفُّوا كَمَا تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يَقِيمُونَ الصُّفُوفَ، وَيَجْمَعُونَ بَيْنَ مَنَاكِبِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

8450 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا حَاتِمٌ قَالَ:

نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَدَهَّنُ، وَيَتَسَرَّحُ؟ قَالَتْ: لَوْ وَجَدْنَا ذُهْنًا لَأَتَدَمْنَا بِهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةَ أَبْيَاتٍ، مَا لَهُمْ إِلَّا صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ، وَلَقَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا شَبِعَ مِنَ الْبِرَّةِ الْحَمْرَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

8451 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

بُكَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمِ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ كَتَبَ لَهُ قَنْطَارَانِ مِنَ الْأَجْرِ، وَالْقَنْطَارُ خَيْرٌ مِنْ

کے ساتھ۔ آپ کا رب فرماتا ہے: بندے رک جا! وہ اپنے رب سے عرض کرتا ہے: اے رب! تو زیادہ جانتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ ہمیشہ رہنے والی ہے یہ نعمتوں والی ہے۔

یہ حدیث فضالہ بن عبید اور تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن معقیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کس طرح حرام ہوتی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرنے والا نرمی آسانی کرنے والے پر۔

یہ حدیث حضرت معقیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوامیہ بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے درمیان میں تیز نگاہ والا تھا میں نے چاند دیکھا اور

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ رَبُّكَ: أَفْرَأَ، وَارْقُ لِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى آخِرِ آيَةٍ مَعَهُ، يَقُولُ رَبُّكَ لِلْعَبْدِ: أَقْبِضْ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ بِيَدِهِ، يَقُولُ يَا رَبُّ أَنْتَ أَعْلَمُ، يَقُولُ: بِهَذِهِ الْخُلْدُ وَبِهَذِهِ النَّعِيمُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عَبِيدٍ، وَتَمِيمِ الدَّارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَاشٍ

8452 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكَسَائِيُّ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنَ يَعْلى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَقِّبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَذَرُونَ عَلَيَّ مَنْ حُرِّمَتِ النَّارُ؟ ، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: عَلَيَّ الْهَيِّينَ، اللَّيِّينَ، السَّهْلَ، الْقَرِيبَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَقِّبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أُمَيَّةَ بْنَ يَعْلى

8453 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، بَيْنَ مَكَّةَ

8452- اسنادہ فیہ: ابو امیہ بن یعلیٰ الثقفی: ضعیف۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر بنحوہ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 78

8453- أخرجه مسلم فی کتاب الجنة وصفة نعيم أهلها جلد 4 صفحہ 2202، وأبو داؤد فی کتاب الجهاد جلد 3

صفحہ 57 رقم الحدیث: 2681 بنحوہ۔

میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا تھا، میں کہنے لگا: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: آہستہ کہہ میں بستر پر ہوں، پھر یہ کہ بدر والوں کے متعلق بتانے لگے کہ حضور ﷺ نے ہم بدر والوں کے گرنے کی جگہ بتائی، فرمانے لگے: اس جگہ فلاں گرے گا، اس جگہ فلاں گرے گا، اگر اللہ نے چاہا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جس جگہ حضور ﷺ نے حد لگائی تھی اس جگہ سے تھوڑا بھی آگے نہیں ہوئے، وہ کنویں میں ایک دوسرے کے اوپر گرے ہوئے تھے، حضور ﷺ ان کی طرف گئے، آپ نے فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے پالیا اس وعدہ کو جو تم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا؟ میں نے تو پالیا جو مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ان اجسام سے گفتگو کرتے ہیں جن میں روح نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: جو میں کہہ رہا ہوں وہ تم سے زیادہ سنتے ہیں، لیکن یہ کسی شی کا جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے کلمات دو دفعہ اور

وَالْمَدِينَةَ، وَكُنْتُ حَدِيدَ الْبَصْرِ، فَتَرَاءَ بِنَا الْهَلَالَ، فَجَعَلَ أَحَدًا لَا يَرَاهُ غَيْرِي، فَجَعَلْتُ أَقُولُ: نَعَمْ، أَلَا تَرَاهُ، فَيَقُولُ عُمَرُ: سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ أَنْشَأَ يَحْدِثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ، يَقُولُ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا، وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَقَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَجْعَلُوا فِي بَيْتِهِمْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالَ: فَاذْهَبُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْتَهَى إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا، قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا؟ قَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعُ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا شَيْئًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

8454 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو

هَارُونَ السَّرِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

الْجُدِّيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ:

أَمْرَ بِلَالٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ، وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ

الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ

اقامت کے کلمات ایک دفعہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث ش عبہ سے عبد الملک الجدی روایت

کرتے ہیں۔

حضرت أم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

حضور ﷺ صبح حالت جنابت میں بغیر احتلام کے

کرتے اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔

8455 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ

السَّرِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ

قَالَ: نَنَا شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ أُمِّ

سَلْمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ

جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ، فَيَغْتَسِلُ، وَيَصُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ

مَرْثَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ

یہ حدیث شعبہ عمرو بن مرہ سے اور شعبہ سے

عبد الملک الجدی روایت کرتے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے جس کا نام معاذ ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پتا ہو کہ وہ کل اللہ عزوجل کو حالت اسلام میں ملے گا وہ پانچ نمازوں کو قائم کرنے پر پیشگی کرے جس وقت ان کی اذان ہو جائے۔

یہ حدیث زجلہ عبد الملک بن مروان کے غلام سے کلیب بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشیم بن خارجہ اکیلے ہیں۔

حضرت عدیہ بنت اہبان فرماتی ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ آئے تو میرے گھر آئے فرمایا: یہاں ابو مسلم ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ اس کی طرف نکلے حضرت علی نے فرمایا: کیا آپ اس معاملہ

مَنْ اسْمُهُ: مُعَاذٌ

8456 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نَا كَلِيبُ بْنُ عَيْسَى بْنِ أَبِي حُدَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ زُجَلَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ سَالِمًا، أَوْ نَافِعًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيَحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُجَلَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ إِلَّا كَلِيبُ بْنُ عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ

8457 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبِيدٍ، مُؤَدَّنُ مَسْجِدِ شَرَّادَانَ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ أَهْبَانَ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيُّ الْبَصْرَةَ

8456 - أورده الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 42 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط من طریق زجله مولاة عبد الملك عن ابن عمر ولم أجد من ترجمها وله شاهد من حدیث عبد اللہ بن مسعود. أخرجه مسلم فی کتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحہ 453.

8457 - أخرجه الترمذی فی کتاب الفتن جلد 4 صفحہ 490 رقم الحدیث: 2203، وابن ماجه فی کتاب الفتن جلد 2 صفحہ 1309 رقم الحدیث: 3960، وأحمد جلد 5 صفحہ 84 رقم الحدیث: 20697. قال أبو عیسی (الترمذی): وفي الباب عن محمد بن مسلمة وهذا حدیث حسن غریب لا نعرفه الا من حدیث عبد اللہ بن عبید.

میں ہماری مدد کریں گے! اس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اے لوٹھی! میرے پاس تلوار لاؤ۔ میں آپ کے پاس تلوار لے کر آئی، وہ تلوار لکڑی کی تھی۔ حضرت ابو مسلم نے کہا: حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو تو تم نے تلوار لکڑی کی بنائی ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں نکلے فرمایا: ہم کو آپ سے کوئی ضرورت اور آپ کی تلوار سے کوئی ضرورت نہیں۔

جَاءَ إِلَى الْمَنْزِلِ، فَقَالَ: هَاهُنَا أَبُو مُسْلِمٍ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ: أَلَا تُعِينُنَا عَلَى هَذَا الْأَمْرِ قَالَ: نَعَمْ، يَا جَارِيَةَ، ائْتِنِي بِذَلِكَ السَّيْفِ، فَجَاءَتْ بِسَيْفِهِ، فَإِذَا سَيْفٌ مِنْ خَشَبٍ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مُسْلِمٍ: إِنَّ ابْنَ عَمِّكَ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَهْدَ إِلَيَّ إِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ اتَّخَذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ، فَوَلَّى عَلِيُّ غَضْبَانَ، وَقَالَ: لَيْسَ لَنَا فِيكَ حَاجَةٌ، وَلَا فِي سَيْفِكَ

حضرت یزید بن زریع فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت یونس بن عیینہ نے یہ حدیث بتائی اس شیخ سے پہلے۔ یہ حدیث یونس بن عبید سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبِيدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ هَذَا الشَّيْخِ قَبْلَ أَنْ أَلْقَاهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے انا اعطيناك الكوثر پڑھی۔

8458 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَرَّمٍ أَبُو قَتَادَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرُو بْنِ عَبِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: أَنَا أَعْطَيْتُكَ الْكُوثَرَ لَا يَرُوى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُحَرَّمٍ

یہ حدیث ام سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن محرم اکیلے ہیں۔

8458- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 23 صفحہ 365 رقم الحديث: 862. وأورده الهيثمي في المجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 146 وقال: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط فيه عمرو بن محرم وهو ضعيف جدًا. في المجمع تحرفت: أنطيناك الى أعطيناك. والصواب ما رواه الطبرانی في معجمه والله أعلم.

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں اور حضرت اسماء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے۔

یہ حدیث قتادہ سے حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ الخزامی اکیلے ہیں۔ لوگوں نے یہ حدیث حماد سے وہ ایوب سے وہ ابو قلابہ سے وہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔

8459 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمَثْنَى قَالَ: نَا مَوْسَى بْنَ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8460 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ، فَقَطْ

8459- اسنادہ حسن، فیہ: محمود بن عمرو بن یزید بن السكن: مقبول (التقریب). تخریجہ الطبرانی فی الکبیر.

وأحمد فی مسند بنحوه. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 11.

8460- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 120 رقم الحدیث: 449 وابن ماجه فی كتاب المساجد

والجماعات جلد 1 صفحہ 244 رقم الحدیث: 739، وأحمد جلد 3 صفحہ 134 رقم الحدیث: 12388

والدارمی: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 383 رقم الحدیث: 1408.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گمان سے بچو کیونکہ گمان بدترین جھوٹ ہے، جاسوسی نہ کرو، غصہ نہ کرو، حسد نہ کرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ!

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن روم کے مقام سے یا جوج ماجوج اس طرح کھولے جائیں گے، آپ نے انگلی سے اشارہ کیا۔

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو سواری پر فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے تمہارے آباء و اجداد کی قسمیں کھانے سے، جو قسم اٹھائے تو وہ اللہ کی قسم

8461 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا وَهَيْبٌ

8462 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ هَكَذَا، وَعَقَدَ تَسْعِينَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا وَهَيْبٌ

8463 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ، وَهُوَ يَقُولُ:

8461 - أخرجه البخاری: كتاب النكاح جلد 9 صفحہ 106 رقم الحديث: 5143، ومسلم في كتاب البر والصلة جلد 4 صفحہ 1985 .

8462 - أخرجه البخاری: كتاب الفتن جلد 13 صفحہ 113 رقم الحديث: 7136، ومسلم في كتاب الفتن جلد 4 صفحہ 2208 .

8463 - أخرجه البخاری: كتاب الأيمان والندور جلد 11 صفحہ 538، ومسلم: كتاب الأيمان جلد 3 صفحہ 1266 رقم الحديث: 1646 .

اُٹھائے یا خاموش رہے۔

وَأَبَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
اللَّهَ يَنْهَاهُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا
فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ، أَوْ لَيْسَ كُتُّ

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا وَهَيْبٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ ہم کو عیدین میں نکلنے کا حکم دیتے، عرض کی
گئی: حیض والیاں؟ آپ نے فرمایا: نیکی میں شریک
ہوں اور مسلمانوں کی دعا میں۔ ایک عورت نے عرض کی:
یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کسی کے پاس کپڑا نہ ہو؟
آپ نے فرمایا: اپنی سہیلی سے ایک ٹکڑا لے لے۔

8464 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمَ بْنُ
أَبِي سُوَيْدٍ الذَّرْعِيُّ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ:
أَبَا أَيُّوبَ، وَيُونُسُ، وَحَبِيبٌ، وَهَشَامٌ، وَيَحْيَى بْنُ
عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ:
أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ
ذَوَاتِ الْخُدُورِ إِلَى الْعِيدَيْنِ، قِيلَ: وَالْحَيْضُ؟ قَالَ:
يَشْهَدَنَّ الْخَيْرَ، وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَتْ امْرَأَةٌ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لِاحِدَانَا تَوْبٌ؟ قَالَ:
تَلْبَسُهَا صَاحِبَتُهَا طَائِفَةً مِنْ تَوْبِهَا

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن سلمہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن
ابوسویدا اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ
میں نیک بخت تھا۔

8465 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ
بْنَ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا
هَشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي

8464- أخرجه البخاری: كتاب العیدین جلد 2 صفحہ 537 رقم الحدیث: 974، ومسلم: كتاب صلاة العیدین جلد 2
صفحہ 605 رقم الحدیث: 890 .

8465- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2 صفحہ 5، والبخاری جلد 3 صفحہ 23 كشف الأستار . وصححه الحافظ

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمَّهِ ،

یہ حدیث حماد بن زید سے عبدالرحمن بن مبارک
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث
نہیں ہو سکتے۔

8466 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا حَصِينُ بْنُ نَمِيرٍ
أَبُو مَحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ
جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے ابو محسن روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا أَبُو
مِحْصَنٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ اِحرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

8467 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ
الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ
جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الطِّيبِ قَبْلَ أَنْ
يُحْرِمَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالعزیز روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8468 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

8466- أخرجه الترمذی فی کتاب الفرائض جلد 4 صفحہ 424 . وقال: هذا حديث لا نعرفه من حديث جابر الا من

حديث ابن أبي لیلی .

8468- أخرجه البخاری: کتاب الأیمان والنذور جلد 11 صفحہ 594 رقم الحديث: 6704 . وأخرجه أبو داؤد فی

کتاب الأیمان والنذور رقم الحديث: 3300، وابن ماجه: کتاب الکفارات جلد 1 صفحہ 690 رقم

الحديث: 2136 .

قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي إِسْرَائِيلَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ، فَسَأَلَ عَنْهُ، فَقَالُوا: نَذَرَ أَنْ يَقُومَ فَلَا يَقْعُدَ، وَلَا يَتَكَلَّمَ، وَلَا يَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرَ قَالَ: فَلْيَقْعُدْ، وَلْيَتَكَلَّمْ، وَلْيَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرْ

حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے جمعہ کے دن تو ابواسرائیل سورج کی دھوپ میں کھڑے تھے آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کی: اس نے نذر مانی ہے کھڑے ہونے کی نہ بیٹھے اور نہ گفتگو کرنے کی نہ سایہ میں بیٹھنے کی نہ افطار کرنے کی۔ آپ نے فرمایا: اس کو کہو کہ بیٹھے بھی اور گفتگو بھی کرے اور سایہ میں آئے اور افطار کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ مَوْضُوعًا إِلَّا وَهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن طاووس سے موصولاً وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8469 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

قَالَ: نَا سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَلِيُّ قَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا بَعْدُ، وَاللَّهِ لَقَدْ قَتَلْتُمْ اللَّيْلَةَ رَجُلًا فِي لَيْلَةٍ نَزَلَ فِيهَا الْقُرْآنُ، وَفِيهَا قُتِلَ يُوْشَعُ بْنُ نُونٍ فَتَى مُوسَى، وَفِيهَا رُفِعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، مَا سَبَقَهُ أَحَدٌ مِنْ قَبْلِهِ، وَلَا لِحَقِّهِ أَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللَّهِ مَا تَرَكَ

حضرت حفص بن خالد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اللہ کی حمد اور ثناء کی، پھر اس کے بعد فرمایا: اللہ کی قسم! آج رات تم نے ایسے آدمی کو قتل کیا ہے کہ اس رات قرآن نازل ہوا ہے اس رات حضرت یوشع بن نون، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو ان کو قتل یا شہید کیا گیا اس رات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اٹھایا گیا، آپ سے پہلے اور آپ کے بعد کوئی سبقت نہیں لے گا اور حضور ﷺ سر یہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی

8469- قریب من الحسن، فیہ: ا- سکین بن عبد العزیز: صدوق. ب- حفص بن خالد: سکت عنہ البخاری وابن ابی

حاتم، و ذکرہ ابن حبان فی الثقات. انظر التاريخ الكبير جلد 2 صفحہ 362، الجرح جلد 3 صفحہ 172،

الثقات جلد 6 صفحہ 196. ج- خالد بن جابر: سکت عند البخاری جلد 3 صفحہ 943، وابن ابی حاتم جلد 3

صفحہ 323. و ذکرہ ابن حبان فی الثقات جلد 6 صفحہ 253. والحديث أخرجه الزبار جلد 3 صفحہ 205

كشف الأستار .

دائیں جانب اور میکائیل علیہ السلام آپ کی بائیں جانب ہوتے تھے۔ آپ نے زرد اور سفید نہیں چھوڑا، سوائے سات یا آٹھ سو درہموں کے جو آپ نے خادم خریدنے کے لیے جمع کیے تھے۔

یہ حدیث حفص بن خالد سے سکین بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے دروازے کے پاس قرآن کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کسی آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے حضور ﷺ نکلے اس حالت میں کہ ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرہ مبارک پر انار نچوڑا گیا ہو! آپ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم اس کے لیے بھیجے گئے ہو! کیا تم کو اس کے متعلق حکم دیا گیا ہے! تم میرے بعد کافر نہ ہونا! ایک دوسرے کی گردنیں نہ اڑانا۔

حضرت انس سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس حالت میں کہ آپ کی عمر

صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، إِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، أَوْ ثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، أَرَصَدَهَا لِخَادِمٍ يَشْتَرِيهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

8470 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

قَالَ: نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، قَالَ قَتَادَةُ: عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَتَذَاكَرُ الْقُرْآنَ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْزِعُ هَذَا بَابِيَّةَ وَهَذَا بَابِيَّةَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا فُقِيَءٌ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ، أَلِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ أَمْ بِهَذَا أُمِرْتُمْ؟ لَا تَرَجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

8471 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

قَالَ: نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، مِثْلَهُ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُؤَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

8472 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

بِشْرِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

8470- اسنادہ فیہ: سوید ابو حاتم: صدوق سی الحفظ والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 6 صفحہ 45

والبزار جلد 1 صفحہ 101 كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 159.

8471- اسنادہ كالذی تقدم. وتخریجه التخریج السابق.

8472- اسنادہ صحیح. انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 199.

مبارک پینٹھ سال تھی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ
سَنَةً

یہ حدیث حمید سے بشر بن مغفل روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثنی بن معاذ اکیلے ہیں۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ ایک سلام کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا بِشْرِ بْنِ
الْمُفْضَلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ

8473 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ
الْشَّقْفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

یہ حدیث حمید سے عبدالمطلب روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الحجی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ
الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَجَبِيُّ

8474 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ
مُحَمَّدِ ابْنِ عَائِشَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے میرے گھر کی چوکھٹ پکڑی اس حالت
میں کہ ہم گھر میں تھے، آپ نے فرمایا: اے بنی
عبدالمطلب! کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی ہے؟ انہوں
نے عرض کی: ہماری بہن کا بیٹا ہے، آپ نے فرمایا: بہن
کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے، پھر فرمایا: بنی عبدالمطلب! تم
پر کوئی مشقت یا تکلیف آئے تو پڑھو: "اللہ اللہ ربنا لا
شريك له"۔

اللَّهِ أَبُو يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي
الْجَوَزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَادَتِي الْبَابِ، وَنَحْنُ فِي
الْبَيْتِ، فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ
غَيْرِكُمْ؟ ، فَقَالُوا: ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ
الْقَوْمِ مِنْهُمْ ، ثُمَّ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِذَا
نَزَلَ بِكُمْ كَرْبٌ، أَوْ جَهْدٌ، أَوْ لَأَوَاءٌ، فَقُولُوا: اللَّهُ
اللَّهُ، رَبُّنَا لَا شَرِيكَ لَهُ

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ إِلَّا

8473- اسنادہ صحیح: أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 274 كشف الأستار . وعزاه الحافظ الكبير، وصححه . انظر

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 149 .

8474- اسنادہ فیہ: صالح بن عبد اللہ أبو یحییٰ: ضعیف . انظر لسان المیزان جلد 3 صفحہ 175 . والحديث أخرجه

الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 17 . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 140 .

صالح بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ”سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر“ پڑھا اللہ عزوجل ہر ایک حرف کے بدلے جنت میں ایک درخت لگائے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا جس نے اللہ کی رضا کے لیے کسی کی قبر کھودی تو اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا۔

یہ دونوں حدیثیں حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

8475 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا

عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ، مَوْلَى عَبِيدِ الصَّيْدِ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ غَرَسَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ شَجْرَةً فِي الْجَنَّةِ

8476 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: نَا

عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَرَاهُ اللَّهُ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ، وَمَنْ حَفَرَ قَبْرًا يَرَاهُ اللَّهُ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

8475- اسنادہ فیہ: عمران بن عبد اللہ: ضعیف. وقال الحافظ الهیثمی: رجاله موثقون. انظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 94.

8476- اسنادہ فیہ: عمران بن عبید اللہ. ضعفہ ابن معین، وقال البخاری: فیہ نظر. انظر المیزان جلد 3 صفحہ 238.

وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 11.

8477 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا

عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آوَى يَتِيمًا أَوْ يَتِيمَيْنِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ، وَحَرَكَ أَصْبَعِيهِ السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

8478 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، قَالَ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْكُفَّيْنِ، وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

لَمْ يُجَوِّدْ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَالْدَّرَاوَرْدِيُّ

8479 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ

الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ شَقِيقِ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ حِينَ أَلْقَى الشَّامَ بِوَأَيْسِهِ بُثَيْنَةَ وَعَسَلًا، أَنْ أَسِيرَ إِلَيَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک یتیم یا دو یتیموں کی پرورش کی، پھر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو میں اور وہ جنت میں ایسے ہوں گے۔ آپ نے سبابہ اور وسطی انگلی کو حرکت دی۔

یہ حدیث حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت سعد بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا دونوں ہتھیلیاں رکھنے کا اور دونوں پاؤں کھڑے رکھنے کا نماز میں۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے وہیب اور الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے تو امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط لکھا کہ آپ ہند کی طرف چلیں جبکہ میں اس بات کو اپنے دل میں ناپسند کرتا تھا، اس وقت ہمارے اندر ہند

8477- اسنادہ فیہ: عمران هو ابن عبید اللہ: ضعیف . وقال الحافظ الہیثمی: فیہ من لم أعر فہم . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 165 . قلت: رجال الاسناد کلہم معروفون، ولكن الاسناد ضعیف لما تقدم، واللہ اعلم .

8478- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 67 رقم الحدیث: 277، والبیہقی فی الکبیر جلد 2 صفحہ 154 رقم

بصرہ تھا۔ ایک آدمی بولا: اے ابوسلیمان! اللہ سے ڈرو! کیونکہ فتنے ظاہر ہو چکے ہیں۔ کہا: حالانکہ ابن خطاب ابھی زندہ ہیں؟ یہ تو ان کے دنیا سے جانے کے بعد ظاہر ہوں گے لوگ بلیان کے مقام پر فلاں فلاں جگہ ہوں گے۔ ایک آدمی دیکھے گا تو سوچ میں پڑ جائے گا، کیا کوئی ایسی جگہ بھی ہے جہاں کوئی فتنہ ہو جیسے اس جگہ پر ہے جس جگہ وہ موجود ہے فتنہ و شر۔ سو ہم کوئی جگہ نہ پائیں گے، یہ وہ دن ہوں گے جن کا ذکر رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب ہرج ہوگا اللہ کی پناہ مانگو کہ وہ مجھے پاسکے ان دنوں سے بچو۔

اس حدیث کو عاصم سے صرف ابوعوانہ نے روایت کیا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی ہر رات تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل هو اللہ احد پڑھو۔

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن محمد اور معاذ بن معاذ اور یحییٰ بن عبداللہ بنی ہاشم کے غلام روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

الْهِنْدِ، وَأَنَا لِذَلِكَ كَارِهِ قَال: وَالْهِنْدُ فِي أَنْفُسِنَا يَوْمَئِذٍ الْبُصْرَةُ، فَقَالَ رَجُلٌ: اتَّقِ اللَّهَ يَا أَبَا سَلِيمَانَ، فَإِنَّ الْفِتْنَ قَدْ ظَهَرَتْ قَال: وَابْنُ الْخَطَّابِ حَى؟ إِنَّهَا إِنَّمَا تَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بَلِيَانَ مَكَانَ كَذَا وَمَكَانَ كَذَا، فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا لَمْ يَنْزَلْ بِهِ مِثْلَ مَا نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ، فَلَا نَجْدُهُ، فَأُولَئِكَ الْآيَاتُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامَ الْهَرَجِ، فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ أَنْ يُدْرِكَنِي وَأَيَّاكُمْ أُولَئِكَ الْآيَاتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ

8480 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدِ النَّشِيطِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيْعَجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ كُلَّ لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، فَقَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ أَوْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ؟ قَالَ: يَقْرَأُ قَلُّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

8481 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضور ﷺ نے چھنا لگوایا اور حجام کو اس کی مزدوری دی اور اضافہ کیا۔

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورہ مائدہ کی آیت ”فاحکم بینہم او اعراض بینہم“ منسوخ ہے حضور ﷺ اختیار دیتے تھے اگر چاہے ان کے درمیان فیصلہ کرے، اگر چاہے تو اعراض کرے اور اس کا معاملہ ان کاموں کی طرف سپرد کرے تو یہ آیت نازل ہوئی: ”احکم بینہم الی آخرہ“ حکم دیا گیا ان کے درمیان ہم کو لکھنے کا۔

یہ حدیث حکم سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

سَوَّارِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ: وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ، وَاسْتَعَطَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا وَهَيْبٌ

8482 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آيَاتٌ نُسِخَتْ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ، يَعْنِي: سُورَةَ الْمَائِدَةِ، آيَةَ الْقَلَائِدِ، وَقَوْلُهُ: (فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ) (المائدة: 42) قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَيَّرًا، إِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ، وَإِنْ شَاءَ أَعْرِضَ عَنْهُمْ وَرَدَّهُمْ إِلَى أَحْكَامِهِمْ، فَتَرَكْتُ: (وَإِنْ أَحْكُم بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ) (المائدة: 49)، أَمْرٌ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ فِي كِتَابِنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

8483 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ،

8482- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 11054 .

8483- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 675 وابن ماجه: الزكاة جلد 1 صفحہ 572 رقم الحديث: 1794

وَكَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَّةً، وَكَيْسَ فِيمَا
دُونَ خَمْسَةِ دَوْدٍ صَدَقَّةً

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دست مبارک میں چاندی کی انگوٹھی تھی، اس کے نگ میں محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا، آپ نگ کو اندر والے حصے میں رکھتے تھے آپ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر داخل ہوئے، اس کو ناپسند کرتے ہوئے پھینک دیا۔

8484 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ
مُحْرِزٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ الْخَزَاعِمِيُّ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ وَرَقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ، وَكَانَ
نَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فَصُّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ، فَدَخَلَ إِلَى
بَيْتِ حَفْصَةَ، فَأَلْقَاهُ فِي كُرْهِ أَوْ مِنْ كُرْهِ

یہ حدیث عثمان بن خالد سے شعیب بن محرز روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدِ إِلَّا
شُعَيْبُ بْنُ مُحْرِزٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے بال ہوں وہ اس کی حفاظت کرے۔

8485 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
مَنْصُورٍ، وَدَاوُدُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ

یہ حدیث سہیل بن ابن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي
الزِّنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

8486 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

8484- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 330 رقم الحدیث: 5866، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1656 .

ولم يذكر: فدخل الى بيت حفصة، فألقاه في كرهه أو من كرهه .

8485- أخرجه أبو داود: الترجل جلد 4 صفحہ 74 رقم الحدیث: 4163 .

8486- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 875، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 157 رقم الحدیث: 1777 .

نے حج مفرد کیا۔

مَنْصُورٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث ابوزناد سے ان کے بیٹے روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہو اس کے لیے ایک قیراط کے مطابق ثواب ہوگا جو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہمارے ہاں قیراط کتنا ہوتا ہے؟ فرمایا: اُحد پہاڑ کے برابر۔

یہ حدیث نافع سے اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں تھیں ان دونوں میں سے ایک کے بیٹے کو بھیڑیا کھا گیا تھا، دونوں بچہ کے بارے میں

8487 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ، نَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ أُمِّيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ قَعَدَ حَتَّى يُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، فَقَالُوا: مِثْلُ قَرَارِيطِنَا هَذِهِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلُ أَحَدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمِّيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ

8488 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا أُمِّيَّةُ قَالَ: نَا

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ دَاوُدَ

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 174 رقم الحدیث: 820، والنسائی: المناسک جلد 5 صفحہ 112 (باب

افراد الحج). وابن ماجه: المناسک جلد 2 صفحہ 988 رقم الحدیث: 2964-2965، ومالك في الموطأ:

الحج جلد 1 صفحہ 335 رقم الحدیث: 37-38، والدارمی: المناسک جلد 2 صفحہ 54 رقم

الحدیث: 1812.

8487- اسنادہ صحیح: أخرجه بنحوه: البزار جلد 1 صفحہ 390 كشف الأستار. وصححه الحافظ الهيثمي. انظر

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 33.

8488- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 528 رقم الحدیث: 3427، وأيضًا في الفرائض جلد 12

صفحہ 56 رقم الحدیث: 6769، ومسلم: الأفضیة جلد 3 صفحہ 1344.

جھڑا کر رہی تھیں تو حضرت داؤد علیہ السلام نے فیصلہ بڑی کے لیے کیا۔ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان کیا فیصلہ ہوا ہے؟ دونوں نے بتایا تو آپ نے فرمایا: چھری لے کر آؤ! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا شخص تھا جسے رسول اللہ ﷺ سے چھری (سکین) کا ذکر سنا ہے، ہم اس کا نام مدیہ رکھتے تھے۔ چھوٹی نے کہا: کیوں؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان آدھا آدھا کر دوں! اس نے کہا: بڑی کو دے دو! بڑی نے کہا: آدھا آدھا کرو! حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا، انہوں نے کہا: اگر تیرا بیٹا ہوتا تو آدھا آدھا کرنے کے لیے نہ کہتی۔

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اس سے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اٹھاؤ۔

یہ حدیث عوف سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَتْهُ امْرَأَتَانِ، قَدْ أَكَلَ أَحَدَى ابْنَيْهِمَا الذَّنْبُ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى لِلْكُبْرَى، فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا، فَأَخْبَرَتْاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِسِكِّينٍ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَأَوَّلُ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ السِّكِّينَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّمَا كُنَّا نَسْمِيهَا الْمُدْيَةَ، قَالَتِ الصُّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: نَشَقُّهُ بَيْنَكُمَا، قَالَتْ: اذْفَعُهُ إِلَيْهَا، وَقَالَتِ الْكُبْرَى: شَقُّهُ بَيْنَنَا، فَقَضَى بِهِ سُلَيْمَانُ لِلصُّغْرَى، قَالُوا: لَوْ كَانَ ابْنُكَ لَمْ تَرْضَى أَنْ تَشْقِيَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ الْأَبْرِيْدِ بْنِ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمِيَّةٌ

8489 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ عَوْنٍ الضَّبْعِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمْرَةَ بِنْتِ جُنْدَبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ ضِلْعٍ، فَإِنْ تَقَمَّهَا تَكْسِرَهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

8489- اسنادہ حسن فیہ: سعید بن عون القرشی: صدوق۔ انظر الجرح والتعديل جلد 4 صفحہ 53-54۔ والحديث

أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 7 صفحہ 294 رقم الحديث: 6992، والإمام أحمد فی مسنده جلد 5

صفحہ 8، والبزار جلد 2 صفحہ 182 كشف الأستار۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 307۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شی لے تو دائیں ہاتھ سے لے، جب دے تو دائیں ہاتھ سے دے، جب کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے، جب پئے تو دائیں ہاتھ سے پئے، کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے اور دیتا ہے اور کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

یہ حدیث ہشام سے زیاد بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الجدی اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو جھوٹ بولیں گے اور ظلم کریں گے جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے جو ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے ہے وہ مجھ سے

8490 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِّيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيَحْمِدِيُّ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ فَلَْيَأْخُذْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا أَعْطَى فَلْيَعْطِ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا أَكَلَ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْخُذُ بِشِمَالِهِ، وَيُعْطَى بِشِمَالِهِ، وَيَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِّيُّ

8491 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُيَيْدٍ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حَرَّاشٍ، عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ أَمْرَاءُ يَكْذِبُونَ وَيُظْلِمُونَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعْنَهُمْ عَلَى

8490- أخرجه ابن ماجة: الأئمة جلد 2 صفحہ 1087 رقم الحديث: 3266. بلفظ: لياكل أحدكم بيمينه.....

وفى الزوائد: اسنادہ صحیح: رجالہ ثقات. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 464 رقم الحديث: 8611

مختصراً. انظر الترغيب للمندري جلد 3 صفحہ 128 رقم الحديث: 2.

8491- اسنادہ حسن فیہ: سهل بن أسلم العدوی مولاہم البصری: صدوق. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير

جلد 3 صفحہ 185 رقم الحديث: 3019، والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 384، والبخاری جلد 2

صفحہ 240 كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 250-251.

میرے حوض پر آئیں گے۔
یہ حدیث یونس سے سہل بن اسلم روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما دونوں
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا
ہے کہ روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا،
روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: جب افطار کرے اور
جب اللہ سے ملاقات کرے گا روزہ دار کے منہ کی خوشبو
اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہوگی۔

ظَلَمِيهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ
أَسْلَمَ

8492 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ:
نَا ضِرَارُ بْنُ مَرْثَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
وَأَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الصَّوْمُ لِي، وَأَنَا
أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرَحَتَانِ: إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا
لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَلَخْلُوفٍ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ
عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

یہ حدیث ابوسنان ضرار بن مرہ سے عبدالعزیز اور
محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ
مَرْثَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

8493 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
عُمَرَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ مَرْثَةَ، عَنْ
مُحَارِبِ بْنِ دَثَارٍ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ
عِشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفِّ هَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضِرَارِ إِلَّا عَبْدُ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والوں کی ایک سو بیس
صفیں ہوں گی اور صرف میری ایک اُمت کی اسی صفیں
ہوں گی۔

یہ حدیث ضرار سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

الْعَزِيزِ

8492 - أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 472 رقم الحديث: 7492، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 807 .

8493 - أخرجه الترمذی: صفة الجنة جلد 4 صفحہ 683 رقم الحديث: 2546 وقال: حسن . وابن ماجة: الزهد

جلد 2 صفحہ 1433-1434 رقم الحديث: 4289، والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 434 رقم

الحديث: 2835 .

حضرت حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! مجھے آپ حضرت عثمان کے متعلق بتائیں کہ کیا آپ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: کیا آپ بیت رضوان میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: آپ احد کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! وہ آدمی چلا گیا ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: یہ اب جائے گا اور لوگوں کو بتائے گا کہ آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق بات کی۔ آپ نیف فرمایا: میں نے ایسے کہا ہے؟ اس آدمی نے کہا: اس نے ایسے خیال کیا ہے آپ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ اس کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تو جانتا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں نے آپ سے پوچھا: کیا حضرت عثمان بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے کہا: نہیں ہوئے تھے میں نے پوچھا: کیا آپ بیعت رضوان میں شریک ہوئے؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے پوچھا: آپ احد کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ آپ نے کہا: ہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدر کے دن عثمان کو اللہ اور اس کے

8494 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ قَالَ:

نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: نَا كُتَيْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِئُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبِرْنِي عَنْ عُثْمَانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَهَلْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَكَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ التَّقَى الْجَمْعَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَوَلَّى الرَّجُلُ، قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّ هَذَا الْآنَ يَذْهَبُ فَيُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّكَ وَقَعْتَ فِي عُثْمَانَ قَالَ: هَلْ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: كَذَلِكَ رَزَعَمُ، فَقَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلُ، فَرَدُّوهُ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا قُلْتُ لَكَ؟، قَالَ الرَّجُلُ: سَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ عُثْمَانُ بَدْرًا؟، فَقُلْتُ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ؟ فَقُلْتُ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ التَّقَى الْجَمْعَانَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: إِنَّ عُثْمَانَ حُبِسَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِ اللَّهِ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ، وَلَمْ يَضْرِبْ لِأَحَدٍ غَابَ بِسَهْمٍ غَيْرَهُ قَالَ: وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ عُثْمَانَ إِلَى مَكَّةَ، يَسْتَأْذِنُهُمْ فِي الْهَدْيِ وَدُخُولِ مَكَّةَ، فَبَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ،
فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ،
فَأَنَا أَبِيعُ اللَّهُ لَهُ فَصَفَّقَ أَحَدِي يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى
قَالَ: وَقَالَ اللَّهُ (إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ النَّقِيِّ
الْجَمْعَانَ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا
وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ) (آل عمران: 155) ،
فَأَذْهَبَ فَقَدْ عَفَا اللَّهُ، فَأَذْهَبِ الْآنَ فَاجْهَدْ عَلَيَّ
جَهْدَكَ

رسول کی ضرورت نے روک لیا ہے۔ آپ ﷺ نے
آپ رضی اللہ عنہ کے لیے حصہ مقرر کیا حالانکہ جو آپ
رضی اللہ عنہ کے علاوہ غائب تھے ان کے لیے مقرر نہیں
کیا اور بیعت رضوان کے دن آپ ﷺ نے حضرت
عثمان کو مکہ کی طرف بھیجا تھا کہ ان سے قربانی اور مکہ میں
دخول کی اجازت مانگیں۔ حضور ﷺ نے بیعت رضوان
کی مکہ میں داخل ہونے کی۔ آپ نے فرمایا: عثمان اللہ
اور اس کے رسول کی ضرورت میں ہے میں اس کی طرف
سے بیعت کرتا ہوں آپ نے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ
پر رکھا اور کہا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: بے شک جو تم میں
سے پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں، انہیں شیطان
ہی نے لغزش دی، ان کے بعض اعمال کے باعث اور بے
شک اللہ نے انہیں معاف کر دیا، تو جا! اللہ نے ان کو
معاف کیا ہے، تو اب جا اور میرے حوالہ سے جو بیان کیا
اس کا انکار کر۔

لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِّمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي
هَذَا الْإِسْنَادِ بَيْنَ كَلْبِ بْنِ وَاثِلٍ، وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي
مُؤَلِّبَةَ: هَانَءُ بْنُ قَيْسٍ الْأَعْبَدِيُّ الْوَاحِدِيُّ بْنُ زِيَادٍ،
وَرَوَاهُ زَائِدَةُ، وَجَمَاعَةٌ، عَنْ كَلْبِ بْنِ وَاثِلٍ، عَنْ
حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُؤَلِّبَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، وَحَبِيبِ بْنِ
أَبِي مُؤَلِّبَةَ، يُكْنَى: أَبَا تَوْرٍ الْحُدَّانِيَّ، حَتَّى مِنْ مُرَادٍ

اس حدیث کی سند میں کلب بن وائل اور حبیب
بن ابوملیکہ کے درمیان ہانی بن قیس کو عبد الواحد بن زیاد
نے داخل کیا ہے۔ اس حدیث کو زائدہ نے روایت کیا
اور ایک جماعت نے کلب بن وائل سے انہوں نے
حبیب بن ابوملیکہ سے انہوں نے ابن عمر سے وہ
حبیب بن ابوملیکہ سے ابوملیکہ کی کنیت ابو ثور الحدانی
ہے، قبیلہ مراد کے رہنے والے ہیں۔

8495 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بَنُ

حضرت جناب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک مٹھی خون بھی جو بہایا جائے وہ حائل نہ ہو، گویا کہ مرغی ذبح کرنا ہے جب بھی جنت کے دروازہ میں پیش کیا جائے گا، تو وہ خون اس کے اور جنت کے درمیان حائل ہوگا، جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے کہ اس کے پیٹ میں پا ہو کیونکہ انسان کے پیٹ میں سب سے پہلے بد بو آئے گی۔

الْأَسْوَدُ قَالَ: ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفِّ مِنْ دَمٍ يَهْرِيْقُهُ، كَأَنَّمَا يَذْبَحُ دَجَاجَةً كُلَّمَا يَعْرِضُ لِبَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، وَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَجْعَلَ فِي بَطْنِهِ إِلَّا طَيِّبًا، فَإِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتَنُ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ

یہ حدیث قتادہ سے ابو عوانہ اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بغیر شادی کے رہنے سے منع کیا، حضرت قتادہ نے یہ آیت پڑھی: ”بے شک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے ان کے لیے ہم نے بیویاں اور اولاد بنا لی“۔

8496 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّبْتُلِ وَقَرَأَ قَتَادَةُ: (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً) (الرعد: 38)

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنی مخلوق کے سات

8497 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ الْقُرَشِيُّ، عَنِ

8496- أخرجه الترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 384 رقم الحدیث: 1082 وقال: حسن غریب. والنسائی: النکاح

جلد 6 صفحہ 48 (باب النهی عن النبیذ). وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 593 رقم الحدیث: 1849

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 24 رقم الحدیث: 20214.

8497- اسنادہ فیہ: محرر بن ہارون بن عبد اللہ التیمی: متروک. والحدیث أخرجه ابن عدی فی الکامل جلد 6

صفحہ 2435. وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 275.

الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ سَبْعَةَ مِنْ خَلْقِهِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتِهِ، وَرَدَّدَ اللَّعْنَةَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَلَاثًا، وَلَعَنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لَعْنَةً تَكْفِيهِ، فَقَالَ: مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ، مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى شَيْئًا مِنَ الْبَهَائِمِ، مَلْعُونٌ مَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ، مَلْعُونٌ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَبَيْنَ ابْنَتِهَا، مَلْعُونٌ مَنْ غَيَّرَ حُدُودَ الْأَرْضِ، مَلْعُونٌ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ

افراد پر ساتویں آسمان سے لعنت بھیجتا ہے ان میں سے ایک پر تین دفعہ بھیجی ہے باقی ہر ایک پر ایک مرتبہ جو ان کے لیے کافی ہے۔ فرمایا: لعنتی ہے وہ جو قوم لوط والے عمل کرے، لعنتی ہے جو قوم لوط والا عمل کرے، لعنتی ہے جو قوم لوط والا عمل کرے، لعنتی ہے جو ذبح کرتے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لے، لعنتی ہے جو جانوروں سے بدفعلی کرے، لعنتی ہے جو اپنی اولاد کو عاق کرے، لعنتی ہے جو عورت اور اس کی بیٹی کو نکاح میں جمع کرے، لعنتی وہ جو زمین پر اللہ کی حد کو بدلے، لعنتی ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کی طرف نیت کرے۔

8498 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ

قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا، مَا تَنْتَظِرُونَ إِلَّا غِنَى مُطْعِيًّا، أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، أَوْ كِبْرًا مُفْنِدًا، أَوْ مَوْتًا مُجْهَرًا، أَوْ الدَّجَالَ فَشَرُّ مُنْتَظَرٍ، أَوْ السَّاعَةَ، وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ کاموں میں جلدی کرؤ کیا تم ایسی مال داری کا انتظار کرتے ہو جو سرکش بنائے یا ایسے مرض کا جو فاسد کرے یا ایسے بڑھاپے کا جو کمزور کر دے ایسی موت کا جو اچانک آئے یا دجال کا کہ وہ برا ہے جس کا انتظار کر رہے ہو یا قیامت کا کہ وہ ہلاک کرنے والی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَدْيَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ

یہ دونوں حدیثیں اعرج سے محرر بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

8499 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ

قَالَ: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ،

حضرت طلحہ آل سرقہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر کو وضو کرتے دیکھا

8498- أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 552 رقم الحدیث: 2306. بلفظ: بادراء بالأعمال سبتًا..... و زاد

عن حدیث: بادروا بالأعمال ستًا..... الا فقرًا منسیا. وقال: حسن غریب.

8499- أصله عند البخاری ومسلم من طریق حمران مولی عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ به. أخرجه البخاری: الوضوء

جلد 1 صفحہ 311 رقم الحدیث: 159، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 204.

مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَتَوَضَّأُ، فَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ: هَكَذَا رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عُثْمَانُ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو اور دونوں ہاتھوں کو اور دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا مسح کیا، پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفر کو ایسے ہی وضو کرتے دیکھا ہے، حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے اور حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا طَلْحَةَ مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے طلحہ آل سرقہ کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عطاف بن خالد کیلے ہیں۔

8500 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا شَاذُ بْنُ الْفَيَاضِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ، أُسْقِطَ عَلَيَّ بَعِيرِهِ، وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضِ قَلَاةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے اونٹ کو گم کر دے، پھر اس کو جنگل کی زمین میں ملے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ إِلَّا شَاذُ

یہ حدیث عمر بن ابراہیم سے شاذ روایت کرتے ہیں۔

8501 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، ثَنَا شَاذُ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک بندہ مؤمن پیدا ہوتا ہے اور مؤمن جیتا ہے، حالت ایمان میں مرتا ہے، ایک بندہ

8500- أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحہ 105-106 رقم الحديث: 6309، ومسلم: التوبة جلد 4

صفحہ 2105 .

8501- اسنادہ فیہ: عمر هو ابن ابراهيم: ضعيف في حديثه عن قتادة . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10

صفحہ 276 . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 215-216 .

حالت کفر میں پیدا ہوتا ہے اور حالت کفر میں جیتا ہے اور حالت کفر میں مرتا ہے ایک بندہ ساری زندگی نیک عمل کرتا ہے پھر اس پر لکھا ہوا غالب آتا ہے تو وہ حالت کفر میں مرتا ہے ایک بندہ ساری زندگی بُرے اعمال کرتا ہے پھر لکھا ہوا غالب آتا ہے اور وہ حالت اسلام میں مرتا ہے۔

یہ حدیث قنادہ سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے آزاد کیا اور میری آزادی کو میرا حق مہر بنایا۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی آپ نے فرمایا: اے جی کی بیٹی! تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں کے حوالے سے کہ دونوں کہتی ہیں کہ ہم آپ سے بہتر ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے چچا کی بیٹیاں اور بیویاں ہیں۔ آپ نے فرمایا: تو نے کیوں نہیں کہا کہ تم دونوں مجھ سے کیسے بہتر ہے میرے والد

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَبْدُ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَالْعَبْدُ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بَرَّهَةً مِنْ ذَهْرِهِ بِالسَّعَادَةِ، ثُمَّ يَدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بَرَّهَةً مِنْ ذَهْرِهِ بِالشَّقَاءِ، ثُمَّ يَدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ سَعِيدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَنَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذٌ

8502 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا شَاذُ قَالَ: نَا

هَاشِمُ بْنُ سَعِيدِ الْكُوفِيِّ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: أَعْتَقَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَعَلَ عِتْقِي صَدَاقِي

8503 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا شَاذُ قَالَ: نَا

هَاشِمُ بْنُ سَعِيدِ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حُمَيٍّ، مَا يُبْكِيكِ؟، قَالَتْ: بَلَّغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ تَنَالَانِ مِنِّي وَتَقُولَانِ: نَحْنُ خَيْرٌ مِنْهَا، نَحْنُ بَنَاتُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ قَالَ: أَلَا قُلْتُ: كَيْفَ تَكُونَانِ خَيْرًا مِنِّي وَأَبِي هَارُونَ، وَعَمِّي مُوسَى،

8502- اسنادہ والحديث متفق عليه وفيه: هاشم بن سعيد أبو اسحاق الكوفي: ضعيف. والحديث أخرجه الطبراني في

الكبير جلد 23 صفحہ 73 رقم الحديث: 194 وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات. انظر مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 285.

8503- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 708 رقم الحديث: 3892. وقال: غريب لا نعرفه من حديث صفية

الا من حديث هاشم الكوفي؛ وليس اسناده بذلك القوي. والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 29.

وَزَوْجِي مُحَمَّدًا؟

حضرت ہارون علیہ السلام اور میرے چچا حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں اور میرے شوہر (ساری کائنات کے مالک مختار جن کی وجہ سے یہ کائنات کا وجود تیار ہوا) محمد ﷺ ہیں۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میرے آگے چار ہزار دانوں والی تسبیح تھی میں اس پر تسبیح کرتی تھی آپ نے فرمایا: اے بنت حبی! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں اس میں تسبیح پڑھتی ہوں آپ نے فرمایا: میں نے تم سے زیادہ مرتبہ تسبیح پڑھی ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے سکھائیں! آپ نے فرمایا: تو پڑھ 'سبحان اللہ عدد ما خلق من شیء'۔

یہ حدیث کنانہ سے ہاشم بن سعید الکوفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو تین سفید سحلیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8504 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا شَأْدُ قَالَ: نَا

هَاشِمٌ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ أَرْبَعَةُ آلافِ نَوَافِ أَسْبِخٍ بِيَهْنٍ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حَبِيٍّ، مَا هَذَا؟ قُلْتُ: أَسْبِخٌ فِيهِ قَالَ: قَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَلَى رَأْسِكَ أَكْثَرَ مِنْ هَذَا، فَقُلْتُ: عَلِمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: قَوْلِي: سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدِ الْكُوفِيِّ، تَفَرَّدَ بِهَا: شَأْدُ

8505 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ قَالَ: أَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضٍ سَحُولِيَّةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رُوحِ بْنِ الْإِيزِيدِ بْنِ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

8504- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 555 رقم الحدیث: 3554 وقال: غریب. والحاکم فی المستدرک

جلد 1 صفحہ 547. وقال: صحیح الاسناد ولم یخرجاه. ووافقه الذہبی.

8505- أخرجه البخاری: کتاب الجنائز جلد 3 صفحہ 167 رقم الحدیث: 1271، ومسلم فی کتاب الجنائز جلد 2

حضرت بہز بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا اور قبریں کھودنے یعنی جنازہ پڑھنے سے سورج کے طلوع ہونے سے لے کر بلند ہونے تک اور پھر زوال کے وقت اور سورج غروب ہونے کے وقت۔ میں نے عقبہ سے کہا: کیا رات کو دفن کرنا جائز ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابو بکر کورات کو دفن کیا گیا تھا۔

8506 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رُوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ نُصَلِّي فِيهِنَّ، أَوْ نَقْبُرُ فِيهَا مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمِ الظَّهِيْرَةِ، وَحِينَ تَضَيِّفُ لِعُرُوبِهَا قُلْتُ لِعُقْبَةَ: أَيَدْفَنُ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، دَفَنَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رُوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْمَخْلَدِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزْرِيُّ

8507 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا تَرَكِتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رُوْحِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

8508 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع اور مخلد بن یزید البصری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مخلد فضل بن یعقوب الجزری اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اصحاب الفرائض کو حصہ دو جو اصحاب فرائض چھوڑیں اس کا مستحق مرد ہے۔

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8506 - أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد 1 صفحہ 568؛ وأبو داؤد في كتاب الجنائز جلد 3 صفحہ 204

رقم الحديث: 3192؛ والترمذی: كتاب الجنائز جلد 3 صفحہ 339 رقم الحديث: 1030 .

8507 - أخرجه البخاری: كتاب الفرائض جلد 12 صفحہ 12 رقم الحديث: 6732؛ ومسلم: كتاب الفرائض جلد 3

صفحہ 1233 .

8508 - أخرجه أبو داؤد: كتاب الزكاة جلد 2 صفحہ 136 رقم الحديث: 1691؛ والنسائی: كتاب الزكاة جلد 5

ﷺ نے ایک دن صدقہ دینے پر ابھارا، ایک آدمی نے عرض کی: میرے پاس ایک دینار ہے، آپ نے فرمایا: اس کو اپنے اوپر صدقہ کرو، اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے خادم پر صدقہ کرو! اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے؟ آپ نے فرمایا: تو اس کے متعلق زیادہ بہتر جانتا ہے۔

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ ابو بصرہ عامر سے اور موسیٰ بن عقبہ سے فضیل بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ: نَارَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ذَاتِ يَوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: عِنْدِي دِينَارٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَيَّ نَفْسِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَيَّ خَادِمِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: أَنْتَ أَبْصَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

8509 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ

مُوسَى السَّامِيُّ كُذِّبَتْ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمِيرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُوسَى

8510 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ

صفحة 47، وأحمد جلد 2 صفحہ 251 رقم الحديث: 7437، والحاكم في المستدرک: كتاب الزكاة جلد 1

صفحة 415. وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8509- أصله في البخاری: كتاب الرضوء جلد 1 صفحہ 165 رقم الحديث: 202، والنسائي: كتاب الطهارة جلد 1

صفحة 70 .

8510- أخرجه البخاری في كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 94 رقم الحديث: 25، ومسلم: كتاب الايمان جلد 1

صفحة 53 .

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جہاد کروں، یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر دھیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، جب ایسا کریں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون بچالیا اور اپنے اموال ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

الْوَّاحِدِ أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بَنُ الصَّبَّاحِ الْمُسَمَعِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

یہ حدیث تمام شعبہ عبد الملک بن صباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو غسان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بَنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو غَسَّانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ پر اتاری: ”اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں“۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی عبد مناف کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی کعب بن لوی! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی ہاشم کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے فاطمہ بنت محمد ﷺ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! میں آپ کے لیے اللہ کے ہاں کسی شی کا مالک نہیں ہوں، مگر تمہارے لیے رچی تعلق ہے۔

8511 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ

الْوَّاحِدِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ أَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ: (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214)، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، أَنْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، أَنْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ، أَنْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي هَاشِمٍ، أَنْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ،

8511- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد1 صفحہ192، والترمذی في كتاب تفسير القرآن جلد5 صفحہ338 رقم

الحدیث: 3185، والنسائی: كتاب الوصايا جلد6 صفحہ207 .

أَنْقَذِي نَفْسِكَ مِنَ النَّارِ، لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا،
إِلَّا أَنْ لَكُمْ رَحْمًا وَأَبْلُهَا بِبَلَالِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

8512 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مَالِكٌ قَالَ: نَا

مُعْتَمِرٌ، سَمِعْتُ ابْنَ أَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ
عِلَاقَةَ، عَنْ كُرْدُوسِ بْنِ عَبَّاسِ الثَّعَلِيِّ، عَنْ أَبِي
مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ، قِيلَ:
وَمَا الطَّاعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَخَزْ أَعْدَائِكُمْ
مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلِّ شَهَادَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ
كُرْدُوسِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ وَرَوَاهُ أَبُو
بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ
شُرَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ - وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ،
وَمُسْعِرٌ، وَاسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي مُوسَى

یہ حدیث حجاج سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت طعن اور طاعون
میں ہے، عرض کی: یا رسول اللہ! طاعون کیا ہے؟ آپ
نے فرمایا: جنوں سے تمہارے دشمنوں کی ہلاکت ہر ایک
میں شہادت ہے۔

یہ حدیث زیاد بن علاقہ، کردوس سے اور زیاد سے

حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر
اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابوبکر النهشلی، زیاد بن علاقہ
سے، وہ اسامہ بن شریک سے، وہ عبداللہ بن حارث
سے۔ اس حدیث کو ثوری اور مسعر اور اسرائیل سے، وہ
زیاد بن علاقہ سے، وہ عبداللہ بن حارث سے، وہ ابو موسیٰ
سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم میں سے
کام رکھا ہے تم اس کے والی ہو، یہ کام تم میں رہے گا

8513 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى أَبُو

مَالِكٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ،
عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

8512- اسنادہ فیہ: الحججاج بن اړطآة: صدوق کثیر الخطأ. والتدلیس ولم یصرح بالسماع. والحديث أخرجه

الطبرانی فی الصغیر (12711) والامام أحمد فی مسنده جلد 4 صفحہ 395. وانظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 314-315.

8513- اسنادہ حسن فیہ: کثیر بن یحییٰ أبو مالک: صدوق. والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 1

صفحہ 458. وغزاه الحافظ الهیثمی لأبی یعلیٰ. صححه. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 195.

جب تک تم ایسے اعمال نہ کرو کہ تم سے چھین لیا نہیں جائے جب تم نے وہ کام کیا تو تم پر اللہ عزوجل اپنی بدترین مخلوق مسلط کرے گا تم کو نکلے گی جس طرح لکڑی نکلے جاتی تھی۔

یہ حدیث اعمش سے ابو عوانہ اور ابو یحییٰ الحمّانی روایت کرتے ہیں اور ابو عوانہ ابو مالک کثیر بن یحییٰ اکیلی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ الحمّانی ابو کریب اکیلی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر میں جمعہ کے دن الم السجدة اور هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

یہ حدیث قتادہ سے ہام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”تقویٰ والے بخشش والے ہیں“ کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اس کا مالک ہوں جو ڈرے اور میرے ساتھ

بْن عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ فِيكُمْ هَذَا الْأَمْرَ وَأَنْتُمْ وَلَا تَهْتِكُوا، وَلَنْ يَزَالَ فِيكُمْ مَا لَمْ تَعْمَلُوا أَعْمَالًا تُنْزَعُ مِنْكُمْ، فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ شَرَّ خَلْقِهِ، فَالْتَحَاكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَأَبُو يَحْيَى الْحَمَّانِيُّ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ: أَبُو مَالِكٍ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْحَمَّانِيِّ: أَبُو كُرَيْبٍ

8514 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا هُدَبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمِ السَّجْدَةَ، وَهَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى

8515 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا هُدَبَةُ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَيْبِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) (المدرثر: 56) قَالَ:

8514- أخرجه البخاری: كتاب الجمعة جلد 2 صفحہ 438 من حدیث ابی ہریرة رقم الحدیث: 891، ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2 صفحہ 599 عن ابن عباس .

8515- أخرجه الترمذی: كتاب تفسير القرآن جلد 5 صفحہ 430 رقم الحدیث: 3328، وابن ماجة: كتاب الزهد جلد 2 صفحہ 1437 رقم الحدیث: 4299، والدارمی: كتاب الرقاق جلد 2 صفحہ 392 رقم الحدیث: 2724، وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 142 رقم الحدیث: 12451 .

کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، میں مالک ہوں جو مجھ سے ڈرے میرے ساتھ شریک ٹھہرانے سے، میں اس کو بخشوں گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب کا وعدہ کیا، وہ ثواب دینے والا ہے اور جس پر سزا کا وعدہ کیا اس کا اس کو اختیار ہے۔

یہ دونوں حدیثیں سہیل بن ابو حزام سے ہدیہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حد بہ اکیلے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قوم میں فاسق کی مثال اس قوم کی طرح ہے کہ سمندر میں کشتی پر سوار ہوں، انہوں نے حصے تقسیم کیے ہوئے ہوں، ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ پر ہو، ان میں سے ایک آدمی نے اپنی جگہ سے ارادہ کیا کہ اس کو پھاڑے، انہوں نے اس کو کہا: تو ہم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے؟ اس نے کہا: تم اپنی جگہ ہو، اگر وہ اس کو چھوڑ دیتے تو وہ خود بھی غرق ہوتا اور ان کو بھی ساتھ غرق کرتا، اگر اس کا ہاتھ پکڑتے تو خود بھی اور اس کو نجات دلاتے، اسی طرح فاسق کی مثال

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ: أَنَا أَهْلٌ أَنْ اتَّقَى فَلَا يُشْرِكُ بِي، وَأَنَا أَهْلٌ لِمَنْ اتَّقَى أَنْ يُشْرِكَ بِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ

8516 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا هُدْبَةُ قَالَ: نَا

سُهَيْلٌ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَعَدَهُ اللَّهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزُهُ لَهُ، وَمَنْ وَعَدَهُ عَلَى عَمَلٍ عِقَابًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ إِلَّا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هُدْبَةُ

8517 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْأَزْرَقُ بْنُ

عَلِيٍّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِي الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا فِي سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَأَقْتَسَمُوهَا، فَصَارَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ، فَعَمَدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَى مَكَانِهِ فَخَرَقَهُ، فَقَالُوا: مَا لَهُ يُرِيدُ أَنْ يُهْلِكَنَا؟ قَالَ: وَفِيمَ أَنْتُمْ مِنْ مَكَانِي قَالَ: فَإِنْ تَرَكَوْا غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ

8516- اسنادہ فیہ: سہیل ہو ابن ابی حزم: ضعیف۔ وعزاه الحافظ الهیثمی لأبی یعلیٰ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحة 214 .

8517- أصله عند البخاری بلفظ: مثل القائم علی حدود اللہ والواقع فیہا کمثل..... أخرجه البخاری: الشركة جلد 5

صفحة 157 رقم الحدیث: 2493، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 470 رقم الحدیث: 2173 .

نَجَوَا وَنَجَا مَعَهُمْ، فَذَلِكَ مَثَلُ الْفَاسِقِ

ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلْمَةَ إِلَّا ابْنُهُ
مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِهِ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ:
الْأَزْرَقِيُّ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور ان کے بیٹے
سے حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ازرق اکیلے ہیں۔

8518 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: میری شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے
لیے ہے۔

بَكْرِ الْمُقَدَّمِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا
ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ إِلَّا
الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث عبید اللہ بن العمری سے مقدمی روایت
کرتے ہیں۔

8519 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

حضرت عباد بن شریحیل فرماتے ہیں کہ میں اور
میرے چچا مدینہ آئے، مجھے بھوک لگی، میں باغ میں داخل
ہوا، وہاں کھیتی ملی، میں اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے کھانے لگا،
باغ کا مالک آیا، اس نے مجھے پکڑا اور مجھے مارا اور میری
چادر لے لی، میں نے اس کی شکایت حضور ﷺ کے
ہاں کی تو آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کو کھلایا نہیں تھا
جب یہ بھوکا تھا، تو نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا
ہے، اس کی چادر واپس کر دے۔

بَكْرِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ،
عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ شَرَّاحِيلَ قَالَ: خَرَجْتُ
أَنَا وَعَمِّي إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَصَابَتْنِي مَجَاعَةٌ، فَدَخَلْتُ
حَائِطًا، فَإِذَا زَرْعٌ قَدْ أَدْرَكَ، فَجَعَلْتُ أَفْرُكُ وَأَأْكُلُ،
فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ كِسَائِي،
فَشَكَّوْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:
مَا أَطْعَمْتُهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا، وَلَا أَدَّبْتُهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا،
ارْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ

8518- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحہ 236 رقم الحديث: 4739، والترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 625

رقم الحديث: 2435 وقال: حسن صحيح غريب. وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 261 رقم الحديث:

13227

8519- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 40 رقم الحديث: 2620-2621 والنسائي: القضاة جلد 8

صفحہ 211-210 (باب الاستعداد). وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 770-771 رقم الحديث:

2298، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 206 رقم الحديث: 17534.

یہ حدیث سفیان بن حسین سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں۔ عباد بن شراحیل سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ ابوبشر سے وہ عباد بن شراحیل سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس مرتبہ قسم کھاتا ہوں کہ ابن صادق دجال ہے مجھے پسند ہے کہ ایک مرتبہ قسم کھاؤں کہ یہ وہ نہیں ہے اور یہ اس لیے رسول ﷺ نے مجھے اس کی ماں کی طرف بھیجا فرمایا: اس سے پوچھ کہ کتنے ماہ میں اس کو جنا ہے؟ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: بارہ ماہ میں! آپ نے فرمایا: اس سے پوچھ کہ جس وقت جنا تھا تو یہ چیخا تھا؟ اس نے کہا: اس طرح چیخا تھا جس طرح ایک ماہ کا بچہ چیختا ہے۔ اس کے لیے حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے دل میں ایک بات رکھی ہے وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: بکری کی ہڈی وہ کہنے لگا: وہ دھواں! کہنے لگا: دغ دغ، اس کے لیے ہلاکت! تقدیر پر تو ہرگز غالب نہ آسکے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ: عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَّاحِيلَ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ: عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَّاحِيلَ

8520 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ الزَّمَانِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: لِأَنَّ أَحْلَفَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ هُوَ الدَّجَالُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ مَرَّةً أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي إِلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: سَلْهَا، كَمْ حَمَلْتُ؟ فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: اثْنِي عَشَرَ شَهْرًا، فَقَالَ: سَلْهَا، كَيْفَ كَانَتْ صَيْحَتُهُ حِينَ وَقَعَ؟ قَالَتْ: صَيْحَةَ الصَّبِيِّ ابْنِ شَهْرٍ، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبَاءً، فَمَا هُوَ؟ فَقَالَ: عَظْمٌ شَاةٍ عَفْرَاءَ، فَجَعَلَ يُرِيدُ يَقُولُ: الدُّخَانَ فَجَعَلَ يَقُولُ: الدُّخَ الدُّخَ، فَقَالَ: اخْسَأْ، فَإِنَّكَ لَنْ تَسْبِقَ الْقَدَرَ

یہ حدیث حارث سے عبدالواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8521 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

8520 - اسنادہ قریب من الحسن فیہ: أ- الحارث بن حصيرة: صدوق یخطی رمی بالرفض . ب- عمرو بن سعید

الرمادی: لم أجدہ . والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 148، والبخاری جلد 4 صفحہ 144

كشفت الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 6-5 .

8521 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 284 رقم الحديث: 5804، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 835 .

حضور ﷺ نے فرمایا: محرم کو جب تہبند نہ ملے تو شلوار پہنے، اگر نعلین نہ ملیں تو موزے پہنے۔

الْمِنْهَالِ، نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُحْرَمُ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبَسَ السَّرَاوِيلَ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبَسَ خُفَّيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ

8522 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

مَعِينٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ: نَا أَبُو حَرِيزٍ، أَنَّ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُرَى بِيَاضَ إِبْطِئِهِ، ثُمَّ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يُرَى بِيَاضَ خَدِّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ

8523 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

مَعِينٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ، فَطَعِمُوا، فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ، فَقَامَ مِنْ

یہ حدیث ایوب سے یزید بن زریع روایت کرتے

ہیں۔

حضرت عدی بن عمیرہ الحضرمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی پھر آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

یہ حدیث عدی بن عمیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی تو آپ نے لوگوں کی دعوت کی ان کو کھانا کھلایا، لوگوں کے لیے تیار کیا، جو کھڑا رہا وہ کھڑا رہا، جو بیٹھا رہا وہ بیٹھا رہا، ایک گروہ بیٹھا رہا، آپ کھڑے ہوئے اس

8522 - اسنادہ حسن، فیہ: أ - أبو حریز عبد اللہ بن الحسن الأزدي: صدوق یخطی. ب - الفضیل بن ميسرة أبو معان

البصری: صدوق. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 128.

8523 - أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحہ 387 رقم الحدیث: 4791، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1050

کے بعد وہیں کھڑے ہوئے میں نے اس کی خبر حضور ﷺ کو دی آپ آئے داخل ہوئے میرے اور آپ کے درمیان پردہ ڈالا تو پردہ کی آیت نازل ہوئی آپ ﷺ نے اس کو تلاوت کیا کہ ”جب تم کھانا کھا لو تو پھیل جاؤ“۔

یہ حدیث سلیمان التیمی سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا آپ قضائے حاجت کے لیے گئے پھر میری طرف اشارہ کیا میں گیا تو میں آپ کے پاس پانی لایا آپ نے شامی جبہ زیب تن کیا تھا جس کے بازو نہیں تھے آپ نے دونوں کندھوں پر ڈالا میں نے آپ پر پانی بہایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور مسافروں کے لیے سنت تین دن و رات اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

یہ حدیث داؤد الاودی سے مکی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں شععی کے علاوہ کسی نے ”وكانت سنة للمسافر ثلاثة ايام ولياليهن وللمقيم يوم وليلة“ کے الفاظ داؤد نے نقل کیے ہیں۔

حضرت حارث بن مقرب سے روایت ہے کہ وہ

قَامَ، وَجَلَسَ نَفْرًا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ، ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا بَعْدَ ذَلِكَ، فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ، فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ، فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ: وَأَنْزَلْتَ آيَةَ الْحِجَابِ، قَرَأَهَا (فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا) (الاحزاب: 53)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، إِلَّا مُعْتَمِرًا

8524 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ زَيْدِ الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَيَّ، فَذَهَبْتُ، فَاتَيْتُهُ بِمَاءٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَةٌ لَيْسَ لَهَا يَدَانِ، فَالْقَاهَا عَلَيَّ عَاتِقِهِ قَالَ: صَبَّ عَلَيَّ، فَصَبَّتُ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيَّ الْخُفَيْنِ، فَكَانَتْ سَنَةً لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَكَيْلَةٌ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدِ الْأَوْدِيِّ إِلَّا مَكِّيُّ، وَلَا قَالَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: فَكَانَتْ سَنَةً لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَكَيْلَةٌ إِلَّا دَاوُدُ

8525 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

8524- اسنادہ فیہ: داؤد بن یزید الاودی: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 262.

8525- آخره أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 84 رقم الحدیث: 2762، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 500 رقم

حضرت عبداللہ کے پاس آئے میرے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں تھی، میں بنی حنیفہ کی مسجد کے پاس سے گزرا، وہاں لوگ مسلمہ کو ماننے والے بیٹھے ہوئے تھے ان کی طرف عبداللہ کو بھیجا اس کو لایا گیا، ابن نواحہ کے علاوہ سب قیدی بنایا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تو نمائندہ نہ ہوتا تو میں تیری گردن اڑا دیتا آج تو نمائندہ نہیں ہے، اے قرظہ! اٹھو اس کی گردن اڑا دو۔ حضرت قرظہ بن کعب کھڑے ہوئے اور بھرے بازار میں اس کی گردن اڑا دی اور فرمایا: جس کا ارادہ ہو ابن نواحہ کو دیکھنا، وہ بازار میں دیکھے۔

یہ حدیث ثوری سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لیے بہتر خصلت مسواک ہے۔

یہ حدیث مجالد سے ابو اسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے

كثير قال: ناسفیان، عن أبي إسحاق، عن حارثة بن مضرب، أنه أتى عبد الله، فقال: ما بيني وبين أحد من العربِ أحنه، وإني مررت بمسجد بني حنيفة، فإذا هم جلوس يؤمنون بمسيلة، فأرسل إليهم عبد الله، فجىء بهم، فاستأبهم غير ابن النواحة، فقال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لولا أنك رسول لضربت عنقك، فإنك اليوم لست برسول، فم يا قرظة فاضرب عنقه، فقام قرظة بن كعب، فضرب عنقه في السوق، وقال: من أراد أن ينظر إلى ابن النواحة فينظر في السوق

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

8526 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَايَحِي بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ التَّوَالُفُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ مُجَالِدٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ

8527 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

8526- أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 536 رقم الحديث: 1677. وفي الزوائد: في اسناده مجالد وهو

ضعيف. والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحه 452 رقم الحديث: 8326.

8527- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 141 رقم الحديث: 637. ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 422.

اقامت کہی جائے تو کھڑے نہ ہوا کرو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز چاشت، عید الفطر والضحیٰ، مسافر کی نماز، جمعہ کی نماز، تمام کی تمام حضور ﷺ کی زبان سے ہر ایک دو رکعت ہیں۔

کسی نے اس حدیث میں سفیان سے وہ زبید اور ابن ابی لیلیٰ سے وہ اپنے والد سے سوائے معاذ بن معاذ کے نہیں کیا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو حدیث بیان کرتا ہوں کہ ہو سکتا ہے آپ کو اللہ نفع دے! اس کے ذریعے کہ حضور ﷺ نے حج و عمرہ اکٹھا کیا، اس کو منسوخ کرنے کے لیے قرآن نازل نہیں ہوا آپ کے دنیا سے جانے تک آپ ﷺ نے منع نہیں کیا، ایک آدمی اپنی رائے سے جو چاہے کہے۔

كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

8528 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: صَلَاةُ الْأَضْحَى رَكَعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكَعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْمَسَافِرِ رَكَعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكَعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَتْ بِقَصْرٍ، عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

8529 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حَصِينٍ: إِنِّي أَحَدْتُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ، أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ، وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ نَسَخَهُ، وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ، قَالَ رَجُلٌ: بَرَأِيَهُ مَا شَاءَ

8528- أخرجه النسائي: التقصير جلد 3 صفحہ 96 (افتتاحية كتاب تقصير الصلاة في السفر). وابن ماجه: الاقامة

جلد 1 صفحہ 338 رقم الحديث: 1063-1064، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 47 رقم الحديث: 259.

8529- أخرجه البخارى: التفسير جلد 8 صفحہ 34 رقم الحديث: 4518، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 899.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے
ہیں۔

8530 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا
بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَمَّ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ،
فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقُمْنَا فَصَفَّفْنَا عَلَيْهِ كَمَا
يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى
الْمَيِّتِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا نجاشی بھائی فوت ہو گیا
ہے انہوں نے اس کی نماز جنازہ پڑھی، ہم کھڑے ہوئے
ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں جس طرح میت
کے لیے صفیں بنائی جاتی ہیں ہم نے اس کی نماز جنازہ
پڑھی جس طرح میت کی پڑھی جاتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ
سِيرِينَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث یونس اور ابن سیرین سے بشر بن مفضل
روایت کرتے ہیں۔

8531 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا
الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَمَا نَعْرِفُ نَوْمَهُ إِلَّا بِنَفْحِهِ،
ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ اپنے سجدہ میں سوتے تھے ہمیں آپ کی
نیند آپ کی آواز سے معلوم ہوتی تھی پھر آپ اپنی نماز
کے لیے کھڑے ہوتے تھے (وضو نہ فرماتے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَنْصُورُ
بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش سے منصور بن ابواسود روایت
کرتے ہیں۔

8530 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 657، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 348 رقم الحديث: 1039

والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 56-57 (باب الصفوف على الجنائز). وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 536

رقم الحديث: 19963 .

8531 - أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 160 رقم الحديث: 475 بلفظ: أن رسول الله ﷺ نام حتى نفع . ثم

قام فصلی . وفي الزوائد: هذا الاسناد رجاله ثقات . الا أن فيه حجاجا، وهو ابن أوطاة، كان يدلس .

حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب فروخت کی اس کو خنزیر کا گوشت کھلایا جائے گا۔

یہ حدیث مغیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں طلحہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا رکھا، وہ کتا بغیر وجہ کے رکھا، اس کے ثواب میں ہر روز کمی کی جائے گی، پھر ذکر کیا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں آپ ابو رغال کی قبر کے پاس سے گزرے فرمایا: یہ ابو رغال کی قبر ہے، وہ ثقیف کا باپ تھا، وہ ثمود کی قوم کا ایک آدمی تھا، اس کی جگہ حرم میں تھی، جب اللہ نے اس کی قوم کو ہلاک کیا تو اللہ عزوجل نے ان کو ہلاک کیا، اس کو حرم کی جگہ سے منع کیا، وہ نکلا یہاں تک کہ جب اس جگہ آیا فوت ہوا، اس کو دفن کیا گیا، اس کے ساتھ سونے کی ڈلی تھی، ہم نے قبر کو کھولا تو قوم نے اس کو نکالا۔

8532 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَاسِعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا طَلْحَةَ بْنَ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ دِينَارٍ، عَنِ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ أَبِيهِ، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيَشْقِصِ الْخَنَازِيرَ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُغِيرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

8533 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا أُمِيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ إِسْمَاعِيلِ بْنِ أُمِيَّةَ، عَنِ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا، لَيْسَ بِكَلْبٍ قَنْصٍ، وَلَا كَلْبٍ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَيَرَأُ طُمْ ذَكَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا بِقَبْرِ أَبِي رِغَالٍ، فَقَالَ: هَذَا قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ أَبُو ثَقِيفٍ، وَهُوَ أَمْرٌ مِنْ ثَمُودَ، فَكَانَ مَنزِلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا أَهْلَكَ اللَّهُ قَوْمَهُ بِمَا أَهْلَكَهُمُ اللَّهُ بِهِ مَنَعَ بِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَإِنَّهُ خَرَجَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ هَاهُنَا مَاتَ فَدُفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَأَبْتَدَرْنَا، فَأَسْتَخَرْنَا

8532- أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 278 رقم الحديث: 3489، والدارمی: الأشربة جلد 2 صفحہ 155

رقم الحديث: 2102، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 310 رقم الحديث: 18242.

8533- اسنادہ فیہ: بجیر بن ابی بجیر: مجهول. وعزاه الحافظ الہیثمی للکبیر. وانظر مجمع الزوائد جلد 4

روح بن قاسم سے اس حدیث کو صرف یزید بن زبج نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے حضرت عمار کو حکم دیا کہ حضور ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھیں، آپ نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھوئے اور وضو کرے۔

8534 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ إِبَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ عَمَّارًا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: يَغْسِلُ مَذَا كَبِيرَهُ، وَيَتَوَضَّأُ

یہ حدیث روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ الْإِيزِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمِّيَّةُ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن مالک کی جس وقت اللہ نے توبہ قبول کی تو حضور ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اللہ نے سچائی کی وجہ سے نجات دی ہے اور میری توبہ یہ ہے کہ میں جھوٹ نہیں بولوں گا اور میں نے اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے رکھا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: مال کو روک رکھو تیرے لیے بہتر ہے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا خیر والا حصہ روک لیا۔

8535 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمِّيَّةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا أَنْجَانِي اللَّهُ بِالصِّدْقِ، وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ كَذِبًا، وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ مِنْ مَالِكَ خَيْرٌ لَكَ وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ:

8534- أصله عند البخاری ومسلم عن علي رضي الله عنه بغير هذا السياق - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1

صفحة 451 رقم الحديث: 269، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحة 247. وأما لفظ المصنف عند النسائي:

الطهارة جلد 1 صفحة 80 (باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذی) والطبرانی فی الكبير جلد 4

صفحة 285 رقم الحديث: 4440.

8535- أخرجه البخاری: الوصايا جلد 5 صفحة 454 رقم الحديث: 2757، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحة 2120.

فَاتِي أُمِّسِكَ سَهْمِي مِنْ خَيْبَرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّيَّةَ
إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے فضل روایت کرتے
ہیں۔

حضرت قیس بن سلح انصاری فرماتے ہیں کہ ان
کے بھائی نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں شکایت کی
انہوں نے کہا: یہ مال میں فضول خرچی کرتا ہے آپ
نے فرمایا: اے قیس! تمہارے بھائی تمہاری شکایت
کیوں کر رہے ہیں؟ وہ گمان کرتے ہیں کہ تو اپنے مال
میں فضول خرچی کرتا ہے میں نے عرض کی: میں اپنے
حصے کا پھل لیتا ہوں اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا
ہوں اور اپنے دوستوں پر۔ حضور ﷺ نے اپنا دست
مبارک میرے سینہ پر مارا فرمایا: خرچ کر تجھ پر اللہ خرچ
کرے گا۔ تین مرتبہ فرمایا: جب اس کے بعد ہوا تو میں
اللہ کی راہ میں نکلا میری سواری میرے پاس تھی میں
اپنے گھروالوں میں زیادہ مال دار تھا۔

8536 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بِنُ

أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا
نَافِعٌ، مَوْلَى حَمْنَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلْعِ الْأَنْصَارِيِّ،
أَنَّ اخْوَتَهُ شَكَّوهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّهُ يَبْدُرُ مَالَهُ وَيَنْبَسِطُ فِيهِ، فَقَالَ لَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا قَيْسُ، مَا
شَأْنُ اخْوَتِكَ يَشْكُونَكَ؟ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَبْدُرُ مَالَكَ
وَتَنْبَسِطُ فِيهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي آخُذُ
نَصِيبِي مِنَ الثَّمَرَةِ، فَأَنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مَنْ
صَحِبَنِي قَالَ: فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَدْرَهُ، فَقَالَ: أَنْفَقُ، يُفْقِ اللَّهُ عَلَيْكَ ثَلَاثَ
مَرَّاتٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ خَرَجْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَمَعِيَ رَاحِلَةٌ قَالَ: أَنَا أَكْثَرُ أَهْلِ بَيْتِي الْيَوْمَ وَأَيْسَرُهُ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلْعِ إِلَّا

یہ حدیث قیس بن سلح سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعد ابو عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیر ہو کر کھانے والے کو اس
چیز کو جو اُسے نہیں دی جاتی، جھوٹے بناوٹی کپڑے پہننے

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعْدُ أَبُو عَاصِمٍ

8537 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بِنُ

أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ
بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ

8536 - اسنادہ قریب من الحسن فیہ: أ - سعد بن زیاد أبو عاصم: قال أبو حاتم ليس بالمتين، وذكره ابن حبان في

الثقات . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 15 . ب - نافع مولى حصنة بنت شجاع: ذكره ابن حبان في الثقات:

وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الجرح جلد 8 صفحہ 453، الثقات جلد 5 صفحہ 470 ولم يعرف الحافظ

الهيثمي سعد بن زياد . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 131 .

والے کی طرح ہے۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَشَبِعُ بِمَا لَا يُعْطَى كَلَابِسِ ثَوْبِي زُورٍ

یہ حدیث سفیان بن عبد اللہ سے اسی سند سے

لَا يُرَوَى عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا

روایت ہے۔

الإِسْنَادِ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ

8538 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ

سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ

بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ

بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِثْلَهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت

8539 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ بارش

مَعِينٍ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا

کے لیے دعا مانگتے تو یہ دعا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ اِنسِ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ

مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ، وَانْسٍ، قَالَا: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا سُقْيَا

وَاسِعَةً، وَادِعَةً نَافِعَةً، تُشْبِعُ بِهَا الْأَمْوَالَ وَالْأَنْفُسَ،

غَيْثًا هَنِيئًا، مَرِيئًا، طَبَقًا، مُجَلَّلًا، تُسَبِّغُ بِهِ عَلَيَّ

بَادِينَا وَحَاضِرِنَا، تُنْزِلُ بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَوَاتِ،

وَتُخْرِجُ لَنَا بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ، وَتَجْعَلُنَا عِنْدَهُ

مِنَ الشَّاكِرِينَ، إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَكَانَ إِذَا دَعَا

عَلَى الْجَرَادِ قَالَ: اللَّهُمَّ اقْتُلْ كِبَارَهُ، وَأَهْلِكَ

صِغَارَهُ، وَأَفْسِدْ بَيْضَهُ، وَأَقْطَعْ نَسْلَهُ

8538- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 228 رقم الحدیث: 5219، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1681

8539- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن محمد بن ابراہیم التیمی ابو محمد المدنی: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 2

لَا يُرَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّعَاءِ عَلَى الْجَرَادِ حَدِيثٌ غَيْرُ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عُثَمَانَ

یہ حدیث حضور ﷺ سے ”فسی الدعاء علی الجراد“ کے الفاظ اس حدیث کے علاوہ نہیں ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن عثمان اکیلے ہیں۔

8540 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

كَثِيرٍ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ بِطَلَاقِ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيَءَ مَا فِي إِنْثَاهَا، فَإِنَّمَا لَهَا مَا كُتِبَ لَهَا، وَلَا تَصْرُوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنْ ابْتَاعَ مُصْرَاءَةً فَإِنَّهُ يُخَيَّرُ بَيْنَ النَّظَرَيْنِ، إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے نہ نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیجے جاسوسی نہ کر و نہ شہری آگے جا کر دیہاتی سے کوئی چیز خریدے نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے اس کے لیے وہی ہے جو اس کے لیے لکھا گیا ہے اونٹوں اور بھیڑی بکریوں کے تھنوں میں دودھ نہ رکھے اس حالت میں کہ جانور خریدا اس کے تھنوں میں دودھ روکا ہوا تھا وہ تو دیکھنے والے کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کرے تو ایک صاع کھجور ساتھ دے۔

اس حدیث کے ”مصراة“ کے الفاظ زہری کے علاوہ سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے باندیوں کو حرام کیا ہے اس کی فروخت اور پیسوں سے اور اس کی تعلیم اور اس کے نفع

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْمُصْرَاءَةِ أَحَدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

8541 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي

8540- أم قوله ﷺ: لا يبيع الرجل على بيع أخيه..... حتى قوله: ما في انائها' فانما لها ما كتب لها. أخرجه البخاري:

اليبوع جلد 4 صفحہ 413-414 رقم الحديث: 2140، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1044. وأما

قوله ﷺ: ولا تضرروا الابل والغنم' فمن..... أخرجه البخاري: اليبوع جلد 4 صفحہ 422 رقم

الحديث: 2148، ومسلم: اليبوع جلد 3 صفحہ 1155.

8541- اسنادہ فیہ: أ- سعید بن ابی رزین وأخوه مجهولان. انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 29. ب- لیث بن ابی

سليم: صدوق اختلط في آخره. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 94.

اُٹھانے سے منع کیا۔

سَلِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ
الْقَيْنَةَ، وَيَبِعَهَا، وَتَمْنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالِاسْتِمَاعَ
إِلَيْهَا

یہ حدیث ابن سابط عائشہ سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان
اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ
عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی
اپنے دل میں اللہ کے متعلق کوئی بات پاتا ہے تو اس کو
اپنی زبان پر لانے سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ آسمان
سے گرے۔ آپ نے فرمایا: تم پاتے ہو! انہوں نے
عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ایمان ہے۔

8542 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
كَثِيرٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ،
عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُمْ
قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ أَحَدَنَا لِيَحْدِثُ نَفْسَهُ
بِالشَّيْءِ مِنْ أَمْرِ الرَّبِّ، لَأَنْ يَسْقُطَ مِنَ السَّمَاءِ
إِلَى الْأَرْضِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ: وَقَدْ
وَجَدْتُموه؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ذَلِكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ إِلَّا
ثَابِتٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَادٌ

یہ حدیث شہر بن حوشب سے ثابت روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

حضرت سعد حضرت ابو بکر کے غلام سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ کے آگے کھجوریں تھیں، لوگ ملا کر
کھانے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا: ملا کر نہ کھاؤ
(کیونکہ تم اکٹھے بیٹھے ہو، ہاں اگر اکیلے ہو تو جائز ہے)۔

8543 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَيْسَرٍ
قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ
الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَدَمْتُ بَيْنَ
يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَجَعَلُوا
يَقْرُنُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

8542 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 119 رقم الحديث: 24806. وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 1 صفحہ 38 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بنحوه وفي اسنادہ شہر بن حوشب .

8543 - أخرجه ابن ماجه: الأطعمه جلد 2 صفحہ 1106 رقم الحديث: 3332. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح ورجاله

ثقات .

لَا تَقْرُونَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ إِلَّا أَبُو

دَاوُدَ

یہ حدیث ابو عامر سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

8544 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

كَثِيرٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَلَى حَصِيرٍ أَخْضَرَ، فَنَضَحَتْهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَصَلُّوا خَلْفَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

حضرت ام سلمہ کے گھر سبز چٹائی پر نماز پڑھی، آپ نے نماز پڑھائی، لوگوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن کثیر اور

سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہیں۔

8545 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْظِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، وَزُرْعَةَ، وَمُحَمَّدَ بْنَ حُصَيْنِ بْنِ سَوَاءٍ، عَنْ جَدَّتِهِمْ أُمِّ سُنْبَلَةَ، أَنَّهَا آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَأَبَيْنَ أَرْوَاهُ أَنْ يَقْبَلْنَهَا، فَقُلْنَ: إِنَّا لَا نَأْخُذُ، فَأَمَرَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْنَهَا، ثُمَّ أَقْطَعَهَا وَإِدْيَا، فَأَشْتَرَاهُ

حضرت ام سنبله فرماتی ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے

پاس ہدیہ لے کر آئیں، حضور ﷺ کی ازواج نے قبول کرنے سے انکار کر دیا، انہوں نے کہا: ہم نہیں لیں گی، حضور ﷺ نے لینے کا حکم دیا، انہوں نے لیا اور اس کو وادی الگ کر دی جسے (بعد میں) حضرت عبداللہ بن جحش نے حضرت امام حسن بن علی سے خریدا۔

8544- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 582 رقم الحدیث: 380 ومسلم:

المساجد جلد 1 صفحہ 457 .

8545- اسنادہ قریب من الحسن فیہ: أ- زرعة بن حصین بن سیاہ سکت عنه البخاری وابن أبي حاتم . وذكره ابن حبان

فی الثقات . انظر التاريخ جلد 3 صفحہ 440 الجرح جلد 3 صفحہ 605 الثقات جلد 3 صفحہ 605 .

ب- سليمان بن حصین بن سیاہ: سکت عنه البخاری جلد 4 صفحہ 8 وابن أبي حاتم جلد 4 صفحہ 105 .

ج- محمد بن حصین بن سیاہ: سکت عنه البخاری جلد 1 صفحہ 26 وابن أبي حاتم جلد 7 صفحہ 235 ولم

يعرف الحافظ الهيثمي عمرو بن قَيْظِيٍّ . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 17 .

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ مِنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمَّ سُنْبَلَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث اُم سنبلہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے۔

8546 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ يُونُسَ أَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمَلِيُّ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ

عِيْسَى قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ

الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرٍ بِنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرٍ

إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا

مَعْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عمر سے عبدالعزیز بن
مطلب کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے معن روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابو اسرائیل نے نذر مانی سورج میں کھڑے ہونے کی،
ایک دن رات تک اور گفتگو نہ کرنے کی، تو حضور ﷺ
نے بیٹھنے اور گفتگو کرنے کا حکم دیا۔

8547 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي

الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَدَرَ أَبُو إِسْرَائِيلَ أَنْ يَقُومَ

فِي الشَّمْسِ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْعُدَ وَيَتَكَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا

حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث ابو زبیر سے حججاج روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عبادة بن عوام اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8548 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُكَيْسٌ، مَوْلَى

8546- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 147 رقم الحدیث: 2480، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 124 .

8547- اسنادہ فیہ: حججاج بن أرطاة: صدوق کثیر الخطأ ومدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 190 .

8548- اسنادہ فیہ: ایوب بن سويد: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 120 كشف الأستار . وانظر

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 300 .

ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مکیس اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور اذان دینے والوں کو بخش دے۔

یہ حدیث روح سے یزید بن زریج روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

یہ حدیث زہری، عباد بن تمیم سے اور زہری سے

الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا أَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُكَيْسٌ

8549 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ

بِسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ زُرَيْعٍ

8550 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

الْمَدِينِيِّ قَالَ: ثَنَا مَعْنُ بْنُ عَيْسَى الْقَزَّازُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا يَعْنِي: الثُّومَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَادِ

8549 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 140 رقم الحديث: 517-518 والترمذی: الصلاة جلد 1

صفحہ 402 رقم الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7187.

8550 - اسنادہ صحیح: والحديث عزاه الحافظ الهيثمي للكبير. انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 20.

ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن قزاز اکیلے ہیں۔

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد کے لیے ایک ایک اینٹ اٹھا رہے تھے حضرت عمار دو دو اٹھا رہے تھے حضور ﷺ ان کے کندھوں سے مٹی صاف فرما کر فرمایا: اے ابن سمیہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے عمر الحوضی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کو حلال جانا، اس نے اللہ کے احکامات کو کمزور جانا، جس نے جھگڑے پر مدد کی، وہ نہیں جانتا ہے کہ وہ حق ہے یا باطل ہے، وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے، جو کسی قوم کے ساتھ چلا یہ خیال کر کے کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں ہے، وہ جھوٹے گواہ کی طرح ہے، جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اس کو مکلف بنایا جائے گا کہ اس کے دونوں طرف رسی باندھ دی جائے گی، مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔

بْنِ تَمِيمٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنُ الْقَزَازُ

8551 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ الْحَوْضِيِّ قَالَ: نَنَا مَرْجِيُّ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ اللَّبْنَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ لَبْنَةً لَبْنَةً، وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبْتَيْنِ لَبْتَيْنِ، فَنَقَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّرَابَ عَنْ كَتْفَيْهِ قَالَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سَمِيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْجِيِّ بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

8552 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى، صَاحِبُ السَّقْفِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهُ فِي مُلْكِهِ، وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ لَا يَعْلَمُ أَحَقُّ أَوْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ مَشَى مَعَ قَوْمٍ يَرَى أَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ كَشَاهِدٍ زُورٍ، وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كَلَّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ طَرْفَيْ شَعِيرَةٍ، وَسَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

8551- اسنادہ حسن فیہ: مرجی بن رجاء: صدوق ربما وهم. وبنحوہ أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 252 كشف

الاستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 299.

8552- اسنادہ فیہ: رجاء أبو یحیی بن صحیح الحرشی: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 204.

یہ حدیث یحییٰ بن ابوالکثیر، ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے رجاء ابویحییٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ قریش حضرت ابوطالب کے پاس آئے انہوں نے کہا: اے ابوطالب! آپ کے بھائی کا بیٹا ہمارے کعبہ کے پاس آتا ہے اور ہم کو بلاوجہ سنا تا ہے، جس کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے، اگر آپ دیکھیں اس کو ہم سے روکنا، تو ایسا کریں۔ مجھے کہا: اے عقیل! میرے پچازاد کو تلاش کرو! میں شعب ابوطالب کی چھوٹی کوٹھڑیوں میں سے ایک کوٹھڑی سے نکلا اپنی طاقت کے مطابق اس پر کوئی قادر نہیں تھا یہاں تک کہ ابوطالب کے پاس پہنچے۔ ابوطالب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اللہ کی قسم! میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم اگر میری بات مانو گے، تیری قوم آئی تھی، ان کا خیال تھا کہ آپ ان کے پاس آتے ہیں، ان کو دین کی دعوت دیتے ہیں، ان کو اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے، میں خیال کرتا ہوں کہ آپ ایسا کرنے سے رُک جائیں۔ آپ نے اپنی نگاہ نبوت سے آسمان کی طرف دیکھا، فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس بات پر قادر نہیں ہوں کہ یہ چھوڑ دوں، جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے، اگر تم سورج کا شعلہ بھی لے آؤ۔ حضرت ابوطالب نے فرمایا: اللہ کی قسم! کبھی جھوٹ نہیں بولا، ہدایت والوں کی طرف لوٹ جاؤ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْأَرْجَاءِ أَبُو يَحْيَى

8553 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: نَا طَلْحَةَ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ قُرَيْشٌ اِلَى اَبِي طَالِبٍ، فَقَالُوا: يَا اَبَا طَالِبٍ، اِنَّ ابْنَ اَخِيكَ يَاتِينَا فِي كَعْبَتِنَا وَنَادِينَا فَيَسْمِعُنَا مَا يُؤْذِنَا بِهِ، فَاِنْ رَأَيْتَ اَنْ تَكْفَهُ عَنَّا فَافْعَلْ، فَقَالَ لِي: يَا عَقِيلُ، التَّمَسُّ لِي اِبْنَ عَمِّكَ، فَاخْرَجْتُهُ مِنْ كَبْسٍ مِنْ اَكْبَاسِ شَعْبِ اَبِي طَالِبٍ، اَوْ قَالَ: كَبْسٍ مِنْ اَكْبَاسِ اَبِي طَالِبٍ، شَكَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ، فَاَقْبَلَ يَمْسِي مَعِيَ يَطْلُبُ الْفِئَاءَ بِطَاقَتِهِ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ حَتَّى اَنْتَهَى اِلَى اَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ لَهُ اَبُو طَالِبٍ: يَا ابْنَ اَخِي، وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ اِنْ كُنْتُ لِي لَمْطِيعًا، وَقَدْ جَاءَ قَوْمُكَ يَزْعُمُونَ اَنَّكَ تَاتِيهِمْ فِي كَعْبَتِهِمْ وَنَادِيهِمْ تُسْمِعُهُمْ مَا تُؤْذِيهِمْ بِهِ، فَاِنِّي رَأَيْتُ اَنْ تَكْفَتْ عَنْهُمْ، فَحَلَقَ بِبَصْرِهِ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا اَنَا بِاقْدَرٍ عَلَيَّ اَنْ اَدَّعَ مَا بُعِثْتُ بِهِ مِنْ اَنْ يَسْتَعِلَّ اَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الشَّمْسِ شُعْلَةً مِنْ نَارٍ، فَقَالَ اَبُو طَالِبٍ: وَاللَّهِ مَا كَذَبَ قَطُّ، اُرْجِعُوا رَاثِدِينَ

8553- اسنادہ قریب من الحسن، فیہ: أ - ابراهیم بن الفضل بن ابي سويد الذراع: مقبول . ب - ابراهیم بن ابي زياد: لم

أجده . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 17 صفحه 191-192 وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى

وصححه . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 18 .

یہ حدیث طلحہ بن یحییٰ سے عبدالواحد بن زیاد اور یونس بن بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد ابراہیم بن ابوسوید یونس ابو کریب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ حضرت عقیل سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حالت سفر میں (نفل) سواری پر ادا کرتے تھے جس طرف بھی سواری کا منہ ہوتا تھا اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شافعی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشکیزہ سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، وَعَنْ يُونُسَ: أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8554 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَأْسِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ، يَوْمَءُ إِيمَاءَ، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّافِعِيُّ

8555 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

8554- أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 567 رقم الحدیث: 1000، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 487.

ولم يذكر: ويجعل السجود أخفض من الركوع.

8555- اسنادہ فیہ: الحارث بن عمیر: ضعیف. وقال الحافظ الہیثمی: رجالہ ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحة 81. والحدیث أخرجه البخاری جلد 11 صفحہ 93 رقم الحدیث: 5628، وابن ماجہ جلد 2

صفحة 1132.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ اتنے میں نماز کا وقت ہوا تو حضور ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس سے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: کوئی بڑا عمل اور نماز نہیں پڑھی لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو گا۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے مسلمانوں کو دیکھا کہ اسلام لانے کے بعد اس بات پر خوش ہوتے تھے۔

یہ حدیث یحییٰ بن حمید الطویل سے عبد اللہ بن یونس بن عبیدروایت کرتے ہیں۔
حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ افضل عمل اول وقت میں نماز ادا کرنا ہے۔

8556 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمِيدٍ الطَّوِيلُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ السَّائِلِ عَنِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَ لَهُ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ وَلَا صَلَاةٍ إِلَّا آتَى أَحَبَّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرِحَهُمْ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمِيدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ
8557 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمَانَ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ، عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ، عَنْ أُمِّ فَرُورَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا

8556 - أخرجه البخاری: كتاب فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 51 رقم الحديث: 3688، ومسلم: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 2032 رقم الحديث: 2639 .

8557 - أخرجه أبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 13 رقم الحديث: 426، والترمذی في أبواب الصلاة جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 170 . أخرجه أحمد في مسنده جلد 6 صفحه 440 رقم الحديث: 27544، والدارقطنی: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 247 رقم الحديث: 9، والطبرانی في الكبير جلد 25 صفحه 81 رقم الحديث: 207، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحه 189 .

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا اقبیہ لے کر آپ نے اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کیا، حضرت ابو مخرمہ نے فرمایا: ہم آپ کی طرف چلتے ہیں، ہو سکتا ہے ہم کو حصہ ملے میرے والد آپ کے پاس آئے، آپ سے کہنے لگے: یہاں وہ ہے! حضور ﷺ نے آواز سنی تو آپ ان کے پاس قبائے لے کر آئے، گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ میرے والد قبائے کے محاسن دکھا رہے ہیں، آپ فرما رہے تھے: میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا، میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: حضور ﷺ نے کس شی کے لیے ایسے کیا تھا؟ فرمایا: آپ اپنی زبان سے بولنے سے پرہیز کرتے تھے۔

یہ حدیث ایوب سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔

حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمارہ بن قرص ل شی جتنا اللہ نے چاہا آپ اس میں ٹھہرے، پھر واپس آئے، جب اھواز مقام کے قریب ہوئے تو انہوں نے اذان کی آواز سنی، آپ نے فرمایا: میری کبھی مسلمانوں کے ساتھ باجماعت نماز نہیں رہی ہے۔ اذان سے نماز کا ارادہ کیا، مقام ازارقہ میں انہوں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قَرَعَةَ بْنَ سُوَيْدٍ

8558 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ

حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَّةً فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ أَبِي مَخْرَمَةَ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يُصِيبَنَا مِنْهَا شَيْءٌ، فَجَاءَ أَبِي إِلَيَّ الْبَابِ، فَقَالَ: هَاهُنَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ مَعَهُ بِقَبَائِهِ، فَكَانَتِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يُرِي أَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَائِهِ، يَقُولُ: خَبَاتُ هَذَا لَكَ، خَبَاتُ هَذَا لَكَ فَقُلْتُ لِأَبِي: لَا تِي شَيْءٍ فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِمَخْرَمَةَ؟ قَالَ: كَانَ يَتَّقِي لِسَانَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ

8559 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ

حَاتِمِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبِيدٍ، عَنِ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ: غَزَا عَمَارَةَ بْنَ قُرَيْصِ اللَّيْثِيِّ، غَزَاةً لَهُ، فَمَكَتْ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْأَهْوَاذِ سَمِعَ صَوْتَ أَذَانَ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لِي عَهْدٌ بِصَلَاةٍ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنْ

نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تم کیسے آئے ہو؟ اُس نے کہا: تم میرے بھائی نہیں ہو انہوں نے کہا: تو شیطان کا بھائی ہے، ہم تجھ سے لڑیں گے، کیا تو راضی نہیں ہے مجھ سے، جس پر رسول اللہ ﷺ راضی تھے؟ انہوں نے کہا: کون سی شئی ہے آپ مجھ سے راضی ہیں، میں آیا تھا حالت کفر میں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں، سو آپ نے میرا راستہ چھوڑا، سو انہوں نے اسے پکڑا، اس کو قتل کر دیا۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی کو یاد کرو کیونکہ جب تنگی میں ذکر کی جاتی ہے تو اللہ عزوجل کسادگی کرتا ہے، جو خوشحالی میں ذکر نہیں کرتا ہے اس پر تنگی ڈالی جاتی ہے۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن مسلم سے عیسیٰ بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے، کتبوی سے بچو

الْمُسْلِمِينَ مِنْذُ زَمَانٍ، وَقَصَدَ نَحْوَ الْأَذَانِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَإِذَا هُوَ بِالْأَزَارِقَةِ، قَالُوا لَهُ: مَا جَاءَ بِكَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ قَالَ: وَمَا أَنْتُمْ إِخْوَانِي؟، قَالُوا: أَنْتَ أَخُو الشَّيْطَانِ، لَنَقْتُلَنَّكَ قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ مِنِّي بِمَا رَضِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: وَأَيُّ شَيْءٍ رَضِيَ بِهِ مِنْكَ قَالَ: آتَيْتُهُ وَأَنَا كَافِرٌ، فَشَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ، فَخَلَّى عَنِّي، فَأَخَذُوهُ، فَقَتَلُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8560 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرَيْكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْشِرُوا مِنِّي ذِكْرَ هَازِمِ اللَّذَاتِ، فَإِنَّهُ مَا ذَكَرَهُ أَحَدٌ فِي ضَيْقٍ إِلَّا وَسَّعَهُ اللَّهُ، وَلَا ذَكَرَهُ فِي سَعَةٍ إِلَّا ضَيَّقَهَا عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ

8561 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْقَعْبِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلَمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَصَلٌّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ يَسْفِكُوا دِمَاءَهُمْ، وَاسْتَحْلُوا مَحَارِمَهُمْ

کیونکہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو گمراہ کیا، ان کو اپنے خون بہانے پر ابھارا اور حرام کردہ کو حلال جاننے پر۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرِ الْأَبْهَدَا الْأَسْنَادِ

یہ حدیث عبید اللہ بن مقسم سے داؤد بن قیس روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8562 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

حضرت ام کلثوم بنت عقبیر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا قل هو اللہ احد کی فضیلت کے متعلق تو آپ نے فرمایا: اس کا ثواب تہائی قرآن یا اس کے برابر ثواب کا ہے۔

نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومِ بِنْتِ عَقْبَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَضْلِ قُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ: تِلْكَ الْقُرْآنِ، أَوْ يَعْدِلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ

یہ حدیث زہری سے ابن کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

8563 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُسَدَّدُ قَالَ:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں

تَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ،

8562- اسنادہ صحیح . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 150 .

8563- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن والملاحم جلد 4 صفحہ 97 رقم الحديث: 4259، والترمذی فی كتاب الفتن

مختصراً جلد 4 صفحہ 490 رقم الحديث: 2204، وابن ماجة جلد 2 صفحہ 1360 رقم الحديث: 3961،

وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 416 رقم الحديث: 19753. قال الترمذی: هذا حديث حسن غريب

صحيح . وعبد الرحمن بن ثروان هو أبو قيس الأودي وله شواهد من حديث أبي هريرة . أخرجه البخاری:

كتاب الفتن جلد 13 صفحہ 33 رقم الحديث: 7081، ومسلم: كتاب الفتن وأشراف الساعة جلد 4

صفحہ 2211-2212 .

گئے اندھیری رات کی طرح گریں گے، صبح کے وقت بندہ مومن ہوگا، رات کو کافر، رات کو مومن ہوگا، صبح کافر، ان میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، اس میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا، چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، اور تم اپنی تلواریں پتھروں سے مارو، جب تم میں سے کوئی اپنے گھر داخل ہو تو اولادِ آدم کی طرح بھلائی کرو۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُدَيْلِ بْنِ شُرْحَبِيلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَكَسِرُوا قَسِيكُمْ، وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ، وَاضْرِبُوا سُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ، فَإِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ بَيْتُهُ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنِي آدَمَ

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے چھ غلام آزاد کیے اپنی موت کے وقت، ان کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا، یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ان کو بلایا، ان کو برقرار رکھا، ان کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کیا اور چار غلام رکھے۔

8564 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبَدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُمْ، فَجَزَّاهُمْ، ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

8565 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا

جبریل حضور ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو تکلیف ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑھا: ”بِسْمِ اللّٰهِ الٰہِ اٰخِرُهٗ“۔

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ جَبْرِيلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَسْتَكْبَيْتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، وَمَنْ شَرَّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ، اللّٰهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ

یہ حدیث عبدالعزیز سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا، جو پرانی نہیں ہوگی، زندگی ہوگی موت نہیں ہوگی، کپڑے پرانے نہیں ہوں گے، جوانی ختم نہیں ہوگی۔

8566 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثنا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اتَّقَى اللّٰهُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَا يَبُؤُسُ، وَيَحْيَى لَا يَمُوتُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا تَفْنَى شَبَابُهُ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن معاذ اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هِشَامٍ: ابْنُهُ مُعَاذٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

8567 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السَّمْسَارِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ

8566- اسنادہ صحیح۔

8567- اسنادہ فیہ: أ- يحيى بن هاشم السمسار أبو زكريا الأنصاري: متهم بالوضع. ب- عطية بن سعد بن جنادة

العوفى: صدوق يخطئ كثيرًا ويبدلس، وقد عنعنه. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 123.

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ
هَاشِمٍ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ

8568 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ،

وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: ثَنَا عَثَامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَثَامُ
بْنُ عَلِيٍّ

8569 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ

طَالُوتَ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ نُوحٍ الْمُطَوَّعِيُّ قَالَ: نَا
أَبِي قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْفِئُوا الْحَرِيقَ
بِالتَّكْبِيرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا نُوحُ الْمُطَوَّعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث مسعر سے یحییٰ بن ہاشم اور اسماعیل بن
ابراہیم الکوفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تسبیحات شمار کرتے
ہوئے (ہاتھ پر)۔

یہ حدیث اعمش سے ہشام بن علی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: آگ بجھاؤ تکبیر کے ساتھ۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے نوح المطوعی روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے

8568- أخرجه أبو داود: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 82 رقم الحديث: 1502، والترمذی فی كتاب جلد 5

صفحہ 521 رقم الحديث: 3486، والنسائی: كتاب السهو جلد 3 صفحہ 66، وابن ماجة: كتاب اقامة

الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحہ 299 رقم الحديث: 926، وطولاً. وأحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 161

مطولاً رقم الحديث: 6505 قال أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه من حديث

الأعمش عن عطاء بن السائب وروى شعبة والثوري هذا الحديث عن عطاء بن السائب بطوله .

8569- اسنادہ فیہ: ایوب بن نوح المطوعی وأبوہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 141 .

اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز جنازہ میں چار تکبیریں پڑھتے اور اس میں الحمد للہ رب العالمین پڑھتے تھے۔

8570 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعَ مَرَارٍ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یہ حدیث زہری سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے ناھض بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِبَارَكٍ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے، یعنی اپنے ہاتھ دھوئے۔

8571 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرَوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

اس حدیث میں ”فقد وجب عليه الوضوء“

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

8570- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن مسلم المکی: ضعیف. قال الحافظ الہیثمی: فیہ ناھض بن القاسم ولم أجد من ترجمہ وبقیة رجالہ ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 35.

8571- أخرجه أبو داود: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 45 رقم الحدیث: 181، والترمذی: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 126 رقم الحدیث: 82، والنسائی: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 83، وابن ماجة: كتاب الطهارة وسننہا جلد 1 صفحہ 161 رقم الحدیث: 479، ومالك في الموطأ: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 42 رقم الحدیث: 58، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 406 رقم الحدیث: 27361، والحاكم في المستدرک: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 136.

کے الفاظ ہشام بن عروہ کے حوالہ سے ابوعلقمہ بن الفروی کے ہیں۔

حضرت ابویعفور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو حضرت انس نے فرمایا: حضور ﷺ دونوں موزوں پر مسح کرتے تھے۔

یہ حدیث مرفوعاً ابویعفور سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے مرفوعاً قتیبہ بن سعید اور نعیم بن ہبیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے سوائے اس کے کہ ان کو غلام پائے اور ان کو خرید کر آزاد کر دے۔

یہ حدیث علاء سے خالد بن خداش کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب دو مسلمان تلواروں کے ساتھ لڑیں تو قاتل اور مقتول جہنم میں ہوں گے۔

هَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، إِلَّا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرَوِيُّ

8572 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ هَيْصَمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ مَرْفُوعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَنَعِيمُ بْنُ هَيْصَمٍ

8573 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزَأُ وَلَدٌ وَالِدُهُ، إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ، فَيَعْتِقَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ

8574 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا خَالِدُ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَهَشَامٍ، وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا التَّقَى الْمُسْلِمَانِ

8573- أخرجه مسلم: كتاب العتق جلد 2 صفحہ 1148، وأبو داؤد: كتاب الأدب جلد 4 صفحہ 337 .

8574- أخرجه البخاری: كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 106 رقم الحديث: 31 ومسلم: كتاب الفتن جلد 4

بِسَيْفَيْهِمَا فَإِنَّ الْقَاتِلَ وَالْمَقْتُولَ فِي النَّارِ

یہ حدیث ایوب اور یونس اور معالیٰ بن زیاد سے حماد اور حماد سے خالد بن خدّاش اور مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَّادُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَّاشٍ، وَمُؤْمَلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

8575 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کافر باپوں کی طرف نسبت کی جس کے متعلق معلوم ہو یا اپنے نسب کی نفی کی ذرہ برابر بھی تو اس نے کفر کیا۔

مُوسَى الْحَادِي قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ادَّعَى نَسَبًا لَا يُعْرَفُ كَفَرَ بِاللَّهِ، وَانْتِفَاءً مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ كَفَرَ بِاللَّهِ

یہ حدیث مرفوعاً اعمش سے حجاج اور حجاج سے مرفوعاً حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن مؤمل الحادئ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَفَعَهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِي

8576 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

حضرت ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اچکنے والے چوری کرنے اور پھاڑنے والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

نَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخُطْفَةِ، وَالنَّهْبَةِ، وَالْمُجْتَمَةِ،

8575- استنادہ فیہ: أ- عمر بن موسیٰ بن سلیمان الحادئ الكديمي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 310

ب- حجاج بن أرتاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس وقد عنعنه . والحديث اخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 5

صفحة 1710 . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 100 .

8576- أصله فی البخاری مختصر كتاب الذبائح والصيد جلد 9 صفحہ 573 رقم الحديث: 5530 . ولفظ: نهى عن

كل ذی ناب من السباع . ومسلم: كتاب الصيد والذبائح جلد 3 صفحہ 1533 . بلفظ البخاری: ورواه

الدارمی بلفظ المصنف كتاب الأضاحی جلد 2 صفحہ 116 رقم الحديث: 1981، وفي أحمد

جلد 6 صفحہ 445 رقم الحديث: 27580 من حديث أبي الدرداء .

وَعَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ

لَمْ يَرَوْا أَوْلَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي
الْخَطْفَةِ، وَالْمُجْتَمَةِ، إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
الْقَعْنَبِيُّ، وَآخِرُ الْحَدِيثِ عِنْدَ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری سے "الخطفة" و "المجتمه"
کے الفاظ ابوالیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں قعنبی اکیلے ہیں۔ آخر حدیث کے الفاظ
زہری کے ساتھی روایت کرتے ہیں۔

8577 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

نَا أَبُو مَوْدُودٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ
فَلْيَحْفَرْ لَهُ، فَلْيَدْفِنْهُ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْرِقْ فِي ثَوْبِهِ،
ثُمَّ يَخْرُجْ بِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو مسجد میں آیا اس نے تھوکا تو اس کو
دفن کر دے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوکے
پھر اسے لے کر نکلے۔

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو
مَوْدُودٍ

یہ حدیث عبدالرحمن سے ابو مودود روایت کرتے
ہیں۔

8578 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

نَا فَائِدُ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَدِّتِهِ سَلْمَى، قَالَتْ: كَانَ
إِذَا أَصِيبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالنَّكْبَةِ جَعَلْتُ عَلَيْهِ الْحِنَاءَ

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کو جب زخم لگتا تو اس پر مہندی لگاتے تھے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ سَلْمَى إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث سلمیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس

8577- أخرجه أبو داود: كتاب الصلاة جلد1 صفحہ 126 رقم الحديث: 477، وأحمد في مسنده جلد2 صفحہ 324

رقم الحديث: 324، والبيهقي في كتاب الصلاة جلد2 صفحہ 291 رقم الحديث: 3591 .

8578- أخرجه الترمذي: كتاب الطب جلد4 صفحہ 392 رقم الحديث: 2054، وابن ماجه: كتاب الطب جلد2

صفحہ 1158 رقم الحديث: 3502 . قال أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن غريب انما نعرفه من

حديث فائد وروى بعضهم هذا الحديث عن فائد، وقال: عبيد الله بن علي عن جدته سلمى، عبيد الله بن علي:

أصح ويقال: سلمى .

الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَإِنَّهُ

کو روایت کرنے میں فائدہ کیلئے ہیں۔

8579 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب ہوا اور بادل آتے تو اس کے متعلق آپ کے چہرے سے معلوم ہوتا آپ آتے جاتے، جب بارش ہوتی تو آپ خوش ہوتے اور ختم ہوتی تو بھی۔ میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں ڈرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری امت پر عذاب مسلط نہ کرے، جب صرف بارش دیکھتے تو فرماتے: رحمت ہے۔

ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ ذَا الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ، فَإِذَا مَطَرَتْ سُرْبِيهِ، وَذَهَبَ عَنْهُ، قَالَتْ: فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابٌ سُلِطَ عَلَى أُمَّتِي، وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ: رَحْمَةٌ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سلیمان بن بلال اور محمد بن جعفر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان نام ہے دل کی پہچان اور زبان سے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا۔

8580 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ

بْنُ صَالِحِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَإِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ

8579- أصله في البخاری: كتاب التفسير رقم الحديث: 4829، ومسلم في كتاب صلاة الاستسقاء جلد 2 صفحہ 616 بلفظ المصنف .

8580- أخرجه ابن ماجة في المقدمة جلد 1 صفحہ 25 رقم الحديث: 65 . وفي الزوائد: اسناد هذا الحديث ضعيف لاتفاقهم على ضعف أبي الصلت الراوى . والبيهقى في شعب الايمان جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 17 . وأورده السيوطى في الدر المنثور جلد 6 صفحہ 10 وعزاه الى ابن ماجة والطبرانى وابن مردويه والبيهقى في اشعب الايمان .

یہ حدیث موسیٰ بن جعفر سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے آپ نے فرمایا: کثرت کے ساتھ جوتی پہنو کیونکہ آدمی مسلسل سواری پر ہوتا ہے جب تک جوتی پہنے رکھے۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار کا سرکش ہونا ظلم ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی زیادہ پانی سے منع نہ کرنے تاکہ گھاس اُگے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

8581 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الصَّبَّاحِ الدُّوَلَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ النَّعَالِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

8582 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَمَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ

8583 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي

8581 - أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحہ 166، وأبو داؤد في كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 67 رقم

الحديث: 4133، وأحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 337 رقم الحديث: 14638 .

8582 - أخرجه البخاري: الخوالة جلد 4 صفحہ 542 رقم الحديث: 2287، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1197 .

وانظر نصب الراية للزيلعي جلد 4 صفحہ 59-60 .

8583 - أخرجه البخاري: المساقاة جلد 5 صفحہ 39 رقم الحديث: 2353، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1198 .

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحِ الْأَيْزِيدِ،

تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ

8584 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو مُسْلِمٍ

الْمُسْتَمَلِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا

جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْأ

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْلِمٍ

یہ دونوں حدیثیں روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب جلدی ہوتی تو آپ مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھتے تھے مراد نماز مغرب آخری وقت پر اور عشاء اول وقت میں نہ یہ کہ دونوں ایک ہی وقت میں ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم عورتوں میں سے کوئی اپنے ہاتھوں یا پاؤں یا گردن یا کانوں میں کوئی شی ڈالے جب غسل کے وقت ان کو چارپائی پہ رکھ لے (غسل کرنے کے بعد پھر) پہن لے۔

یہ حدیث أم عوانہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لاحقی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت

8585 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرَةُ بِنْتُ كَعْبِ

بْنِ حِطَّانِ بْنِ ذَرِيحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ

جَدَّتِهَا أُمِّ عَوَانَةَ، قَالَتْ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مِنْ السَّنَةِ

أَنْ تَسْخِذَ أَحَدًا كَنَّ فِي يَدَيْهَا أَوْ رِجْلَيْهَا أَوْ عُنُقَهَا أَوْ

أُذُنَيْهَا شَيْئًا، تَسْلُبُهُ إِذَا وُضِعَتْ عَلَى سَرِيرِ غُسْلِهَا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَوَانَةَ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّاحِقِيُّ

8586 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

8584- اسنادہ فیہ: عبد الکریم ابو امیة بن ابی المخارق: ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 161 .

8585- فی اسنادہ مجاہیل: صخره بنت کعب بن حطان بن ذریح، وأم عوانة . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحہ 25 .

8586- اسنادہ فیہ: أ- حفص بن ابی حرب بن ابی الأسود: لم أجده . ب- محمد بن ابی الملیح الہدلی: ضعیف . انظر

معتقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے اپنا گھر ایک لاکھ کا فروخت کیا، فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی اپنا سامان فروخت کرتا ہے بغیر ضرورت کے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ضائع کرنے والا بھیجتا ہے جو اسے ضائع کر دیتا ہے۔

عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّلِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَلِيحِ الْهَدَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى اللَّيْثِيِّ، قَاضِي الْبَصْرَةِ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ، بَاعَ دَارًا لَهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ عُقْدَةً مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بَعَثَ اللَّهُ لَهُ تَالِفًا يَتْلِفُهَا

یہ حدیث حفص بن ابوجرب سے علی بن عثمان الاحقی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي حَرْبٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے، اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنین کو بخش دے۔

8587 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَيُّمَةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی فروخت کرنے سے منع کیا۔

8588 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نَا مُعَاذُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

الضعفاء للعقبلى جلد 4 صفحہ 31 . ج- عبد الله بن يعلى الليثى قاضى البصرة: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 114 .

8587- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 140 رقم الحديث: 517-518، والترمذى: الصلاة جلد 1 صفحہ 402 رقم الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7187 .

8588- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1197، والنسائى: البيوع جلد 7 صفحہ 270 (باب بيع الماء) . وابن ماجة: الرهون جلد 2 صفحہ 828 رقم الحديث: 2477، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 415 رقم

الحديث: 14651 .

الْمَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحُسَيْنُ

یہ حدیث ایوب سے حسین بن واقد روایت کرتے

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے

بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

ہیں۔



مَنْ اسْمُهُ مَنْتَصِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام منتصر ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اہل کتاب میں سے کوئی سلام کرے تو تم جو ابنا و علیک کہو۔

8589 - حَدَّثَنَا مُتَّصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُتَّصِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيِّ، ثَنَا رِيحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، فَقُلْ: وَعَلَيْكَ

یہ حدیث ایوب سے عباد بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ریحان بن سعید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِيحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

8590 - حَدَّثَنَا مُتَّصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيِّ، نَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ إِبَّاسِ بْنِ غَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن البقرہ اکیلے ہیں۔ یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَلِيِّ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادَ

8589 - أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 44 رقم الحدیث: 6258' ومسلم: السلام جلد 4

صفحہ 1705 .

8590 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ ولیس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطہ ان قلنا بہ

كما أنه مدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 234 .

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا جب وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنا دوپٹہ سر سے ایک طرف کر دیا جب بچہ داخل ہوتا جب کوئی آدمی داخل ہوتا تو آپ اپنا سر ڈھانپ لیتیں تھیں۔

یہ حدیث سعید بن زید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں شراب کا عادی اور ماں باپ کا نافرمان اور دے کر احسان جتانے والا داخل نہیں ہوگا۔

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے محمد بن عبد اللہ العمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو نضر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8591 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُمَيْعِ الزِّيَّاتِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَكْشِفُ رَأْسَهَا إِذَا دَخَلَ الْغُلَامُ، فَإِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ غَطَّتْهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

8592 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثَنَا أَبُو النَّضْرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يَلْجُ حَظِيرَةَ الْفُؤَادِ مُدْمِنٌ خَمْرٍ، وَلَا الْعَاقَ لِوَالِدَيْهِ، وَلَا الْمَنَانَ عَطَاءَهُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو النَّضْرِ

8593 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

8591- اسنادہ فیہ: عمرو بن ثابت: ضعیف رافضی۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 264۔

8592- اسنادہ فیہ: أ- محمد بن عبد اللہ العمی البصری: لین الحدیث۔ ب- علی بن زید بن جدعان: ضعیف۔ والحدیث أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 226، والبزار جلد 2 صفحہ 355۔ كشف الأستار۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 77۔

8593- اسنادہ فیہ: أ- زافر بن سلیمان: صدوق كثير الأوهام۔ ب- داؤد بن الوازع: ضعیف۔ انظر لسان الميزان جلد 2 صفحہ 426۔ ج- عبد اللہ بن محمد بن عقيل: ضعیف۔ والحدیث أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 3

میں سوار ہو کر حضرت عبداللہ بن انیس کے پاس مصر آیا، میں نے آپ سے قصاص والی حدیث پوچھی آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو قیامت کے دن ایک جگہ جمع کیا جائے گا، ننگے پاؤں ننگے جسم ان کی آواز دور والے ایسے ہی سنیں گے جس طرح قریب والا سنتا ہے اللہ عزوجل فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ کوئی جنت میں داخل ہو، جنت والے اور جہنم والے کے لیے ذرہ برابر اس پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے ہم ننگے بدن اور ننگے جسم کے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے اعمال کے مطابق۔

یہ حدیث زافر بن سلیمان سے محمد بن بکار روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! حاجی اور حاجی جس کے لیے دعا کرے اس کو بخش دے۔

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں اور شریک سے علی بن شبرمہ روایت کرتے ہیں۔

الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا زَافِرُ بْنُ سَلِيمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْوَاظِعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَكِبْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ، إِلَى مِصْرَ، أَسْأَلُهُ عَنْ حَدِيثِ الْقِصَاصِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، حُفَاةَ عَرَاةٍ غُرْلًا، يَسْمَعُ الصَّوْتِ أَقْصَاهُمْ كَمَا يَسْمَعُ أَدْنَاهُمْ، يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، وَلَا أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ يَطْلُبُهُ بِلَطْمَةٍ فَمَا سِوَاهَا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ وَنَحْنُ حُفَاةَ عَرَاةٍ غُرْلًا؟ قَالَ: مِنْ أَعْمَالِكُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرِ بْنِ سَلِيمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

8594 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شَبْرَمَةَ الْحَارِثِيُّ، نَا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنْ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ شَبْرَمَةَ

صفحه 495. والحافظ الهيثمي. انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 348-349.

8594- اسنادہ فیہ: أ- علی بن شبرمۃ الحارثی: ضعیف. انظر لسان المیزان جلد 4 صفحه 234. ب- شریک بن عبد

اللہ النخعی: صدوق یخطئ كثيراً، تغیر حفظہ منذ ولی القضاء. والحديث أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2

صفحه 114، والبخاری (4012) كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 214.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے قیامت کے دن حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کا کیا مطلب ہے: ”عنقریب ان سے آسان حساب لیا جائے گا“۔ آپ نے فرمایا: یہ عرض ہے جس سے حساب لیا گیا قیامت کے دن وہ ہلاک ہو گیا۔

اس حدیث کی سند میں ابن ابوملیکہ کے درمیان اور ابن ابوملیکہ کے درمیان اور حضرت عائشہ کے درمیان حضرت عبداللہ بن زبیر کو وائل حجاج بن ارقطہ نے کہا: اس کو روایت کرنے میں ابو خالد الاحمر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی، حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو ہمارے ساتھ نہ رہو۔

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ

8595 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلَكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَيْنَ قَوْلُ اللَّهِ: (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) (الانشقاق: 8)؟ قَالَ: ذَلِكَ الْعَرَضُ، وَمَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلَكَ لَمْ يَدْخُلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ بَيْنَ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَعَائِشَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

8596 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا لَعْنَتْ بَعِيرًا لَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْنَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ إِلَّا عَمْرٍو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ

8595- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 237 رقم الحدیث: 103، وأيضاً فی التفسیر جلد 8 صفحہ 566 رقم

الحدیث: 4939، ومسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2204 .

8596- اسنادہ حسن، فیہ: عمرو بن مالک النکری البصری: صدوق له أوہام . والحدیث أخرجه الامام أحمد فی

مسندہ (258-257-7216) . وانظر مجمع الزوائد (80-7918) .

بِه: مُعَاذُ

اکیلے ہیں۔

8597 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ ابَانَ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ، ثَنَا عَيْسَى بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَيْسَى بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ، الْغَدَّ حِينَ بُوِيعَ، فَحَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ أَقَلْتُكُمْ رَأْيَكُمْ، إِنِّي لَسْتُ بِخَيْرِكُمْ، فَبَايَعُوا خَيْرَكُمْ، فَقَامُوا إِلَيْهِ، فَقَالُوا: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ، أَنْتَ وَاللَّهِ خَيْرُنَا، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ النَّاسَ دَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ طَوْعًا وَكَرْهًا، فَهُمْ عَوَاذُ اللَّهِ وَجِيرَانُ اللَّهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا يَطْلُبَكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ فَافْعَلُوا، إِنَّ لِي شَيْطَانًا يَحْضُرُنِي، فَإِذَا رَأَيْتُمُونِي قَدْ غَضِبْتُ فَاجْتَنِبُونِي، لَا أُمِثَلُ بِأَشْعَارِكُمْ وَأَبْشَارِكُمْ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ، تَفَقَّدُوا ضَرَائِبَ غِلْمَانِكُمْ، إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلْحِمِّ نَبْتٌ مِنْ سُحْتٍ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، أَلَا وَرَاعُونِي بِأَبْصَارِكُمْ، فَإِنْ اسْتَقَمْتُ فَاتَّبِعُونِي، وَإِنْ زُغْتُ فَفَقِّمُونِي، وَإِنْ أَطَعْتُ اللَّهَ فَاطِيعُونِي، وَإِنْ عَصَيْتُ اللَّهَ فَاعْصُونِي

حضرت عیسیٰ بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر دوسرے دن کھڑے ہوئے، جس وقت آپ کی بیعت کی گئی، لوگوں کو خطبہ دیا، فرمایا: اے لوگو! میں تم سے رائے میں کم ہوں، میں تم سے بہتر نہیں ہوں، تم بھلائی کے لیے بیعت کرو، لوگ آپ کی طرف کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اللہ کی قسم! آپ ہم سے بہتر ہیں، فرمایا: اے لوگو! لوگ اسلام میں خوشی اور مجبوری سے داخل ہوئے، وہ اللہ کی پناہ اور مدد میں ہیں، اگر طاقت رکھتے ہو کہ اللہ عز و جل تم سے کسی شی کا مطالبہ نہ کرے اپنے ذمہ کے متعلق تو ایسا کرو، میرے پاس شیطان آیا، جب مجھے دیکھو میں نے غصہ کیا، مجھ سے بچو، میں تمہارے بالوں اور جلدوں کا مثلہ نہیں کروں گا، اے لوگو! تم اپنے غلاموں کی گردنیں مارتے ہو، تم میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ حرام شی سے پلنے والا جنت میں داخل ہو، مجھے اپنی نگاہوں کے ساتھ تاڑتے رہو، اگر میں سیدھا رہوں تو میری اتباع کرو، اگر ٹیڑھا بنوں تو مجھے سیدھا کرو، اگر اللہ کی اطاعت کرتے ہو تو میری بھی اطاعت کرو، اگر اللہ کی نافرمانی کرتے ہو تو میری نافرمانی کرو۔

یہ حدیث ابویوب الافریقی سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ ابَانَ

8598 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

حضور ﷺ نے فرمایا: یا جوج و ماجوج میں جو آدمی مرتا ہے، بہت کم ایسا ہے کہ اس نے اپنی اولاد سے ایک ہزار یا زیادہ نہ چھوڑے ہوں ان کے پیچھے ان کی امتیں ہیں۔ جن کے نام منک، تاویل اور تاریس ہیں۔

الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا أَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، أَنَّ وَهَبَ بْنَ جَابِرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ يَمُوتُ مِنْهُمْ الرَّجُلُ، وَأَقْلُ مَا يَدْعُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الْفَأْ أَوْ يَزِيدُونَ، وَإِنَّ مِنْ وَرَائِهِمْ أُمَّمًا: مِنْسَكٌ، وَتَاوِيلٌ، وَتَارِيْسٌ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آپ کے ارد گرد تھے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی خوشخبری دیتا ہوں۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: نماز، زکوٰۃ، امانت، شرمگاہ، پیٹ اور زبان۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8599 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثَنَا جَمِيلُ بْنُ حَمَادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلِ الطَّائِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِمَنْ حَوَّلَهُ: اكْفُلُوا لِي بَسِيتَ خِصَالٍ، وَاكْفُلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ، قُلْتُ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالْأَمَانَةُ، وَالْفَرَجُ، وَالْبَطْنُ، وَاللِّسَانُ

یہ حدیث عیصمہ بن زامل سے جمیل بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلِ الطَّائِيِّ إِلَّا جَمِيلُ بْنُ حَمَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 9

8599- قریب من الحسن: أ- جمیل بن حماد الطائی: لا بأس به. انظر لسان الميزان (13612). ب- عیصمہ بن زامل الطائی: سکت عنه ابن ابی حاتم. انظر الجرح جلد 7 صفحہ 20. ج- زامل بن الطائی: ذکرہ ابن حبان فی الشقات وسکت عنه ابن ابی حاتم. انظر الثقات (27014) الجرح جلد 3 صفحہ 617. وشیخ الطبرانی سکت عنه الخطیب. انظر تاریخ بغداد جلد 13 صفحہ 269.

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن متعہ سے منع کیا۔

یہ حدیث سماک سے شریک اور شریک سے ابو احمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔ حضرت ثعلبہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی آپ اس حالت میں بیٹھے رہے کہ آپ کی ران مبارک سے (قیص کا) کپڑا ہٹا ہوا تھا آپ نے اجازت دی حضرت عمر نے اجازت مانگی تو آپ ایسی حالت میں ہی رہے پھر حضرت عثمان نے اجازت مانگی تو آپ نے قیص کا کپڑا اپنی ران پر کر لیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! گویا آپ نے حضرت عثمان کو دکھانا پسند نہ کیا؟ آپ نے فرمایا: عثمان حیاء اور ستر والا ہے اس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

اس حدیث کو حضرت سہیل سے صرف عبد اللہ بن عمر نے روایت کیا، عبد اللہ بن عمر سے صرف اسحاق بن

8600 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا شَرِيكُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ الْمُتَعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا شَرِيكُ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ثَعْلَبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8601 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيْمَانَ الرَّازِيَّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ كَاشِفٌ عَنْ فِخْدِيهِ، فَادَّخَلَ لَهُ، وَاسْتَأْذَنَ عُمَرُ، فَادَّخَلَ لَهُ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَاهْوَى إِلَى ثَوْبِهِ فَعَطَى فِخْدِيهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَأَنَّكَ كَرِهْتَ أَنْ يَرَكَ عُثْمَانُ؟ فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ حَيِيٌّ سَتِيرٌ، تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ

8600- اسنادہ فیہ: شریک بن عبد اللہ النخعی: صدوق یخطی کثیراً، تغیر حفظہ منذ ولی القضاء. وقال الحافظ

الهیثمی: رجالہ رجال الصحیح، خلا شریک وهو ثقة. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 268.

8601- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1866، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 173 رقم الحدیث:

سُلَيْمَانَ

سليمان نے روایت کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کھجور اور جو بھی سالن ہے۔

8602 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا هَارُونَ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الطَّيِّبِ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، هَذَا إِدَامٌ هَذَا . يَعْنِي: التَّمْرَ وَالْخُبْزَ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اجازت مانگنے والے کو اجازت نہ دی جائے یہاں تک کہ سلام کرنے سے ابتداء نہ کرے۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے ہیں۔

8603 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ سَجَّادَةَ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَشْكُ فِي رَفْعِهِ قَالَ: لَا يُؤْذَنُ لِلْمُسْتَاذِنِ حَتَّى يَبْدَأَ بِالسَّلَامِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اقتداء کرنے کے لیے ہے جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو جب رکوع کرے تو رکوع کرو جب سمع اللہ من حمدہ کہے تو تم الحمد للہ کہو جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

8604 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ سَجَّادَةَ، نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا

8602- اسنادہ فیہ: ہارون بن محمد ابو الطیب: کذاب . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 44 .

8603- اسنادہ حسن فیہ: الحسن بن حماد سجادة: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 35 .

8604- اسنادہ فیہ: عمرو بن ہاشم الجنبی: لین الحدیث . وقال الحافظ الهیثمی: رجاله موثقون . انظر مجمع الزوائد

وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ
حَمِدَهُ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا
فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَادَةٌ، وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ:
فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ، إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث عبدالملک سے عمرو بن ہاشم روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے
ہیں۔ اس حدیث میں الحمد للہ کے الفاظ اس سند کے
علاوہ کسی اور سند میں نہیں ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری
والدہ نے آپ ﷺ کے لیے کھانا بنایا اور فرمایا:
حضور ﷺ کے پاس لے جاؤ! آپ کو بلا کر لاؤ! میں
آپ کے پاس آیا تو آپ سے میں نے سرگوشی کے
انداز میں عرض کی: میری والدہ نے آپ کے لیے کھانا
تیار کیا ہے آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اٹھو! آپ
کے ساتھ پچاس صحابہ اٹھے وہ دروازے پر آ کر بیٹھے
آپ ﷺ نے فرمایا: دس دس داخل ہو جاؤ! انہوں نے
پیٹ بھر کر کھایا، پھر بھی اسی طرح لنگر باقی رہا۔

یہ حدیث یعقوب القمی سے مطلب بن زیادہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن
حماد اکیلے ہیں۔

8605 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرٌ، نَا الْحَسَنُ بْنُ
حَمَادٍ سَجَادَةٌ، ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ
الْقُمِّيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَبْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ: صَنَعَتْ أُمِّي طَعَامًا، وَقَالَتْ: اذْهَبِ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ، فَجِئْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَرْتُهُ، فَقُلْتُ: إِنَّ
أُمِّي قَدْ صَنَعَتْ شَيْئًا، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: قُومُوا ،
فَقَامَ مَعَهُ خَمْسُونَ رَجُلًا، فَجَلَسَ عَلَى الْبَابِ،
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْخُلْ عَشْرَةَ
عَشْرَةَ ، فَآكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَفَضَّلَ نَحْوَمَا كَانَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ



اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسیح ہے

مِنْ اسْمِهِ:

مَسِيحٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اس آیت کی تفسیر ”جو مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے“ فرمایا: اگرچہ اس کو پناہ دی ہو۔

8606 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمِ الْعُقَيْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ الْعَطَّارُ، نا الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونِ الْعَنْبَرِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) (النساء: 93) قَالَ: إِنْ جَاَزَاهُ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے حجاج بن اسود اور حجاج سے عطاء بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْأَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ

حضرت ابو بکرہ اور عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے گالیاں دینا ستم ہے اور ستم جہنم والا عمل ہے۔

8607 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمِ الْعُقَيْلِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَطَبَ الْمَأْمُونُ، فَذَكَرَ الْحَيَاءَ فَأَكْثَرَ، ثُمَّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَدَأُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

8606- اسنادہ فیہ: ا- محمد بن جامع: ضعیف. ب- العلاء بن میمون العنبری: ضعیف. انظر الضعفاء للعقيلي جلد 3

صفحة 346. واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمحمد بن جامع. انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 11.

8607- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحه 115. ولم يعرف الحافظ الهيثمي: عبد الجبار بن عبد الله البصري.

انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 94.

حضرت ابوبکر بن عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سنا یہ کہتے ہوئے کہ موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام نہیں کیا، میں نے کہا: یہ کافر ہے، میں نے اعمش سے پڑھا، اعمش نے یحییٰ بن وثاب سے اور یحییٰ بن وثاب نے ابو عبد الرحمن سے پڑھا اور ابو عبد الرحمن نے حضرت علی سے پڑھا اور حضرت علی نے حضور ﷺ سے پڑھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے کلام کیا۔

8608 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ: لَمْ يُكَلِّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا، فَقَالَ: مَا قَالَ هَذَا إِلَّا كَافِرٌ، قَرَأْتُ عَلَى الْأَعْمَشِ، وَقَرَأَ الْأَعْمَشُ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَابٍ، وَقَرَأَ يَحْيَى بْنُ وَثَابٍ عَلَى أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقَرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَقَرَأَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا) (النساء):

(164)

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الجبار بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ



8608- قال الحافظ الهيثمي: عبد الجبار بن عبد الله لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات، والذي وجدته روى عن أبي بكر بن

عباس، أحمد بن عبد الجبار بن ميمون وهو ضعيف والنسخة سقيمة. انظر مجمع الزوائد جلد 7

صفحة 15-16 .

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسعود ہے

حضرت سعید بن ابوربدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ مریض کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھتا ہے جو حالتِ صحت میں کرتا تھا، مسافر کے لیے اس سے زیادہ اچھا ثواب لکھتا ہے جو حالتِ اقامت میں کرتا تھا۔

یہ حدیث مسعر، سعید بن ابوربدہ سے اور مسعر سے رواد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حلال رزق طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

مِنْ اسْمِهِ: مَسْعُودٌ

8609 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ

أَبُو الْجَارُودِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نَارِوَادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ أَفْضَلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ مَا دَامَ فِي وَثَاقِهِ، وَلِلْمَسَافِرِ أَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي حَضْرِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا رِوَادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَفْصِ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِثِيِّ

8610 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ

8609- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 115 وقال: لم يروه عن مسعر بن كدام عن سعید بن أبي بردة إلا

رواد تفرد به ابن أبي السرى .

8610- اسنادہ فیہ بقیة بن الولید: مدلس، وقد عنعنه . وحسن الحافظ الهیثمی اسنادہ . انظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 294

الْخَرِيتِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زبیر بن خریث سے جریر بن حازم اور جریر بن حازم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَرِيتِ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرِ الْأَبِيقَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

8611 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے رشید بن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! جب تو کسی کام کے کرنے پر قسم اٹھائے تو اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8612 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَكْفَرْ عَنْهَا وَأَتِ الْاَلِدَى

8611 - أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 81 رقم الحديث: 224 وفي الزوائد: اسنادہ ضعیف لضعف حفص

بن سليمان . والطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحہ 16 وقال: لم يروه عن عاصم الا الحكم بن عطية ولا عن

الحكم الا العباس بن اسماعيل البصرى . تفرد به ابن المصفى . ولفظهما: طلب العلم فريضة على

8612 - تقدم تخريجه .

هُوَ خَيْرٌ

یہ حدیث عامرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں آپ ایک قبر کے پاس بیٹھے فرمایا: اس قبر کے پاس ہر روز سخت آواز آتی ہے اے انسان! تو مجھے کیسے بھول گیا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ میں تنہائی کا گھر ہوں اور ڈروالا گھر ہوں کیڑے، مکوڑوں والا گھر ہوں مگر جس پر اللہ وسعت کرے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

8613 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُؤَيْدٍ، نَا أَبِي، نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَجَلَسَ إِلَيَّ قَبْرِ مِنْهَا، فَقَالَ: مَا يَأْتِي عَلَى هَذَا الْقَبْرِ مِنْ يَوْمٍ الْآ وَهُوَ يُنَادِي بِصَوْتٍ طَلِقٍ ذَلِكِ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ نَسَيْتَنِي؟ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي بَيْتُ الْوَحْدَةِ، وَبَيْتُ الْعُرْبَةِ، وَبَيْتُ الْوَحْشَةِ، وَبَيْتُ الدُّودِ، وَبَيْتُ الصِّيقِ، إِلَّا مَنْ وَسَّعَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفْرِ النَّارِ

یہ حدیث اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُؤَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا

8614 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانَ النَّحْوِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ،

8613- اسنادہ فیہ: ا- مسعود بن محمد الرملی: ضعیف. ب- محمد بن ایوب بن سوید الرملی: متهم بالوضع. ج-

ایوب بن سوید الرملی: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 49.

8614- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 197 رقم الحدیث: 71، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1524 رقم

الحدیث: 175.

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانَءٍ

8615 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ الصُّوفِيَّ، نَا ابْنَ لَهَيْعَةَ، عَنِ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
طَبَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ
يُفَيْضَ

8616 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ الصُّوفِيَّ، ثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنِ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَرَادَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَفِيَّةَ مَا يُرِيدُ
الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ، فَقَالَ: أَحَابِسْتَنَا هِيَ؟ قِيلَ: إِنَّهَا
قَدْ أَفَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا ابْنُ

لَهَيْعَةَ

8617 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔

اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن حسان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں

حضور ﷺ کو حج کے لیے جانے سے پہلے خوشبو لگاتی
تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے وہی ارادہ کیا جو آدمی

اپنی بیوی سے ارادہ کرتا ہے آپ نے فرمایا: کیا ہم کو

روکنے والی یہ ہے؟ عرض کی گئی: یہ حیض آنے سے پہلے

لوٹ آئیں گی آپ نے فرمایا: جائیں!

یہ حدیث اعرج سے ابن لہیعہ روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

8615- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 684 رقم الحدیث: 1754، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 847 واللفظ

لمسلم .

8616- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 392 رقم الحدیث: 5329، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 965 رقم

الحدیث: 386 واللفظ لمسلم .

8617- اسنادہ فیہ: أ - عمران بن ہارون المقدسی: صدوق یخطی . ب - ابن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ، ولیس من

حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه، كما أنه مدلس ولم يصرح بالسماع . وحسن الحافظ الهيثمي هذا

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جانور کو تیر مارا جائے پھر کھایا جائے، لیکن اُسے ذبح کیا جائے۔

یہ حدیث عبداللہ بن رافع سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھا، اس کا نام ابواسود تھا، آپ نے اس کا نام ابیض رکھا۔

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے، پھر برتن میں ہاتھ داخل کرتے، پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے جو اس پر لگی ہوتی، پھر نماز جیسا وضو کرتے پھر اپنے سر پر تین چلو ڈالتے اور اپنے بالوں کا خلال کرتے، پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے،

نَا عِمْرَانَ بْنِ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُرْمَى الدَّابَّةُ ثُمَّ تُؤْكَلَ، وَلَكِنْ لِنَذِيْحٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8618 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ، نَا ابْنَ لَهِيْعَةَ، نَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ: أَسْوَدٌ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابِيْضَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8619 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَاْفَرَّغَ عَلَى يَدَيْهِ، ثُمَّ يَدْخُلُهَا فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا مَسَّ النِّكَاحُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

الاسناد . انظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه34 .

8618- اسنادہ کالذی تقدم . وقال الحافظ الهیثمی: اسنادہ حسن . انظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه58 .

8619- أخرجه البخاری: الغسل جلد1 صفحه429 رقم الحدیث: 248، ومسلم: الحيض جلد1 صفحه253 .

وُضُوءُهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَنِيَّاتٍ، يُخَلِّلُ بَيْنَ أَصُولِ شَعْرِهِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ حِينَ يَنْصَرِفُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

پھر جس وقت فارغ ہوتے تو اپنے قدم دھوتے تھے۔ یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8620 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نَاعِمَرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا لِأَحَدٍ بِلَا بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فَلَانَةَ لِمَا قَدْ ظَهَرَ مِنْهَا مِنَ الرَّبِيَّةِ فِي هَيْئَتِهَا، وَمَنْطِقِهَا، وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو فلائی کو رجم کرتا کیونکہ اس کی شکل اور بول چال میں شک معلوم ہوتا ہے اور جو اس کے پاس آتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمن سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8621 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَاعِمَسَلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْأَخْلَاقَ مِنَ اللَّهِ، فَمَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا مَنَحَهُ خُلُقًا حَسَنًا، وَمَنْ أَرَادَ بِهِ سُوءًا مَنَحَهُ سَيِّئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی طرف سے اخلاق یہ ہے کہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اچھا اخلاق دیتا ہے جو بُرے اخلاق کا ارادہ کرتا ہے اس کو بُرے اخلاق دیتا ہے۔

8620- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 187 رقم الحدیث: 6855، مسلم: اللعان جلد 2 صفحہ 1135

وابن ماجہ: الحدود جلد 2 صفحہ 855 رقم الحدیث: 2559 واللفظ له .

8621- اسنادہ فیہ: أ- مسلمة بن علی: متروک . ب محمد بن عجلان: صدوق لکنہ اختلطت علیہ أحادیث أبی ہریرة .

انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 23 .

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن ہارون اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے، اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

یہ حدیث نافع سے ابو عبد اللہ الحمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلمہ بن علی اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو۔

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: آپ بتائیں کہ جو آپ پر ایمان لائے اس حالت میں کہ اس نے آپ کو دیکھا بھی نہ ہو اور آپ کی تصدیق کرے حالانکہ اس نے آپ کو دیکھا نہ ہو۔ آپ نے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا مَسْلَمَةَ بِنَ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ

8622 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا مَسْلَمَةَ بِنَ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّصِيُّ، عَنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاتَّبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَسْلَمَةُ بِنَ عَلِيٍّ

8623 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا ابْنَ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ، عَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ إِلَّا ابْنَ لَهِيْعَةَ 8624 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا ابْنَ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ، عَنِ بُهَيْسِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنِ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ

8622- اسنادہ فیہ: مسلمة بن علی: متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحہ187.

8623- اسنادہ فیہ: ابن لهیعة۔ وحسن الحافظ الهیثمی اسنادہ۔ انظر مجمع الزوائد جلد6 صفحہ264.

8624- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لهیعة۔ وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر۔ انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحہ70.

فرمایا: ان کے لیے خوشخبری خوشخبری! ان کا تعلق مجھ سے ہے، ان کا تعلق مجھ سے ہے۔

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت سہلہ بنت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: اس عورت کے بارے میں جو مرد سے اچھے طریقے سے پیش آتی ہے، مرد کے ساتھ نرمی کرتے ہوئے۔ آپ نے فرمایا: یہ دنیا کا سامان ہے، آخرت میں حصہ نہیں ہے۔ عرض کی گئی: اگر عورت خواب میں احتلام دیکھے تو کیا غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب پانی دیکھے تو غسل کرے۔

یہ حدیث ابن ہبیرہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا جب آٹھ درہموں جتنا مال چوری کرے۔

یہ حدیث ابو نضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

وَلَمْ يَرَكَ، وَصَدَقَكَ وَلَمْ يَرَكَ؟ قَالَ: طُوبَى لَهُمْ، ثُمَّ طُوبَى لَهُمْ، أَوْلَيْكَ مِنَّا، وَأَوْلَيْكَ مَعَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ
8625 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سَهِيلِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرَاةِ تَصْنَعُ الشَّيْءَ تَعْطِفُ بِهِ زَوْجَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا، وَلَا خَلَاقٍ فِي الْآخِرَةِ قَالَتْ: أَرَأَيْتِ الْمَرَاةَ إِذَا رَأَتْ فِي مَنَامِهَا الْإِحْتِلَامَ، أَتَغْتَسِلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَلَتَغْتَسِلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

8626 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، ثَنَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقَطَّعُ السَّارِقُ إِلَّا فِيمَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْمَجَنِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کی بیعت لیتے تو لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ پڑھنے اور نماز قائم کرنے زکوٰۃ دینے سننے اور اطاعت کرنے اللہ اور اس کے رسول کے لیے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت لیتے۔

8627 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ بَاعَ عَلَيَّ شَهَادَةَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَابْتِئَاءَ الزَّكَاةَ، وَالسَّمْعَ وَالطَّلْعَةَ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ، وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث سلمہ بن کھیل سے عبد ربہ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت نعیم بن عبد اللہ العدوی کی بیٹی فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی عرض کی: میری بیٹی کا شوہر فوت ہوا، وہ مغیرہ مخزومی کے نکاح میں تھی اس کی آنکھ میں درد ہے کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے پھر عرض کی: اس کی آنکھ میں درد ہے کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ تین دن کا سوگ منائے کسی پر سوائے شوہر کے۔

8628 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُخْبِرُ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّ ابْنَةَ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: ابْنَتِي تُوَفِّي زَوْجَهَا، وَكَانَتْ تَحْتَ الْمُغِيرَةَ الْمَخْزُومِيَّةِ، وَهِيَ تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفْتَكْتَحِلُّ؟ قَالَ: لَا، ثُمَّ صَمَتَتْ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَتْ لَهُ أَيْضًا: إِنَّهَا تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفْتَكْتَحِلُّ؟ قَالَ: لَا، ثُمَّ قَالَ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

8627- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 433 رقم الحدیث: 2157، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 75.

8628- أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 394 رقم الحدیث: 5336، ومسلم:

یہ حدیث قاسم سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت
بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں، جب حضرت بریرہ کو
آزاد کیا گیا تو حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: تجھے اختیار
ہے اگر چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہ، اگر چاہے تو رُک
جا، جب تک اس نے تجھے نہیں چھوا۔

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو
الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لِبْنُ لَهِيْعَةَ

8629 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،
نَا عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو
الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا
أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتِ مَمْلُوكٍ، فَلَمَّا
أَعْتَقَتْ، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَنْتِ أَمْلِكُ، إِنْ شِئْتِ أَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكَ، وَإِنْ
شِئْتِ فَارْقَيْتِيهِ، مَا لَمْ يَمَسَّكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ
لَهِيْعَةَ



اس شیخ کے نام سے جس کا نام مطلب ہے

مَنْ اسْمُهُ: مُطَلَبٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے والدین کے لیے روزی کمانے والے تاکہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچ جائیں اور ان سے بے پرواہ ہو جائیں اللہ کی راہ میں ہے اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد پر خرچ کرنے والا تاکہ وہ لوگوں سے مستغنی ہو جائیں یا لوگوں سے مانگنے سے پرہیز کریں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے اللہ کی راہ میں ہے اپنے اوپر خرچ کرنے والا تاکہ بے پرواہ ہو اور لوگوں سے مانگنے سے روکے اللہ کی راہ میں ہے محض مال بڑھانے کے لیے کمائی کرنے والا شیطان کے نئے پر چلنے والا ہے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے اسحاق بن الجزری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کو سلام کیا حالت نماز میں تو حضور ﷺ نے اس کا جواب دیا اشارہ کے ساتھ جب حضور ﷺ نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو آپ نے

8630 - حَدَّثَنَا مُطَلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ

اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّاعِي عَلَى وَالِدَيْهِ لِيُكْفَهُمَا أَوْ يُغْنِيَهُمَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَنْ سَعَى عَلَى زَوْجٍ أَوْ وَلَدٍ لِيُكْفَهُمْ وَيُغْنِيَهُمْ عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالسَّاعِي عَلَى نَفْسِهِ لِيُغْنِيَهَا وَيُكْفَهَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالسَّاعِي مُكَاتِرَةٌ فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ أُسَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8631 - حَدَّثَنَا مُطَلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ

اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ

8630- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب- اسحاق بن أسيد: ضعيف. واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه باسحاق بن أسيد. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 328.

8631- اسنادہ فیہ: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 41.

فرمایا: ہم نماز کی حالت میں سلام کا جواب دیتے تھے پھر اس کے بعد منع کیا گیا۔

یہ حدیث ابن عجلان سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعت ہے، ہر دو رکعتوں کے بعد التیمات ہے اور عاجزی، خشوع اور اپنے آپ کو مسکین ظاہر کرنا اپنے دونوں ہاتھ اپنے رب کے ہاں اٹھائے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے کے سامنے رکھے اور عرض کرے: اے رب! اے رب! جو ایسا نہ کرے وہ نقصان میں ہے۔

یہ حدیث عمدہ طور پر عبد ربہ بن سعید سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ عبد ربہ بن سعید سے اس کی سند میں اضطراب ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے والد سے محبت کر، اس سے قطع تعلق نہ کرو، نہ اللہ عزوجل تجھ سے نور کو بجھا دے گا

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ،
فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِشَارَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ
قَالَ: كُنَّا نَرُدُّ السَّلَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَهِينَا عَنْ ذَلِكَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا
اللَّيْثُ

8632 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ
سَعِيدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
نَافِعِ بْنِ الْعَمِيَاءِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ
الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ مَتْنِي مَتْنِي، وَتَشَهُدُ فِي كُلِّ
رَكْعَتَيْنِ، وَتَضَرُّعٌ، وَتَخَشُّعٌ، وَتَمَسُّكُنْ، ثُمَّ تَقْنَعُ
يَدَيْكَ، يَقُولُ: تَرَفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ، مُسْتَقْبِلًا
بِطَوْنِهِمَا وَجْهَكَ، وَتَقُولُ: يَا رَبُّ يَا رَبُّ

فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ خِدَاجٌ لَمْ يُجَوِّدْ
إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ
بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ
سَعِيدٍ، فَاضْطَرَبَ فِي إِسْنَادِهِ

8633 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ

8632- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 225 رقم الحدیث: 385 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 275 رقم

الحدیث: 1804 .

8633- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط ومنہ الحافظ الہیثمی . انظر مجمع الزوائد جلد 8

صفحہ 150 .

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحْفَظُ وَدَّ
أَبِيكَ لَا تَقْطَعُهُ، فَيُطْفِئَ اللَّهُ نُورَكَ

یعنی ایمان ختم ہو جائے گا۔

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے خالد بن یزید
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ
إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس
نے ان پانچ کلمات سے دعا کی تو اللہ عزوجل سے مانگے
تو اللہ اس کو دے گا: "لا اله الا الله الى آخره"۔

8634 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي اسْحَاقَ
الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَعَا
بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ شَيْئًا إِلَّا
أَعْطَاهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

یہ حدیث ابواسحاق معاویہ سے اور ابواسحاق سے
لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ
مُعَاوِيَةَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت رات کی
آخری تین گھڑیوں میں اترتی ہے، جو رات کی باقی ہوتی
ہیں، رات کی پہلی گھڑی میں وہ دیکھتا ہے ان کی کتاب

8635 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ
مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرْظِيُّ،
عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ

8634- اسنادہ کالذی تقدم . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 361 حسنه الحافظ الهیثمی . انظر

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 159-160 .

8635- اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- زیادة بن محمد الأنصاری: منكر الحديث وعزاه
الحافظ الهیثمی للكبير والبزار وضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 158 . قال الشيخ العقیلی:
السحديث فی نزول اللہ عزوجل الى السماء الدنيا ثابت فيه أحاديث صحاح الا أن زیادة هذا جاءنی حدیثه
بألفاظ لم یأت الناس ولا يتابعه علیها منهم أحد . انظر الضعفاء جلد 2 صفحہ 93 .

جس کو اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھتا ہے مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے جو چاہے ثابت رکھتا ہے پھر دوسری گھڑی میں جنت عدن کی طرف دیکھتا ہے یہ مسکن ہے ان کے ٹھہرنے کا جس میں ان کے ساتھ انبیاء شہداء اور صدیقین ہوں گے اس کو کسی نے نہیں دیکھا ہے نہ کسی انسان کے دل میں کھنکا ہے پھر رات کے آخری حصے میں اس کی رحمت اُترتی ہے وہ فرماتا ہے: ہے کوئی بخشش مانگنے والا میں اس کو بخشوں ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کو دوں ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں یہ آواز فجر کے طلوع ہونے تک آتی رہتی ہے اللہ عزوجل کے ارشاد 'وقسران الفجر الی آخرہ' سے مراد یہ ہی ہے کہ اس وقت اللہ کی رحمت اور فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتِ تَبَقَى مِنَ اللَّيْلِ، فَيَنْظُرُ فِي السَّاعَةِ الْأُولَى مِنْهُنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي لَا يَنْظُرُ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُ، فَيَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُبْتُئُ، ثُمَّ يَنْظُرُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَهِيَ مَسْكَنُهُ الَّذِي يَسْكُنُ، وَلَا يَكُونُ مَعَهُ فِيهَا إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّادِقُونَ، وَفِيهَا مَا لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ وَلَا يَخْطُرُ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، ثُمَّ يَهْبِطُ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَقُولُ: أَلَا مُسْتَغْفِرٌ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ، أَلَا سَائِلٌ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، أَلَا دَاعٍ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الاسراء: 78)، فَيَشْهَدُهُ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کیا کہ اس کا پیشاب بند ہو جاتا ہے اس کو پیشاب کی پتھری کی بیماری ہے پس آپ نے اس کو دم سکھایا جو نبی کریم ﷺ سے سنا تھا: 'ربنا اللہ الی آخرہ' وہ ٹھیک ہو گیا اس کو پڑھنے کا حکم دیا وہ دم کرتا اور وہ ٹھیک ہو جاتا۔

8636 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَاعِبِدُ اللَّهَ بْنَ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرْظِيِّ، عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّهُ آتَاهُ رَجُلٌ، فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ احْتَبَسَ بَوْلُهُ، فَأَصَابَتْهُ حَصَاةٌ الْبَوْلِ فَعَلِمَهُ رُقِيَةً سَمِعَهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، كَمَا رَحِمْتَنِي فِي

8636- أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 11 رقم الحديث: 3892، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 344

وقال: قد احتج الشيخان بجميع رواة هذا الحديث غير زيادة بن محمد وهو شيخ من أهل مصر قليل الحديث.

وقال الذهبي: زيادة: مصرى مقل. قال البخارى: وغيره منكر الحديث.

السَّمَاءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا
حُوبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ، فَانزِلْ شِفَاءً
مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَيَّ هَذَا الْوَجَعُ ،
فَيَبْرَأُ، وَأَمْرُهُ أَنْ يَرْفِقَهُ بِهَا، فَرَقَاهُ، فَبَرَأَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوالدرداء سے اسی سند سے
روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن
سعد اکیلے ہیں۔

8637 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ: (سُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ
تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ) إِلَى: (كَذَلِكَ
تُخْرَجُونَ) (الرُّوم: 19) أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ،
وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمَسِّي أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي لَيْلَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت 'سبحان
اللہ الہی آخرہ' پڑھا جو دن سے نیکی کے کام نہیں
ہوئے اس کا ثواب ملے گا، جس نے شام کے وقت
پڑھے اس کو اس کا ثواب ملے گا جو دن میں نیکی نہیں کر
سکا۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8638 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَاسًا مُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ
مُشْرِكِينَ، يُكْثِرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْتِي السَّهْمُ يَرْمِي بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکوں کے ساتھ ہوئے
مشرکوں کی کثرت کے اظہار کے لیے رسول اللہ ﷺ
کے خلاف حضور ﷺ کے پاس آتے تیر آتا جس کے
ساتھ ان کو مارا جاتا وہ مارے جاتے اللہ تعالیٰ نے یہ

8637 - أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 321 رقم الحديث: 5076، والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 239

رقم الحديث: 12991 وقال: اسنادہ ضعیف .

8638 - أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحہ 111 رقم الحديث: 4596 .

آیت نازل فرمائی: ”الذین توفاهم الملائكة الى آخره“۔

أَحَدُهُمْ فَيَقْتُلُ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ : (الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ) (النساء: 97) ، إِلَى قَوْلِهِ (وَسَاءَتْ مَصِيرًا) (النساء: 97)

یہ حدیث ابو اسود سے لیث بن سعد ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا لطف اندوزی کا سامان ہے اس کا بہترین سامان نیک بیوی ہے۔

8639 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ شَرْحَبِيلِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الزَّوْجُ الصَّالِحُ

یہ حدیث ابو عبدالرحمن الحبلی سے شرحبیل بن شریک اور عبدالرحمن بن زیاد بن انعم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ إِلَّا شَرْحَبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی، عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ! میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کیا، اللہ کی قسم! اس کے ساتھ اس کپڑے کی مثل ہے حضور ﷺ نے فرمایا: تو اس کی طرف رجوع کرنا چاہتی ہے یعنی رفاعہ کی طرف؟ ایسا نہیں کر سکتی ہے یہاں تک کہ تو اس کے شہد کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا

8640 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَاللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا

8639- أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1090، وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 596 رقم الحديث: 1855

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 227 رقم الحديث: 6575 .

8640- أخرجه البخاری: الشهادات جلد 5 صفحہ 295 رقم الحديث: 2639 وأيضًا في اللباس جلد 10 صفحہ 276

رقم الحديث: 5792، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1056 .

شہد چکھ لے۔

مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْيَاتِكَ، وَتَذُوقِي عُسَيْيَاتَهُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیٹ روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا اللَّيْثُ

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8641 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّحِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَئِهَا

ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیٹ روایت کرتے

8642 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ، مَوْلَى بِنْتِي مَغَالَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، وَابَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمْرٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا

ہیں۔ سلیمان بن یسار اور ابو ہریرہ کے درمیان عبد الملک

بن یسار کو ایوب بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس

حدیث کو بکیر سے وہ سلیمان سے وہ ابو ہریرہ سے روایت

کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ اور ابویوب انصاری رضی اللہ عنہما

8642 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ، مَوْلَى بِنْتِي مَغَالَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، وَابَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمْرٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو کسی

جگہ ذلیل کرے اس کی عزت کم کرنا چاہے یا اس کی

عزت کم کرنا چاہے اللہ عزوجل اس کو ایسی جگہ ذلیل

کرے گا جس میں وہ پسند کرتا ہے اس کی مدد کی جائے

گی جو کسی مسلمان کی کسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی

8641- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحدیث: 5109-5110، ومسلم: النکاح جلد 2

صفحہ 1029 .

8642- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط . قال الحافظ الہیثمی: اسنادہ حسن . انظر مجمع الزوائد

جلد 7 صفحہ 270 .

عزت کم ہو رہی تھی تو اللہ عزوجل اس کی مدد کرے گا
ایسی جگہ جہاں سے وہ اپنی مدد کرانا پسند کرتا ہوگا۔

فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عَرَضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ
حُرْمَتِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نَصْرَتَهُ،
وَمَا مِنْ أَمْرٍ يُنْصَرُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ
مِنْ عَرَضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللَّهُ
فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نَصْرَتَهُ

یہ حدیث جابر اور ابویوب سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ وَآبِي أَيُّوبَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر ایسا زمانہ
آئے گا کہ اس میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا، امین کو
خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا، آدمی گواہی دے گا
حالانکہ اس سے گواہی مانگی نہیں جائے گی، آدمی قسم
اٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی جائے گی، لوگوں
میں سب سے زیادہ سعادت مند کعب بن لکع ہوگا، وہ اللہ
اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہوگا۔

8643 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى
بْنِ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ،
حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ
يُكَذَّبُ فِيهِ الصَّادِقُ، وَيُصَدِّقُ فِيهِ الْكَاذِبُ،
وَيُخَوَّنُ فِيهِ الْأَمِينُ وَيُؤْمَنُ فِيهِ الْخَوْنُ، وَيَشْهَدُ فِيهِ
الْمَرْءُ وَإِنْ لَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفُ الْمَرْءُ وَإِنْ لَمْ
يُسْتَحْلَفْ، وَيَكُونُ أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْدُنْيَا لُكْعُ بَنِ
لُكْعٍ، لَا يُؤْمَنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

یہ حدیث ام سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے اپنے بھائی سے

8644 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي
إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي

8643- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق كثير الغلط. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير

جلد 23 صفحہ 314. وضعفه الحافظ الهيثمي بعد الله. انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 286.

8644- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب- ابراهيم بن أعين: ضعيف. وضعفه الحافظ الهيثمي

بابراهيم. انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 84.

عذر پیش کیا، اس نے عذر نہ مانا یا قبول نہ کیا تو اس کے لیے ٹیکس لینے والے کی طرح گناہ ہوگا۔ ابو بکر فرماتے ہیں کہ مگاس سے مراد ناجائز ٹیکس ہے۔

یہ حدیث ابو بکر سے ابو عمر و العبدی اور ابو عمرو سے ابراہیم بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی عزت کی، گویا اس نے اللہ عزوجل کی عزت کی۔

یہ حدیث ابو بکر سے بحر اور بحر سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچہ اپنے ماں باپ کو دیکھتا ہے محبت سے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اگر کوئی تین سو ساٹھ مرتبہ بیٹھتا ہے تو فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے۔

الزُبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اعْتَدَرَ إِلَىٰ آخِيهِ فَلَمْ يَعْذِرْ أَوْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: الْمَكَّاسُ: الْعَشَارُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَبُو عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8645 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْرَمَ أَمْرًا مُسْلِمًا، فَإِنَّمَا يُكْرِمُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا بَحْرًا، وَلَا عَنْ بَحْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8646 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَظَرَ الْوَالِدُ إِلَىٰ وَلَدِهِ فَسَرَّهُ كَانَ لِلْوَالِدِ عِشْقٌ نَسَمَةٌ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ نَظَرَ سِتِّينَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ نَظْرَةً؟ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ

8645 - اسنادہ فیہ: ا۔ عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ ب۔ ابراہیم بن اعین: ضعیف۔ ج۔ بحر السقاء: ضعیف

جدًا۔ والحديث أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 2 صفحہ 483۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 19۔

8646 - اسنادہ فیہ: ا۔ عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ ب۔ ابراہیم بن اعین: ضعیف۔ والحديث أخرجه

الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 239۔ وحسنه الحافظ الهيثمي۔ انظر مجمع الزوائد

جلد 8 صفحہ 159۔

یہ حدیث حکم بن ابان سے ابراہیم بن اسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اولاد اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتی ہے سوائے اس کے کہ اس کو غلام پائے اور آزاد کر دے۔

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: تو صدقہ کرے اس حالت میں کہ حریص ہو مال دار ہو عیش کا خواہشمند ہو محتاجی کا ڈر ہو مہلت نہ لے یہاں تک کہ جب موت کا وقت قریب آئے تو کہے: فلان کے لیے اتنا فلاں کے لیے اتنا حالانکہ اس کے پاس اپنا سب کچھ موجود ہو۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ. وَلَا يَرُوى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8647 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

إِبْرَاهِيمُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصَعبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِئُ الْوَلَدُ وَالِدَهُ، إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَعْتِقَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصَعبٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8648 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ ابْنِ الْقَعْقَاعِ وَهُوَ عَمَارَةٌ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْ تُؤْتِيَهَا وَأَنْتَ حَرِيصٌ، شَحِيحٌ، تَأْمَلُ الْعَيْشَ، وَتَخْشَى الْفَقْرَ، وَلَا تَمْهَلُ، حَتَّى إِذَا حَضَرَكَ الْمَوْتُ قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا، وَقَدْ كَانَ لَهُ

8649 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

8647- أخرجه مسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1148، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 337 رقم الحديث: 5137

والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 315 رقم الحديث: 1906، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1207 رقم

الحديث: 3659 .

8648- أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحہ 334 رقم الحديث: 1419، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 716 .

8649- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4 صفحہ 29 رقم الحديث: 3968، والترمذی: الوصايا جلد 4 صفحہ 435

حضور ﷺ نے فرمایا: جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے یا غلام آزاد کرتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو ہدیہ دیتا ہے پیٹ بھرنے کے بعد۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعِينٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ
الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ، عَنْ أَبِي
الدَّرْدَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ عِنْدَ الْمَوْتِ، أَوْ يَعْتِقُ عِنْدَ
الْمَوْتِ كَأَلَّذِي يَهْدِي بَعْدَ مَا شَبِعَ

8650 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعِينٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،
عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدِ بْنِ الْأَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الصُّبْحَ بِمَنَى، فَإِذَا رَجَلَانِ فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ لَمْ
يُصَلِّيَا، فَدَعَا بِهِمَا تَرَعَدُ فَرَأَيْتُهُمَا، فَقَالَ: مَا
مَنْعَكُمَا أَنْ تَصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالََا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا قَدْ
صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي
رِحَالِكُمَا، ثُمَّ أَتَيْتُمَا الْإِمَامَ وَلَمْ يَصَلِّ فَصَلِّيَا مَعَهُ،
فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ

8651 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضرت جابر بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی فجر کی منیٰ میں، دو آدمی باہر مسجد میں تھے، دونوں نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی، آپ نے دونوں کو بلوایا، دونوں ڈرنے لگے تو آپ نے فرمایا: تم دونوں کو کیا رکاوٹ تھی ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے؟ دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اپنے گھر نماز پڑھ کے آئے تھے، آپ نے فرمایا: جب تم گھر نماز پڑھ لو پھر مسجد میں آؤ اور دیکھو کہ باجماعت نماز ہو رہی ہے تو اس کے ساتھ نماز پڑھو تم کو نفلوں کا ثواب ملے گا۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 2123 وقال: حسن صحيح. والنسائي: الوصايا جلد 6 صفحہ 198 (افتتاحية كتاب

الوصايا). والدارمي: الوصايا جلد 2 صفحہ 505 ورقم الحديث: 3226، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 234

رقم الحديث: 21776.

8650 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 576-575، والترمذي: الصلاة جلد 1

صفحہ 424 رقم الحديث: 219 وقال: حسن صحيح. والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 87 (باب اعادة

الفجر مع الجماعة لمن صلى وحده). والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحہ 336 رقم الحديث: 1367، وأحمد:

المسند جلد 4 صفحہ 199 رقم الحديث: 17487.

8651 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب - ابراهيم بن أعين الشيباني العجلي البصري نزيل

مصر: ضعيف. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 20 صفحہ 209-210 رقم الحديث:

480-481، والامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 275. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 104.

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں کے سامان میں کوئی شے داخل کی ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس پر ضروری ہے کہ اس کو جہنم میں ڈالے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي الْمَعْلَى قَالَ: سَمِعْتُ
الْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِبَهُ
عَلَيْهِمْ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَفْذِفَهُ فِي مُعْظَمِ مِنَ
النَّارِ

یہ حدیث ابراہیم بن اعین سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَعْيَنَ
إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی، ایک دن آپ مسجد میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے وہ دروازہ قبلہ کی طرف سے بند تھا، میں نے کھٹکھٹایا، جب حضور ﷺ نے میری آواز سنی تو آپ نے ہاتھ مبارک آگے کیا اور دروازہ کھولا پھر اپنی نماز پڑھنے لگے۔

8652 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ
الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومِ بِنْتِ أَسْمَاءَ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَائِمًا يُصَلِّي، وَالْبَابُ
مُجَافٍ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، مُتَّحِيًّا مِنَ الْمَسْجِدِ،
فَاسْتَفْتَحْتُ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَوْتِي أَهْوَى بِيَدِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ مَضَى
عَلَى صَلَاتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ بھی حضور ﷺ کے پاس کھڑے ہوئے آپ کے ساتھ نماز پڑھی، ایک بچھو حضور ﷺ کے پاس آیا پھر اس نے

8653 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ
الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ
عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَامَ إِلَى جَنْبِهِ، فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ،

8652- اسنادہ فیہ: عبد الرحیم بن خالد . قال العقیلی: لا یتابع علی حدیثہ مجهول بالقل . (ضعفاء العقیلی جلد 3

صفحہ 80، والمیزان جلد 2 صفحہ 604) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 87 .

8653- اسنادہ و الکلام فی اسنادہ کسابقہ .

فَجَاءَ عَقْرَبٌ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَرَكَتُهُ، فَذَهَبَتْ نَحْوَ عَلِيٍّ،
فَضْرَبَهَا بِنَعْلِهِ حَتَّى قَتَلَهَا، فَلَمْ يَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا بَأْسًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8654 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسِ الْقُتَيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عِيَّاشِ بْنِ
عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الَّتِي
أُقِيمَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا
عِيَّاشٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ

8655 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، أَخْبَرَنِي

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ ابْنِ
شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ
أُمِّ كَلْثُومِ بِنْتِ عُقْبَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

آپ ﷺ کو چھوڑا، حضرت علی کی طرف آیا تو آپ
نے اپنی نعلین کے ساتھ مارا تو وہ مر گیا، حضور ﷺ نے
اس کے مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے اسی سند سے روایت
ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کے لیے
اقامت ہو جائے تو صرف وہی نماز ہے جس کے لیے
اقامت پڑھی جائے۔

یہ حدیث ابوسلمہ سے عیاش بن عیاش روایت
کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے
عبداللہ اکیلے ہیں۔

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں
کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنے والا جھوٹا
نہیں ہے بشرطیکہ بھلائی کی نیت سے ہو۔

8654- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عیاش: ضعیف، ضعفه أبو داؤد والنسائی وغيرهما. (التهدیب، والمیزان جلد 2

صفحہ 469). تخريجہ أحمد، من طریق ابن لهيعة، نا عیاش بن عباس، عن أبي تميم الزهری، عن أبي هريرة

مرفوعًا بمثله، وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 8.

8655- أخرجه البخاری: الصلح جلد 5 صفحہ 353 رقم الحديث: 2692، ومسلم: البر والصلوة جلد 4

صفحہ 2011.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكُذَّابُ الَّذِي
يَمْشِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا بِقَوْلِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ
أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث مالک سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کی دو رکعتوں
میں سے ایک رکعت پالے تو اس نے جمعہ پالیا، جس نے
ایک رکعت پڑھی دوسری رکعت پڑھے، اگر ایک رکعت
بھی نہ پائی تو چار رکعتیں پڑھے۔

8656 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي
يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَاسِينَ بْنِ مُعَاذٍ الْكُوفِيِّ، عَنْ
أَبْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ الرَّكَعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ
أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَإِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً فَلْيُرْكَعْ إِلَيْهَا
أُخْرَى، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكْ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنِ الزُّهْرِيِّ
إِلَّا الزِّيَّاتُ

یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ زہری سے زیارت
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب کی بارگاہ میں آئی
عرض کرنے لگی: میرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی، مجھے
آگ پر بٹھایا یہاں تک کہ میری شرمگاہ جل گئی۔ حضرت

8657 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ
عِيْسَى الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ
عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ
ثُجَابِيَّةٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَتْ: إِنَّ

8656- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 92 (باب من أدرك ركعة من صلاة الجمعة). وابن ماجه: الاقامة جلد 1

صفحہ 356 رقم الحديث: 1121 بلفظ: من أدرك من الجمعة ركعة فقد أدرك فليصل إليها أخرى .
والدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 11 رقم الحديث: 8 واللفظ له وقال: الشيخ ياسين ضعيف .

8657- اسنادہ فیہ: عمر بن عیسیٰ القرشی قال البخاری: منکر الحدیث، وقال ابن حبان: یزوی الموضوعات عن

الأبیات، وقال العقيلي: حديثه غير محفوظ . (اللسان جلد 4 صفحہ 320، والميزان جلد 3 صفحہ 216)
وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 291 وقال: وفيه عمر ابن عيسى القرشي، وقد ذكره الذهبي
في الميزان، وذكر له هذا الحديث، ولم يذكر فيه جرْحًا، وبيض له، وبقية رجاله وثقوا. قلت: كذا في المجمع
وقد مضى حاله نقلًا من الميزان، وغيره .

سَيِّدِي أَتَهَمَنِي، فَأَقْعَدَنِي عَلَى النَّارِ حَتَّى احْتَرَقَ
فَرَجِي، فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: هَلْ رَأَى ذَلِكَ عَلَيْكَ؟
قَالَتْ: لَا قَالَ: فَأَعْتَرَفَتْ لَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَتْ: لَا،
فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ الرَّجُلَ قَالَ:
أَتَعَذَّبُ بِعَذَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،
أَتَهَمْتَهَا فِي نَفْسِهَا قَالَ: أَرَأَيْتَ ذَلِكَ عَلَيْهَا؟ قَالَ
الرَّجُلُ: لَا قَالَ: أَفَاعْتَرَفْتَ لَكَ بِهِ؟ قَالَ: لَا قَالَ:
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقَادُ مَمْلُوكٌ مِنْ مَالِكِهِ،
وَلَا وَلَدٌ مِنْ وَالِدِهِ لَأَقْدَتَهَا مِنْكَ، فَبَرَزَهُ، فَضْرَبَهُ
مِائَةَ سَوْطٍ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِي، فَأَنْتِ حَرَّةٌ لِرُوحِ اللَّهِ،
وَأَنْتِ مَوْلَاةٌ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ، أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَرَّقَ بِالنَّارِ،
أَوْ مَثَلَ بِهِ فَهُوَ حَرٌّ، وَهُوَ مَوْلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ
اللَّيْثُ: هَذَا أَمْرٌ مَعْمُولٌ بِهِ

عمر نے اس کو کہا: کیا آپ نے اس پر کوئی شی دیکھی تھی؟
اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس نے کسی شی
کا اعتراف کیا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر
نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ! حضرت عمر نے اس
آدمی کو دیکھا، آپ نے فرمایا: کیا تو اللہ عزوجل والا
عذاب دیتا ہے؟ اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین!
کیا آپ ہم پر بہتان لگاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا
آپ نے اس پر کسی کو دیکھا تھا؟ اس آدمی نے عرض کی:
نہیں! آپ نے فرمایا: کیا اس نے کسی چیز کا اعتراف کیا
تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: اس
ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے!
اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا
کہ غلام کے مالک سے بدلہ نہیں لیا جائے گا نہ والد سے
اولاد کے حق میں تو میں تجھ سے بدلہ لیتا، اس کے لیے
واضح ہوا کہ اس کو سو کوڑے مارے جائیں۔ حضرت عمر
نے فرمایا: تو جاؤ اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے، تو اللہ
اور اس کے رسول کی لونڈی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس
نے کسی کو آگ میں جلایا یا اس کی مثل کسی سے جلایا تو وہ
اللہ اور اس کے رسول کا غلام ہے۔ حضرت لیث فرماتے
ہیں: یہ حکم قابل عمل ہے۔

یہ حدیث ابن جریر سے عمر بن عیسیٰ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عُمَرُ
بْنِ عِيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ
8658 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر چادر کے ساتھ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تمہاری عورتوں میں سے وہ حمام میں داخل نہ ہوں۔

بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرْحَبِيلِ الْقُرَشِيِّ، مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطِيمِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صِيفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمُئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نَسَائِكُمْ فَلَا يَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ

یہ حدیث ابویوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیٹ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8659 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَارِثِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت معاذ کے پاس سے گزرے آپ اپنے دروازے پر کھڑے تھے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے گویا وہ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے تھے۔ میں نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! آپ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے ہیں؟ حضرت معاذ نے فرمایا: مجھے کیا ہے؟ اللہ کا دشمن چاہتا ہے مجھ سے اچک لے جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے مجھے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو مریض کی

بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ مَرَّ بِمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى بَابِهِ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: مَا شَأْنُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تُحَدِّثُ نَفْسَكَ؟ فَقَالَ: مَا لِي؟ يُرِيدُ عَدُوُّ اللَّهِ أَنْ يَلْفِتَنِي عَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِي: تُكَابِدُ الْآنَ دَهْرَكَ فِي بَيْتِكَ أَلَا تَخْرُجُ إِلَى الْمَجْلِسِ؟ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاهَدَ

وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 281 .

8659 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 280-281 رقم الحديث: 18539، والطبراني في الكبير جلد 20

صفحہ 37 رقم الحديث: 54 .

عیادت کرے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو مسجد کی طرف جائے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو امام کے پاس جائے معذرت کے لیے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو اپنے گھر بیٹھے کسی کی غیبت نہ کرے بُرائی کے ساتھ تو وہ اللہ کے ضامن میں ہے اللہ سے دشمنی رکھنے والے کو اپنے گھر سے نکالنا چاہتا ہو۔

فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ عَادَ إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَى إِمَامٍ يُعْزِرُهُ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ جَلَسَ فِي بَيْتِهِ لَمْ يَغْتَبْ أَحَدًا بِسُوءِ اللَّهِ، كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، فَيُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَنِي عَدُوُّ اللَّهِ مِنْ بَيْتِي إِلَى الْمَجْلِسِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو معاذ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں آیا اس نے عرض کی: میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا رمضان میں آپ نے اسے فرمایا: تو صدقہ کرا! اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے؟ کچھ لوگ آئے تو انہوں نے اپنے گدھے پر کھانے پینے کی اشیاء رکھی ہوئی تھیں، وہ آپ کے پاس لے کر آئے آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے جس نے اپنے آپ کو ہلاک کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: پکڑو اور صدقہ کرو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں زیادہ ضرورت مند ہوں!

8660 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرٍو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: احْتَرَقْتُ قَالَ: فَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ بِأَمْرٍ أَتَى وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْ قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، فَجَلَسَ وَاتَى إِنْسَانٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيِنَ الْمُحْتَرِقُ أَنْفَا؟، فَقَالَ: هَا أَنَا ذَا قَالَ: خُذْ هَذَا، فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: عَلَى أَحْوَجِ

میرے گھر والوں کے پاس کچھ بھی نہیں ہے آپ نے فرمایا: اسے خود کھاؤ!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات کو بارہ رکعت نفل ادا کرتے، جب فجر ہوتی تو آپ دو رکعت پڑھتے پھر دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پاس رات گزاری، آپ اٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں، دس رکعتیں ادا فرمائیں، پھر تین رکعت وتر ادا کیے، پھر لیٹ گئے، آپ محو آرام ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے آرام کرنے کی آواز آنے لگی، پھر آپ کو نماز کے لیے اطلاع دینے کے لیے مؤذن آیا، آپ نکلے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لہسن اور پیاز کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کر رہے تھے، ایک آدمی نے کہا: پھر اس میں سے بڑی کیا چیز ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: لہسن! کیا وہ حرام ہے؟ یا رسول اللہ! آپ نے

مِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ مَا لِأَهْلِي طَعَامٌ قَالَ: فَكُلُوهُ

8661 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اثْنَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً فِي لَيْلَةٍ، فَإِذَا تَبَيَّنَ الْفَجْرُ رَكَعَ رُكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ، حَتَّى خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

8662 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَثَّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ عَشْرَ رُكْعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثِ رُكْعَاتٍ، ثُمَّ اضْطَجَعَ، فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ، وَكَانَ نَوْمُهُ نَفْحًا، ثُمَّ نَادَاهُ الْمُؤَذِّنُ لَصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَخَرَجَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

8663 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي النَّجِيبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: تَدَاكَرْنَا الْبُصْلَ وَالْكُرَّاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: ثُمَّ مَا هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ

8662 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 344-345 رقم الحدیث: 183، ومسلم: المسافرین جلد 1

صفحہ 525 .

8663 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 395، وابن ماجه: الأطعمه جلد 3 صفحہ 359 رقم الحدیث:

3823 .

فرمایا: نہیں! جس نے کھایا ہے وہ مسجد میں نہ آئے یہاں تک کہ اس کی بوختم ہو جائے۔

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا کیونکہ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور اس نے ریشم کا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا، وہ آدمی پریشان ہو کر واپس گیا، اس نے اپنی بیوی سے شکایت کی تو اس کی بیوی نے کہا: ہو سکتا ہے کہ حضور ﷺ نے تیری انگوٹھی اور جبہ کو ناپسند کیا ہو، دونوں کو اتار دے۔ اس نے اتارا پھر حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے سلام کیا تو آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابھی ابھی میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے اعراض فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں جنم کا انگارہ تھا، تو نے بہت زیادہ انگارے پہنے تھے۔ اس نے عرض کی: میں انگوٹھی کس کی بناؤں؟ آپ نے فرمایا: چاندی کا حلقہ ہو یا لوہے کا یا زرد رنگ کا۔

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الثُّومُ، أَفْتَحَرَّمَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: لَا، وَمَنْ أَكَلَهُ فَلَا يَقْرَبِ الْمَسْجِدَ، حَتَّى تَذْهَبَ رَائِحَتُهُ

8664 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي النَّجِيبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَعَلَيْهِ جَبَّةٌ حَرِيرٌ، فَانصَرَفَ الرَّجُلُ مَحْزُونًا، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى امْرَأَتِهِ، فَقَالَتْ لَهُ: لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ جُبَّتَكَ وَخَاتَمَكَ، فَالْقِهِمَا، فَالْقَاهُمَا، ثُمَّ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آتَيْتُكَ آتِفًا فَأَعْرَضْتَ عَنِّي؟ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ: لَقَدْ جِئْتُ إِذَا بِجَمْرٍ كَبِيرٍ، فَقَالَ: إِنَّ مَا جِئْتُ بِهِ لَيْسَ بِأَجْدَى عَنكَ مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ، وَلَكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ: فِيمَاذَا أَتَيْتُكَ؟ قَالَ: حَلَقَةٌ مِنْ وَرِقٍ، أَوْ حديدٍ، أَوْ صُفْرٍ

8665 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ تُوْبَةَ بِنِ نَمِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: أَعْتَقَ رَجُلٌ

8664 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 157.

8665 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. ب - القاسم مولى عبد الرحمن هو ابن عبد الرحمن

الدمشقي: صدوق يرسل كثيرا. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 214.

حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے غصہ فرمایا، پھر ان حصول کو منگوا یا اور ان میں سے تہائی نکالا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت کریب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن حارث بن ربیعہ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اپنے سر کو جوڑا بنا کر اور باندھا پیچھے سے تھا، حضرت ابن عباس اس کے پاس ٹھہرے اس جگہ سے بٹے نہیں، ان کے سر سے کھولنے لگے، حضرت عبداللہ بن حارث کھڑے رہے یہاں تک کہ حضرت ابن عباس کھول کر فارغ ہوئے پھر بیٹھے، جب حضرت ابن حارث نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ کے پاس آئے آ کر بتانے لگے تو آپ نے میرے سر کے ساتھ ایسے ایسے کیا ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو نماز پڑھے اس حالت میں کہ اپنا سر باندھے ہوئے ہو پیچھے سے اس کی مثال اس طرح ہے جو نماز پڑھتا ہے لپٹے ہوئے۔

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8667 - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

8666- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 355، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 171 رقم الحديث: 647

والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحہ 170 (باب مثل الذي يصلي ورأسه معقوف). والدارمي: الصلاة جلد 1

صفحہ 371 رقم الحديث: 1381، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 411 رقم الحديث: 2907.

8667- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1500، والنسائي: الجهاد جلد 6 صفحہ 14 (باب فضل الروحة في سبيل

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک صبح شام اللہ کی راہ میں کرنا بہتر ہے اس سے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوا ہو۔

شَرَحِيلُ بْنُ شَرِيكِ الْمَعَاظِرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: رَوْحَةٌ أَوْ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

یہ حدیث شرحبیل سے لیث بن سعد اور سعید بن ابویوب روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرَحِيلَ إِلَّا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

8668 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضرت مستورد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص سے عرض کی: قیامت آئے گی اس حالت میں کہ روم کے لوگ زیادہ ہوں گے؟ حضرت عمرو نے فرمایا: دیکھیں آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ حضرت عمرو بن عاص نے فرمایا: اگر تو نے کہا ہے ان میں چار باتیں ہیں، یہ لوگ زیادہ تیز ہیں جانے کے بعد لوٹنے والے، یہ لوگ مسکین فقیر کمزور لوگوں کے لیے بہتر ہیں، یہ لوگ فتنوں کے وقت بردباری کرنے والے ہیں، اچھی نیکی کرنے والے ہیں، یہ لوگوں کو غلاموں پر ظلم کرنے سے روکتے ہوں گے۔

مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ؟ فَقَالَ عَمْرٍو: أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ: أَقُولُ لَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ: لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ، إِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا، إِنَّهُمْ لَأَسْرَعُ النَّاسِ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ، وَإِنَّهُمْ لَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسْكِينٍ وَفَقِيرٍ وَضَعِيفٍ، وَإِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ، وَالرَّابِعَةُ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ: إِنَّهُمْ أَمْنَعُ النَّاسِ مِنْ ظَلَمِ الْمُلُوكِ

یہ حدیث مستورد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ عَلِيِّ

حضرت عمرو بن المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8669 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ

اللہ عزوجل۔ وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 493 رقم الحدیث: 23649

8668 - أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 222، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 282 رقم الحدیث: 18045

8669 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر، وانظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 280

کہ حضور ﷺ نماز تہجد کے لیے اُٹھتے تو سونے کے بعد اور تہجد سے پہلے آپ صواک فرماتے تھے۔

حضرت حجاج بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کوئی گمان کرتا ہے کہ جب رات کو اُٹھے تو وہ صبح تک قیام کرے یہ تہجد ہے نماز تہجد سونے کے بعد ہے پھر نماز ہے سونے کے بعد پھر نماز ہے سونے کے بعد یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے۔

یہ دونوں حدیثیں حجاج بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں جعفر بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اس حالت میں کہ لوگ آپ کے ارد گرد تھے میں پہچانتا ہوں تم میں سے اس شخص کو جس کے پاس میرا حکم آئے گا اس حال میں کہ وہ اپنے تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے ہوگا وہ کہے گا: ہم تو جو قرآن میں پاتے ہیں بس اسی پر عمل کرتے ہیں۔

بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَجَّدُ بَعْدَ نَوْمِهِ، وَكَانَ يَسْتَنُّ قَبْلَ أَنْ يَتَهَجَّدَ

8670 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، وَابْنُ لَهَيْعَةَ،

جَمِيعًا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: أَيَحْسَبُ أَحَدُكُمْ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي حَتَّى يُصْبِحَ أَنْ قَدْ تَهَجَّدَ إِنَّمَا التَّهَجُّدُ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، تِلْكَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

8671 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي

النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا أَعْرِفَنَّ أَحَدًا كُمْ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي، وَهُوَ مَتَكِّئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ، يَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي

8670- اسنادہ و الکلام فی اسنادہ کسابقہ . تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر' وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 280 .

8671- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحہ 199 رقم الحدیث: 4605' والترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 37 رقم

الحدیث: 2663 وقال: حسن صحیح . وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 6 رقم الحدیث: 13' وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 11 رقم الحدیث: 23923 .

كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَمَلْنَا بِهِ

یہ حدیث ابو نضر موسیٰ بن عبداللہ بن قیس سے لیٹ
اور سفیان بن عیینہ مالک بن انس سے ابو نضر سے وہ
عبداللہ بن ابورافع سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بُرَایوں
کے ستر حصے ہیں ایک جزو انسان اور جن میں ہے انہتر
بربر میں ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بُرَایوں کے ستر جزء ہیں
بربر میں انہتر انسان و جن میں ایک ہے۔

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان
سے روایت کرنے میں یزید بن ابوجیب ابوہانی حمید بن
ہانی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ
مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي
النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ

8672 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ
الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخُبْتُ سَبْعُونَ
جُزْءًا، فَجُزْءٌ فِي الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَتِسْعَةٌ وَسِتُونَ
فِي الْبُرْبَرِ

8673 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

أَبِي حَبِيبٍ، نَا أَبُو هَانَءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانَءٍ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ يَعْمَرَ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَسَمَ اللَّهُ الْخُبْتُ عَلَى
سَبْعِينَ جُزْءًا، فَجَعَلَ فِي الْبُرْبَرِ تِسْعَةً وَسِتِينَ جُزْءًا
أ، وَلِلثَّقَلَيْنِ جُزْءًا وَاحِدًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي
هَانَءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانَءٍ

8674 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

8672 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 237.

8673 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ.

8674 - أخرجه أبو داؤد: الأطلعة جلد 3 صفحہ 345 رقم الحدیث: 3762.

کہ حضور ﷺ ایک دن جبل شیب سے آئے آپ نے قضاء حاجت فرمائی ہمارے سامنے کھانا تھا جو آگ پر پکا ہوا تھا ہم نے آپ کو دعوت دی تو آپ نے ہمارے ساتھ کھایا آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

اس حدیث کو حضرت ابن یزید سے صرف لیث نے ہی روایت کیا ہے۔

حضرت ابن محسینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغلیں دکھائی دیتی تھیں میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھتا تھا۔

یہ حدیث ابن محسینہ سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر بن ربیعہ سے لیث اور بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن مالک کی بیوی سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں اپنا سونا لے کر اس نے عرض کی: میں نے آپ کو یہ صدقہ دیا حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی کام کرے کیا آپ نے کعب سے اجازت لی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے حضرت کعب کی طرف کسی کو بھیجا فرمایا: کیا آپ

يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنْ شَعْبِ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ أَيْدِينَا طَعَامٌ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ عَلَى تُرْسٍ أَوْ حَجْفَةٍ، فَدَعَوْنَاهُ إِلَيْهِ، فَفَعَدَّ، فَأَكَلَ مَعَنَا، فَمَا مَسَّ مَاءً

لَمْ يُرَوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ يَزِيدَ إِلَّا اللَّيْثُ

8675 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ نَزَحَ بِيَدَيْهِ عَنِ ابْطِيهِ، حَتَّى إِنِّي لَأَرَى بِيَاضَ ابْطِيهِ

لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا اللَّيْثُ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ

8676 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَأَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيِّ لَهَا، فَقَالَتْ: إِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ فِي مَالِهَا أَمْرٌ إِلَّا يَأْذِنَ زَوْجُهَا، فَهَلِ اسْتَأْذَنْتِ كَعْبًا؟ ،

8675- أخرجه البخارى: المناقب جلد6 صفحہ655 رقم الحديث: 3564، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ356 .

8676- أخرجه ابن ماجه: الهبات جلد2 صفحہ798 رقم الحديث: 2389، وفي الزوائد: فى اسنادہ يحيى، وهو غير

سے اس نے اجازت لی تھی سونا صدقہ کرنے کی؟
حضرت کعب نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے
اس کو قبول کیا۔

فَقَالَتْ: نَعَمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَى كَعْبٍ، فَقَالَ: هَلْ أَدْنَتْ لِلْخَيْرَةِ أَنْ
تَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَبِلَهُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

یہ حدیث کعب بن مالک کی بیوی سے اسی سند
سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلی
ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَيْرَةَ امْرَأَةِ كَعْبِ
بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت عبداللہ بن دینار جو مسلمانوں کے صالح
بندے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ سورج غروب ہو گیا، ہم
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، ہم چلے
جب ہم نے دیکھا کہ شام ہو گئی تو ہم نے کہا: نماز! آپ
چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گیا اور تارے نظر
آنے لگے، آپ اترے دو نمازیں اکٹھی پڑھیں، پھر
فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ
سفر میں جلدی کرتے تو میری اس نماز کی طرح نماز
پڑھتے تھے، آپ نے فرمایا: دونوں نمازوں کو جمع کیا
رات کے بعد۔

8677 - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ
رَبِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، وَكَانَ مِنْ
صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: غَابَتِ الشَّمْسُ وَتَحَنَّنَ
مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، فَسِرْنَا، فَلَمَّا رَأَيْنَا أَنَّهُ قَدْ
أَمْسَى قُلْنَا: الصَّلَاةُ، فَسَكَتَ، فَسَارَ، حَتَّى غَابَ
الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتِ النُّجُومُ، فَنَزَلَ فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ
جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلَاتِي هَذِهِ،
يَقُولُ: جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ

یہ حدیث ربیعہ سے لیث روایت کرتے ہیں۔
حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا اللَّيْثُ
8678 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي
عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسِ الْقِتْيَابِيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

8677- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 7 رقم الحديث: 1217.

8678- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن جلد 4 صفحہ 97 رقم الحديث: 4257، والترمذی: كتاب الفتن جلد 4

صفحہ 486 رقم الحديث: 2194 قال أبو عيسى: وفي الباب عن أبي هريرة وخباب بن الأرت وأبي بكر

وابن مسعود، وأبي واقد، وأبي موسى، وخرشة وهذا حديث حسن وروى بعضهم هذا الحديث عن الليث بن

سعد وزاد في الاسناد رجالاً. وانظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحہ 94.

کے وقت موجود تھے آپ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے ان میں بیٹھے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اگر کوئی میرے گھر داخل ہو اور میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے مجھے قتل کرنے کے لیے؟ تو آپ نے فرمایا: تم حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی طرح ہو جانا۔

یہ حدیث سعد سے بکر بن عبد اللہ بن اشجع اور کبیر سے عیاش اور ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم چٹائی پر بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کیا کریں گے؟ آپ نے اپنا ہاتھ چٹائی کی طرف کیا، آپ نے اسے مضبوطی سے پکڑ لیا اور فرمایا: تم ایسے کرنا اس کے بعد ایک دن حضور ﷺ نے ذکر کیا کہ عنقریب فتنے ہوں گے لوگوں میں سے اکثر نے نہیں سنا، آپ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم نہیں سنتے ہو کہ حضور ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ عنقریب فتنے ہوں گے صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول

الاشج، اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ، أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَتْلِهِمْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ عَنْهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، قِيلَ لَهُ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي أَوْ بَسَطَ إِلَيَّ يَدَهُ لِيَقْتُلَنِي قَالَ: كُنْ كَابْنِي آدَمَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدِ الْأَمِينِ حَدِيثِ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجَعِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرِ إِلَّا عِيَّاشُ وَابْنُ لَهَيْعَةَ

8679 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجَعِ، أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا وَقَدِ اللَّيْثِي قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ عَلَى بَسَاطٍ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، قَالُوا: كَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَرَدَّ يَدَهُ إِلَى الْبَسَاطِ، فَأَمْسَكَ بِهِ قَالَ: تَفْعَلُونَ هَكَذَا وَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، فَلَمْ يَسْمَعْهُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: أَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا قَالَ؟ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، قَالُوا: فَكَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ كَيْفَ نَصْنَعُ؟

قَالَ: تَرَجَعُونَ إِلَىٰ أَمْرِكُمْ الْأَوَّلِ

اللہ! ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ یا عرض کی: ہم کیا کریں؟
آپ نے فرمایا: تم اپنے پہلے امر کی طرف رجوع کرنا۔
یہ حدیث ابوداؤد سے بکیر اسی طرح روایت ہے۔

لَا يُرَوَىٰ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ إِلَّا مِنْ
حَدِيثِ بَكَيْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے گرمی کی
شدت سے نچنے کے لیے اپنا کپڑا اس پر بچھا لیتے تھے۔

8680 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ شَرِيكٍ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، يَتَّقِي حَرَّ
الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا بِفُضُولِهِ

یہ حدیث لیث، شریک سے اسی سند سے منداً
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يُسَيِّدِ اللَّيْثُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے ذی الیدین کے دن سجدہ نہیں کیا۔

8681 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ
شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَسَعِيدِ
بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَسَلِيمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ يَسْجُدْ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ

یہ حدیث زہری سے لیث اور زہری کے بھائی کے
بیٹے سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا اللَّيْثُ
وَأَبْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کا زمانہ قریب ہوگا، علم کم

8682 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ
شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ

8680 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، وأحمد، من عدة طرق، وأبو يعلى فى المقصد

العلی وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 51 .

8682 - أخرجه البخاری: كتاب الأدب جلد 10 صفحہ 471 رقم الحدیث: 6037، ومسلم: كتاب العلم جلد 4

ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے، قتل زیادہ ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل۔

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ، وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ

یہ حدیث زہری، حمید سے اور زہری سے بیٹ اور زہری سے اُن کے بھائی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

حضرت یعقوب بن عقیف بن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے ابویوب سے حضور ﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے، پھر مسجد میں آئے اور جماعت کھڑی ہے، کیا وہ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے گا یا نہیں؟ حضرت ابویوب نے فرمایا: ہم نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تھا، آپ نے فرمایا: لوٹائے! یہ جماعت کا حصہ ہوگا۔

8683 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَاعِبًا لِلَّهِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيْبِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ، صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيَدْرِكُ تِلْكَ الصَّلَاةَ، أَيْعِيدُ مَعَ النَّاسِ أَمْ لَا؟ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: قَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ، يُعِيدُهَا، وَذَلِكَ سَهْمٌ جَمْعٌ

یہ حدیث ابویوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں کبیر بن یوب اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَّجِ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے منع کرنے کے بعد حضرت عمر آئے آپ

8684 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي تَمِيمُ الدَّارِيُّ، أَوْ أَخْبَرْتُ أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ رَكَعَ

8683- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر جلد 4 صفحہ 157 رقم

الحديث: 3997، وأيضاً أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 155 رقم الحديث: 578 بنحوه .

8684- أخرجه البخاری: كتاب اللقطة جلد 5 صفحہ 96 رقم الحديث: 2427، ومسلم: كتاب اللقطة جلد 3

نے درہ سے مارا، آپ کی طرف تمیم نے اشارہ کیا: بیٹھ جائیے! حضرت عمر بیٹھ گئے، جب تمیم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر سے عرض کی: آپ نے کیوں مارا مجھے؟ آپ نے فرمایا: تو نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، میرے منع کرنے کے باوجود۔ میں نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر حضور ﷺ کے ساتھ پڑھی ہیں، حضرت عمر نے فرمایا: اے گروہ! کیا میں نے تم کو منع نہیں کیا تھا لیکن میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے بعد ایسی قوم آئے گی جو عصر کے بعد مغرب تک نماز پڑھیں گے یہاں تک کہ اس وقت تک پڑھیں گے جس سے حضور ﷺ نے منع کیا ہے، وہ اس میں نماز پڑھیں گے جس طرح ظہر اور عصر کے درمیان پڑھی جاتی ہیں، پھر کہیں گے: ہم نے فلاں فلاں کو دیکھا ہے عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔

یہ حدیث تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے گم شدہ شی کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو، اگر اس کا مالک آئے تو اس کو واپس کر دو ورنہ اس کو روکے رکھو۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ بکری کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو! وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی

رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ نَهْيِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَأَتَاهُ عُمَرُ ، فَضْرَبَهُ بِالدِّرَّةِ ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ تَمِيمٌ أَنْ اجْلِسْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ ، فَجَلَسَ عُمَرُ حَتَّى فَرَغَ تَمِيمٌ ، فَقَالَ لِعُمَرَ : لِمَ ضَرَبْتَنِي ؟ قَالَ : لِأَنَّكَ رَكَعْتَ هَاتَيْنِ الرَّكَعَتَيْنِ ، وَقَدْ نَهَيْتُ عَنْهُمَا قَالَ : فَأَتَانِي قَدْ صَلَّيْتَهَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ : إِنِّي لَيْسَ بِي إِيَّاكُمْ أَيُّهَا الرَّهْطُ ، وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ يَأْتِيَ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يُصَلُّونَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ حَتَّى يَسْمُرُوا بِالسَّاعَةِ الَّتِي نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلُّوا فِيهَا كَمَا يُصَلُّوا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، ثُمَّ يَقُولُونَ : قَدْ رَأَيْنَا فَلَانًا وَقَلَانًا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : اللَّيْثُ

8685 - وَبِهِ : حَدَّثَنِي اللَّيْثُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَيْدِ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ اللَّقْطَةِ ، فَقَالَ : اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَ هَا ، وَعَرَفْهَا

کی ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ اونٹ کے متعلق بتائیں! آپ ﷺ ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار میں سرخی آئی پھر آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے؟ اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور کھانا بھی ہے وہ پانی کے پاس آتا ہے اور درخت سے کھاتا ہے اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک آئے۔

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت یزید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کو بخار کا دم سنایا تو آپ نے ہم کو اس کی اجازت دی آپ نے فرمایا: یہ درست ہے وہ دم یہ تھا: ”بسم اللہ الی آخرہ“۔

یہ حدیث زید بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے دیوار کے قریب ہو کر میں نے عرض کی:

سَنَّةٌ، فَإِنِ اتَى بِأَغِيهَا فَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَاسْتَنْفِهَا قَالَ: فَأَخْبَرَنِي عَنْ صَلَاةِ الْعَمِّ قَالَ: خُذَهَا، فَإِنَّهَا لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذَّبِّ قَالَ: فَأَخْبَرَنِي عَنْ صَلَاةِ الْإِبِلِ قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجَنَّتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا جَذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعُوهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا صَاحِبُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8686 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَاعِدٌ

اللَّهُ بْنُ صَالِحٍ، نَا اللَّيْثُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقِيَّةً مِنَ الْحُمَةِ، فَأَذِنَ لَنَا بِهَا، وَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ مَوَاتِقُ وَالرُقِيَّةُ: بِسْمِ اللَّهِ شَجَةٌ قَرْنِيَّةٌ مَلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطَا

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8687 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ زُهْرَةَ

بِنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

8686- اسنادہ فیہ: ا- عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . ب- زید بن عبد اللہ الأنصاری ترجمہ ابن حجر فی

الاصابة ونقل عن أبي حاتم وابن حبان أن له صحبة ثم ذكر له هذا الحديث وقال ابن السكن: لم نجد حديثه

الا من هذا الوجه وليس بمعروف من الصحابة (الاصابة جلد 1 صفحہ 558) وانظر مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 114

8687- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 10

یا رسول اللہ! بسا اوقات آپ نماز پڑھتے ہیں آپ کے پاس سے حیض والی عورتیں گزرتی ہیں، اگر آپ مسجد میں ہوں تو اس میں نماز پڑھیں۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے لیے تعجب ہے! کیا تو نہیں جانتی کہ مومن جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے سجدہ کے ذریعے سات زمینیں پاک ہو جاتی ہیں۔

یہ حدیث عائشہ سے اس سند کے علاوہ روایت نہیں ہے اور معبد سے ان کے بیٹے زہرہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت مبارک تھی کہ کوئی آپ کا ہاتھ پکڑتا تو آپ اس سے خود اپنا ہاتھ نہیں چھراتے تھے یہاں تک کہ وہ خود چھوڑتا، آپ بیٹھنے والوں کے پاس گھٹنے پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے، آپ سے کوئی کلام کرتا تھا تو آپ اس کی طرف متوجہ ہوتے، پھر اس سے توجہ نہیں ہٹاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہٹا لیتا۔

یہ حدیث سعید المقبری سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے کیا وہ لکھا جاتا ہے، پھر اس سے بخشش مانگتا ہے تو بے قبول ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو معاف کرتا ہے، اس کو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي حَيْثُ مَا دَنَا مِنَ الْبَيْتِ، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَبِّمَا صَلَّيْتَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يَمُرُّ فِيهِ الْحَائِضُ، فَلَوْ أَنَّكَ اتَّخَذْتَ مَسْجِدًا تُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَ: عَجَبًا لَكَ يَا عَائِشَةُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ تَطَهَّرَ سَجْدَتُهُ مَوْضِعَهَا إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ

لَمْ يَرَوْ مَعْبَدٌ عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْبَدٍ إِلَّا ابْنُ زُهْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8688 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ

بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ أَحَدًا يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يُرْسِلُهُ، وَلَمْ يَكُنْ يَرَى رُكْبَتَهُ خَارِجَةً رُكْبَةِ جَلِيسِهِ، وَلَمْ يَكُنْ أَحَدًا يُكَلِّمُهُ إِلَّا أَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ لَمْ يَصْرِفْهُ حَتَّى يَفْرَغَ مِنْ كَلَامِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا

اللَّيْثُ

8689 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ

بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَجُلًا آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدُنَا يُذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ

8688- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . تخریجہ البرار، وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 18 .

8689- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . تخریجہ الطبرانی فی الکبیر، وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 203 .

بخشتا ہے اس نے عرض کی: دوبارہ گناہ کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: لکھا جاتا ہے اس نے عرض کی: پھر وہ توبہ کرتا ہے اور بخشش مانگتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور بخشتا ہے اللہ نہیں تھکتا ہے تم تھک جاتے ہو۔

یہ حدیث عقبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوصیب سے روایت ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں ہے۔

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مسجد میں تھا کہ ابو جہل آیا اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر میں نے محمد کو حالت سجدہ میں

وَيَتَابُ عَلَيْهِ قَالَ: فَيَعُودُ فَيَذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ وَيَتَابُ عَلَيْهِ، وَلَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا بِهِدَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

8690- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرُوقَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8691- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرُوقَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ

8690- أخرجه الترمذی: كتاب الفرائض جلد 4 صفحہ 425 رقم الحدیث: 2109، وابن ماجہ فی کتاب الديات

جلد 2 صفحہ 883 رقم الحدیث: 2645، والبيهقي في كتاب الفرائض جلد 6 صفحہ 22 رقم

الحدیث: 12243. وانظر تلخیص الحبير جلد 3 صفحہ 8. قال الترمذی: هذا حدیث لا یصح لا يعرف الا

من هذا الوجه واسحاق بن عبد الله بن أبي فروة قد تركه بعض أهل الحديث منهم أحمد بن حنبل. والعمل

على هذا عند أهل العلم أن القاتل لا يرث كان القتل عمدًا أو خطأ. وقال بعضهم: اذا كان القتل خطأ فانه يرث

وهو قول مالك. وقال البيهقي: اسحاق بن عبد الله لا يحتج به الا أن شواهد تقويه والله أعلم.

8691- اسنادہ فیہ: اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروة: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 230.

دیکھا تو ان کی گردن دباؤں گا۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ کو ابو جہل کی بات بتائی تو حضور ﷺ حالت غصہ میں مسجد آئے ابو جہل نے دروازے سے داخل ہونے کی جلدی کی آگے دیوار حائل ہو گئی، میں نے کہا: یہ بُرادن ہے۔ میں نے چادر سنبھالی، میں اس کے پاس پیچھے چلا، میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ پڑھ رہے تھے: ”پڑھئے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا، انسان کو پیدا کیا نطفے سے“ جب ابو جہل کی مذمت میں نازل ہونے والی آیت تک پہنچے: ”بے شک انسان سرکشی کرتا ہے اپنے کو مال دار سمجھ کر“ انسان سے مراد ابو جہل ہے، میں نے کہا: اے ابو الحکم! یہ محمد ہے۔ ابو جہل نے کہا: جو میں دیکھ رہا ہوں تم نہیں دیکھ رہے ہو! اللہ کی قسم! آسمان کے افق تک دیوار ہے، جب حضور ﷺ سورۃ کے آخر تک پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

یہ حدیث عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ کم از کم ہر سات دن میں ایک دن پاک ہونا اور اپنے سر کو دھونا۔

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ، فَأَقْبَلَ أَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ: إِنَّ لِلَّهِ عَلَيَّ أَنْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا سَاجِدًا أَنْ أَطَأَ عَلَيَّ رَقَبَتِهِ، فَخَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ أَبِي جَهْلٍ، فَخَرَجَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَعَجَلَ أَنْ يَدْخُلَ مِنَ الْبَابِ، فَأَفْتَحَ الْحَائِطَ، فَقُلْتُ: هَذَا يَوْمٌ شَرٌّ، فَانْتَزَرْتُ، ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ، فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) (العلق: 2)، فَلَمَّا بَلَغَ شَأْنَ أَبِي جَهْلٍ: (كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ) (العلق: 6)، قَالَ إِنْسَانٌ لِأَبِي جَهْلٍ: يَا أَبَا الْحَكَمِ، هَذَا مُحَمَّدٌ، فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: أَلَا تَرَوْنَ مَا أَرَى، وَاللَّهِ سَدَّ أُنْفِيَ السَّمَاءِ عَلَيَّ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ السُّورَةِ سَجَدَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَبَّاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8692 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرُوةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقَّ عَلَيَّ كُلُّ

مُسْلِمٍ كُلَّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ أَنْ يَتَطَهَّرَ يَوْمًا، وَيَغْسِلَ رَأْسَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ وَهَيْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث اور ابن وہب
روایت کرتے ہیں۔

8693 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو
بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ أَبِي فَرَوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ
أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَتِي عُرْوَسَ، وَقَدْ
أَخَذَتْهَا الْحَصْبَةُ، فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا، فَاصِلٌ فِيهِ؟
فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت
ہے کہ ایک عورت حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی عرض
کرنے لگی: یا رسول اللہ! میری بیٹی کی شادی ہے اس کے
بال ختم ہوتے ہیں کیا اس کو بال لگوائیں؟ آپ نے
فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بال لگانے اور لگوانے والیوں پر۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا اللَّيْثُ
8694 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

یہ حدیث عمرو سے لیث روایت کرتے ہیں۔

أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَنِي بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ
الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَزَلَ عَلَيَّ جِبْرِيْلُ،
فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ
صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، فَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ
بَعْدَ يُصَلِّيَ الْهَاجِرَةَ حِينَ تَزِيغُ الشَّمْسُ، رَبَّمَا
أَخْرَهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيضاءُ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:
حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے میرے
ساتھ نماز پڑھی پھر میرے ساتھ نماز پڑھی پھر میرے
ساتھ نماز پڑھی پھر میرے ساتھ نماز پڑھی پھر میرے
ساتھ نماز پڑھی میں نے حضور ﷺ کو دیکھا سورج
ڈھلنے کے بعد نماز ظہر پڑھتے ہوئے گرمیوں میں دیر
سے پڑھتے تھے اور نماز عصر پڑھتے اس وقت جب سورج
بلندی پر سفید ہوتا تھا کہ آدمی نماز پڑھ کر ذی الحلیفہ تک

8693- أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد 10 صفحہ 391 رقم الحدیث: 5941، ومسلم: كتاب اللباس والزينة

جلد 3 صفحہ 1676 .

8694- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 5 رقم الحدیث: 521، ومسلم:

المساجد جلد 1 صفحہ 425، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 105 رقم الحدیث: 394، والطبرانی فی

الكبير جلد 17 صفحہ 259 رقم الحدیث: 716 .

جاسکتا تھا وہ جگہ چھ میل دور تھی اور مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور نمازِ عشاء جب اُفق پر سیاہی پھیل جاتی اور نمازِ فجر بسا اوقات اندھیرے میں پڑھتے اور بسا اوقات اسفار (روشنی) میں پڑھتے پھر دنیا سے (بظاہر) پردہ فرمانے تک اسفار کی طرف نہیں لوٹے۔

یہ حدیث اسامہ بن زید سے یزید بن ابوجیب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلی ہیں۔ موافقت کا لفظ زہری اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: ہم کو آپ نے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے ہم ادا کرتے ہیں آپ کیا فرماتے ہیں کہ ہم اپنے حاکموں کو پاتے ہیں جو زکوٰۃ کو زکوٰۃ کے مصارف پر خرچ نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: اپنے والیوں کو دے دو کیونکہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

یہ حدیث سالم سے حکم بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلی ہیں۔

حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

مُرْتَفَعَةً، يَسِيرُ الرَّجُلُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْهَا إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ سِتَّةَ أَمْيَالٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجِبَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا اسْوَدَّ الْأُفُقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ فَعَلَسَ بِهَا، ثُمَّ صَلَّىهَا يَوْمًا آخَرَ، فَاسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَحُدِّ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْمَوَاقِيتِ إِلَّا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

8695 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَرْتَنَا بِالزَّكَاةِ، زَكَاةِ الْفِطْرِ، فَنَحْنُ نُؤَدِّيْهَا، فَكَيْفَ بِنَا إِنْ أَدْرَكْنَا وَلَا آةَ لَا يَضْعُونَهَا مَوَاضِعَهَا؟ فَقَالَ: أَدْوَاهَا إِلَى وَلَائِكُمْ، فَإِنَّهُمْ يُحَاسِبُونَ بِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8696 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

8695 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 83

وقال: وفيه عبد الحليم بن عبد الله وهو ضعيف قلت: ليس هذا في الاسناد.

8696 - أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 65 رقم الحديث: 4126 والنسائي: كتاب الفرع والعتيرة

حضور ﷺ قریش کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو بکری بھینچ رہے تھے گدھے کی طرح آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: اگر تم اس کی کھال سے نفع اٹھاؤ تو کیا خیال ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ مردار ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتے پاک کر دے گی۔

فَرَقِدِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُدَافَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ أَمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، أَنَّ مَيْمُونَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ، يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا؟ فَقَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرْظُ

یہ حدیث عالیہ بنت سبیع، میمونہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ایک گروہ حضرت زید بن ثابت کے پاس آیا انہوں نے کہا: ہمیں حضور ﷺ کی بعض احادیث سنائیں! حضرت زید نے فرمایا: میں تم کو کیا بیان کروں؟ میں تو آپ کا پڑوسی تھا آپ پر جب وحی نازل ہوتی تو میری طرف کسی کو بھیجتے، میں وحی لکھتا جب ہم کو آخرت کو یاد کرتے تو ساتھ آپ بھی اس کا ذکر کرتے جب ہم دنیا کا تذکرہ کرتے تو اس کے ساتھ آپ بھی کرتے جب

8697 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْوَلِيدِ

بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ يَعْنِي عَلِيَّ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالُوا: حَدَّثْنَا بَعْضَ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا أَحَدٌ نَكَمُ؟ كُنْتُ جَارَهُ، وَكَانَ إِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ أَرْسَلَ إِلَيَّ، فَكَتَبْتُ الْوَحْيَ، وَكَانَ إِذَا ذَكَرْنَا الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَإِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا

جلد 7 صفحہ 154، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 334 رقم الحديث: 36891، والبيهقي في سننه

الكبرى: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 19 رقم الحديث: 62، والدارقطني: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 45

رقم الحديث: 11، والطحاوي في شرح معاني الآثار: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 471 .

8697 - اسنادہ فیہ: ا- عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . ب - الولید بن ابی الولید ذکرہ ابن حبان فی الثقات

وقال: ربما خالف علي قلة روايته وقال ابن حجر: لين الحديث (التقريب، والتهديب). تخريجه الطبراني في

الكبير وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 20 .

ہم کھانے کا ذکر کرتے تو آپ ہمارے ساتھ کرتے، کیا ان تمام کے متعلق تم کو سناؤں؟

یہ حضرت سلیمان بن خارجه سے ولید بن ابوالولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تھوڑی سمجھ بہت زیادہ عبادت سے بہتر ہے، آدمی کے لیے کافی ہے کہ جب وہ اللہ کی عبادت کرے، آدمی کے جاہل ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنی رائے پر تعجب کرے، یعنی صرف اپنی رائے کو پسند کرے، لوگ دو قسم کے ہیں: مؤمن اور جاہل، مؤمن کو تکلیف نہ دو اور جاہل کے پڑوسی نہ بنو۔

یہ حدیث رجاء بن حیوة سے اسحاق ابو عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی مؤمن ہوگا، اس کے بدلہ قیامت کے دن یہودی اور عیسائی کو لائے گا، اور کہے گا: یہ میرا بدلہ ہے جہنم سے۔

مَعْنَا، وَإِذَا ذَكَّرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا ، فَكُلُّ هَذَا أَحَدُكُمْ عَنْهُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8698 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ

أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَلِيلُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا إِذَا أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ، إِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ مُؤْمِنٌ وَجَاهِلٌ، فَلَا تُؤْذِ الْمُؤْمِنَ، وَلَا تُجَاوِرِ الْجَاهِلَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ إِلَّا إِسْحَاقَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8699 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ مُصْعَبِ

بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

8698 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . ب - اسحاق بن اسید الأنصاری، قال أبو حاتم: شیخ لیس

بالمشهور، ولا يشتغل به، وقال أبو أحمد بن عدی، وأبو أحمد الحاكم: مجهول، وقال ابن حجر: فیہ ضعف .

(التقريب، والتهدیب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 123 .

8699 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 497 رقم الحدیث: 19672 . وأصله عند مسلم بلفظ: إذا كان يوم

القیامة، دفع اللہ عزوجل الی کل مسلم، یہودیاً أو نصرانیاً . فیقول: هذا فکا کک من النار . مسلم: التوبة جلد 4

صفحہ 2119 .

مُؤْمِنٍ إِلَّا وَهُوَ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهَوْدِيٍّ أَوْ
نَصْرَانِيٍّ، يَقُولُ: هَذَا فِدَائِي مِنَ النَّارِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے مصعب بن ثابت
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے
ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

8700 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي
حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ
دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے ابن لہیعہ روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت عبدالرحمن بن شماسہ المہری فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسی زمین فتح کی
جائے گی کہ اس میں قراریط کا ذکر ہوگا اس کے رہنے
والوں سے بھلائی کرنا، اگر ان کے لیے پناہ اور رحمت
ہے جب تم دو آدمیوں کو دیکھو کہ وہ ایک اینٹ کی جگہ
کے متعلق لڑ رہے ہیں تو اس سے نکل جاؤ۔

8701 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمُهْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ،
يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُذَكَّرُ فِيهَا الْقَرَارِيطُ،
فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا، فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا، فَإِذَا
رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَفْتَتِلَانِ عَلَى مَوْضِعٍ لَبَنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں حرملة بن عمران اکیلے ہیں۔

8702 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم

8700- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 147 رقم الحدیث: 2480، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 125 .

8701- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1970، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 321، والبيهقي

في الكبرى جلد 9 صفحہ 346 رقم الحدیث: 18739 .

8702- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط في آخره . تخريجه:

حضور ﷺ کے صحابہ کے درمیان فضیلت بیان کرتے ہم کہتے: حضرت ابو بکر اور عمر اور عثمان ان کے بعد سب لوگ برابر ہیں یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ہم پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

اس حدیث نافع سے یہ الفاظ ”ثم يبلغ ذلك رسول الله ﷺ ولا ينكر علينا“ کے الفاظ بکیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانیہ اور کتے کی کمائی سوائے شکاری کتے کے سود ہے۔

اس حدیث کے الفاظ ”الا كلبًا ضارياً“ کے الفاظ صرف اس حدیث میں ہیں، اس کو روایت کرنے میں ثنی بن صباح اکیلے ہیں۔

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُفَاضِلُ بَيْنَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَقُولُ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، ثُمَّ اسْتَوَى النَّاسُ، فَيَبْلُغُ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَيْنَا

وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ: ثُمَّ يَبْلُغُ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْنَا، إِلَّا بَكِيرٌ

8703 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْرُ الزَّانِيَةِ سُحْتٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، سُحْتٌ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَرْفُ: إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

الطبرانی فی الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 61 .

8703- آخره ابن حبان (1118/موارد الظمان) بلفظ: ان مهر البغي و ثمن الكلب والسنور و كسب الحجام من

السحت . والدارقطني: سننه جلد 3 صفحہ 72 رقم الحديث: 273 . بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب

الحجام، ومهر البغي، و ثمن الكلب الا الكلب الضار . وقال: والوليد بن عبيد الله ضعيف . وأيضاً جلد 3

صفحہ 73 رقم الحديث: 275 بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب الحجام سحت، ومهر الزانية سحت، و ثمن

الكلب الا كلباً ضارياً سحت . وقال: المثني ضعيف . انظر نصب الراية جلد 4 صفحہ 52 .

8704 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعِدُ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا أَنْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ بَقِيَ مَعَهُ أَحَدٌ عَشَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَصْعَدُ فِي الْجَبَلِ، فَلَحِقَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالَ: أَلَا أَحَدٌ لِهَوْلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: كَمَا أَنْتَ يَا طَلْحَةُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: فَأَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَامَ عَنْهُ، وَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ مَنْ بَقِيَ مَعَهُ، ثُمَّ قُتِلَ الْأَنْصَارِيُّ فَلَحِقُوهُ، فَقَالَ: أَلَا أَحَدٌ لِهَوْلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِهِ وَقَتَالَ صَاحِبِهِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَدُ وَأَصْحَابُهُ يَصْعَدُونَ، ثُمَّ قُتِلَ، فَلَحِقُوهُ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، وَيَقُولُ طَلْحَةُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَيَحْسِبُهُ، وَيَسْتَأْذِنُهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِلْقِتَالِ، وَيَأْذِنُ لَهُ، فَيَقَاتِلُ مِثْلَ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا طَلْحَةُ، فَعَشَوْهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ حضور ﷺ کے ساتھ احد کے دن چلے گئے تو آپ کے ساتھ انصار کے بارہ افراد باقی رہے حضرت طلحہ بن عبید اللہ پہاڑ پر پڑھے، مشرکین ان سب کو پیچھے ملے، آپ نے فرمایا: کیا کوئی ان کے لیے ہے؟ حضرت طلحہ بن عبید اللہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہوں، آپ نے فرمایا: تم ایسے ہی ہو اے طلحہ۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہوں، آپ اس جگہ سے اٹھے، حضور ﷺ اپنے باقی افراد سمیت اس کے ساتھ چڑھے، پھر انصاری کو قتل کیا گیا۔ وہ اُس کو پیچھے سے آ کر ملے، آپ نے پھر فرمایا: ان کے لیے کوئی ہے؟ تو حضرت طلحہ نے پہلے قول کی طرح بات کی اور رسول کریم ﷺ نے پہلے کی مثل جواب ارشاد فرمایا۔ ایک اور انصاری نے عرض کی: میں حاضر ہوں! اے اللہ کے رسول! اس انصاری کو اجازت ملی، اس نے بے مثال جہاد کیا اور اپنے انصاری دوست کی طرح، رسول کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب پھر پہاڑ پر چڑھے پھر وہ انصاری قتل ہوئے۔ وہ اسے پیچھے سے آ ملے۔ رسول کریم ﷺ مسلسل پہلے قول کی طرح ارشاد فرماتے رہے اور حضرت طلحہ نے عرض کی: میں موجود ہوں! یا رسول اللہ! حضور ﷺ آپ کو روک کر کسی صحابی انصاری کو جہاد کی اجازت دیتے رہے جب وہ آپ

8704 - أخرجه النسائي: الجهاد جلد 6 صفحه 25 (باب ما يقول من يطعنه العدو؟) والبيهقي في دلائل النبوة جلد 3

سے اجازت مانگتا، وہ پہلے ساتھی کی طرح جہاد کر کے شہید ہوتا رہا، یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہا کہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ صرف حضرت طلحہ باقی رہ گئے۔ سوان لوگوں نے ان دونوں حضرات کو گھیر لیا تو آپ نے فرمایا: ان کے لیے کون ہے؟ حسب سابق حضرت طلحہ نے عرض کی: میں! حضرت طلحہ نے اپنے ساتھیوں کی طرح خوب جہاد کیا، آپ کی انگلی کا بعض حصہ زخمی ہوا تو آپ کی زبان سے یہ الفاظ ”حس“ ادا ہوئے، رسول کریم ﷺ نے سن کر فرمایا: اے طلحہ! اگر تو بسم اللہ کہتا تو تجھے فرشتے اٹھا کر لے جاتے، اس حال میں کہ لوگ دیکھ رہے ہوتے یہاں تک کہ تجھے لے کر آسمان کی فضا میں داخل ہو جاتے۔ پھر رسول کریم ﷺ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اٹھ کر اپنے ساتھیوں کی طرف آگئے جبکہ وہ سب اکٹھے تھے۔

ابی الزبیر سے اس حدیث کو صرف عمارہ بن غزیہ نے روایت کیا۔ یحییٰ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمان میں کوئی عیب دیکھا، اس کو چھپایا تو اس کے لیے اتنا ثواب ہوا جتنا ایک مردے کو قبر سے زندہ اٹھانا ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ: أَنَا، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِ جَمِيعِ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، وَأَصِيبَ بَعْضِ أُنَامِلِهِ، فَقَالَ: حَسٌّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ، لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللَّهِ، أَوْ ذَكَرْتَ اللَّهَ لَرَفَعْنَاكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ، حَتَّى تَلِجَ بِكَ فِي جَوْ السَّمَاءِ، ثُمَّ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

8705 - حَدَّثَنِي مُطَلِّبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَاظِرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَجَدَ مُسْلِمًا عَلَى عَوْرَةٍ فِيهِ فَسْتَرَهَا فَكَانَ مَاءَ أَحْيَا مَوْءٍ وَدَةَ مِنْ قَبْرِهَا

8705- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 182 رقم الحديث: 17340. بلفظ: من رأى عورة فسترها كان كمن

أحيا موء ودة من قبرها. والطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 312-313 رقم الحديث: 864 واللفظ له.

یہ حدیث واہب بن عبد اللہ سے عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں! آپ کے ارد گرد بیٹھنے والوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم سے آپ غصے بھی ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں (جس حال میں ہوتا ہے)۔

یہ حدیث ابن عجلان سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسے ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنی ان گلی سمندر میں ڈالے پھر باہر نکالے تو دیکھے کیا ساتھ لوٹتا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے عبید اللہ بن زحر روایت کرتے ہیں اور عبید اللہ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عِيَّاشٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8706 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، نَا

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: إِنَّكَ تَدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

8707 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ

عَبِيدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يُدْخِلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ الْبَحْرَ، ثُمَّ يُخْرِجُهَا، فَبِمَ تَرْجِعُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، وَلَا عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8706- اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب- محمد بن عجلان: صدوق الا أنه اختلط عليه

احاديث أبي هريرة (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد9 صفحہ 20 .

8707- أخرجه مسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد4 صفحہ 2193، والترمذی: الزهد جلد4 صفحہ 561 رقم

الحديث: 2323، وابن ماجه: الزهد جلد2 صفحہ 1376 رقم الحديث: 4108 واللفظ له .

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اللہ کی راہ میں صف میں کھڑا ہونا افضل ہے ساٹھ سال عبادت کرنے سے۔

8708 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِيَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّوْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً

یہ حدیث ہشام سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اسلام کے تین سو تیرہ حصے ہیں ان میں سے جس کے ذریعے بھی اللہ سے ملاقات کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

8709 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ حَنْشِ الصَّنَعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِسْلَامُ ثَلَاثٌ مِائَةٌ شَرِيعَةٌ، وَثَلَاثَةٌ عَشْرَ شَرِيعَةٍ لَيْسَ مِنْهَا شَرِيعَةٌ يَلْقَى اللَّهُ بِهَا صَاحِبُهَا إِلَّا وَهُوَ يَدْخُلُ بِهَا الْجَنَّةَ

یہ حدیث حنش سے خالد بن ابوعمران اور خالد سے عبید اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنْشِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، وَلَا عَنْ خَالِدِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت کثیر بن حسین فرماتے ہیں کہ ہم ہاتھ کاٹنے کی سزا کے متعلق جھگڑ رہے تھے وہ حضرت عمر بنت

8710 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ،

8708 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، والبزار، وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 329 .

8709 - اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن زحر الضمری: ضعفہ أحمد، والدارقطنی، وقال ابن معین: ليس بشيء، وقال ابن المدینی: منکر الحدیث، وقال ابن حبان: یروی الموضوعات عن الأثبات، وقال أبو زرعة والنسائی: لا بأس به . (التهدیب). تخریجہ الطبرانی فی الکبیر وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 39 .

8710 - أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 99 رقم الحدیث: 6789، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1312 رقم الحدیث: 1684 .

عبدالرحمن کے پاس آئے آپ نے حضرت عائشہ کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: چار دینار سے کم پر ہاتھ نہیں کاٹے جا سکتے ہیں۔

یہ حدیث اسود بن علاء سے اور ابوسلمہ اور عبدالملک بن مغیرہ اور کثیر بن حسین سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر حضرت قیس بن سلمہ بن عبادہ حضور ﷺ کے زمانہ میں جو ہم پر مقرر کیے گئے ہم کو بھوک لگی ہم نے سات جزیرے فتح کیے ہم سمندر کے کنارے اترے وہاں ایک بہت بڑی مچھلی تھی ہم وہاں تین دن ٹھہرنے ہم نے اس سے اپنے مشکیزہ میں جو چاہا اٹھایا پھر ہم چلے یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ کو بتایا آپ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ ہم اس کو پالیں شام ہونے سے پہلے تو ہم پسند کرتے کہ کاش اس میں سے کچھ ہمارے پاس ہوتا۔

وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرُ بْنُ حُسَيْنٍ، أَنَّهُمْ تَنَازَعُوا فِي الْقَطْعِ، فَدَخَلُوا عَلَى عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَحَدَّثَتْهُمْ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرُ بْنُ حُسَيْنٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8711 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: أَمَرَ عَلَيْنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ، فَتَحَرَ لَنَا سَبْعَ جَزَائِرٍ، فَهَبَطْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَإِذَا نَحْنُ بِأَعْظَمِ حُبِّ، فَأَقَمْنَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، وَحَمَلْنَا مِنْهُ مَا شِئْنَا مِنْ وَدَكٍ فِي الْأَسْقِيَةِ، وَالْفَرَائِرِ، وَسِرْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْنَاهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: لَوْ نَعَلَمُ أَنَا نَدْرِكُهُ قَبْلَ أَنْ يَرُوحَ أَحَبِّبْنَا أَنْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث ابوہزیمہ الخولانی سے بکر بن سوادہ اور بکر

سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کا دل رحمن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) جس طرح چاہے پلٹ دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی کسی شی کا نگہبان ہو اس سے قیامت کے دن اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا کیا اس نے اللہ کا حکم نافذ کیا یا اسے ضائع کیا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے فرمایا: اے لوگو! آپ فرماتی ہیں میں نے سنا اس حالت میں کہ میں کنگھی کروا رہی تھی میں نے اپنی کنگھی کرنے والی کو حکم دیا اس نے میرا سر باندھا پھر میں آگے بڑھی تو میں حجرے کے قریب تھی حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوض کوثر پر انتظار کروں گا آہستہ آہستہ تمہیں لایا جائے گا تم سے کچھ کو مجھ سے دور کر دیا جائے میرے پاس لوگ آئیں گے میں کہوں گا: کیا ہوا؟ مجھ سے کہا جائے گا: انہوں نے آپ کے بعد

الْخَوْلَانِي إِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرِ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8712 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا قَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ،

8713 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَاعٍ يَسْتُرَعِي رَعِيَّةً، إِلَّا سُئِلَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقَامَ فِيهَا أَمَرَ اللَّهُ أَوْ أَضَاعَهُ

8714 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَتْ: فَسَمِعْتُ وَأَنَا أَمْتَشِطُ، فَأَمَرْتُ مَا شِطَّتِي فَكَفَفْتُ رَأْسِي، ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَدْنَى الْحُجْرَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَنَا لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّهُ سَيُوتِي

8712- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه214 .

8713- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه210 .

8714- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4 صفحه1795، وأحمد: المسند جلد6 صفحه330 رقم الحديث: 26602 .

بِكُمْ رَسُولًا رَسُولًا فَتَرْهَقُونَ عَنِّي، فَأَقُولُ: أَيْنَ؟
فَيَقَالُ: إِنَّهُمْ بَدَلُوا بَعْدَكَ، فَأَقُولُ: سَحَقًا سَحَقًا

8715 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَاكُمْ وَثَلَاثَةٌ: زَلَّةٌ عَالِمٍ، وَجِدَالٌ
مُنَافِقٍ، وَدُنْيَا تَقْطَعُ أَعْنَاقَكُمْ. فَأَمَّا زَلَّةُ عَالِمٍ فَإِنْ
اهْتَدَى فَلَا تَقْلُدُوهُ دِينَكُمْ، وَإِنْ زَلَّ فَلَا تَقْطَعُوا عَنْهُ
أَمْوَالَكُمْ. وَأَمَّا جِدَالٌ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، فَإِنَّ لِلْقُرْآنِ
مَنَارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ، فَمَا عَرَفْتُمْ فَخُذُوهُ، وَمَا
أَنْكَرْتُمْ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ. وَأَمَّا دُنْيَا تَقْطَعُ
أَعْنَاقَكُمْ، فَمَنْ جَعَلَ اللَّهُ فِي قَلْبِهِ غِنًى فَهُوَ الْغِنِيُّ

8716 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي
أَبُو عِيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ
بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ:
وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ حِينَ
يُفْسِدُ النَّاسُ

8717 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى

بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي ابْنُ

دین بدل لیا تھا، میں کہوں گا: دور ہو! دور ہو!

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں سے بچو! (۱) عالم
کے پھسلنے سے (۲) منافق کے جھگڑنے سے (۳) اپنے
قرض سے جس سے تمہاری گردنیں کاٹی جائیں، اگر عالم
پھسل جائے اگر وہ قابل ہدایت ہے تو اس کی دین میں
تقلید نہ کرو، اگر پھیلے تو اس سے امید وہ ختم کرو، منافق کا
قرآن میں جھگڑنا کیونکہ قرآن روشنی ہے، جس طرح
راستے کی روشنی ہوتی ہے، جو تم پہچانتے ہو وہ لے لو جو تم
ناپسند کرتے ہو اس کو اس کے جاننے والے کے سپرد کر
دو، بہر حال قرض جس سے تم گردنیں مارو، جس کے دل
میں اللہ غنی رکھے وہ غنی ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا
تھا، غنقریب غریبوں میں واپس آئے گا، غریبوں کے
لیے خوشخبری ہے! صحابہ کرام نے عرض کی: وہ کون لوگ
ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس وقت لوگ فتنے فساد میں
ہوں تو وہ اس وقت اصلاح کریں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: غنقریب فتنے ہوں گے، بہرے گونگے

8715- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 190.

8716- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 281.

8717- أخرجه أبو داؤد: الفتن والملاحم جلد 4 صفحہ 99 رقم الحدیث: 4264.

اندھے جو اس میں عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ حاصل کر لے گا اس میں زبان کھولنا ایسے ہوگا جس طرح تلوار چلانا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گندم، جو، کشمش، کھجور، انگور، شہد اور ہر نشہ آورشی سے میں منع کرتا ہوں۔

یہ حدیث خالد بن کثیر سے یزید بن ابوجیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بیج کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں جدانہ ہوں یا فرمایا: ایک دوسرے کو

الْبَيْلَمَانِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرُوخٍ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَاءُ بِكَمَاءِ عَمِيَاءُ، مَنْ أَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ إِشْرَافًا، اللِّسَانُ فِيهَا كَوْفُوعِ السَّيْفِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8718- وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ السَّرِيَّ بْنَ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّعْبِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ حَمْرًا، وَمِنَ الشَّعِيرِ حَمْرًا، وَمِنَ الزَّبِيبِ حَمْرًا، وَمِنَ التَّمْرِ حَمْرًا، وَمِنَ الْعِنَبِ حَمْرًا، وَمِنَ الْعَسَلِ حَمْرًا، وَأَنَا أَنهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8719- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ

8718- أخرجه أبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 325 رقم الحديث: 3676-3677، والترمذی: الأشربة جلد 4

صفحہ 297 رقم الحديث: 1872 وقال: غريب. وابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1121 رقم

الحديث: 3379، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 328 رقم الحديث: 18380.

8719- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 390 رقم الحديث: 2112، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1163

اختیار ہوتا ہے اگر ایک دن میں اختیار کرے تو بیع کی ہو گی اگر دونوں جدا ہوئے بیع کرنے کے بعد اگر ان میں سے کسی نے بیع نہیں چھوڑی تو بیع کی ہوگی۔

یہ حدیث مکمل نافع سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کے بعد اللہ عزوجل نے خلیفہ بنایا ہے اس کے دو رازدان ہوتے ہیں ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور ایک اس کو بُرائی سے منع کرتا ہے ایک اس کو بُرائی پر ابھارتا ہے جو بُرے سے بچایا گیا وہ بیچ گیا۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبید اللہ بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں لیٹ اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسلمہ ابوایوب سے اور ابوسلمہ سے صفوان بن سلیم روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث زہری ابو سلمہ سے وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن سان سے وہ زہری سے وہ ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا، أَوْ يُخَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ وَجَبَ الْبَيْعُ، وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ يَتَبَايَعَا، وَإِنْ لَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا كَيْتُ

8720 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نَاعِبُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَعْتُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ بَعْدَهُ خَلِيفَةٌ، وَالْأَوْلَى بَطَانَتَانِ: بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبَطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بَطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عَبِيدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ: عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

8721 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبِيدُ

8720- أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 201 رقم الحدیث: 7198 معلقاً وانظر فتح الباری جلد 13

صفحہ 201-204: والنسائی: البيعة جلد 7 صفحہ 141 (باب بطانة الامام) والطبرانی في الكبير جلد 4

صفحہ 131 رقم الحدیث: 3895 .

8721- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 595 رقم الحدیث: 3488

حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے بالوں میں کسی شی کا اضافہ کیا حالانکہ وہ اس کے سر کے بالوں سے نہیں ہیں تو اس میں اضافہ کرنے والے کو گناہ ملے گا۔

یہ حدیث صفوان سے عبید اللہ بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا: (اے میرے بندے!) میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی مجھے پیاس اور بھوک لگی تھی مجھے کھانا نہیں کھلایا۔ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! تو رب ہے تیری کیسے عیادت کی جا سکتی تھی! اللہ عزوجل فرمائے گا: میرا مؤمن بندہ بیمار تھا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو میری عیادت کرتا میرا فلاں بندہ صحرا میں پیاسا تھا اگر تو اس کو پلاتا تو مجھے پلاتا۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبید اللہ بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ

اللَّهُ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ فَضْلِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَمَعَهُ قُضَّةُ النِّسَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَادَ فِي شَعْرِهِ شَيْئًا لَيْسَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِيهِ زُورًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8722 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: مَرِضْتُ فَلَمْ يُعِدْنِي عِبَادِي، وَظَمِئْتُ فَلَمْ يُسْقِنِي عِبَادِي قَالَ: أَنْتَ يَا رَبُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَمْرُضُ عَبْدِي الْمُؤْمِنُ، وَلَوْ عِيدَ عِيدَ لِي، وَيَعْطَشُ عَبْدِي فِي الصَّحْرَاءِ، فَلَوْ سَقَى سَقَى لِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8723 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مُرَاجٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1679 والطبرانی فی الکبیر جلد 19 صفحہ 344 رقم الحدیث: 795 واللفظ

له

8722 - أخرجه مسلم: البر والصلوة جلد 4 صفحہ 1990، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 534 رقم الحدیث: 9264

8723 - أخرجه البخاری: العتق جلد 5 صفحہ 176 رقم الحدیث: 2518، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 89

میں جہاد کرنا۔ عرض کی: کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جو مہنگا ہو اور گھروالوں کو بھی پسند ہو عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر میں بعض اعمال کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: تو نیکی کرنے والوں کی مدد کر یا اس کو سواری پر سوار کر۔ عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر بعض اعمال کرنے سے کمزور ہوں؟ آپ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے دور رکھ کیونکہ یہ بھی اپنی ذات پر صدقہ ہے۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے احتلام شیطان کی طرف سے ہے جو برا خواب دیکھے تو وہ اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے، کیونکہ وہ برا خواب اس کو تکلیف نہیں دے گا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا رہتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا اور فرمایا: سورج قیامت کے دن اتنا قریب ہوگا یہاں تک کہ آدھے کان تک پسینہ پسینہ ہوگا وہ لوگ اس حالت میں ہوں گے کہ حضرت

وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ؟ قَالَ: إِيمَانٌ بِاللَّهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: فَأَيُّ الرِّقَابِ خَيْرٌ؟ قَالَ: أَعْلَاهَا ثَمَنًا، وَأَنْفُسَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ بَعْضَ الْعَمَلِ؟ قَالَ: فَتَعِينُ صَانِعًا، أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ ضَعُفْتُ؟ قَالَ: فَتَدْعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ قَالَ: فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ

8724 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ، وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ، فَلْيَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَرَاءَى بِي

8725 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةٌ لَحْمٍ وَقَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ يَوْمَ

8724 - أخرجه البخارى: التعبير جلد 12 صفحہ 400 رقم الحديث: 6995 'ومسلم: الرؤيا جلد 4 صفحہ 1771

واللفظ للبخارى .

8725 - أخرجه البخارى: الزكاة جلد 3 صفحہ 396 رقم الحديث: 1474-1475 'ومسلم: الزكاة جلد 2

صفحة 720 . ولفظ للبخارى 'وعند مسلم فى شقه الأول فقط .

آدم علیہ السلام سے مدد مانگیں گے، حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں تمہاری مدد نہیں کر سکتا ہوں، پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ بھی وہی جواب دیں گے، پھر حضور ﷺ کے پاس آئیں گے تو آپ شفاعت کریں گے، مخلوق کے درمیان فیصلہ ہوگا، آپ چلیں گے یہاں تک کہ جنت کے ایک گروہ کو پکڑیں گے، اس دن اللہ عزوجل آپ کو مقام محمود پر فائز کرے گا، ساری مخلوق اللہ عزوجل کی تعریف کرے گی۔

حضرت فضالہ بن عبیدرضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے خیبر کے دن، ہم یہود کو چاندی سونے کے بدلے اور دو دینار یا تین دینار کے بدلے فروخت کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سونے کو نہ فروخت کرو مگر برابر وزن کر کے۔

حضرت زینب الثقفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت تم میں سے مسجد میں آئے وہ خوشبو لگا کر نہ آئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

الْقِيَامَةِ تَدْنُو حَتَّى يَبْلُغَ الْعُرْقُ نِصْفَ الْأُذُنِ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ اسْتَغَاثُوا بِآدَمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ، ثُمَّ مُوسَى، فَيَقُولُ كَذَلِكَ، ثُمَّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَشْفَعُ، فَيَقْضَى بَيْنَ الْخَلْقِ، فَيَمْسِسِي حَتَّى يَأْخُذَ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ، فَيَوْمِئِذٍ يَبْعَثُهُ اللَّهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَحْمَدُهُ أَهْلُ الْجَمْعِ كُلُّهُمْ

8726 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشَجُّ: حَدَّثَنِي حَنْشُ الصَّنَعَانِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نَبِيعُ الْيَهُودَ الرُّقْعَةَ مِنَ الذَّهَبِ بِالْدَيْنَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا وَزَنًا بَوْرَظٍ

8727 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طَبِيبًا

8728 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

8726- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1214، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 247 رقم الحديث: 3353

وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 27 .

8727- أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 133-134 (باب النهي للمرأة أن تشهد الصلاة إذا أصابت من البخور).

8728- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحہ 468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 248 .

جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی شرمگاہ دھوتے پھر نماز جیسا وضو کرتے۔

اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: دوڑنے میں آگے نکلنے کی شرط لگانا جائز ہے نہیں، صرف گھوڑے اور اونٹ میں جائز ہے۔

8729 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُيَيْدُ

اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى الْجُنْدِ عَيَّيْنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ سَبْقُ الْأَعْلَى حَافِرٍ، أَوْ خَفٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا غلام آزاد کرے اس کا مال اس کا اپنا ہوگا، مگر یہ ہے کہ آقا مال کی شرط لگائے تو پھر آقا کا ہوگا۔

8730 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُيَيْدُ

اللَّهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لَهُ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ، فَيَكُونَ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری کی حالت میں دیا جائے اور ابتداء اس سے کی جائے جو

8731 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُيَيْدُ

اللَّهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

8729 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 29 رقم الحديث: 2574، والترمذی: الجهاد جلد 4 صفحہ 205 رقم

الحديث: 1700 وقال: حسن. والنسائی: الخيل جلد 6 صفحہ 188 (باب السبق) واللفظ له. وابن ماجه:

الجهاد جلد 2 صفحہ 960 رقم الحديث: 2878.

8730 - أخرجه أبو داود: العتق جلد 4 صفحہ 27-28 رقم الحديث: 3962، وابن ماجه: العتق جلد 2 صفحہ 845

رقم الحديث: 2529.

8731 - أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحہ 345 رقم الحديث: 1426، وأبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 132 رقم

الحديث: 1676، والنسائی: الزكاة جلد 5 صفحہ 46 (باب الصدقة عن ظهر غنى) وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 372 رقم الحديث: 7759.

زیر کفالت ہوں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی دوسرے آدمی کو کہے: اے کافر! تو کفران میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غَنَى، اَبَدًا بِمَنْ تَعُولُ
8732 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنْ قَالَ رَجُلٌ لآخرِيَا كَافِرٌ وَجَبَ الْكُفْرُ لِأَحَدِهِمَا

یہ حدیث عبید اللہ بن ابوجعفر سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا اللَّيْثُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بلا معاوضہ بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی ہر دن اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

8733 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدَّنَ ثَنَّتِي عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ كُلُّ يَوْمٍ سِتُونَ حَسَنَةً، وَبِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

یہ حدیث نافع سے ابن جریج اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

8734 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ

8732- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 531 رقم الحدیث: 6104، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 79

8733- أخرجه ابن ماجة: الأذان جلد 1 صفحہ 241 رقم الحدیث: 728 - وفي الزوائد: اسنادہ ضعیف، لضعف عبد

اللہ بن صالح - والدارقطنی: سننہ جلد 1 صفحہ 240 رقم الحدیث: 23-24، والبيهقي في الكبرى جلد 1

صفحہ 636 رقم الحدیث: 2038، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 204-205. وانظر تلخیص

الحبير جلد 1 صفحہ 219 رقم الحدیث: 23

8734- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 955، وأبو داود: الضحايا جلد 3 صفحہ 98 رقم الحدیث: 2809،

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 239 رقم الحدیث: 904، وابن ماجة: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1047

ﷺ کے ساتھ اونٹ نحر کرتے سات آدمی مل کر۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر سے عرض کی: گائے کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کا بھی یہی حکم ہے۔

یہ حدیث ابن جریج، عمرو بن دینار سے اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، آپ نے نماز کے دوران اپنے نعلین مبارک اتارے جب صحابہ کرام نے دیکھا تو انہوں نے بھی اتار دیئے، جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: فرشتہ میرے پاس آیا تھا، اس نے مجھے بتایا کہ آپ کی نعلین مبارک پر مٹی کے ذرات ہیں، جب تم میں سے کوئی مسجد کے دروازے پر آئے تو اپنی دونوں جوتیاں ہلنے، اگر ان میں کوئی شی دیکھیں تو صاف کریں، پھر ان میں نماز پڑھے یا ان دونوں کو اتار لے۔

یہ حدیث ایوب محمد سے محمد سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو داؤد العطار، ایوب سے، وہ ابو نصرہ سے، وہ ابو سعید سے روایت کرتے ہیں۔

اللَّهِ بِنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةِ قُلْنَا لَجَابِرٍ: وَالْبَقْرَةُ؟ قَالَ: هِيَ مَثَلُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8735 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعَبُدُ اللَّهَ،

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ النَّاسُ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَكَ آتَانِي، فَأَخْبِرْنِي أَنَّ بِنَعْلِي أَدَى، فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ، فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا شَيْئًا فَلْيَمْسَحْهُمَا، ثُمَّ لِيَصِلْ فِيهِمَا إِنْ بَدَأَهُ، أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادِ بْنِ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ

رقم الحديث: 3132، والدارمی: الأضاحی جلد 2 صفحہ 107 رقم الحديث: 1956، ومالك في الموطأ:

الضحایا جلد 2 صفحہ 486 رقم الحديث: 9، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 360 رقم الحديث: 14135 .

8735- اسنادہ فیہ: عباد بن کثیر، قال أحمد: روی أحادیث کذب . (التقريب) . تخريجه: البزار، دون قوله: ان بداله أو

ليخلعهما . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 58 .

اس حدیث کو عبدالرزاق، معتمر سے، وہ ایوب سے، وہ ایک آدمی سے، وہ ابوسعید سے، وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عابس الغفاری، حضور ﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ وہ چھت پر تھے اردگرد کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سواریوں پر سوار ہو کر جا رہے ہیں، فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ کہا گیا کہ لوگوں سے بھاگ کر جا رہے ہیں، میں نے کہا: اے طاعون! مجھے پکڑ! میرے بھائی کے بیٹے نے کہا: آپ موت کی تمنا کرتے ہیں حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ یہ عمل کو ختم کرتی ہے، کسی آدمی کو نہیں چھوڑتی ہے۔ فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ مجھے چھ چیزیں پہنچیں گی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ فیصلہ میں ظلم خون بہانے میں غفلت کرنا، بیوقوفوں کی حکومت، صلہ رحمی کو ختم کرنا، شرط کا کثرت سے ہونا، قوم کے آگے وہ لوگ ہونا جو ان کے بہتر نہ ہوں اور وہ سمجھدار نہ ہوں، قرآن گانے کی طرز پر پڑھیں گے۔

یہ حدیث ابو عابس سے اسی سند سے روایت ہے۔

اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: علم دینے کے بعد واپس نہیں لیا

مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8736 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ عَابِسِ الْغَفَارِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى سَطْحٍ فَرَأَى النَّاسَ يَتَرَحَّلُونَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُ النَّاسِ؟ فَقِيلَ: يَتَرَحَّلُونَ مِنَ الطَّاعُونَ، فَقَالَ: يَا طَاعُونَ خُذْنِي، فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَخِيهِ: تَتَمَنَّى الْمَوْتَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ الْعَمَلَ وَلَا يَدْرُ الرَّجُلُ فَيَسْتَعْتَبُ؟ قَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُدْرِكَنِي سَيْتٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُنَّ: الْجَوْرُ فِي الْحُكْمِ، وَالتَّهَؤُنُ بِالدِّمَاءِ، وَإِمَارَةُ السُّفَهَاءِ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَكَثْرَةُ الشَّرْطِ، وَتَقْدِيمَةُ الْقَوْمِ الرَّجُلِ لَيْسَ بِخَيْرِهِمْ وَلَا بِأَفْقَهُمْ فَيَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ عَابِسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8737 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ،

حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَسَامَةَ

8736 - اسنادہ فیہ: ا - عبید اللہ بن زحر: ضعیف. ب - علی بن یزید الالہانی: ضعیف. تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر

وأحمد، والبخاری، وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 248.

8737 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح، کاتب اللیث: صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 204.

جائے گا بلکہ علماء اٹھالیے جائیں گے اپنے علم کے ساتھ (سمیت) جاہل لوگ باقی رہیں گے ان سے سوالات کیے جائیں گے فتنہ برپا کریں گے وہ خود بھی گمراہ اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

یہ حدیث سعید المقبری سے یعقوب بن اسحاق اور یعقوب سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عمر بن سائب روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محافلہ مزانبہ مخابره اور زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا فرمایا: یا تم خود کھیتی باڑی کرو یا اپنے بھائی کو دے دو یا پھر اسے ویسے ہی چھوڑ دو۔

یہ حدیث اسحاق بن ابوفروہ سے ابوزبیر سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس

بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ مِنْكُمْ بَعْدَ مَا أَعْطَاكُمْوهُ أَنْتِرَاعًا، وَلَكِنْ يَقْبُضُ الْعُلَمَاءَ بِعِلْمِهِمْ، وَيَبْقَى النَّاسُ جُهَالًا فَيَسْأَلُونَ فَيَقْتُونُ فَيَضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ الْأَشَّجِ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ السَّائِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8738 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَافَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنْ كِرَى الْأَرْضِ، وَقَالَ: إِمَّا أَنْ تَزْرَعُوهَا، أَوْ تَزْرَعُوهَا إِخْوَانَكُمْ، أَوْ تَدْعُوهَا

لَمْ يَرَوْ إِسْحَاقَ بْنَ أَبِي فَرَوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8739 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَاعِدُ

اللَّهُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي

8738- أما قوله: نهى عن المحافلة، والمزابنة، والمخابرة. أخرجه البخاري: المساقاة جلد 5 صفحہ 60-61 رقم

الحديث: 2381، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1174، وأما شرطه الآخر أصله عند البخاري ومسلم أخرجه

البخاري: الحرث جلد 5 صفحہ 28 رقم الحديث: 2340، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1176.

8739- اسنادہ فیہ: اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروة متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 132.

نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنا سارا مال صدقہ کیا، آپ نے فرمایا: اپنے ماں باپ کو محتاج چھوڑو گے کہ زمین پر دونوں بیٹھے رہیں، پھر اس کے دونوں ماں باپ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے، دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! انصار میں ہمارا بیٹا زیادہ مال دار ہے اس نے اپنا مال صدقہ کر دیا ہے اور ہم کو محتاج کر دیا، ہم دونوں زمین پر بیٹھے گئے۔ آپ نے فرمایا: تمہارے بیٹے کا صدقہ تم پر لوٹا دیا جائے گا، پھر وہ دونوں فوت ہوئے، حضور ﷺ نے ان دونوں کے بیٹے کی طرف پیغام بھیجا کہ صدقہ واپس کرو کیونکہ صدقہ میں نہ کوئی وارث ہوتا ہے نہ عمرہ کیا جا سکتا ہے۔

یہ حدیث ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حسرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فتنے ہوں گے، لوگوں میں سے اس وقت زیادہ محفوظ یا فرمایا: بہترین آدمی مغربی لشکر ہو گا، حضرت ابن حمق فرماتے ہیں کہ میں اس لیے مصر آیا ہوں تم پر۔

فَرَوَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَالِي كُلُّهُ صَدَقَةٌ قَالَ: فَافْتَقَرَ أَبَوَاهُ حَتَّى جَلَسَا مَعَ الْأَوْفَاضِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَانَ ابْنُنَا مِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا، فَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ، وَافْتَقَرْنَا حَتَّى جَلَسْنَا مَعَ الْأَوْفَاضِ قَالَ: صَدَقَةُ ابْنِكُمَا رَدُّ عَلَيْكُمَا، ثُمَّ تَوَفَّيَا، فَارْسَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنَيْهِمَا: أَنْ ارْدُدِ الصَّدَقَةَ، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَوَرَّثُ، وَلَا تُعْتَمَرُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8740 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعَبُدُ اللَّهَ، حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحِ الْمَعَاظِرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَاظِرِيِّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرُو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، يَكُونُ أَسْلَمُ النَّاسِ فِيهَا، أَوْ قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا الْجُنْدُ الْغَرَبِيُّ قَالَ ابْنُ الْحَمِقِ: فَلِدَلِكِ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ مِصْرَ

8740- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط. ب- عميرة بن عبد الله المعافري قال الذهبي: لا يدرى من

هو؛ ثم ذكر هذا الحديث من طريقه. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 307.

یہ حدیث عمرو بن حمق سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشریح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم نے اس رات پناہ لی ایک بلند جگہ ہم کو سخت سردی محسوس ہوئی یہاں تک کہ میں نے مردوں کو دیکھا گڑھا کھودتے ہوئے، اس میں داخل ہوئے، جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا ایسے کرتے تو آپ نے فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ میں اس کے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں، اس کو اپنا فضل دے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تو کون ہے؟ اس نے عرض کی: میں فلاں ابن فلاں انصاری ہوں، آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے اس کے کپڑا کو ہاتھ لگایا، پھر دعا شروع کی۔ حضرت ابوریحانہ فرماتی ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا انصاری کے لیے تو میں کھڑا ہوا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایک آدمی ہوں میرے لیے دعا مانگیں جس طرح آپ نے اس کے لیے دعا مانگی۔ آپ نے فرمایا: تو بھی قریب ہو! آپ نے میرے لیے دعا کی، لیکن انصاری کے علاوہ والی دعا کی۔ پھر فرمایا: اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرے، اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَمِقِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شُرَيْحٍ

8741 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعَبُدُ اللَّهَ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي الصَّبَاحِ مُحَمَّدِ بْنِ شُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَأَوَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَرَفٍ، فَأَصَابَنَا فِيهِ بَرْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَأَيْنَا الرِّجَالَ يَحْفَرُونَ أَحَدُهُمُ الْحُفْرَةَ، فَيَدْخُلُ فِيهَا وَيُكْفِئُ عَلَيْهِ حَجَفَتَهُ، فَلَمَّا رَأَى مِنْهُمْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَأَدْعُوا اللَّهَ لَهُ بِدَعَاءٍ يُصِيبُ فَضْلَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا فَلَانُ بْنُ فَلَانَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: أَذْنُهُ، فَذَنَّا مِنْهُ، وَأَخَذَ بِبَعْضِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِاللُّدْعَاءِ، قَالَ أَبُو رِيحَانَةَ: فَلَمَّا سَمِعْتُ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِيِّ قُمْتُ، فَقُلْتُ: أَنَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَسَأَلَنِي كَمَا سَأَلَهُ، وَقَالَ لِي: أَذْنُهُ كَمَا قَالَ لَهُ، وَدَعَا لِي بِدَعَاءٍ دُونَ مَا دَعَا بِهِ لِلْأَنْصَارِيِّ، ثُمَّ قَالَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ سَهَرَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَحُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

8741- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط. تخریجہ أحمد فی مسندہ عن زید بن الحباب ناعبد

الرحمن بن شریح بہ وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 190 .

اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

یہ حدیث ابو یحیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابو شریح اکیلے ہیں۔

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوا اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حمد اور تکبیر اور گواہی دی، حضور ﷺ نے دوسری مرتبہ فرمایا: اے ابو سعید! اللہ عزوجل اس کے پڑھنے والوں کو جنت میں سولہ درجہ دیتا ہے ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ اتنا ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

یہ حدیث اسی طرح ابو شریح، ابوبانی سے، وہ ابوعلی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو لیث بن سعد اور عبد اللہ بن وہب، ابوبانی سے، وہ ابو عبد الرحمن سے، وہ ابو سعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم سرخ رو قوم سے جہاد کرو گے ان کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی، ان کے چہرے ایسے ہوں گے

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو شُرَيْحٍ

8742 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي هَانَءٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَحَمِدْتُ وَكَبَّرْتُ وَشَهِدْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأُخْرَى يَا أَبَا سَعِيدٍ، يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا أَهْلَهَا فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي هَانَءٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي هَانَءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

8743 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ

مُوسَى بْنَ وَرْدَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُونَ قَوْمًا حُمَرُ

8742- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1501، والنسائي: الجهاد جلد 6 صفحہ 17-18 (باب درجة المجاهد

في سبيل الله عزوجل) .

8743- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحہ 699 رقم الحديث: 3590، ومسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2234 .

الْوُجُوهُ، صِغَارَ الْعُيُونِ كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ
الْمُطْرَقَةُ

گویا وہ گنجنے انگور ہیں۔

8744 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ، عَنْ
مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ
حَوَائِطَ، فَدُكِرَ الدَّجَالُ، فَقَرَّبَ مِنْ أَمْرِهِ حَتَّى إِنْ
كَانَ بَعْضُنَا لَيَلْتَفُتُ يَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ غَشِيَهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کسی باغ میں تھے آپ نے دجال کا ذکر کیا
آپ نے اس انداز میں بیان کیا کہ ہم کو ابھی اچک لے
گا اور گمان ہوا بے ہوش ہونے کا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ
إِلَّا أَبُو شَرِيحٍ

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ بن وردان سے ابو شریح
روایت کرتے ہیں۔

8745 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعِبُ اللَّهِ بْنِ
صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْحَوِيرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَبْتَلِي عَبْدَهُ بِالسَّقَمِ حَتَّى يُكْفِرَ عَنْهُ
كُلَّ ذَنْبِهِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر بندہ
کو آزما تا ہے بیماری کے ذریعے یہاں تک کہ اس کے
ہر صغیرہ گناہ کو معاف ہو جائے۔

لَا يَرُوى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبد الرحمن
اکیلے ہیں۔

8746 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعِبُ اللَّهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8745- اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب- عبد الرحمن بن الحويرث هو عبد الرحمن بن

معاوية وثقه ابن معين في رواية وضعفه النسائي وغيره وقال ابن حجر: صدوق سيئ الحفظ رمى بالارجاء.

(اتلقرب والتهديب). تخريجه: الطبراني في الكبير وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 305.

8746- اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب- ابن لهيعة: صدوق اختلط في آخره. وانظر مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 77.

حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّفْقُ فِي الْمَعِيشَةِ خَيْرٌ مِنْ بَعْضِ التِّجَارَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8747 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، أَنَّ أَبَا السَّمِيطِ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدِ الْمُهَرِّيِّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ مَعَادَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي قَالَ: اعْبُدِ اللَّهَ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زِدْنِي قَالَ: إِذَا آسَأْتَ فَأَحْسِنْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زِدْنِي قَالَ: اسْتَقِمْ، وَليَحْسُنْ خُلُقَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُهَرِّيِّ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

8748 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنِي

كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَرَفَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، وَقَاتَلَ مَعَ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ بِالْيَمَنِ فِي الرِّدَّةِ، مَرَّ بِهِ نَصْرَانِيٌّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ، يُقَالُ لَهُ:

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: معیشت میں نرمی کرنا، بعض تجارتوں سے بہتر ہے۔

یہ حدیث عمر بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن صالح اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تو اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: جب تو گناہ کرے تو نیکی کر۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے استقامت اختیار کی اور تیرے اخلاق اچھے ہونے چاہئیں۔

یہ حدیث سعید بن المہری سے حرمہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عرفہ بن حارث جو کہ صحابی رسول ہیں، یہ حضرت عکرمہ بن ابوجہل کے ساتھ یمن میں مرتدوں کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ مصر والوں میں سے ایک نصرانی گزرا، اس کو مندقون

8747- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 26.

8748- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 263.

کہا جاتا تھا اس کو اسلام کی طرف دعوت دی اس نصرانی نے حضور ﷺ کا ذکر کیا (حجرات کے انداز میں) حضرت عرفہ نے اس کو پکڑا یہ بات حضرت عمرو بن عاص تک پہنچی آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ ہم نے ان کو عہد دیا ہے۔ حضرت عرفہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ معاہدہ اور چنگی، ہم نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی توہین کے لیے نہیں کیا، ہم نے ان کو معاہدہ دیا ہے کہ ان کے درمیان اور کناس کے درمیان اس لیے نہیں دیا کہ جو منہ میں آئے بولیں، کیا ہم ان کے لیے طاقت نہ استعمال کریں اور ان کے پیچھے سے لڑیں، ہم اور ان کے درمیان حکام کو لائیں اور ہم فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق، ہم ان کے درمیان وہی فیصلہ کریں گے جو اللہ نے نازل کیا۔ حضرت عمر بن عاص نے فرمایا: تو نے سچ کہا۔

یہ حدیث عرفہ بن حارث سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرمہ بن عمران اکیلے ہیں۔

حضرت ربیعہ بن سیف فرماتے ہیں کہ ہم شفی اصحی کے پاس تھے ہمیں حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے ان میں سے ابو بکر ہیں جو میرے بعد تھوڑی دیر رہیں گے اور عرب کے گھر کی چکی کے مالک اس حال میں رہیں کہ لوگ ان کی تعریف

الْمَسْدِقُونَ، فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَذَكَرَ النَّصْرَانِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَهُ، فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: قَدْ أَعْطَيْنَاهُمُ الْعَهْدَ، فَقَالَ عَرَفَةُ: مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ الْعُهُودُ وَالْمَوَاقِيقُ عَلَيَّ أَنْ يُؤْذُونَا فِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ، إِنَّمَا أَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى أَنْ يُخْلَى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ كَنَائِسِهِمْ، فَيَقُولُونَ فِيهَا مَا بَدَأَ لَهُمْ، وَالْأَنْحِمْلَهُمْ مَا لَا طَاقَةَ لَهُمْ بِهِ، وَأَنْ نَقَاتِلَ مَنْ وَرَاءَهُمْ، وَنَخْلَى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَحْكَامِهِمْ، إِلَّا أَنْ يَأْتُونَا فَنَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ، فَقَالَ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ: صَدَقْتَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَرَفَةَ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عَمْرَانَ

8749 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعِبُ اللَّهِ بْنِ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَالَلٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ شَفِيِّ الْأَصْبَحِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، مِنْهُمْ

8749- اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب- ربیعہ بن سیف بن مائع المعافری صدوق له مناکیر

کریں گے اور شہادت کی موت پائیں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: عمر بن خطاب! پھر حضور ﷺ حضرت عثمان کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اے عثمان! اللہ آپ کو خلافت دے گا لوگ لینا چاہیں تو نے انہیں دینی نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے اتاری تو تو جنت نہیں دیکھے گا یہاں تک کہ اونٹنی سوئی کے ناکہ میں داخل ہو۔

أَبُو بَكْرِ الصِّدِّيقُ، لَا يَلْبَثُ بَعْدِي إِلَّا يَسِيرًا، وَصَاحِبُ رَحَا دَارَةِ الْعَرَبِ، يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيَمُوتُ شَهِيدًا، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ. ثُمَّ التَّفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، إِنَّ أَلْبَسَكَ اللَّهُ قَمِيصًا فَأَرَادَ لِي النَّاسُ عَلَى خَلْعِهِ، فَلَا تَخْلَعُهُ، فَوَاللَّهِ لَئِنْ خَلَعْتَ لَا تَرَى الْجَنَّةَ حَتَّى يَلْجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ عید الفطر اور اضحیٰ کے دن نکلتے تھے مقام حربہ میں پھر اپنے آگے کوئی شی گاڑھ لیتے پھر اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

8750 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى بِالْحَرْبَةِ، ثُمَّ يَغْرِزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَقُومَ يَصَلِّي

یہ حدیث سعید بن ابوبہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَمْ يُرَوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بزرگوں، کمزوروں اور عورت کے لیے

8751 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ

8750- أخرجه البخاري: كتاب العيدين جلد2 صفحہ 537 رقم الحديث: 972 ومسلم: كتاب الصلاة جلد 1

صفحہ 359

8751- أخرجه النسائي: كتاب الحج جلد 5 صفحہ 85 (باب فضل الحج) وأحمد جلد 2 صفحہ 421 رقم

الحديث: 9457، والبيهقي في سننه الكبرى: الحج جلد 4 صفحہ 350 رقم الحديث: 8759 وأوردہ

السيوطي في الدر المنثور جلد 1 صفحہ 210. وعزاه الى النسائي.

جہاد حج و عمرہ ہے۔

اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرَأَةِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

یہ حدیث یزید سے سعید بن ابولہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلیے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ابو زبیر المکی بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو دیکھا جب آپ پہلے سجدہ سے سر اٹھاتے تو اپنی انگلیوں کے پوروں کے بل بیٹھے اور فرماتے کہ سنت یہ ہے۔

8752 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، اِذَا سَجَدَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجْدَةِ اُولَى بِفَعْدٍ عَلَى اَطْرَافِ اَصَابِعِهِ، وَيَقُولُ: اِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

یہ حدیث ابن زبیر سے ابن عجلان اور ابن عجلان سے سعید بن ابولہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلیے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اِبْنُ عَجَلَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْنِ عَجَلَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی اونٹنی کے کولہوں کے پاس تھے حجۃ الوداع کے سال جب سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تو پڑھا: "لبیک عمرہ و حجاً"

8753 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، اَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ

8752- أخرجه البيهقي في سننه الكبرى: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 171 رقم الحديث: 2734. انظر تلخيص

الحيبر جلد 1 صفحہ 274.

8753- أخرجه مسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحہ 915، والترمذي: كتاب الحج جلد 3 صفحہ 174 رقم

الحديث: 82، والنسائي: كتاب المناسك جلد 5 صفحہ 116 باب القرآن.

كَانَ عِنْدَ ثَفِينَةَ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَالَ: لَبَيْكَ عُمْرَةَ وَحَجًّا

یہ حدیث سعید بن ابولہلال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آئے کہ آپ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے آپ کے پاس حضرت خالد بن ولید تھے ان کے آگے گوہ کا گوشت رکھا گیا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول کریم ﷺ کو بتا دو یہ کس چیز کا گوشت ہے۔ پس جب حضور ﷺ کو اس کے متعلق بتایا گیا تو آپ نے اسے چھوڑ دیا، حضرت خالد نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس سے پرہیز کرتا ہوں، حضرت خالد نے اس کو پکڑا اس کی ہڈیاں پھینک دیں۔

8754 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنِيفٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أتى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ، وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمِ صَبٍّ، فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ، فَلَمَّا أُخْبِرَ بِهِ تَرَكَهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: أَحْرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي أَعَافُهُ فَأَخَذَ خَالِدٌ يَتَمَشَّمُ عِظَامَهُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے سعید بن ابولہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8755 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

8754- أصله في البخاري: كتاب الأضمة جلد 9 صفحہ 444 رقم الحديث: 5391، ومسلم: كتاب الصيد والذبايح

جلد 3 صفحہ 1543

8755- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد 3 صفحہ 684 رقم الحديث: 1756، والدارمي: كتاب الحج جلد 2

صفحہ 77 رقم الحديث: 1873

حضور ﷺ نے نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاءِ منیٰ میں پڑھائیں اور راتِ منیٰ میں رہنے پھر بیت اللہ کی طرف سوار ہو کر آئے اس کا طواف کیا۔

يَزِيدُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، وَرَقَدَ رَقْدَةً بِيَمِينِي، ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ

یہ حدیث سعید بن ابولہال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلی ہیں۔ حضرت سعید بن ہلال، قتادہ سے وہ ان سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يَرَوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ذی الشمالین کے دن سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

8756 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمِيَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَوْمَ ذِي الشَّمَالَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

اس حدیث میں ایوب اور ابن سیرین کے درمیان عبدالکریم سعید بن ابولہال کو داخل کیا۔ اس کو روایت کرنے میں لیث خالد بن یزید روایت کرنے میں اکیلی ہیں۔

لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ أَيُّوبَ، وَابْنِ سِيرِينَ: عَبْدُ الْكَرِيمِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

8757 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ

8756- أصله في البخاری: كتاب السهو جلد 3 صفحہ 116 رقم الحديث: 1227، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع

الصلاة فيها جلد 1 صفحہ 403 رقم الحديث: 573 .

8757- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 170 .

الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ ابْنَ هُرْمَرَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

یہ حدیث اعرج سے حکم بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سورہ نسا کی اس آیت ”وَأَنْ خِفْتُمْ لَا تَقْسُطُوا فِي الْيَتَامَى“ کی تفسیر پوچھی، فرمایا: ایک یتیمہ کے متعلق نازل ہوئی جو ایک آدمی کے پاس تھی اس کے مال میں شریک تھی وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا، اس کو مال دیئے بغیر اس کے بعد اس سے بڑے اخلاق سے پیش آنے والا تھا۔

8758 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ سَأَلَهَا عَنِ الْآيَةِ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ: (وَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَقْسُطُوا فِي الْيَتَامَى) (النساء: 3)، قَالَتْ: نَزَلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ، وَتَكُونُ شَرِيكَتَهُ فِي الْمَالِ، فَيُنَكِّحُهَا بِدُونِ مَا تُعْطَى، ثُمَّ يُسِيءُ صُحْبَتَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، اللہ عزوجل کے ارشاد ”يَسْتَفْتُونَكَ إِلَىٰ آخِرِهِ“ کی تفسیر کرتی ہیں کہ یہ ایک آدمی کے متعلق نازل ہوئی جس کے پاس یتیم بچی تھی، اس کے معاملے کا مالک تھا اس کا نکاح نہیں کرتا تھا، خود اس سے نفرت رکھتا تھا، اس کو مرتے دم تک روکے رکھا، وہ یتیمہ اس کی وارث بنی۔

8759 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) (النساء: 127): إِنَّمَا أَنْزَلْتُ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الْيَتِيمَةَ، يَمْلِكُ

8758- أخرجه البخاری: كتاب التفسير جلد 8 صفحہ 86 رقم الحدیث: 4573، ومسلم: كتاب التفسير جلد 4 صفحہ 2313 .

8759- أخرجه البخاری: كتاب التفسير جلد 8 صفحہ 114 رقم الحدیث: 4600، ومسلم: كتاب التفسير جلد 4 صفحہ 2315 .

أَمْرَهَا، فَلَا يَنْكِحُهَا، وَيَرْغَبُ عَنْهَا، وَيُمْسِكُهَا حَتَّى تَمُوتَ وَيَرِثُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ

8760 - وَبِهِ: قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ

خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ قَالَ: أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَقُولُ: لَا صُومَنَّ الدَّهْرَ، وَلَا قُومَنَّ اللَّيْلَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الَّذِي يَقُولُ: لَا صُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَا قُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ ، قُلْتُ: قَدْ قُلْتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، فَافْطِرْ وَصُمْ، وَقُمْ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بَعَشْرٍ أَمْثَالِهَا، ذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ ، قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا، وَافْطِرْ يَوْمًا ذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ أَعْدِلُ الصِّيَامِ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

8761 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ہاد سے سعید بن ابولہال روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا، مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا، جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کہا ہے، حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے، ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کرے اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے، اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر، یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں، یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

حضرت حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ

8760- أخرجه البخاری: كتاب الصوم جلد 4 صفحه 259 رقم الحديث: 1976، ومسلم: كتاب الصوم جلد 2

صفحة 812

8761- أخرجه البخاری: كتاب الصوم جلد 4 صفحه 287 رقم الحديث: 2003، ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

انہوں نے حضرت معاویہ کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، فرما رہے تھے: اے لوگو! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ عاشوراء کا دن ہے تم پر یہ روزہ فرض نہیں ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: جس کو روزے رکھنا پسند ہو وہ روزے رکھے جس کو نہ رکھنا پسند ہو وہ نہ رکھے۔

يَزِيدُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ، أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذَا يَوْمٌ عَاشُورَاءَ، وَلَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَإِنِّي صَائِمٌ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ يَعْنِي بِذَلِكَ نَفْسَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں پھر اس کے بعد والے کے لیے جب امام بیٹھتا ہے تو رجسٹریٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کے لیے آجاتے ہیں۔

8762 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَّأَ الصُّحُفَ، وَجَاءَ وَاسْمَعُونَ الدِّكْرَ

یہ حدیث سعید بن ابوالہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا خَالِدًا، تَفَرَّدَ بِهَا: اللَّيْثُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کی دیوار کو گراتا، اس کے دروازے کو

8763 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ ابَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ:

صفحة 795 .

8762 - أخرجه البخاری: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 472 رقم الحديث: 929 ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2

صفحة 587 .

8763 - أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد 3 صفحه 1586 ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 968 رقم

الحديث: 1333 .

زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا۔

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا قُرْبُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ يَا عَائِشَةُ أَمَرْتُ بِالْكَعْبَةِ فَهَدَمْتُ، فَأَلْصَقْتُ بِأَبَاهَا بِالْأَرْضِ، وَجَعَلْتُ فِيهَا بَابَيْنِ

یہ حدیث ابو نضر سے ابان اور ابان سے سعید بن ابولہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث خالد سے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا أَبَانَ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ارادہ رکھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول ”وان تظاہرا علیہ“ کے بارے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھوں۔ میں ان سے ڈرتا ہی رہا یہاں تک کہ ہم ان کے ساتھ مل کر حج کیا، میں نے دل میں کہا: اگر اس حج کے موقع پر میں ان سے یہ نہ پوچھ سکا تو پھر کبھی نہیں پوچھ سکوں گا! جب ہم نے حج کر لیا تو میں نے ان کو مرو کی وادی میں پایا، وہ کسی کام کی خاطر پیچھے رہ گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول کے چچا زاد! خوش آمدید! آپ کا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کی: ایک چیز ہے جس کے بارے آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں! اے امیر المؤمنین! میں آپ سے ڈرتا رہا۔ آپ نے فرمایا: جو چاہو مجھ سے پوچھو (ڈرنے کی کیا بات ہے) کیونکہ ہم کوئی چیز نہیں جانتے ہیں تو سیکھ لیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ کے اس فرمان ”وان تظاہرا علیہ“ کے

8764 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التَّحْرِيمِ: 4) فَكُنْتُ أَهَابُهُ حَتَّى حَاجَجْنَا مَعَهُ حَاجَةً، فَقُلْتُ: لَيْنُ لَمْ أَسْأَلْهُ فِي هَذِهِ الْحِجَّةِ لَا أَسْأَلْهُ، فَلَمَّا قَضَيْنَا حَاجَتَنَا أَدْرَكَنَاهُ وَهُوَ بَطْنِ مَرٍ وَقَدْ تَخَلَّفَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، فَقَالَ: مَرَّحَبًا يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ، مَا حَاجَتُكَ؟ قُلْتُ: شَيْءٌ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَكُنْتُ أَهَابُكَ، فَقَالَ: سَلْنِي عَمَّا شِئْتَ، فَإِنَّا لَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ شَيْئًا حَتَّى تَعَلَّمْنَا، فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التَّحْرِيمِ: 4) مَنْ هُمَا؟ فَقَالَ: لَا تَسْأَلُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنِّي، كُنَّا بِمَكَّةَ لَا تُكَلِّمُ أَحَدَنَا أَمْرَاتَهُ،

بارے مجھے بتائیے! یہ دوکون ہیں؟ آپ کسی سے نہیں پوچھ سکتے تھے جو اس بات کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہو۔ ہم مکہ میں تھے تو ہم میں سے کسی کی بیوی اس سے کلام نہ کرتی تھی وہ گھر کے کام کاج میں لگی رہتیں۔ پس جب ہم میں سے کسی کو ضرورت یا کام ہوتا تو وہ اس کے دونوں پاؤں سے پکڑ کر کھینچتا اور اپنی حاجت براری کر لیتا۔ پس جب ہم مدینہ آئے ہماری عورتوں نے انصار کی عورتوں سے دیکھا۔ وہ ہم سے باتیں کرنے لگیں اور خود ہی ہم سے رجوع کرتیں۔ میں نے اپنے چند غلاموں کو کوئی کام بھیجا تو میری بیوی نے جواب دیا: بلکہ ان سے کہو کہ یہ یہ کام کر دیں۔ میں اٹھ کر اس کی طرف گیا چھڑی لے کر اس کو اسے مارا۔ اس نے کہا: اے خطاب کے بیٹے! تم پر تعجب ہے۔ آپ چاہتے ہیں آپ سے کلام نہ کیا جائے کیونکہ رسول کریم ﷺ کی ازواج تو ان سے کلام کرتی ہیں۔ میں اسی وقت اٹھ کر حصہ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے میری بیٹی! دیکھ کسی چیز کا سوال رسول کریم ﷺ سے نہ کرنا بلکہ اس بارے بات بھی نہ کرنا۔ آپ نے دینار و درہم جمع نہیں کیے جو وہ تمہیں عطا فرمائیں۔ تمہاری جو بھی ضرورت ہو حتیٰ کہ اپنے سر کے لیے تیل بھی مجھ سے مانگ۔ رسول کریم ﷺ کی عادت مبارکہ تھی جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو نماز کی جگہ بیٹھ جاتے لوگ بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ جاتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوتا پھر اپنی ایک ایک بیوی کے پاس تشریف لاتے ان پر سلام

إِنَّمَا هُنَّ خَادِمُ الْبَيْتِ، فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ سَفَعَ بِرَجُلَيْهَا فَقَضَىٰ مِنْهَا حَاجَتَهُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ تَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ، فَجَعَلْنَ يُكَلِّمُنَا وَيُرَاجِعُنَا، وَإِنِّي أَمَرْتُ غِلْمَانًا لِي بِبَعْضِ الْحَاجَةِ، فَقَالَتْ امْرَأَتِي: بَلِ اصْنَعْ كَذَا وَكَذَا، فَقُمْتُ إِلَيْهَا بِقَضِيبٍ فَضَرَبْتُهَا بِهِ، فَقَالَتْ: يَا عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، تُرِيدُ أَلَّا تُكَلِّمَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكَلِّمُنُهُ نِسَاؤُهُ، فَخَرَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَىٰ حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بِنْتَةَ انْظُرِي، لَا تُكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، وَلَا تَسْأَلِيهِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عِنْدَهُ دَنَابِيرٌ وَلَا دَرَاهِمٌ يُعْطِيكُهُنَّ، فَمَا كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ حَتَّىٰ دُهْنُ رَأْسِكَ فَسَلِينِي، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مَضَلَّاهُ، وَجَلَسَ النَّاسُ حَوْلَهُ حَتَّىٰ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَىٰ نِسَائِهِ امْرَأَةً امْرَأَةً، يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، وَيَدْعُو لَهُنَّ، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ إِحْدَاهُنَّ جَلَسَ عِنْدَهَا، وَإِنَّهَا أُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ عَكَّةُ عَسَلٍ مِنَ الطَّائِفِ أَوْ مِنْ مَكَّةَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا يُسَلِّمُ حَبْسَتَهُ حَتَّىٰ تُلْعَقَهُ مِنْهَا أَوْ تَسْقِيَهُ مِنْهَا، وَإِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ احْتِسَابَهُ عِنْدَهَا، فَقَالَتْ لِجُوَيْرِيَةَ عِنْدَهَا حَبْسِيَّةٌ يُقَالُ لَهَا: حَضْرَاءُ: إِذَا دَخَلَ عَلَىٰ حَفْصَةَ فَادْخُلِي عَلَيْهَا، فَاَنْظُرِي مَا يَصْنَعُ، فَاخْبِرْتَهَا

فرماتے، ان کے لیے دعا کرتے، جب کسی زوجہ محترمہ کی باری ہوتی تو اس کے پاس بیٹھ جاتے۔ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کو طائف یا مکہ سے شہد کی کچی بطور تحفہ پیش کی گئی۔ رسول کریم ﷺ جب ان کے پاس تشریف لائے، سلام فرمایا انہوں نے آپ کو روک لیا یہاں تک کہ آپ نے اس میں سے کچھ شہد چاٹا یا اس میں سے پیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا ان کے پاس ٹھہرنا ناپسند کیا۔ انہوں نے جویریہ کو کہا جن کے پاس ایک خضراء (سرسبز) نامی حبشی لونڈی تھی۔ جب آپ حفصہ کے پاس تشریف لائیں تو تم حفصہ کے پاس چلی جانا اور دیکھنا کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ لونڈی نے ان کو وہ شہد والی بات بتادی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیگر ازواج مطہرات کو پیغام بھیج کر آگاہ کر دیا اور کہا: جب آپ ﷺ تمہارے پاس تشریف لائیں تو کہنا کہ ہم آپ سے ناپسندیدہ ہو پاتی ہیں۔ پھر آپ ﷺ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آج کے دن سے آپ نے کوئی چیز کھالی ہے میں آپ سے ناپسندیدہ ہو پاتی ہوں جبکہ رسول کریم ﷺ اس حوالے سے بہت سخت تھے کہ آپ سے اس قسم کی کوئی بو پائی جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شہد ہے ناپسندیدہ بو والی چیز تو میں نے کبھی کھائی ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب حفصہ کی باری کا دن آیا تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنے والد گرامی سے ضروری کام ہے مجھے

الْجَارِيَةُ مَا يَصْنَعُ بِشَانَ الْعَسَلِ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةَ إِلَى صَوَاحِبِهَا فَأَخْبَرْتُهُنَّ، وَقَالَتْ: إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْنَ: إِنَّا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرٍ، ثُمَّ إِنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اطَّعِمْتِ شَيْئًا مِنْهُ الْيَوْمَ؟ فَإِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرٍ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحُ شَيْءٍ، فَقَالَ: هُوَ عَسَلٌ، وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ حَفْصَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً إِلَى أَبِي، إِنَّ نَفَقَةَ لِي عِنْدَهُ، فَأَذِنَ لِي أَنْ آتِيَهُ، فَأَذِنَ لَهَا، ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَارِيَةَ جَارِيَتِهِ، فَأَدْخَلَهَا بَيْتَ حَفْصَةَ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَاتَتْ حَفْصَةَ، فَوَجَدَتِ الْبَابَ مُغْلَقًا، فَجَلَسَتْ عِنْدَ الْبَابِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فَرِعٌ، وَوَجْهُهُ يَقْطُرُ عَرَقًا، وَحَفْصَةُ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: إِنَّمَا أَذِنْتَ لِي مِنْ أَجْلِ هَذَا، أَدْخَلْتَ أَمْتَكِ بَيْتِي ثُمَّ وَقَعْتَ عَلَيْهَا عَلَى فِرَاشِي، مَا كُنْتُ تَصْنَعُ هَذَا بِأَمْرَاءِ مِنْهُنَّ، أَمَا وَاللَّهِ مَا يَحِلُّ لَكَ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا صَدَقْتِ، أَلَيْسَ هِيَ جَارِيَتِي؟ قَدْ أَحَلَّهَا اللَّهُ لِي؟ أَشْهَدُكَ أَنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ، أَلْتَمَسُ بِذَلِكَ رِضَاكَ، أَنْظِرِي أَلَا تُخْبِرِي بِهِذَا أَمْرًا مِنْهُنَّ، فَهِيَ عِنْدَكَ أَمَانَةٌ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَعَتْ حَفْصَةُ الْجِدَارَ الَّذِي بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: أَلَا أَبْشُرُكَ؟ إِنَّ

ان کے پاس جانے کی اجازت عنایت فرمائیں! آپ ﷺ نے اجازت دے دی پھر آپ نے اپنی لونڈی ماریہ کی طرف پیغام بھیج کر بلایا، ان کو لے کر حضرت حفصہ کے کمرے میں تشریف لے گئے، ان سے ہمبستر ہوئے۔ (اسی دوران) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا تشریف لے آئیں، دیکھا کہ دروازہ بند ہے تو دروازے کے پاس بیٹھ گئیں۔ رسول کریم ﷺ باہر آئے، ٹھہراہٹ کا عالم طاری تھا۔ چہرہ انور سے سینے کے قطرے گر رہے تھے۔ دیکھا کہ حفصہ رو رہی ہیں، پوچھا: اے حفصہ! کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: کیا آپ نے اس کی خاطر مجھے اجازت دی تھی۔ آپ اپنی لونڈی کو لے کر میرے کمرے میں آئے، پھر میرے بستر پر اس سے جماع کیا۔ آپ نے اپنی بیویوں میں سے کسی کے ساتھ یہ کام کیوں نہ کر لیا، قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے لیے مناسب نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! آپ کی بات سچی نہیں۔ کیا وہ میری وہ لونڈی نہیں جس کو اللہ نے میرے لیے حلال فرمایا ہے۔ اب میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اسے اپنے اوپر حرام کیا، اس میں مقصود تمہاری خوشی ہے۔ دیکھ! دوسری بیویوں میں سے کسی کو اس بات کی خبر نہ دینا، یہ تیرے پاس امانت ہے۔ جب رسول کریم ﷺ تشریف لے گئے تو حفصہ نے اپنی اور عائشہ کے درمیان والی دیوار کو کھٹکھٹایا، کہا: کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ رسول کریم ﷺ نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ أُمَّتَهُ، وَقَدْ أَرَاخَنَا اللَّهُ مِنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يَرِيئِنِي أَنَّهُ يَقِيلُ مِنْ أَجْلِهَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ) (التحریم: 1)، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَإِنْ تَطَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحریم: 4) فَهِيَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، وَزَعَمُوا أَنَّهُمَا كَانَتَا لَا تَكْتُمُ أَحَدَاهُمَا الْأُخْرَى شَيْئًا، وَكَانَ لِي أَخٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا حَضَرْتُ وَغَابَ فِي بَعْضِ ضَيْعَتِهِ حَدَّثَنِي بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا غِبْتُ فِي بَعْضِ ضَيْعَتِي حَدَّثَنِي، فَاتَانِي يَوْمًا وَقَدْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ جَبَلَةَ بِنَ الْأَيْهَمِ الْعَسَانِي، فَقَالَ: مَا دَرَيْتَ مَا كَانَ؟ فَقُلْتُ: وَمَا ذَاكَ، لَعَلَّ جَبَلَةَ بِنَ الْأَيْهَمِ الْعَسَانِي يُذَكِّرُ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ فَلَمْ يَجْلِسْ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ، وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى أَرْوَاجِهِ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ، وَقَدْ اعْتَزَلَ فِي مَشْرِبَتِهِ، وَقَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُونَ، وَلَا يَدْرُونَ مَا شَأْنُهُ؟ فَاتَيْتُ وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ يَمُوجُونَ وَلَا يَدْرُونَ، فَقُلْتُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، كَمَا أَنْتُمْ، ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَشْرِبَتِهِ قَدْ جَعَلْتُ لَهُ عَجَلَةً فَرَقَى عَلَيْهَا، فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ أَسْوَدٌ وَكَانَ يَحْجُبُهُ: اسْتَأْذِنَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَاسْتَأْذِنَ لِي فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي مَشْرُوبَتِهِ فِيهَا حَصِيرٌ وَأُهْبٌ مُعَلَّقَةٌ، وَقَدْ أَفْضَى بِجَنِبِهِ إِلَى الْحَصِيرِ، فَاتَرَ الْحَصِيرَ فِي جَنِبِهِ، وَتَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُورَةٍ لَيْفًا، فَلَمَّا رَأَيْتُهُ بَكَيْتُ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَارِسُ وَالرُّومُ يَضْطَجِعُ أَحَدُهُمْ فِي الدِّيَاجِ وَالْحَرِيرِ، فَقَالَ: إِنَّهُمْ عَجَلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَالْآخِرَةَ لَنَا، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا شَأْنُكَ؟ فَإِنِّي قَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، فَعَنْ خَيْرٍ آتَاكَ اغْتَزَلْتَهُنَّ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَرْوَاجِي شَيْءٌ، فَافْقَسْتُ إِلَّا أَدْخَلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا، ثُمَّ خَرَجْتُ عَلَى النَّاسِ فَقُلْتُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ارْجِعُوا، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَرْوَاجِهِ شَيْءٌ فَاحْبَبَ أَنْ يَعْتَزَلَ. ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بَنِيَّةُ، أَتَكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغِيظِينَ وَتَغَارِينَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَتْ: لَا أَكَلِمَهُ بَعْدَ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَتْ خَائِنِي، فَقُلْتُ لَهَا كَمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، فَقَالَتْ: عَجَبًا لَكَ يَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، كُلُّ شَيْءٍ تَكَلَّمْتَ فِيهِ حَتَّى تُرِيدَ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَرْوَاجِهِ، وَمَا يَمْنَعُنَا أَنْ نَغَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْوَاجِكُمْ يَعْرُونَ عَلَيْكُمْ، فَانزَلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَرْوَاجِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَرَبَّتْهَا

اللہ نے ہمیں اس سے راحت بخشی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: قسم بخدا! مجھے اُن کی خاطر قبول کرنے سے شک پڑ رہا تھا۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”اے نبی! آپ اس کو حرام کیوں کرتے ہیں جس کو اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا ہے“۔ پھر رسول کریم ﷺ نے پڑھا: ”وَأَنْ تَطْلُبُوا عَلَيْهِ“ (اور اگر تم دونوں نے نبی کے مقابلے میں ایک دوسری کی مدد کی) سو یہ عائشہ و حفصہ ہیں، لوگوں نے گمان کیا کہ وہ دونوں ایک دوسری سے کوئی چیز نہ چھپاتی تھیں۔ میرا ایک انصاری بھائی تھا۔ جب میں حاضر بارگاہ ہوتا تو وہ اپنے کسی کام کو چلا جاتا۔ میں اسے وہ حدیثیں سنا دیتا جو نبی کریم ﷺ نے فرمائی ہوتی تھیں اور جب اپنے کسی کو چلا جاتا تو وہ حاضر باش ہوتا اور وہ مجھے حدیثیں سناتا تھا۔ ایک دن وہ میرے پاس آیا جبکہ ہم جملہ بن اسیر غسانی سے خوف میں تھے۔ اس نے کہا: آپ نہیں سمجھتے کیا ہوا؟ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ شاید جملہ بن اسیر کا ذکر ہوا؟ اس نے کہا: نہیں! بلکہ اس سے زیادہ سنجیدہ معاملہ ہے، نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز پڑھی لیکن تشریف نہیں رکھا جس طرح پہلے تشریف رکھتے تھے۔ اپنی بیویوں کے پاس بھی نہیں گئے جس طرح پہلے جاتے تھے اپنے خلوت خانے میں تشریف لے گئے۔ لوگوں کو حیران و پریشان چھوڑ گئے۔ انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بات ہے؟ میں نے کہا: اسی طرح ٹھہرنا جس طرح موجود ہو۔ پھر میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا

فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعُنَّ وَأُسَرِّحُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا
(الاحزاب: 28) حَتَّىٰ فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ

جبکہ آپ اپنی خلوت گاہ میں تھے۔ میں جلدی کر کے اس پر چڑھا میں نے آپ کے غلام اسود سے کہا جو آپ کا دربان تھا: عمر بن خطاب کے لیے اجازت مانگو۔ اس نے اجازت طلب کی تو میں اندر داخل ہوا اس حال میں کہ رسول کریم ﷺ مخصوص کمرے میں تھے جس میں ایک کھجور کے پتوں کی چٹائی تھی، عطیات لٹکے ہوئے تھے۔ آپ نے اپنا پہلو چٹائی سے لگا رکھا تھا۔ چٹائی کے نشانات آپ کے پہلو میں نمایاں تھے آپ کے سر کے نیچے کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تکیہ تھا۔ میں نے تو جوں ہی آپ کو اس حال میں دیکھا تو رونے لگا۔ آپ نے فرمایا: اے عمر! کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فارس و روم کے بادشاہ تو ریشم و دیباچ کے گدوں اور تکیوں پر لیٹیں (اور آپ.....)۔ آپ نے فرمایا: ان کو جلدی دنیا میں ایسی اچھی نعمتیں دے دی گئی ہیں ”آخرت ہمارے لیے ہے“۔ پھر میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا معاملہ ہے؟ میں لوگوں کو اس حال میں چھوڑ آیا ہوں کہ وہ ایک دوسرے سے سرگوشی کر رہے تھے اور اس خبر کے بارے میں جو آپ کے پاس آ چکی ہوگی کہ آپ نے اپنی ازواجِ مطہرات سے جدائی اختیار کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی معاملہ ہے میں نے قسم کھائی ہے کہ ایک ماہ ان کے پاس نہیں جاؤں گا۔ پھر اٹھ کر میں لوگوں کی طرف آیا ان سے کہا: واپس لوٹ جاؤ کیونکہ رسول کریم ﷺ اور آپ کی بیویوں کے درمیان

کوئی معاملہ ہے پس آپ نے تنہائی کو پسند کیا ہے۔ پھر میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، میں نے اس سے کہا: اے بیٹی! کیا تو نے رسول کریم ﷺ سے کوئی کلام کیا ہے ان کو غصہ دلایا اور ان پر غیرت کھا رہی ہو؟ انہوں نے کہا: میں نے آپ کے اس فرمان کے بعد کسی شی کے حوالے سے کلام نہیں کیا جس کو آپ ناپسند کریں۔ پھر میں اپنی خالہ ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان سے میں نے وہی بات کہی جو حفصہ سے کہی تھی۔ انہوں نے کہا: اے عمر! عجیب بات ہے! آپ جو بات بھی کہہ رہے ہیں اس کا مطلب ہے کہ آپ رسول کریم ﷺ اور ان کی بیویوں کے معاملات میں مداخلت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں رسول کریم ﷺ پر غیرت کھانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، آپ کی بیویاں آپ پر غیرت نہیں کھاتی ہیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ”اے نبی! فرمادیں اپنی بیویوں سے کہ اگر دنیوی زندگی اور اس کی زیب و زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال و متاع دوں اور تمہیں خوبصورتی سے چھوڑ دوں“۔ یہی آیت تلاوت کرتے رہے یہاں تک کہ آیت پڑھنے سے فارغ ہوئے۔

یزید بن رومان سے اس حدیث کو سعید بن ابی ہلال نے روایت کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8765 - حَدَّثَنَا مُطَلَّبٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

ابو طلحہ حضرت انس کی ماں اُم سلیم کے پاس آئے۔ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پالنے والے ہیں۔ کہا: اے اُم سلیم! تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزر کر آیا ہوں اس حال میں کہ آپ بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر صفہ والوں کو سورہ نساء پڑھا رہے تھے۔ آپ نے کہا: میرے پاس تھوڑے سے جو ہیں آپ فرماتی ہیں: میں نے ان کو پیا پھر مجھے بازار بھیجا اس زمانے میں بازار چار دیواریوں میں ہوتے تھے۔ میں کچھ لکڑیاں لے آیا۔ اس سے میں نے ٹکیاں بنا لیں پھر ابو طلحہ نے کہا: کوئی سالن؟ کہا: میرے پاس ایک برتن میں گھی پڑا تھا دیکھتی ہوں معلوم نہیں کچھ باقی ہے کہ ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے لا کر اسے نچوڑا۔ ابو طلحہ نے کہا: دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ پھر دونوں کے مل کر نچوڑا بس اتنا نکلا جتنی ایک کھجور ہوتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے وہ ٹکیوں کو لگایا پھر مجھے بلا کر فرمایا: اے بیٹے! رسول کریم ﷺ سے تعارف ہے میں نے کہا: جی ہاں! میں دیکھ کر آیا ہوں آپ ﷺ اصحاب صفہ کو پڑھا رہے ہیں آپ کو دعوت پیش کر آپ کے ساتھ کسی اور کو نہ بلانا دیکھ مجھے رسوا نہ کرنا۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ پس جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے تمام ساتھیوں سے فرمایا: چلو! وہ سب چلے اس دن تقریباً وہ اسی آدمی تھے۔ آپ نیرا

بُنْ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنِ الْقُرْطَبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى أَبُو طَلْحَةَ إِلَى أُمِّ سَلِيمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ، وَأَبُو طَلْحَةَ رَابِعُهُ، فَقَالَ: أَعِنْدَكَ يَا أُمَّ سَلِيمٍ شَيْءٌ؟ فَإِنِّي مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِءُ أَصْحَابَ الصَّفَةِ سُورَةَ النِّسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجْرًا مِنَ الْجُوعِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ، قَالَتْ: فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ أُرْسَلَنِي إِلَى الْأَسْوَاقِ، وَالْأَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَأَتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: أَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَدْمٍ؟ فَقَالَتْ: قَدْ كَانَ عِنْدِي نَحْيٌ فِيهِ سَمْنٌ، فَلَا أَدْرِي أَبْقَى فِيهِ شَيْءٌ، فَأَتَتْ بِهِ فَعَصْرَتْهُ، فَقَالَ: إِنَّ عَصْرَ اثْنَيْنِ أَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ وَاحِدٍ، فَعَصَرَا جَمِيعًا، فَأَخْرَجَا مِثْلَ التَّمْرَةِ قَالَ: فَدَهَنْتُ الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، تَعْرِفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: إِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ أَصْحَابِ الصَّفَةِ يُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدْعُ مَعَهُ غَيْرَهُ، انْظُرْ لَا تَفْضَحْنِي. فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَنِي قَالَ: لَعَلَّ أَبَاكَ أَرْسَلَ إِلَيْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ لِلْقَوْمِ: انْطَلِقُوا، فَانْطَلَقُوا يَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَأَمَسَكَ بِيَدِي، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعَتْ يَدِي مِنْ يَدِهِ، ثُمَّ إِنِّي أَقْبَلْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَجَعَلَ يَطْلُبُنِي فِي الدَّارِ،

ہاتھ تھام لیا۔ جب میں اپنے گھر کے قریب ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھڑا لیا، پھر آئے چل کر حضرت ابوطحہ کو جا کر خبر دی۔ سو وہ گھر میں مجھے تلاش کر رہے تھے اور پتھر سے مارنا چاہتے تھے۔ زبان سے کہہ رہے تھے: انس تو نے مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے رسوا کر دیا۔ پھر انہوں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں (خیر ہے)۔ پس وہ سب آپ کے حکم سے بیٹھ گئے، پھر آپ تشریف لائے، ہم نے ٹکیاں پیش کیں، آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ ام سلیم نے عرض کی: ہمارے پاس ایک چھوٹے مشکینزے میں گھی تھا۔ میں نے اور ابوطحہ نے مل کر نچوڑا۔ آپ نے فرمایا: وہ لاؤ! اگر تین آدمی مل کر نچوڑیں گے تو دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ وہ رسول کریم ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے ان دونوں کے ساتھ مل کر نچوڑا تو اس میں سے ایک کھجور کے برابر اور نکلا، اس کو ٹکیوں پر لگا دیا۔ رسول کریم ﷺ نے اپنا برکت والا ہاتھ لگایا۔ پھر اس میں برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: دس دس کو میرے پاس بلاؤ! میں نے دس کو بلایا، انہوں نے بیٹھ کر کھایا، وہ سیر ہو گئے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے۔ دس دس ہی آکر داخل ہوتے رہے اور سیر ہوتے رہے۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف فرما ہوئے، ہم نے آپ کے ساتھ مل کر کھایا، یہاں تک کہ وہ کھانا باقی بھی بچ گیا۔

اس حدیث کو محمد بن کعب قرظی سے سعید بن

ویرمینی بالحجارة، ویقول: فصحتني عند رسول الله صلى الله عليه وسلم، ثم اني خرج اليه فاحبره الخبر، فقال: لا يضرك، فامرهم فجلسوا، ثم دخل فاتينا بالقرص، فقال: هل من ادم؟ فقالت ام سليم: يا رسول الله، قد كان عندنا نحى، وقد عصرتة انا و ابو طلحة، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: هلموه، فان عصرت الثلاثة ابلغ من عصرتين، فاتي به رسول الله صلى الله عليه وسلم، فعصرت رسول الله صلى الله عليه وسلم معهما، فاحرجوا منه مثل التمرة، فمسحوا به القرص، مسح رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده، ثم دعا فيه بالبركة، ثم قال: ادعوا لي عشرة عشرة فدعوت عشرة فجلسوا، فاكلوا حتى تجشوا وشبعوا، فما زالوا يدخلون عشرة عشرة حتى شبعوا، ثم جلس رسول الله صلى الله عليه وسلم فاكلنا معه حتى فصل

لم يرو هذا الحديث عن محمد بن كعب

ابو بلال سعید سے خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔
لیث اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے ذریعے اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سبج عطا کرتا ہے دین کی اقسام اللہ عزوجل عطا کرتا ہے اس اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، ان کی مخالفت کرنے والے کو نقصان کوئی نہیں دے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے اور وہ لوگوں پر غالب آئیں۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بالوں کا گچھا تھا، فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا: بنو اسرائیل کو عذاب دیا گیا جس وقت انہوں نے ان عورتوں کو بڑا بنایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو پاس معراج کی رات مقام ایلیاء میں لایا

الْقُرْطَبِيُّ الْأَسْعِدُ بْنُ أَبِي هَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ الْأَخْلَسِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8766 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا هُنَّ الْأَقْسَامُ، وَيُعْطَى اللَّهُ، وَلَنْ تَزَالَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ أُمَّةٌ فَائِزَةٌ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

8767 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي سُفْيَانَ، وَفِي يَدِهِ قِصَّةٌ مِنْ شَعْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا، يَقُولُ: إِنَّمَا عَذَّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ

8768 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ

8766- أصله أخرجه البخارى: كتاب أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 595، ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3

صفحہ 1679

8767- أخرجه البخارى: اللباس جلد 10 صفحہ 386 رقم الحديث: 5932، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1679

8768- أخرجه البخارى: الأشربة جلد 10 صفحہ 33 رقم الحديث: 5576، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1592

رقم الحديث: 92

گیا آپ کے پاس دودھ اور شراب لائی گئی آپ نے دونوں کو دیکھا پھر آپ نے دودھ لیا۔ حضرت جبریل نے آپ سے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کو اس فطرت کی طرف راہنمائی کی، اگر آپ شراب پکڑتے تو آپ کی امت گمراہ ہوتی۔

یہ حدیث عبدالوہاب سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دباؤ اور مزفت (برتنوں) میں نبی نہ بناؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے نماز کی ایک رکعت پائی اس نے نماز پالی۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِي بِهِ إِلَى إِبِلِيَاءَ بِقَدْحَيْنِ: خَمْرٍ وَكَبْنٍ، فَنظَرَ إِلَيْهِمَا، ثُمَّ أَخَذَ اللَّبْنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ، لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

8769 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَنْبِذُوا بِالذَّبَائِ، وَالْمَرْفَتِ

8770 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

8771 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ .

8769- أخرجه البخارى: الأشربة جلد 10 صفحہ 44 رقم الحديث: 5587، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1577 .

8770- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 211 .

8771- أخرجه البخارى: المواقيت جلد 2 صفحہ 68 رقم الحديث: 580، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 423 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو اونٹ کی قربانی کرتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کا ثواب گائے کی قربانی کا ملتا ہے پھر اس کے بعد آتا ہے اس کو بکری کی قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو مرغی صدقہ کرنا کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہیں جس سے منع کروں اس سے بچو! جس کا حکم دوں اس کو کرو! جتنی تم طاقت رکھتے ہو تم سے پہلے والے اس سے ہلاک ہوئے زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عمرو بن لُحی ابن عامر الخزاعی کو دیکھا جہنم میں بانس کھینچتے

8772 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُهْجِرِ إِلَى الصَّلَاةِ كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي الْبَدَنَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْبَقْرَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْبَيْضَةَ

8773 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِكَثْرَةِ مَسَائِلِهِمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ

8774 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

8772 - أخرجه البخارى: الجمعة جلد 2 صفحہ 472 رقم الحديث: 929، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 587 رقم

الحديث: 24.

8773 - أخرجه البخارى: الاعتصام جلد 13 صفحہ 264 رقم الحديث: 7288، ومسلم: الفضائل جلد 4

صفحہ 1830.

8774 - أخرجه البخارى: المناقب جلد 6 صفحہ 633 رقم الحديث: 3521، ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4

صفحہ 2192.

ہوئے یہ سب سے پہلا ہے جس نے اونٹنیوں کو چھوڑا
(بتوں کے نام پر) کہ اب ان سے کام نہیں لیا جائے گا
اور نہ ان پر سواری کی جائے گی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ سے وعدہ
کرتا ہوں تو ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے، کوئی مؤمن کو
میری طرف سے تکلیف ہو یا اس کو کوڑا مارا ہو تو یہ اس
کے لیے اپنے پاس قیامت کے دن ثواب کا سبب بنا
دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل
ہلاک کرے یہود و نصاریٰ کو! انہوں نے انبیاء کی قبروں
کو مسجد بنایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کی عادت تھی کہ جب مؤذن فجر کی اذان دے کر
خاموش ہو جاتا تو آپ کھڑے ہوتے تو دو رکعت سنت
پڑھتے فجر سے پہلے اور جب فجر واضح ہوتی پھر آپ
دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن
اقامت کہتا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمْرَوَ بْنَ لِحْيِ بْنِ عَامِرِ
الْخَزَاعِمِيِّ يَجْرُ قَصَبَةً فِي النَّارِ؛ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ
السَّوَابِ

8775 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ
عَهْدًا لَنْ تُخْلِفِيهِ، فَإِنَّمَا مُؤْمِنٍ سَبَّتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ
فَأَجْعَلَ ذَلِكَ قُرْبَةً لَهُ إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8776 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى،
اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

8777 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ
قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَبَعْدَ
أَنْ يَسْتَبِينَ الْفَجْرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ
حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْإِقَامَةِ

8775- أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحہ 175 رقم الحدیث: 6361، ومسلم: البر والصلوة جلد 4

صفحہ 2008 واللفظ له .

8776- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 634 رقم الحدیث: 347، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 376 .

8777- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 129 رقم الحدیث: 626، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 508 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر پڑھاتے آپ کے ساتھ مؤمن عورتیں شریک ہوتی تھیں اپنے کپڑوں میں لپٹ کر پھر اپنے گھروں کی طرف نکلتیں ان کو اندھیرے کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں یہ دعا کرتے: ”اللھم انسی اعوذ بك الى آخره“۔ میں نے عرض کی: آپ اکثر قرص سے یا رسول اللہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدمی جب مقروض ہوتا ہے تو وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کی نماز عصر رہ جائے، گویا اس کا گھر اور مال ہلاک ہو گیا۔

8778 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْفَجْرَ فَيَشْهَدُ مَعَهُ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ، مُتَلَفَعَاتٍ فِي مِرْوَطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعَنَّ إِلَى بُيُوتِهِنَّ، فَمَا يُعْرَفَنَّ مِنَ الْغَلَسِ

8779 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيدُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَّبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

8780 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ

8778 - أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 65 رقم الحدیث: 578، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 446.

8779 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 369-370 رقم الحدیث: 832، ومسلم: المساجد جلد 1

صفحہ 412.

8780 - أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 37 رقم الحدیث: 552، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 436

واللفظ له.

أَهْلُهُ وَمَالُهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے جھوٹ بول کر تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

8781 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي كَذِبًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ الْإِيزِيدِيُّ بْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عمر بن عبد اللہ بن عروہ سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8782 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِمْ قُمْصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الشَّدِيدَ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ، وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجْرُهُ فَقَالُوا: فَمَا أَوْلَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الدِّينَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا لوگوں کو میں نے دیکھا کہ مجھ پر پیش کیے گئے، ان کی قمیص تھی جو سینہ تک پہنچتی تھی، کسی کی اس کے نیچے عمر بن خطاب مجھ پر پیش کیے گئے تو ان کی قمیص لٹک رہی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی تاویل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دین!

8783 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8781 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 242 رقم الحدیث: 107 . بلفظ: من كذب علي فليتبوأ مقعده من النار .

و أبو داؤد: العلم جلد 3 صفحہ 318 رقم الحدیث: 3651، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 14 رقم

الحدیث: 36، والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحہ 88 رقم الحدیث: 233 واللفظ له .

8782 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 93 رقم الحدیث: 23، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1859 .

8783 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 518 رقم الحدیث: 6085، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی، آپ کے پاس قریش کی عورتیں گفتگو کر رہی تھیں، کثرت سے ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، جب حضرت عمر نے اجازت چاہی تو انہوں نے جلدی پردہ کر لیا، حضرت عمر داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے دانت مبارک خوش رکھے! حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے ان پر تعجب ہوا جو میرے پاس تھیں، جب انہوں نے آپ کی آواز سنی تو وہ جلدی پردہ کرنے لگیں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھ سے زیادہ حق دار ہیں کہ آپ سے ڈریں، پھر حضرت عمر نے عرض کی: تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتی ہو! انہوں نے کہا: آپ حضور ﷺ سے زیادہ سخت ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! آپ کو شیطان جس گلی میں ملے گا وہ راستہ بدل لے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا، میں نے اپنے آپ کو کنویں کے پاس دیکھا، میں نے

عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمُنَّهُ، وَيَسْتَكْثِرُنَّهُ، عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بَادَرْنَ بِالْحِجَابِ، فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ، فَقَالَ عُمَرُ: اضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّائِي كُنَّ عِنْدِي، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ عُمَرُ: فَاِنَّتَ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ يَهَيَّنَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: أَيُّ عَدَوَاتٍ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَيَّنَنِي وَلَمْ تَهَيَّنَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَ: نَعَمْ، أَنْتَ أَغْلَظُ وَأَقْظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقَيْكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ غَيْرَ فَجِّكَ

8784 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ،

صفحة 1863

8784 - أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 23 رقم الحديث: 3664 ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحة 1860

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا اللَّيْثُ

سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجاہد کی مثال جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اس کی طرح ہے جو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے اور نماز پڑھنے کے برابر یہاں تک کہ واپس آ جائے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کی راہ میں جس کو زخم لگتا ہے اللہ زیادہ جانتا ہے کہ کس کو اس کی راہ میں زخم لگا ہے قیامت کے دن آئے گا تو اس کے خون کا رنگ مشک خوشبو کی طرح ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں شہید ہوں پھر زندہ کیا جاؤں پھر اللہ کی راہ میں شہید ہوں پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔

یہ حدیث یزید بن ہاذ ابو زناد سے اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8787 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الْقَائِمِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتَرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُكَلِّمُ أَحَدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ، إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمُسْكِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوُدِدْتُ أَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا اللَّيْثُ

8787- أما قوله ﷺ: مثل المجاهد..... حتى: ولا صلاة حتى يرجع. أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 8 رقم الحديث: 2787، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1498. وأما قوله ﷺ: والذي نفس محمد بيده لا يكلم أحد..... حتى: والريح ريح المسك. أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 24 رقم الحديث: 2803، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1496. وأما قوله ﷺ: والذي نفسي بيده لو ددت أن أقتل في سبيل الله..... حتى آخره. أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 20 رقم الحديث: 2797، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1497.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! تیرے عزت و جلال کی قسم! جب تک تیرے بندوں کے جسم میں روحیں ہیں ان کو گمراہ کروں گا۔ اللہ عزوجل نے اس کو فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ان کو بخشا رہوں گا۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتنوں سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرنے، فتنے ایسے ہوں گے جس طرح رات کا اندھیرا ہوتا ہے تم میں سے کوئی صبح مسلمان رات کو کافر، شام کو مسلمان رات کو کافر اور اپنا دین تھوڑی سی دنیا کے بدلہ فروخت کر دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کا دن سب سے بڑا ہے جس دن

8788 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ إِبْلِيسُ لِرَبِّهِ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي بَيْنِي آدَمَ مَا دَامَتِ الْأَرْوَاحُ فِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8789 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِأَعْمَالِكُمْ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ أَحَدُكُمْ فِيهَا مُسْلِمًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُسْلِمًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِالْعَرَضِ الْيَسِيرِ

8790 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

8788 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ تخریجہ احمد فی مسندہ، من طریق ابی سلمة، ویونس بن محمد، ابویعلیٰ، وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 210.

8789 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 110، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 487 رقم الحديث: 2195، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 406 رقم الحديث: 8050.

8790 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 365 رقم الحديث: 7705، وابن حبان (551/موارد الظمان) وقال: فی الصحيح بعضه بنحوه وباختصار من قوله: وما من دابة الى آخره.

سورج غروب اور طلوع ہو جمعہ کے دن انسان اور جن کے علاوہ ہر جانور پریشان ہوتا ہے، مسجد کے دروازوں پر جمعہ کے دن کھڑے ہوتے ہیں، سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں، جو سب سے پہلے آتا ہے اس کے لیے اونٹ قربان کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے دوسرے نمبر پر آنے والے کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، تیسرے نمبر پر آنے والے کو ایک بکری قربان کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو ایک پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے بعد آنے والے کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے فرمایا: اے عبداللہ! تم کیسے ہو گے جب تلچھٹ باقی رہ جائے گی، آزمائش اور وعدہ ختم ہو جائیں گے اور اختلاف ہوں گے، وہ اس طرح ہوں گے، آپ نے انگلیوں کو دوسری انگلیوں میں داخل کیا۔ حضرت عبداللہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو عمل کر جو جانتا ہے، جو نہیں جانتا وہ چھوڑ دے، اپنی ذات کے لیے عمل کر، لوگوں کو چھوڑ دے۔

یہ حدیث عمرو بن ابوعمر سے یعقوب بن عبدالرحمن

عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَيَّ يَوْمٍ أَعْظَمَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا تَفْرَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا النَّفَقَيْنِ: الْجَنُّ، وَالْإِنْسُ يَقُومُ عَلَيَّ كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، كَمُقَدِّمِ بَدَنِيَّةٍ، وَكَمُقَدِّمِ بَقَرَةٍ، وَكَمُقَدِّمِ شَاةٍ، وَكَمُقَدِّمِ طَائِرٍ، وَكَمُقَدِّمِ بِيضَةٍ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ

8791 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ،

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: كَيْفَ بِكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِذَا بَقِيَتْ فِي حُسَالِيَّ، قَدْ مَرَجَتْ أَمَانَاتُهُمْ وَعُهُودُهُمْ، فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوا هَكَذَا؟ وَأَدْخَلَ أَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِي بَعْضٍ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَعْمَلْ بِمَا تَعْرِفُ، وَتَدَعْ مَا تُنْكِرُ، وَتَعْمَلْ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدَعْ عَنْكَ عَوَامَّ النَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي

عَمْرُو إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

8792 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَرْوَةَ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شَهَابٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا، وَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، وَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا وَلَوْ بِصَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ: الْحَبْلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَرْوَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجَهَنِيِّ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، فَزَادَ فِي إِسْنَادِهِ: شَبْلًا، وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

8793 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الزهری روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو اگر دوبارہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر کرے تو اس کو فروخت کرو اگر چہ بالوں کی رسی کے بدلہ ہو۔

یہ حدیث زہری عروہ سے وہ عمرہ سے وہ عائشہ سے اور زہری سے عمار بن عبد اللہ بن ابوفروہ اور عمار سے یزید بن ابوجیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو زہری سے وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ ابوہریرہ اور زید بن خالد الجہنی سے۔ اس حدیث کو ابن عیینہ نے اپنی مسند میں شبلا کا اضافہ کیا۔ اس حدیث کو ابن ابیعلیٰ اسماعیل بن امیہ سے زہری سے وہ حمید بن عبد الرحمن سے وہ ابوہریرہ سے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8792 - أخرجه ابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحہ 857 رقم الحديث: 2566. وفي الزوائد: في اسنادہ عمار بن ابي

قروة، وهو ضعيف، كما ذكره البخاري وغيره، وذكره ابن حبان في الثقات. وأحمد: المسند جلد 6

صفحة 73 رقم الحديث: 24415.

8793 - اسنادہ صحیح ورجالہ رجال الصحیح خلا شیخ الطبرانی، وهو ثقة. تخريجہ: أبو یعلیٰ فی المقصد العلیٰ

مرفوعاً بنحوه، والجزار فی کشف الأستار بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 158.

مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے اگرچہ پانی کے ساتھ افطار کرتے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شادی کر لی اس نے آدھا ایمان مکمل کر لیا اور باقی کے متعلق اللہ سے ڈرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔ حضرت سعدؓ حضرت عبدالرحمن کو لے کر اپنے گھر گئے کہا: جس بیوی کو چاہیں پسند کریں میں طلاق دیتا ہوں اس کو اور میرے مال سے آدھا تم لے لو۔ حضرت عبدالرحمن نے فرمایا: اللہ آپ کو اس مال میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کی راہنمائی کی گئی تو آپ کوئی

الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نَا شَعِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ عَلَى شَرِبَةِ مَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا شَعِيبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8794 - حَدَّثَنَا مُطَلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

8795 - حَدَّثَنَا مُطَلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَخْبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَرَجَعَ بِهِ إِلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ: اخْتَرِ أَيَّ امْرَأَةٍ شِئْتَ أَطْلَقَهَا لَكَ، وَمَالِي لَكَ نِصْفَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ، فَلَمْ

8794- اسنادہ فیہ: ا۔ عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ ب۔ یزید الرقاشی: ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 255 .

8795- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 337-338 رقم الحدیث: 2049، ومسلم: النکاح جلد 2

کمانی کر کے واپس آئے، اس کے بعد انصاری کی ایک عورت سے شادی کی، ایک گٹھلی کے وزن کے برابر حق مہر سونا دے کر۔ حضرت عبدالرحمن سے حضور ﷺ ملے اس حالت میں کہ انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمن نے عرض کی: تم نے انصاری کی ایک عورت سے شادی کی ہے، سونے کی ڈھیلی کے وزن کے برابر حق مہر دے کر۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو، اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

يَرْجِعُ حَتَّىٰ أَصَابَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَىٰ وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ وَصْرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْمِمْ؟ فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَىٰ وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلَمْ، وَلَوْ بِشَاةٍ

یہ دونوں حدیثیں حسن بن خلیل سے عبداللہ بن صالح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيلِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

حضرت عباده بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل ایمان یہ ہے کہ تیرا یقین ہو کہ تو جہاں بھی ہو اللہ تیرے ساتھ ہے۔

8796 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، ثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمِ اللَّخْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَ الْإِيمَانِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتُ

یہ حدیث عروہ بن رویم سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن کثیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت

8797 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، ثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَّادٍ،

8796- ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المعجم جلد 1 صفحہ 63 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط' والكبير' وقال: تفرد به

عثمان بن کثیر، ولم أر من ذكره بثقة ولا جرح .

8797- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 556 رقم الحديث: 15789، وابن حبان (2579/موارد الظمان) .

والحاكم فی المستدرک جلد 2 صفحہ 363 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور میری امت سب سے پہلے قیامت کے دن اٹھیں گے اللہ عزوجل مجھے سبز حلتہ پہنائے گا پھر مجھے اجازت دے گا میں اللہ کی تعریف کروں گا جس طرح کرنے کا حق ہے یہی مقام محمود ہے۔

یہ حدیث زہری سے زبیدی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو اپنے گھر والوں پر تنگی کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے وہ تنگی کرے گا؟ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اس کی عورت ڈرتی ہے بچے بھاگتے ہیں اور اس کا غلام بھاگتا ہے جب نکلتا ہے تو اس کی بیوی خوش ہوتی ہے اور گھر والے سکھ کا سانس لیتے ہیں۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي عَلَى تَلِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَكْسُونِي اللَّهُ حُلَّةَ خَضِرَاءَ، ثُمَّ يَأْذُنُ لِي، فَأَتِنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

8798 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمْرَانَ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَرُّ النَّاسِ الصَّيِّقُ عَلَى أَهْلِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ صَيِّقًا عَلَى أَهْلِهِ؟ قَالَ: الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ خَشَعَتِ امْرَأَتُهُ، وَهَرَبَ وَلَدُهُ، وَفَرَّ عَبْدُهُ، فَإِذَا خَرَجَ ضَحِكْتُ امْرَأَتُهُ، وَاسْتَأْنَسَ أَهْلُ بَيْتِهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

وقال: رواه الناس عن محمد بن حرب عنه. والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 72 رقم الحديث: 142. وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 380 وقال: رواه الطبرانی في الكبير. والأوسط وأحد اسنادی الكبير رجاله رجال الصحيح.

8798- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید بن الصلت: ضعیف (التقریب). وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 28.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وتر میں کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، دوسری میں قل یا ایہا الکافرون، تیسری میں قل هو اللہ احد۔

8799 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمَلِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ اسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِمَا تُوتِرُ؟ قَالَ: بِ سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن کوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم کی آگ کسی کو نہیں بجائے گی۔

8800 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْفِي النَّارُ اَحَدًا

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ مومن ٹھہرتا ہے، تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر اس حالت میں مرتا ہے کہ اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے، ایک بندہ کافر ٹھہرتا ہے تھوڑی دیر، پھر تھوڑی دیر پھر مرتا ہے تو اللہ اس سے راضی ہوتا ہے جو مرا جبکہ وہ چغل خوری اور غیبت

8801 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَيْسَى بْنِ هِلَالِ الصَّدْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ مُؤْمِنًا اَحْقَابًا، ثُمَّ اَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ

8799- اسنادہ فیہ: السری بن اسماعیل الهمدانی متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه246 .

8800- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید بن الصلت: ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه100 .

8801- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه216 .

کرتا ہے لوگوں کے لیے اس کی نشانی یہ ہوگی کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی ناک پر نشان لگائے گا دونوں حصوں سے۔

وَاللَّهُ عَلَيْهِ سَاحِطٌ، وَإِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ كَافِرًا أَحْقَابًا، ثُمَّ أَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ وَاللَّهُ عَنْهُ رَاضٍ، وَمَنْ مَاتَ هَمَازًا، لَمَازًا، مُلَقِبًا لِلنَّاسِ، كَانَ عَلَامَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَسْمَهُ اللَّهُ عَلَى الْخُرُطُومِ مِنْ كِلَا الشَّقَّيْنِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیٹ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی تمیم سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں مال دار آدمی ہوں اور زیادہ اہل و عیال والا زیادہ کھیتی باڑی والا مجھے بتائیں کہ کیسے خرچ کروں؟ کیا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تو اپنے مال سے زکوٰۃ نکال یہ تیرے مال کی پاکی ہوگی اور تیرے رشتے داروں کے لیے صلہ رحمی ہوگی مانگنے والے پڑوسی مسکین کا حق دے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کم ہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنے قریبی رشتے دار مسکین مسافر کو حصہ دے اور فضول خرچی نہ کر۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے کافی ہے جب میں زکوٰۃ اپنے نمائندہ کو دے دوں میں اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے بری ہو جاؤں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب تو زکوٰۃ رسول اللہ ﷺ تک پہنچا دے گا تو اس سے بری ہو جائے گا تیرے لیے ثواب ہے جو بدے گا وہ گنہگار ہوگا۔

8802 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أتى رجُلٌ من بنى تميمٍ إلى رسولِ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي رَجُلٌ ذُو مَالٍ كَثِيرٍ، وَذُو أَهْلٍ، وَذُو حَاضِرَةٍ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ أَنْفِقُ؟ وَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَيَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُخْرِجُ الزَّكَاةَ مِنْ مَالِكَ، فَإِنَّهُ طَهْرٌ يُطَهِّرُكَ، وَتَصِلُ أَقْرَابَكَ، وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمَسْكِينِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَقِلُّ لِي قَالَ: فَاتِذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ، وَالْمَسْكِينِ، وَابْنَ السَّبِيلِ، وَلَا تُبَدِّرْ تَبْدِيرًا قَالَ: حَسْبِيَ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا آدَيْتَ الزَّكَاةَ إِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَمْ، إِذَا آدَيْتَ الزَّكَاةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا، وَلَكَ أَجْرُهَا، وَإِنَّهَا عَلَى

مَنْ بَدَّلَهَا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8803 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ،
حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ،
عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُحَدِّثُ فِي الْعَنَانِ، وَالْعَنَانُ:
الْغَمَامُ، فِي الْأَمْرِ يَكُونُ فِي الْأَرْضِ، فَيَسْمَعُ
الشَّيَاطِينُ مِنْهُمْ الْكَلِمَةَ، فَيُلْقُونَهَا فِي آذَانِ
الْكُهَنَةِ، فَيَزِيدُوا فِيهَا مِائَةَ كَذِبَةٍ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ
بِهِ: اللَّيْثُ

8804 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي
جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ،
أَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَزَوَّجَ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ بَعْدَ جَعْفَرِ
بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَقْبَلَ دَاخِلًا عَلَى أَسْمَاءَ، فَإِذَا نَفَرٌ
جُلُوسٌ فِي بَيْتِهِ، فَرَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ وَآخِرَهُ،

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے
روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتے بادلوں میں
گفتگو کرتے ہیں اور اس معاملہ کا ذکر کرتے ہیں جو زمین
میں ہوتا ہے اس سے کچھ باتیں شیاطین سنتے ہیں، وہ
کانوں کے کانوں میں ڈالتے ہیں، وہ کانہن اس میں سو
جھوٹ کا اضافہ کرتے ہیں۔

یہ حدیث ابواسود سے سعید بن ابولہال اور سعید
سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت اسماء بنت عمیس
سے شادی کی، حضرت جعفر بن ابوطالب کے بعد آپ
حضرت اسماء کے پاس آئے، وہاں آپ کے گھر کے
بہت زیادہ لوگ تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل
اس سے بری ہے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ

8803 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 389 رقم الحدیث: 3288. و ذكره الحافظ السيوطی فی الدر

المنثور. وعزاه أيضاً الى ابن المنذر. انظر الدر المنثور جلد 5 صفحہ 99.

8804 - عند مسلم من طريق بكر بن وادة حدثه أن عبد الرحمن بن جبیر حدثه أن سید اللہ بن عمرو بن العاص (ولیس

كما عند المصنف عبد اللہ بن عمر) حدثه فذكره بنحوه. أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1711

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 231 رقم الحدیث: 6603.

نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی عدم موجودگی میں نہ داخل ہو؛ یہاں تک کہ اس کا رشتہ دار اس کے ساتھ ہو۔

فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: إِنِّي مَا رَأَيْتُ
بِأَسَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
بَرَأَهَا اللَّهُ مِنْ ذَاكَ، فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ رَجُلٌ عَلَيَّ مُغِيبَةً، إِلَّا وَمَعَهُ
غَيْرُهُ

یہ حدیث جبیر بن نفیر سے بکر بن سوادہ اور بکر سے
جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ إِلَّا
بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرِ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:
اللَّيْثُ

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچ وقت کی
نماز پڑھے اور ماہ رمضان کے روزے رکھے اور اپنی
شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے
تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

8805 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، نَا ابْنُ
لَهِيْعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ شُرْحَبِيلِ بْنِ حَسَنَةَ،
عَنْ ابْنِ قَارِظٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ:
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ
خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا،
وَاطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

یہ حدیث عبدالرحمن بن عوف سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے
ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے
تھے کہ جب آدمی اپنی عورت کے پیچھے سے آگے والے
حصے میں وطی کرے تو اولاد اندھی پیدا ہوتی ہے تو یہ آیت
نازل ہوئی: ”نساء کم حرث لكم الی آخرہ“۔

8806 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ،
حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ الْيَهُودَ
كَانَتْ تَقُولُ: إِذَا أُتِيَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبْرِهَا جَاءَ

8805- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط. تخريجه أحمد في

مسندہ' وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحہ309 .

8806- أخرجه البخاری: التفسیر جلد8 صفحہ37 رقم الحدیث: 4528' ومسلم: النکاح جلد2 صفحہ1058 .

وَلَدَهَا أَحْوَلٌ ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : (نَسَاؤُكُمْ
حَرَّتْ لَكُمْ فَأْتُوا حَرَّتْكُمْ أَنِّي شِئْتُمْ) (البقرة:

(223)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ، إِلَّا ابْنُ
الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث باوحازم سے ابن ہاد روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔



مِنْ اسْمِهِ: مِقْدَامٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مقدم ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد مرد کے ساتھ اور عورت عورت کے ساتھ نہ لیئے۔

یہ حدیث شیبانی سے ابومعاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر و عمر اولین و آخرین جنتی بزرگوں کے سردار ہیں، اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب

8807 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى

الرَّعِينِيُّ الْمِصْرِيُّ، نَاسِدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرِ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا تَبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اسدُ بْنُ مُوسَى

8808 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِي سَعِيدُ بْنُ

عِيسَى، نَاسِفِيَانُ بْنُ عِيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ سَيِّدَا كَهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَلَا تُخْبِرُهُمَا يَا عَلِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سَفِيَانُ بْنُ عِيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

8809 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَاسِعِيدُ بْنُ

8807 - استنادہ حسن فیہ: اسد بن موسی: صدوق یغرب (التقريب' والتهذيب). تخريجہ احمد فی مسنده' والبخاری

كشف الأستار' وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحہ105 .

8808 - استنادہ حسن فیہ: مقدم بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد9 صفحہ56 .

8809 - أخرجه البخاری: المغازی جلد7 صفحہ390 رقم الحديث: 4034' ومسلم: الجهاد جلد3 صفحہ1379 .

حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی ازواج نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، آپ کی وراثت کے متعلق پوچھنے کے لیے جو اللہ نے آپ کو دیا ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے ان کو اس سے ہٹایا تھا، میں نے کہا تھا کہ کیا آپ اللہ سے ڈرتی نہیں ہیں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا نہیں ہے کہ ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں آل محمد اللہ کے مال سے کھاتے ہیں۔

عِيسَى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنَ أَرْوَاجُهُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلُهُ مِيرَاثَهُنَّ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: حَتَّى كُنْتُ أَرُدُّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ، فَقُلْتُ: أَلَا تَتَّقِينَ اللَّهَ، أَلَمْ تَسْمَعَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّا لَا نُورِثُ، مَا تَرَكَنَا صَدَقَةً، إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ مَالِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں کوئی مرجاتا تو اس کی میت حضور ﷺ کے پاس لائی جاتی، تا کہ آپ اس کا نماز جنازہ پڑھائیں، آپ اس کے متعلق پوچھتے کہ کیا اس کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں ہے تو آپ پوچھتے: کیا اس نے اتنے پیسے چھوڑے ہیں کہ اس کا قرض ادا ہو جائے گا؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں! تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھاتے، ورنہ آپ فرماتے: تم اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھو۔ جب اللہ عزوجل نے فتوحات دیں تو آپ فرماتے: میں مومنوں کی جانوں سے زیادہ مالک ہوں جو مرجائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو وہ ہمارے ذمہ ہے جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے۔

8810 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَاعِمِي، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا مَاتَ لَهُمْ الْمَيِّتُ اتَّوَابَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَيَسْأَلُ: هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ؟ فَإِنْ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قِضَاءٍ؟ ، فَإِنْ قَالُوا: نَعَمْ، صَلَّى عَلَيْهِ وَالْآ قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ ، فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ: أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيْنَا، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

8811 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِي، نَاعِبُدُ

ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو غلام قیدی ہو تو اس کی قید
قیامت کے دن ثواب کا ذریعہ بنا!

الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو
بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ
بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ أَيُّمَا عَبْدٍ سَبَّتُ
فَاجْعَلْهُ لَكَ قُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ سفر کے لیے نکلتے یا کسی کو بھیجتے تو
جمعرات کے دن بھیجتے تھے۔

8812 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَاعِبُ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ،
عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ
مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى سَفَرٍ
أَوْ يَبْعَثُ بَعْنَا إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ہم سے زیادہ حق دار ہیں شک کا اظہار
کرنے کے اپنے باپ ابراہیم سے جب آپ نے عرض
کی: اے اللہ! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے
اللہ پاک نے فرمایا: کیا آپ کو یقین نہیں ہے؟ حضرت
ابراہیم نے عرض کی: کیوں نہیں! صرف اپنے دل کے
اطمینان کے لیے اللہ عزوجل میرے بھائی لوط پر رحم
کرے! آپ نے سخت جگہ کی پناہ لی، اگر حضرت یوسف
علیہ السلام قید خانہ میں ٹھہرے رہے تو آپ کی دعا قبول
ہوئی۔

8813 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَاعِمِي سَعِيدٌ، ثَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ أَحَقُّ
بِالسَّلَكِ مِنْ أَيْبِنَا إِبْرَاهِيمَ، إِذْ قَالَ: (رَبِّ أَرِنِي
كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ
لِيُظْمِنَنَّ قَلْبِي) (البقرة: 260)، وَرَحِمَ اللَّهُ أَحْيَى
لُوطًا، لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ، وَلَوْ لَبِثْتُ
فِي السِّجْنِ مَا لَبِثْتُ يَوْسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

صفحہ 2009

8812- اسنادہ حسن فیہ: مقدم بن داؤد، لا بأس بہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 214 .

8813- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 473 رقم الحديث: 3372، ومسلم: الايمان جلد 1

صفحہ 133

یہ حدیث عمرو بن حارث سے بکر بن مضر اور بکر بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

یہ حدیث نافع سے عبدالملک بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو حکم دیا سالم کو دودھ پلانے کا تاکہ جو ابو حذیفہ کے متعلق بات ہے وہ نکل جائے۔

یہ حدیث یحییٰ اور ربیعہ قاسم سے وہ عائشہ سے اور یحییٰ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، وَلَا عَنْ بَكْرِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمُ

8814 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

سَلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، نَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَعِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلَمَةَ

8815 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ،

ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهِيلٍ، أَنْ تَرْضِعَ سَالِمًا لِيَذْهَبَ مَا فِي نَفْسِ أَبِي حَذِيفَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، وَرَبِيعَةَ، عَنْ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

8816 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ

8814 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 364 رقم الحدیث: 492 وقال: حسن صحیح. وابن ماجه: الأقامة

جلد 1 صفحہ 346 رقم الحدیث: 1088، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 58 رقم الحدیث: 5004.

والحدیث فی الصحیحین بغير هذا اللفظ وقد تقدم تخريجه. وانظر نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد 1

صفحہ 86.

8815 - أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1076، والنسائي: النكاح جلد 6 صفحہ 86 (باب رضاع الكبير) واللفظ

له.

8816 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن المغيرة.

نے فرمایا: نیند موت کا بھائی ہے اور جنت والے نہیں سوئیں گے۔

اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوْمُ أَخُو الْمَوْتِ، وَلَا يَنَامُ أَهْلُ الْجَنَّةِ

یہ حدیث سفیان سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سر کہ ہے۔

8817 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ، نَا سُفْيَانَ، وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

یہ حدیث مسعر سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ اور عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت عاکثہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی آواز سنی آپ سخت پریشان ہوئے آپ اس کی طرف نکلے میں آپ کے پیچھے گئی آپ عرف برذونہ کی ٹیک لگائے ہوئے تھے دیکھا تو وہ حضرت دحیہ الکلمی تھے جو عمامہ

8818 - حَدَّثَنَا الْمُقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ

عَيْسَى، نَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ، فَوَثَبَ وَثَبَةً شَدِيدَةً

8817- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1622، وأبو داؤد: الأظعمة جلد 3 صفحہ 359 رقم الحديث: 3821

والترمذی: الأظعمة جلد 4 صفحہ 278 رقم الحديث: 1839، والنسائی: الأیمان والنذور جلد 7 صفحہ 13

(باب اذا حلف أن لا یأتد فاکل خبز ابخل) وابن ماجه: الأظعمة جلد 2 صفحہ 1102 رقم الحديث: 3317

والدارمی: الأظعمة جلد 2 صفحہ 137 رقم الحديث: 2048، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 370 رقم

الحديث: 14235 .

8818- اسنادہ فیہ: ا- عبد الرحمن بن أشرس ضعيف . ب- عبد اللہ بن عمر ضعيف . وذكره الهیثمی فی المعجم

جلد 6 صفحہ 144 وقال: شیخہ مقدم ابن داؤد: ضعيف . قلت: شیخ الطبرانی لا بأس به، لكن فی الاسناد

ضعيفان كما تقدم .

لٹکائے ہوئے تھے دونوں کندھوں کے درمیان جب حضور ﷺ داخل ہوئے تو میں نے عرض کی: آپ سخت پریشان ہوئے تھے میں نکلی تو وہ حضرت وحید الکلبی تھے۔ آپ نے فرمایا: تو نے اس کو دیکھا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے مجھے عرض کر رہے تھے کہ بنی قریظہ کی طرف جائیں۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبداللہ اور عبداللہ سے عبدالرحمن بن اشرس اور روح بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پہلی صف والوں کے لیے تین مرتبہ بخشش مانگی دوسری صف والوں کے لیے دو مرتبہ اور تیسری صف والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے ابوب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شاہی شدہ سے اس کے متعلق اجازت لی جائے گی اور کنواری سے اجازت لی جائے گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی اجازت کیسے ہے؟ آپ نے فرمایا: خاموش رہنا۔

وَخَرَجَ إِلَيْهِ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عُرْفِ بَرْدُؤَيْهِ، وَإِذَا هُوَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيِّ، وَإِذَا هُوَ مُعْتَمٌ مُرَخِّ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: لَقَدْ وَثَبْتُ وَثْبَةً شَدِيدَةً، وَخَرَجْتَ فَإِذَا هُوَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيِّ؟ قَالَ: وَرَأَيْتِهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، أَمَرَنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، وَرَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ

8819 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا أسدُ بنُ

موسى، ثنا أيوبُ بنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اسْتَفْغَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلِلصَّفِّ الثَّانِي مَرَّتَيْنِ، وَلِلثَّلَاثِ مَرَّةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَيُّوبُ

8820 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا أسدُ، ثنا

أيوبُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيُّمُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، وَالْبِكْرُ لَا تُنْكَحُ إِلَّا بِإِذْنِهَا قَالُوا: وَكَيْفَ إِذْنُهَا؟ قَالَ: أَنْ تَسْكُتَ

8819- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 95 وقال: رواه البزار وفيه أيوب بن عتبة: ضعيف من قبل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا: جو ماہ رمضان کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے اس کے اگلے صغیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے، جو لیلۃ القدر کی رات ایمان اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہو اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

یہ دونوں حدیثیں ایوب سے اسعد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن عیاش سے ابن ابوزبب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو اس کو کھانے کا ریعہ نہ بناؤ، نہ زیادہ مال کا ذریعہ بناؤ، نہ اس میں غلو کرو نہ اس میں بے وفائی کرو، قرآن پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا، سیکھو! زہرا دین یعنی

8821 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أسدٌ، نا أيوبُ،

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8822 - حَدَّثَنَا الْمُقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أسدٌ،

ثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِيَّاشٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

8823 - حَدَّثَنَا الْمُقْدَامُ، نا أسدُ بْنُ

مُوسَى، نا الضَّحَّاكُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، لَا تَأْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا

8821- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 138 رقم الحدیث: 1901، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 523 .

8822- أخرجه البخاری: سجود القرآن جلد 2 صفحہ 647 رقم الحدیث: 1074، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 406 واللفظ له .

8823- اسنادہ فیہ: الضحاک بن نبراس الأزدی: ضعیف (التقریب و التہذیب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7

سورۃ بقرہ اور آل عمران کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن آئیں گی بادلوں کی طرح سایہ کیے جوئے اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن شفاعت کرے گی، اس کا پڑھنا برکت، اس کا نہ پڑھنا حسرت ہے، جا دوگر اس کو نہیں پڑھ سکتا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر ابوسلمہ سے، وہ ابوہریرہ سے اور یحییٰ سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسعد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ہشام اور ابان، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابوکثیر سے، وہ زید بن سلام سے، وہ ابوسلمہ سے، وہ ابوامامہ سے، وہ ابوراشد الحمرانی سے، وہ عبدالرحمن بن شبل سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم آئے گی جو تمہیں نمازیں پڑھائیں گے، اگر مکمل پڑھیں تو ان کے لیے اور تمہارے لیے بھی ثواب ہے، اگر کمی کریں تو گناہ اس کے لیے ہے اور ثواب تمہارے لیے ہے۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابویوب روایت

عَنْهُ، تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الزُّهْرَاوَيْنِ: سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَجِيئَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَاتَانِ أَوْ كَفْرَقَيْنِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍ، يَشْفَعَانِ لِصَاحِبَيْهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكُهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَرَوَاهُ هِشَامٌ، وَأَبَانٌ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَعَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحَمْرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبَلٍ

8824 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا يُوسُفُ بْنُ

عَدِيٍّ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي أَقْوَامٌ يُصَلُّونَ بِكُمْ الصَّلَوَاتِ، فَإِنْ أَتَمُّوا فَلَهُمْ وَلَكُمْ، وَإِنْ نَقَصُوا فَعَلَيْهِمْ وَلَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا

8824 - أصله عند البخاری بلفظ: يصلون لكم، فان أصابوا فلکم، وان أخطأوا لكم وعليکم. وأخرجه البخاری: الأذان

جلد 2 صفحہ 219 رقم الحدیث: 694، وابن حبان (375/موارد الظمان) واللفظ له. انظر: الترغیب

أَبُو أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان اکیلے ہیں۔

8825 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا يُوسُفُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلاء داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: "اللهم انى اعوذ بك الى آخره"

عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْغَائِطَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ وَالنَّجَسِ، الْخَبِيثِ الْمُخْبَثِ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

یہ حدیث حسن اور قتادہ سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت

8826 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ، نَا يُوسُفُ بْنُ

ہے کہ حضور ﷺ نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا، آپ مقام عرفات میں ٹھہرے آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا، اللہ عزوجل کو ان پر اور ان کو اپنی جانوں پر گواہ بنایا، آپ نے فرمایا: تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا، تم کیا کہو گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ گواہی دیں گے کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا، آپ نے عرض کی: اے اللہ! تو بھی گواہ رہنا! آپ نے اور بہت زیادہ باتیں فرمائیں، مؤذن نے ظہر کی اذان دی، پھر آپ کھڑے ہوئے اور

عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَوَقَفَ بِعَرَفَةَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، وَأَشْهَدَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ، وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ مَسْتَوِلُونَ عَنِّي، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَشْهَدُ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا، وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

8825- أصله عند البخارى ومسلم بلفظ: كان اذا دخل الخلاء قال: اللهم انى اعوذ بك من الخبث والخبائث. أخرجه

البخارى: الوضوء جلد 1 صفحہ 292 رقم الحديث: 142، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 283.

8826- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 886-892، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 189-193 رقم

الحديث: 1905، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1022-1027 رقم الحديث: 3074، والدارمی:

ظہر کی نماز پڑھائی، اس کے بعد خطبہ دیا، پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے اور نماز عصر پڑھائی، پھر سوار ہوئے، پھر آپ ٹھہرے جب سورج غروب ہوا، آپ مزدلفہ گئے وہاں نماز مغرب و عشاء پڑھی، ایک اذان دو اقامتوں کے ساتھ پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی، آپ نے نماز فجر پڑھائی اور ٹھہرے۔

یہ حدیث محمد بن علی السلمی سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا حدیبیہ کے زمانہ میں، ہم پر بارش برسی جس کی وجہ سے ہمارے پاؤں کے نیچے والے حصے بھی گیلے نہیں ہوئے تھے، اچانک ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

یہ حدیث اشعث سے عبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔ اشعث نے اپنی حدیث میں ابو قلابہ کا ذکر نہیں کیا۔ اس حدیث کو ثوری، خالد سے، وہ ابو قلابہ سے، وہ ابولیح سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا! جو یتیم پر رحم کرتا ہے اس کو اللہ عزوجل قیامت

لِلظُّهْرِ، ثُمَّ قَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ بَعْدَ الحُطْبَةِ، ثُمَّ أَقَامَ العَصْرَ، فَصَلَّى العَصْرَ، ثُمَّ رَكَبَ، فَوَقَّفَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ دَفَعَ إِلَى المَزْدَلِفَةِ، فَصَلَّى المَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بَادَانَ وَأَقَامَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى طَلَعَ الفَجْرُ، فَصَلَّى الصُّبْحَ وَوَقَّفَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلْمِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

8827 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ اشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ خَالِدِ الحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي المَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ أَبِيهِ أُسَامَةَ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الحُدَيْبِيَّةِ، وَمُطِرْنَا مَطْرًا لَمْ يُبَلِّلْ أَسْفَلَ نَعَالِنَا، إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الحَدِيثَ عَنْ اشْعَثَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَذْكُرْ اشْعَثُ فِي حَدِيثِهِ أَبَا قَلَابَةَ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي المَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ

8828 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ، نا

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الأَسْلَمِيُّ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

8827- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 277 رقم الحدیث: 1057-1059، والنسائی: الإمامة ح 2

صفحہ 85 (باب العذر فی ترك الجماعة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 302 رقم الحدیث: 936

8828- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عامر الأسلمی: ضعیف (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 120

کے دن عذاب نہیں دے گا اور اس سے کلام میں نرمی کرنے والے کو بھی جو یتیم پر رحم اور کمزور پر رحم کرتا ہے جو اللہ نے اس کو دیا ہے اس کی وجہ سے وہ اپنے پڑوسی پر تکبر نہیں کرتا ہے اور فرمایا: اے امت محمد! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس آدمی کا صدقہ قبول نہیں کرے گا جو اپنے رشتہ و ارتباط کو صدقہ نہیں دیتا ہے دوسروں کو دیتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

یہ حدیث زہری سے عبداللہ بن عامر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو حضور ﷺ رو پڑے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ زیادہ حق دار ہیں اس کے جو اللہ کے علم میں ہے آپ نے فرمایا: آنکھیں روتی ہیں دل پریشان ہے ہم وہ نہیں کہتے ہیں جس سے رب تعالیٰ ناراض ہو اے ابراہیم! تیری جدائی پر پریشان ہیں۔

یہ حدیث ابن خثیم سے مسلم بن خالد روایت کرتے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا يُعَذِّبُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ رَحِمَ الْيَتِيمَ، وَلَآنَ لَهُ فِي الْكَلَامِ، وَرَحِمَ يَتَمَّهُ وَضَعْفَهُ، وَلَمْ يَتَطَاوَلْ عَلَى جَارِهِ بِفَضْلِ مَا آتَاهُ اللَّهُ وَقَالَ: يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَةً مِنْ رَجُلٍ وَلَسَهُ قَرَابَةٌ مُحْتَاجُونَ إِلَى صَدَقَتِهِ، وَيَصْرُفُهَا إِلَى غَيْرِهِمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

8829 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: لَمَّا تَوَلَّى إِبْرَاهِيمُ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عِلِمَ لِلَّهِ حَقَّهُ، فَقَالَ: تَدْمَعُ الْعَيْنُ، وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَإِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا مُسْلِمُ

8829- أخرجه ابن ماجه: الجناز جلد 1 صفحه 506 رقم الحديث: 1589 . وفى الزوائد: اسناده حسن . رواه

البخارى ومسلم وأبو داؤد من حديث أنس (رضى الله عنه) .

بْنُ خَالِدٍ

ہیں۔

8830 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي ثَمَامَةَ الْحَنَاطِ قَالَ: لَقِيتُ كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ، وَأَنَا بِالْبَلَّاطِ، وَقَدْ شَبَّكَتُ بَيْنَ أَصَابِعِي، فَقَالَ: أَيْنَ تَرِيدُ؟ قُلْتُ: أُرِيدُ الْمَسْجِدَ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ، ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُشَبِّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت ابو ثمامہ الحنط فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ کی ملاقات مجھ سے ہوئی، میں بلاط میں تھا، میں انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالے ہوئے تھا، مجھے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ میں نے کہا: مسجد میں جانے کا، حضرت کعب نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر مسجد میں جانے کا ارادہ ہو تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک انگلیوں کو انگلیوں میں نہ ڈالے۔

یہ حدیث ابو ثمامہ سے داؤد بن قیس روایت کرتے

ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ثَمَامَةَ إِلَّا دَاوُدُ

بْنُ قَيْسٍ

8831 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا خَالِدٌ، نا دَاوُدُ

بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: دَخَلَ بِلَالٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْوَافَ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ أَسَامَةُ: فَسَأَلْتُ بِلَالَ مَاذَا صَنَعَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال داخل ہوئے جبکہ حضور ﷺ اسواف میں داخل ہوئے، حضور ﷺ اپنی ضرورت کے لیے گئے، پھر دونوں نکلے، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ضرورت کے لیے گئے، پھر وضو کیا اور اپنا چہرہ اور ہاتھ مبارک دھوئے اور اپنے سر اور موزوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھی۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے داؤد بن قیس اور

8830- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 151 رقم الحديث: 562، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 228 رقم

الحديث: 386، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 381 رقم الحديث: 1404، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 295 رقم الحديث: 18127 .

8831- أخرجه النسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 69 (باب المسح على الخفين). والبيهقی فی الكبرى جلد 1

صفحہ 413 رقم الحديث: 1301. وانظر: نصب الرابة جلد 1 صفحہ 165 .

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَالذَّرَّاءُورِدِيُّ

الدر اوردی روایت کرتے ہیں۔

8832 - حَدَّثَنَا مَتَّى دَامٌ، نا خَالِدٌ، نا عِيسَى

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کہا ہے حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کر اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: تو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ قَالَ: لَا صُومَنَ مَا عَشْتُ، وَلَا قُومَنَ اللَّيْلِ مَا عَشْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ: لَا صُومَنَ الدَّهْرَ مَا عَشْتُ، وَلَا قُومَنَ اللَّيْلِ مَا عَشْتُ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: قَدْ قُلْتُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ وَأَفْطِرْ، وَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَكُلُّ حَسَنَةٍ بَعَشْرِ أَمْثَالِهَا قَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتَفْطِرُ يَوْمَيْنِ، فَقَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى أَفْضَلِ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتَفْطِرُ يَوْمًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

اس حدیث کو عیسیٰ بن عبدالمطلب سے صرف خالد بن نزار نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8833 - حَدَّثَنَا مَقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ

8832- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 259 رقم الحدیث: 1976، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 812

8833- أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 81 رقم الحدیث: 224. وفي الزوائد: اسنادہ ضعیف، لضعف حفص

حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

عِيسَى، وَيَحْيَى بَنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نَا مُفَضَّلُ بَنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي عُرْوَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابو عروہ سے جن کا نام معمر بن راشد مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ وَهُوَ: مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگائے تو اس پر اپنے ہاتھوں کو دھونا ضروری ہے۔

8834 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْحَنَاطِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

اس حدیث کی سند میں یزید بن عبد الملک اور سعید المقبری کے درمیان ابوموسیٰ سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔ ابوموسیٰ الحنطاط کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے۔

لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي إِسْنَادِهِ بَيْنَ يَزِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَسَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ: أَبَا مُوسَى الْحَنَاطِ وَهُوَ: عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اس پر سجدہ

8835 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ،

بن سلیمان۔ وأبو نعیم فی الحلیة جلد 8 صفحہ 323 وقال: أبو عروة البصری هو معمر بن راشد، تفرد به عنه المفضل بن فضالة فيما قاله عيسى. والطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 16 وقال: لم يروه عن عاصم الا الحكم بن عطية، ولا عن الحكم الا العباس بن اسماعيل البصری، تفرد به ابن المصفي. وانظر: الترغيب للمندري جلد 1 صفحہ 96 رقم الحديث: 10.

8834- اسنادہ فیہ: یزید عبد الملک النوفلی: ضعیف (التقریب)۔

8835- اسنادہ حسن فیہ: مقدم بن داؤد، لا بأس به. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 60.

کرتے تھے۔

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْحُمْرَةِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغفل بن خالد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز فجر پڑھنا اور پھر ذکر کے لیے بیٹھنا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں عمدہ گھوڑوں پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کروں۔

8836 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

ثَنَا حَمَادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ أَذْكَرَ اللَّهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْمِلَ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

یہ حدیث ابو حازم سے حماد بن ابو حمید روایت کرتے ہیں۔ ابو حمید کا نام محمد بن ابو حمید سے مدینہ والے ان کا نام حماد بن ابو حمید بھی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، أَهْلُ الْمَدِينَةِ، يَقُولُونَ: حَمَادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

حضرت عتاب بن أسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگوڑی کی زکوٰۃ کا اندازہ ایسے ہی لگایا جائے گا جس طرح کھجور کا، پھر کشمش کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی جس طرح کھجور کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔

8837 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدٌ، نَامُ مُحَمَّدٌ

بْنُ صَالِحِ التَّمَارِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: إِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَيْبًا

8836- اسنادہ فیہ: حماد بن ابی حمید ضعیف (ہو محمد بن ابی حمید). تخریجہ الطبرانی فی الکبیر، فی عدۃ طرق

وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 108 .

8837- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحہ 112 رقم الحديث: 1603-1604 . وقال أبو داؤد: وسعيد لم يسمع

من عتاب شيئاً . والترمذی: الزكاة جلد 3 صفحہ 27 رقم الحديث: 644 وقال: حسن غريب . والنسائي:

الزكاة جلد 5 صفحہ 81-82 (باب شراء الصدقة) . وابن ماجه: الزكاة جلد 1 صفحہ 582 رقم الحديث:

1819

كَمَا تُؤَدِّي زَكَاةَ النَّخْلِ تَمْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ صَالِحِ التَّمَارِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح التمار روایت
کرتے ہیں۔

8838 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا ابْنَ نِزَارٍ، وَعَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ
الزَّنَجِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةٌ: (وَإِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا
غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ) (محمد: 38) ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے اس آیت ”وَان تَتَوَلَّوْا الیٰ آخِرِه“ کی
تفسیر کی، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون
لوگ ہیں؟ ہم ان کی طرح نہ ہوں جنہوں نے دین بدلا
ہے اور پھر ہم ان کی طرح نہ ہوں۔ حضور ﷺ نے
حضرت سلمان فارسی کی ران پر اپنا دست مبارک مارا پھر
فرمایا: یہ اور اس کی قوم! اگر دین ثریا کے ساتھ بھی لٹکایا
گیا تو فارس کا ایک آدمی اس کو لے آئے گا۔

فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ إِنْ تَوَلَّيْنَا
اسْتَبَدَلَ بِنَا قَوْمًا غَيْرَنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَنَا؟
فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ
فَخِذِّ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ، لَوْ
كَانَ الَّذِينَ مُعَلَّقًا بِالْفُرْسِ لَنَا لَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدِ إِلَّا
خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث مسلم بن خالد سے خالد بن نزار روایت
کرتے ہیں۔

8839 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِي سَعِيدُ بْنُ

عِيْسَى، ثَنَا مِفْضَلُ بْنُ فَصَّالَةَ، عَنْ أَبِي عِيْسَى
الْحُرَّاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْوُتْرِ بِسَبِّحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ دتروں کی پہلی رکعت میں سج اسم ربک
الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں قل ہو
اللہ احد اور مؤذتین پڑھتے تھے۔

8838 - أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 383 رقم الحدیث: 3260-3261. وقال: غریب فی اسنادہ

مقال. والبیہقی: دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 333-334.

8839 - اسنادہ فیہ: أ - مقدم بن داؤد؛ لا بأس بہ. ب - أبو عیسیٰ الخراسانی مقبول (التقريب). وانظر مجمع الزوائد

اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ: قُلْ يَا أَيُّهَا
الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّلَاثَةِ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول گیا وہ اس کو پڑھے
جب اس کو یاد آئے۔

8840 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا
حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَافِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ،
عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً، فَرَقْتُهَا إِذَا
ذَكَرَهَا

یہ حدیث ابو زناد سے حفص بن عمر روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا
حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

حضرت ربیع معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے آپ نے
وضو کے لیے پانی مانگا، آپ کے پاس پانی لایا گیا، اس

8841 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا إِسْحَاقُ
بْنُ حَازِمِ الزِّيَّاتِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَقِيلٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، أَنَّ رَسُولَ

8840- اسنادہ فیہ: حفص بن عمر بن ابی العطف، ضعفہ النسائی، وقال البخاری: منکر الحدیث، ورمایہ یحییٰ
بالکذب. التهذیب. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 325.

8841- آخرجہ ابو داؤد فی کتاب الطہارۃ جلد 1 صفحہ 32 رقم الحدیث: 129 بنحوہ. وابن ماجہ فی کتاب الطہارۃ
وسننہا جلد 1 صفحہ 151 رقم الحدیث: 439، وأحمد جلد 6 صفحہ 359 رقم الحدیث: 27066.
والبیہقی: فی کتاب الطہارۃ جلد 1 صفحہ 237 رقم الحدیث: 1125، والحمیدی جلد 1 صفحہ 163 رقم
الحدیث: 342 وقال البيهقي وعبد الله بن محمد بن عقيل لم يكن بالحافظ وأهل العلم بالحدیث مختلفون فی
جواز الاحتجاج بروایته، أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب: ثنا عباس الدوري قال:
سمعت يحيى بن معين يقول: ابن عقيل لا يحتج بحديثه. وقال أبو عيسى: سألت البخاري عن عبد الله بن
محمد بن عقيل فقال: رأيت أحمد بن حنبل، وإسحاق بن إبراهيم والحميدي يحتجون بحديثه، وهو مقارب
الحدیث. قال ابن الترمذی: ذكر الترمذی فی أبواب الفرائض حديثاً فی مسنده ابن عقيل، ثم حکم علی
الحدیث بالحسن والصحة، وذكر الترمذی فیما بعد فی باب المبتدئة لا تميز بين الدمين حديث حمزة فی
الاستحاضة، وفي سنده أيضاً ابن عقيل، فلم يتعرض له بشيء بل حکى عن البخاری أنه حسن الحدیث، وعن ابن
حنبل أنه صححه.

میں ایک مُد اور ایک تہائی یا ایک مُد اور نصف پانی تھا۔ حضور ﷺ نے مُد کے ساتھ وضو کیا، اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح کیا اور سر کے آگے اور پیچھے والے حصے کا مسح کیا، جب درمیان میں پہنچے تو سارے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں دھوئے۔

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا، آپ سے عرض کی گئی: ہم میں کوئی صبح کرے اس نے وتر نہیں پڑھے ہوں تو اس پر نیند غالب آ جائے؟ آپ نے فرمایا: وتر پڑھو جب صبح ہو۔

یہ حدیث متصل زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اور مقطوعاً عطاء بن یسار سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں کوئی بھی مجھ سے زیادہ حدیثیں بیان نہیں کرتا ہے سوائے عبداللہ بن عمرو بن عاص کے، وجہ یہ ہے کہ وہ لکھتے تھے میں لکھتا نہیں تھا۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأَتَى بِإِنَاءٍ يَسَعُ مَدًّا وَثَلَاثًا أَوْ مَدًّا وَنِصْفًا، بِمَدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ صَدْرِيهِ، وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ، وَمَسَحَ مُؤَخَّرَ رَأْسِهِ حَتَّى بَلَغَ وَسَطَهُ فِي كُلِّ مَسْحِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

8842 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا خَالِدٌ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنْ أَحَدَنَا يُصْبِحُ وَلَمْ يُوتِرْ، يَغْلِبْهُ النَّوْمُ؟ قَالَ: فَلْيُوتِرْ إِذَا أَصْبَحَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْضُولًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مَقْطُوعًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

8843 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنْبِهِ، عَنْ أَخِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ،
فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے اُس ایک آدمی سے محبت نہیں کرتا جس کے پاس میرا حکم پہنچے گا، ان میں سے جس میں کسی بات سے روکا گیا ہوگا یا کسی چیز کا حکم دیا گیا ہوگا جبکہ وہ اپنے صحیفے پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا، اسی حال میں بیٹھے ہوئے کہہ دے گا: ہم تو کتاب اللہ میں جو کچھ پاتے ہیں، بس اسی کی اتباع کرتے ہیں۔

8844 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدٌ، نَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ، وَابْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا الْفَيْنَ أَحَدَكُمْ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي، مِمَّا نَهَيْتُ عَنْهُ، أَوْ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ وَهُوَ مَتَكَءٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ، فَيَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ

یہ حدیث سفیان، اعمش اور ابن منکدر سے اور سفیان سے خالد روایت کرتے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو سفیان سے، وہ ابو نضر سے، وہ عبید اللہ بن ابورافع سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا خَالِدٌ، وَرَوَاهُ أَنَسُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے، وہ ایسا

8845 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نَزَارٍ، ثَنَا عَمْرٌو بْنُ حَفْصِ بْنِ ذُكْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ

8844- أخرجه أبو داود: كتاب السنة جلد 4 صفحہ 199 رقم الحديث: 4605، وأخرجه الترمذی: كتاب العلم

جلد 5 صفحہ 37 رقم الحديث: 2663، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 6 رقم الحديث: 13، وأحمد في

مسنده جلد 6 صفحہ 8 رقم الحديث: 23923، والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحہ 153 رقم الحديث: 586،

والحاكم: كتاب العلم جلد 1 صفحہ 109. قال أبو عيسى (الترمذی): هذا حديث حسن صحيح.

8845- اسنادہ فیہ: زیاد بن ابی زیاد الجصاص: ضعيف (التقريب) تخريجه: أبو يعلى في المقصد العلى من طريق عمر

بن حفص بن ذكوان بالاسناد، وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 328.

کریں تم اپنی نماز وقت پر ادا کر لو اور ان کے ساتھ شامل ہو جاؤ وہ تمہاری نماز نفل ہو جائے گی۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَّةٌ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتِكُمْ مَعَهُ نَافِلَةً

یہ حدیث زیادہ بن ابوزیادہ سے داؤد بن بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن حفص بن ذکوان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے جائز ایک دن اور رات مہمان نوازی چند دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے اس کو مجبور کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

8846 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا عَمِي سَعِيدُ بْنُ عَيْسَى، نا الْفَضْلُ بْنُ فَضَالَةَ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيْفَهُ، وَجَانِزَتَهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةً، وَالصِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَنْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8847 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

8846- أصله في البخاري: كتاب الأدب جلد 10 صفحہ 548 رقم الحديث: 6136' ومسلم: كتاب الايمان جلد 1

صفحہ 68 . عن أبي هريرة بلفظ: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره' ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم صيفه' ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا أو ليصمت .

8847- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد 2 صفحہ 107 رقم الحديث: 610' ومسلم في كتاب الجهاد جلد 3

صفحہ 1426 رقم الحديث: 1365 .

حضور ﷺ نے خیبر میں صبح کی اس حالت میں کہ قلعہ کھول کر وہ نکلے اس حالت میں کہ ان کے ساتھ عورتیں تھیں، جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو واپس گئے قلعہ کی طرف، انہوں نے کہا: محمد اور جمعرات، محمد اور جمعرات۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، خیبر والوں کے لیے ہلاکت ہے! جب ہم کسی قوم کے پاس اترتے ہیں تو ڈرے ہوؤں کی صبح بُری حالت میں ہوتی ہے۔

ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكْرَةً وَقَدْ فَتَحُوا الْحِصْنَ، فَخَرَجُوا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِيُّ، فَلَمَّا رَأَوْهُ عَادُوا إِلَى الْحِصَنِ، وَقَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصفات: 177)

یہ حدیث ایوب سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا، آپ کی لحد اور قبر بنانے میں اختلاف ہوا، صحابہ کرام کہنے لگے: ہم اپنے رب سے استخارہ کرتے ہیں، ہم لحد بنانے والے اور قبر بنانے والے کی طرف بھیجتے ہیں جو چلے آئے گا ہم اس کو چھوڑ دیں گے، دونوں کی طرف بھیجا، لحد والا پہلے آیا، اس لیے رسول اللہ ﷺ کی لحد بنائی گئی۔

8848 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا، فَقَالُوا: نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا، نُرْسِلُ إِلَى اللَّاحِدِ وَالْإِلَى الصَّارِحِ، فَأَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَا، فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِمَا، فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ، فَلَحَدُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث جمیع سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

8848- أخرجه ابن ماجه فى كتاب الجنائز جلد 1 صفحه 496 رقم الحديث: 1557 . وفى الزوائد: فى اسناده مبارك

بن فضالة وثقه الجمهور وصرح بالتحديث، فزال تهمة التدليس وباقى رجال الاسناد ثقات . فلاسناد صحيح .

وأحمد فى المسند جلد 3 صفحه 139 رقم الحديث: 12424 . ومالك فى الموطأ: الجنائز

جلد 1 صفحه 231 رقم الحديث: 27 ومن حديث عروة .

8849 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أسدُ بنُ موسى،

ثنا بَقِيَّةُ بنُ الوليد، عن مَسْلَمَةَ بنِ نافعٍ، حَدَّثَنِي
أَخِي دُوَيْدُ بنُ نافعٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بنُ مُسْلِمِ بنِ
شَهَابٍ، أَخُو الزُّهْرِيِّ، عن أَنَسِ بنِ مَالِكٍ قَالَ:
جاءت امرأةٌ إلى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فقالت: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فِي بَطْنِي حَدَثًا،
فَأَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، فقال: إِنَّا لَا نَقْتُلُ مَا فِي بَطْنِكَ
لِذَنْبِكَ أَنْطَلِقِي حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكَ،
فَأَنْطَلَقَتْ، فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَتْ فقالت: قَدْ
وَضَعْتُ. فقال: أَنْطَلِقِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ،
فَلَمَّا فَطَمْتَهُ جَاءَتْ فقالت: قَدْ فَطَمْتُهُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ. فقال: أَنْطَلِقِي فَأَكْفِلِيهِ فَأَنْطَلَقَتْ فِجَاءَتْ
هِيَ وَأُخْتُهَا تَمْشِيانِ، فَعَجِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَبْرِهَا، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: أَنْطَلِقْ، فَإِذَا وَضَعْتَ فِي حَفْرِهَا فَقُمْ
بَيْنَ يَدَيْهَا حَتَّى تَكُونَ نُصَبَ عَيْنَيْهَا، فَأَشْرُ إِلَيْهَا،
وَأْمَرَ رَجُلًا، فقال: أَنْطَلِقْ إِلَى حَجَرٍ عَظِيمٍ، فَأَنْتِهَا
مِنْ خَلْفِهَا، فَأَرْمِهَا، فَأَشَدَّهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بنِ مُسْلِمٍ
إِلَّا دُوَيْدُ بنُ نافعٍ، وَلَا عَنْ دُوَيْدِ إِلَّا أَخُوهُ مَسْلَمَةُ
بنُ نافعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بنُ الوليد

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی:
یا رسول اللہ! میں اپنے پیٹ میں کوئی شے محسوس کرتی ہوں
مجھ پر حد لگائیں! آپ نے فرمایا: ہم اس کو نہیں ماریں
گے جو تیرے پیٹ میں ہے، تو واپس چلی جا یہاں تک
کہ تو جن لے جو تیرے پیٹ میں ہے۔ وہ گئی جب اس
نے جن لیا جو اس کے پیٹ میں تھا تو وہ آئی اس نے
عرض کی: میں نے جن دیا، آپ نے فرمایا: تو واپس جا
اور اس کو دودھ پلا بڑے ہونے تک جب کھانے پینے
لگے تو آنا۔ اس نے عرض کی: وہ کھانے پینے لگا ہے یا
رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تو چل اس کی کفالت کر۔
وہ گئی وہ خود اور اس کی بہن دونوں چل کر حضور ﷺ
کے پاس آئیں، حضور ﷺ تعجب کرنے لگے اس کے
صبر پر۔ حضور ﷺ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا، پھر
حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جاؤ اس کو گڑھے
میں رکھو اس کے سامنے کھڑا ہوا، جب آنکھوں تک چلی
جائے تو اس کی طرف اشارہ کرنا اور آپ نے ایک آدمی
کو حکم دیا، آپ نے فرمایا: بڑے پتھر کی طرف جاؤ اس
کے پیچھے سے آؤ اس پر گرا دو۔

یہ حدیث عبد اللہ بن مسلم سے دؤید بن نافع اور
دؤید سے ان کے بھائی مسلمہ بن نافع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

حضرت ابو الولید فرماتے ہیں کہ حجاج کے زمانہ میں گھڑ سواروں کا لشکر بھیجا گیا اور حکم بن ایوب جو بصرہ کے امیر تھے انہوں نے بھیجا جب لشکر آیا، ہم نے کہا: اگر ہم حضرت انس سے ملیں تو ہم آپ سے پوچھتے ہیں: اے ابو حمزہ! کیا تم حضور ﷺ کے زمانہ میں رہن رکھتے تھے ہم آپ کے پاس آئے آپ مقام زاویہ میں تھے ہم نے آپ سے پوچھا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں رہن رکھتے تھے؟ کیا رسول اللہ ﷺ رہن کرتے تھے؟ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے ایک گھوڑا رہن رکھا تھا، اس کا نام سبحہ تھا، وہ لوگوں سے سبقت لے گیا پس وہ اس لیے چست تھا اور زیادہ پسندیدہ۔

یہ حدیث ابولبید سے زیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زید اکیلے ہیں۔

حضرت ہارون بن ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک کے پاس آیا میں نے کہا: اے ابو حمزہ! مکان دُور ہے اور ہم پسند کرتے ہیں لوٹنا۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی آدمی کسی مریض کی عیادت کرے وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو تب بھی غوطہ زن ہوتا ہے۔

8850 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، نَا الزُّبَيْرُ بْنُ خَرَيْبٍ، ثَنَا أَبُو لَيْبِدٍ قَالَ: أُرْسِلْتُ الْخَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ، وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ، فَلَمَّا جَاءَتِ الْخَيْلُ، قُلْنَا: لَوْ مَلْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَسَأَلْنَاهُ: يَا أَبَا حَمْرَةَ، أَكُنْتُمْ تَرَاهُنَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ بِالزَّوَاوِيَةِ، فَسَأَلْنَاهُ: يَا أَبَا حَمْرَةَ، أَكُنْتُمْ تَرَاهُنَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهُنَّ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، يُقَالُ لَهَا: سَبْحَةُ، فَسَبَقَ النَّاسَ، فَهَشَّ لِذَلِكَ وَأَعْجَبَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي لَيْبِدٍ إِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ خَرَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

8851 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا هَلَالُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْحَبِطِيُّ، حَدَّثَنِي أَخِي هَارُونُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَمْرَةَ، إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ، وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا أَنْ نَعُودَكَ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيضًا فَإِنَّهُ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ

8850- اسنادہ حسن فیہ: ا- أسد بن موسی صدوق یغرب. ب- أبو لبید صدوق ناصبی. تخریجہ أحمد فی مسندہ

یہ حدیث ہارون سے ان کے بھائی ہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو مکمل اور مختصر نماز پڑھتا ہو۔

یہ حدیث یزید الضبی سے سلام بن مسکین روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عمر بن عبدالعزیز نے نمازِ ظہر پڑھائی پھر ہم حضرت انس بن مالک کے پاس آئے آپ کی عیادت کرنے کے لیے جب میں آپ کے پاس آیا تو فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے لونڈی! میرے پاس وضو کا پانی لاؤ! میں نے حضور ﷺ کے بعد کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتا ہو تمہارے امام کے علاوہ۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رکوع و سجود مکمل کرتے تھے اور قیام و قعود مختصر کرتے تھے۔

یہ حدیث بن اسلم سے عطف بن خالد روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ إِلَّا أَخُوهُ هَلَالٌ

8852 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا سَلَامٌ، ثَنَا يَزِيدُ الصَّبِيُّ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ صَلَاةً أَخَفَّ وَلَا أَوْجَزَ فِي تَمَامٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الصَّبِيِّ إِلَّا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ

8853 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، نَعُوذُهُ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: يَا جَارِيَّةُ، هَلُمِّي لِي وَضُوءًا، مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يُتَمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخَفُّ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا

8852 - أخرجه مسلم في كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 342، والترمذی: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 463 رقم

الحديث: 237 .

8853 - أخرجه النسائي: كتاب الافتتاح جلد 2 صفحہ 129 (باب تخفيف القيام والقراءة) . وأحمد

جلد 2 صفحہ 329 رقم الحديث: 8387 . وأخرجه ابن ماجه: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها

جلد 1 صفحہ 270 رقم الحديث: 827 بنحوه من حديث أبي هريرة وكذا أحمد جلد 2 صفحہ 329 رقم

الحديث: 8387 عن أبي هريرة .

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

کرتے ہیں۔

8854 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے کھانوں کا سردار نمک ہے۔

نَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى
الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُوسَى، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ إِذَا مَكُمُ
الْمِلْحُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابو ظلال قسملی فرماتے ہیں کہ وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت انس نے ان کو فرمایا: اے ابو ظلال! آپ کی آنکھ کی بینائی کب گئی ہے؟ فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے، حضرت انس نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو آپ نے حضرت جبریل رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے، حضرت جبریل اللہ عزوجل سے بیان فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے جبریل! جب میں اپنے بندے کی دو محبوب شی لے لوں، جو صبر کرتا ہے میری رضا کی خاطر اور اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ میں نے حضور ﷺ کے اصحاب کو

8855 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَسَدُ
بْنُ مُوسَى، ثَنَا أَشْرَسُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو شَيْبَانَ الْهَدَلِيُّ،
ثَنَا أَبُو ظَلَالٍ الْقَسْمَلِيُّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا ظَلَالٍ، مَتَى أَصِيبَ بَصْرُكَ؟
قَالَ: لَا أَعْقِلُهُ . قَالَ: أَفَلَا أَحَدَيْتَكَ حَدِيثًا حَدَّثَنَا بِهِ
نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ، عَنْ رَبِّهِ تَعَالَى؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَالَ: يَا
جِبْرِيلُ، مَا ثَوَابُ عَبْدِي إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتِيهِ إِلَّا
النَّظْرُ إِلَى وَجْهِهِ، وَالْجَوَارُ فِي دَارِي، وَلَقَدْ
رَأَيْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ

8854- أخرجه ابن ماجه: كتاب الأطعمة جلد 2 صفحه 1102 رقم الحديث: 3315. وفي الزوائد: في اسناده عيسى

بن أبي عيسى الخياط قال في تقريب التهذيب: متروك. وأورده العجلوني في كشف الخفاء، ومزيل الالباس جلد 1 صفحه 556 رقم الحديث: 1502 وقال: رواه ابن ماجه وأبو يعلى والطبرانی والقضاعي عن أنس رفعه وهو ضعيف لأن في سنده مبهما أثبتة بعضهم وحذفه آخرون، ورواه بعض آخر بلفظ عليكم بالملح فانه شفاء من سبعين داء منها الجنون والجذام والبرص، ولعله موضوع.

8855- اسناده فيه: أبو ظلال القسملی هو هلال بن أبي هلال ضعيف. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 312

حَوْلَهُ، يُرِيدُونَ أَنْ تَذْهَبَ أَبْصَارُهُمْ

دیکھا وہ آپ کے ارد گرد دوتے تھے اور چاہتے تھے کہ ان کی آنکھیں لے لی جائیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْرَسِ إِلَّا أَسَدُ بْنُ

یہ حدیث اشرس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

مُوسَى

8856 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدًا، نَا سُفْيَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ انسان مجھے تکلیف دیتا ہے، وہ زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں خود ہوں، حکومت میرے ہاتھ میں ہے دن و رات کو میں ہی پلٹتا ہوں۔

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ، يَسُبُّ الدَّهْرَ، وَأَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي الْأَمْرُ، أَقْلَبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے اسد بن موسیٰ اور ابراہیم السائقی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَابْرَاهِيمُ السَّائِقِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ایک جوتی پہن کر چلے یا ایک موزہ پہن کر۔

8857 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، أَوْ خُفٍّ وَاحِدٍ

یہ حدیث عروہ سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8856- أخرجه البخاری: كتاب التوحيد جلد 13 صفحہ 472 رقم الحديث: 7491، ومسلم: كتاب الألفاظ من

الأدب ونحوها جلد 4 صفحہ 1762 .

8857- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ صدوق اختلط، وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه. والحديث أخرجه

الإمام أحمد في مسنده (4213). وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 142 .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے حضور ﷺ کو حلہ بطور ہدیہ پیش کیا وہ اتنا ہنگام تھا کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ لیے جاسکتے ہیں آپ نے دن میں کچھ دیر کے لیے پہنا پھر آپ نے اتار دیا۔

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عمارہ بن زاذان نے روایت کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی کامل مؤمن نہیں ہوتا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد اس کے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

اور اسی کے ساتھ فرمایا: رسول کریم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے: آدم کا بیٹا یعنی انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ دو چیزیں یعنی عمر اور مال کی حرص جوان ہوتی جاتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ

8858 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَهْدَى مَلِكٌ ذِي يَزْنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً، أَخَذَهَا بِثَلَاثَةِ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثَةَ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً فَلَبِسَهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ أَلْقَاهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ

8859 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ، وَوَالِدِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

8860 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرُمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشَبُّ مَعَهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

8861 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا

8858 - أخرجه أبو داود: كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 44 رقم الحديث: 4034، والحاكم في المستدرک: كتاب

اللباس جلد 4 صفحہ 187. وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8859 - اسنادہ فیہ: سعد بن بشیر الأزدی ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 91 .

8860 - أخرجه مسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحہ 724، والترمذی: كتاب الزهد جلد 4 صفحہ 570 رقم الحديث:

2339 .

8861 - أخرجه البخاری: كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 73 رقم الحديث: 13، ومسلم: كتاب الايمان

جلد 1 صفحہ 67 .

قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! کوئی آدمی کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

یہ احادیث سعید بن بشیر سے اسد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو نماز جیسے وضو کرتے اور اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے پھر اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر گلے کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے تھے تین مرتبہ پھر اپنے چہرے کو دھوتے تین مرتبہ پھر اپنی دونوں کلائیوں کو دھوتے تین مرتبہ پھر اپنے سر اور جسم اطہر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

یہ حدیث عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن زرار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلا مدینہ شریف سے باہر کسی کام کے لیے آپ ایک کنویں کے پاس سے گزرے جو زمین کو سیراب کر رہا تھا آپ نے فرمایا: یہ کنویں کا مالک اگر کنواں کا حق نہیں ادا کرتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اٹھائے ہوئے ہوگا آپ بکریوں کے پاس آئے فرمایا:

يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا

أَسَدٌ

8862 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ هُ لِلصَّلَاةِ: أَفْرَعٌ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ فَرَجَهُ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَضَمَصَّ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

8863 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَسَدٌ

بْنُ مُوسَى، ثَنَا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ غِيَاثِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةِ خَارِجًا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ عَلَيَّ بئْرٌ يُسْقَى عَلَيْهَا، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ هَذَا الْبئْرِ يَحْمِلُهَا يَوْمَ

8862 - تقدم تخريجه .

8863 - اسنادہ فیہ: أ- عدی بن الفضل: متروک . ب- غیاث الجریری: قال الخطیب: ما أراه أدرك ابن مسعود وما رأیت

أحدًا ذکر غیاثًا هذا فی تاریخ لافی الجرح والتعدیل . انظر لسان المیزان جلد 4 صفحہ 423 . وانظر مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 69 .

یہ بکریوں کا مالک اس کے ساتھ ایسے ایسے کیا جائے گا؟ اگر اس کا حق ادا نہیں کرے گا، اونٹوں کے پاس آئے اس کے لیے بھی ایسے ہی فرمایا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا مال بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی مال میں بہتری نہیں ہے میں نے عرض کی: ہم زندگی کیسے گزاریں؟ فرمایا: ایک خادم جو تیری خدمت کرے جب وہ نماز پڑھے تو وہ تیرا بھائی ہے یا گھوڑا جس کے ذریعے جہاد کرے۔

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بوڑھے آدمی کے دل میں دو چیزوں کی محبت جو ان رہتی ہے: زندگی، مال کی۔

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان فقیر لوگ جنت میں داخل ہوں گے، مال دار سے آدھا دن پہلے۔ میں نے عرض کی: نصف دن کتنا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: تمہارے رب کے ہاں ایک ہزار سال کے برابر وہ

الْقِيَامَةِ إِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا ، وَآتَى عَلَى غَنَمٍ ، فَقَالَ : إِنَّ صَاحِبَ هَذِهِ الْغَنَمِ يُفْعَلُ بِهِ كَذًّا وَكَذًّا إِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا وَآتَى عَلَى إِبِلٍ ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ فِي الْمَالِ خَيْرٌ ، قُلْتُ : فَمَا يُعَيِّشُنَا ؟ قَالَ : الْحَادِمُ يَخْدُمُكَ ، فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ ، أَوْ فَرَسُكَ تُجَاهِدُ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8864 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ ، نَا أَسَدٌ ، نَا عَافِيَةَ بْنُ

يَزِيدَ ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابَ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ : الْحَيَاةِ وَالْمَالِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ عَافِيَةَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8865 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى ،

نَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ سُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ

8864- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 724، والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 570 رقم الحديث: 2338، وابن

ساجة: الزهد جلد 2 صفحہ 1415 رقم الحديث: 4233، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 660 رقم

الحديث: 10525 واللفظ له .

8865- اسنادہ فیہ: عدی بن الفضل: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 263 .

لوگ جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر جائیں گے۔ میں نے عرض کی: آدم علیہ السلام کی صورت سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بارہ ہاتھ لمبائی، چھ ہاتھ چوڑائی۔ میں نے عرض کی: زراع سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: زراع سے مراد جتنا تم میں سے کوئی آدمی لمبا ہے۔

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن کمزور مہاجرین کے گروہ میں بیٹھا ہوا تھا ایک آدمی ہم میں سے قرآن پڑھ رہا تھا اور ہمارے لیے دعا کر رہا تھا، ہم میں سے بعض دوسروں کے کپڑوں سے پردہ حاصل کر رہے تھے کیونکہ وہ ننگے تھے اور حالت بھوک میں تھے، اچانک رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، جب ہمارے قاری صاحب نے آپ کو دیکھا، وہ خاموش ہو گیا قرآن پڑھنے سے آپ ہمارے پاس بیٹھ گئے، آپ نے اپنے دست مبارک سے فرمایا: تم ارد گرد حلقہ بناؤ! آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تم کو حدیث سناؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! ہمارا ساتھی ہم پر قرآن پڑھنے لگا اور ہمارے لیے دعا کرنے لگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں پڑھوں اس حالت میں کہ آپ ہمارے درمیان

أَغْنِيَانِهِمْ يَنْصِفُ يَوْمٍ ، قُلْتُ : وَمَا نِصْفُ يَوْمٍ ؟ قَالَ : إِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ قَالَ : وَيَدْخُلُونَ جَمِيعًا عَلَى صُورَةِ آدَمَ ، قُلْتُ : وَمَا صُورَةُ آدَمَ ؟ قَالَ : كَانَ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا طَوْلَهُ فِي السَّمَاءِ ، وَسِتَّةَ عَرَصًا ، قُلْتُ : بِأَيِّ ذِرَاعٍ ؟ قَالَ : الذِّرَاعُ كَطُولِ الرَّجُلِ الطَّوِيلِ مِنْكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَدِيُّ بَنُ الْفَضْلِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8866 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى ، نَا مُوسَى بَنُ سَعِيدِ الرَّاسِبِيِّ ، نَا الْمُعَلَّى بَنُ زِيَادِ الْقُرْدُوسِيِّ ، عَنِ الْعَلَاءِ بَنُ بَشِيرٍ ، عَنِ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ ، عَنِ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ : إِنِّي لَجَالِسٌ ذَاتَ يَوْمٍ فِي عِصَابَةٍ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَّا يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ ، وَيَدْعُو لَنَا ، وَإِنْ بَعْضُنَا لَمْسْتَرَبَّ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرَى وَجَهْدِ الْحَالِ ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا رَأَاهُ قُرَأْنَا أَمْسَكَ عَنِ الْقِرَاءَةِ ، فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ بِيَدِهِ ، فَاسْتَدَارَتْ لَهُ حَلَقَةُ الْقَوْمِ ، فَقَالَ : أَلَمْ تَكُونُوا تَرَادُونَ حَدِيثًا بَيْنَكُمْ ؟ ، قَالُوا : بَلَى ، يَا رَسُولَ اللَّهِ ، صَاحِبِنَا يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ ، وَيَدْعُو لَنَا قَالَ : فَعُوذُوا فِي حَدِيثِكُمْ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَقْرَأُ وَأَنْتَ فِينَا؟ قَالَ : نَعَمْ ، ثُمَّ قَالَ :

موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر فرمایا: اس ذات کا شکر ہے جس نے میری امت میں ایسے لوگ بنائے ہیں جن کے پاس مجھے ٹھہرنے کا حکم دیا ہے پھر فرمایا: اے کمزور لوگو! اے ایمان والو! تمہارے لیے خوشخبری ہے! قیامت کے دن تم مال داروں سے سوسال پہلے جنت میں جاؤ گے دوسرے روک لیے جائیں گے اس وجہ سے جو ان کے پاس تھا۔

یہ حدیث موسیٰ بن سعید الراسبی سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث معطلی بن زیادہ حماد بن زید اور جعفر بن سلیمان الضبعی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ نے تین روز تک لگا تار روٹی نہیں کھائی گندم کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا حضور ﷺ کے وصال تک دسترخوان پر روٹی کا ٹکڑا نہیں تھا۔

یہ حدیث ابو حمزہ سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت میں بہتر گروہ وہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مَنْ أُمِرْتُ أَنْ أَصْبِرَ نَفْسِي مَعَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: أَبَشِّرُوا مَعَاشِرَ صَعَالِكِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْأَغْيَاءِ بِمَقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَالْآخَرُونَ مَحْبُوسُونَ، يُمَسِّكُونَ عَنِ الْفُضُولِ الَّتِي كَانَتْ فِي أَيْدِيهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدِ الرَّاسِبِيِّ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ: حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبْعِيُّ

8867 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، نا مُحَمَّدُ

بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا مِنْ خُبْزٍ بَرٍّ حَتَّى قُبِضَ، وَمَا فَضَلَ مِنْ مَائِدَتِهِ كِسْرَةً فَضْلًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ.

8868 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ

بْنُ مَعْبُدِ الْعَبْدِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانِ، عَنْ مَطْرِ

8867- أخرجه البخارى: الأطةمة جلد 9 صفحہ 463 رقم الحديث: 5423، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2281 في شقه الأول. وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 174 رقم الحديث: 25278 واللفظ له.

8868- أخرجه البخارى: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 5 رقم الحديث: 3650، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحة 1965

ہے جس میں میں مبعوث ہوا ہوں پھر وہ لوگ جو ان سے ملے پھر وہ لوگ جو ان سے ملے۔

الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقُرْنُ الَّذِي يُعْتَشُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

یہ حدیث مطر سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ

ہیں۔

الزَّبْرَقَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر خوف یقین کن کمزوری کا ہے۔

8869 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ

بْنُ مَعْبُدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَزْرَجٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا ضَعْفَ الْيَقِينِ

یہ حدیث ابو ہریرہ سے عبدالرحمن بن بزرج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابویوب روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ بَزْرَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8870 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی جو کی روٹی اور بھنے ہوئے گوشت سے۔ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! آل محمد نے صبح اس حالت میں نہیں کی ہے کہ ان کے پاس ایک صاع کھجور یا گندم ہو

نَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَعَا رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَاهَالَةٍ سَنَخِيَةٍ. قَالَ: وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ مَرَّةٍ، يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ تَمْرٍ، وَلَا صَاعٌ بَرٍّ،

8869- اسنادہ قریب من الصحيح، فیہ: عبد الرحمن بن بزرج۔ ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وسکت عنہ ابن ابی حاتم۔

انظر الثقات (15513)، الجرح والتعديل جلد 5 صفحہ 216۔ وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات۔ انظر

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 110۔

8870- أخرجه البخاری: الرهن جلد 5 صفحہ 166 رقم الحديث: 2508، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 510 رقم

الحديث: 1215، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 292 رقم الحديث: 13503۔

حالانکہ ان دنوں آپ کے ہاں نوبیویاں تھیں، آپ نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ رکھی تھی بطور رہن اس کے بدلے آپ نے گندم لی تھی، آپ وہ زرہ لینے کے لیے کوئی شی نہیں پاتے تھے۔

یہ حدیث شیبان سے اسد بن موسیٰ اور آدم روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا، آپ رو رہی تھیں، میں نے عرض کی: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے، میں کیوں نہ روؤں! حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ (آپ کے پاس ظاہراً ورنہ تو ساری کائنات کے مالک و مختار آپ ہی تھے اور ہیں) گندم کی روٹی دو وقت کی نہیں ہوتی تھی جس کے ذریعے آپ پیٹ بھرتے، لیکن پھر کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ ہم پر چار دن ایسے گزرتے کہ ہمارے پاس کھانا صرف پانی ہوتا تھا۔ آپ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس بطور گروی تھی، وہ حضرت ابو بکر نے لی تھی۔

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے

ہیں۔

وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ لِّتَسْعِ نَسْوَةً، وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ، أَخَذَ فِيهِ طَعَامًا، مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُهَا بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَآدَمُ

8871 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدٌ، نَا عَافِيَةُ بْنُ

يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: مَا أَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ، مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ حُبِّزِ الْبُرِّ مَرَّتَيْنِ يَوْمًا ثُمَّ أَنْهَارَتْ عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَلَقَدْ كُنَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْمَاءُ وَالْتَمَرُ، وَلَقَدْ مَاتَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ حَتَّى افْتَكَّهَا أَبُو بَكْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ

مُوسَى

8871- أما قولها رضي الله عنها: لم يشبع من خبز البر مرتين يومًا . أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الزهد جلد 4

صفحة 2282 . وأما شطره الآخر فأصله عند البخاري ومسلم بغير سياق المصنف . أخرجه البخاري: الهبة

جلد 5 صفحه 233 رقم الحديث: 2567، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2283 . ولم يذكر: ولقد مات

ودرعه مرهونة..... وقد تقدم تخريجها كما بالحديث المتقدم .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں ایک رات حضرت ابوبکر کے گھر سے ایک آدمی نے بکری دی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں حضور ﷺ کے لیے روک لیتی تو آپ کے لیے کافی ہوتا یا رسول اللہ رکھ لیتے جو میرے لیے کافی ہوتا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! آپ کے چراغ کیسے ہوتا ہے؟ فرمایا: اگر ہمارے پاس چراغ جلانے کے لیے تیل ہوتا تو ہم اُسے کھاتے۔ آل محمد پر کبھی ایک ماہ گزرتا کہ اس میں گندم کی روٹی نہیں پکاتے تھے اور نہ سالن پکاتے۔

8872 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَاعِدِي بِنُ الْفَضْلِ، عَنِ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ هِصَانَ بْنِ كَاهِنٍ قَالَ: أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ، قَالَتْ: أَهْدَيْ لَنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ رَجُلٌ شَاةً مِنْ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَمْسِكُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُزُّهَا أَوْ أَمْسِكُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَجْزُّهَا، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَى مِصْبَاحِ ذَاكَ؟ قَالَتْ: لَوْ كَانَ عِنْدَنَا ذُهْنٌ مِصْبَاحٍ لَا كُنْهَاءُ، إِنْ كَانَ لِيَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِرُونَ فِيهِ حُبْرًا، وَلَا يَطْبُخُونَ فِيهِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال سے وہ ابوردہ سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَعْدِيُّ بِنُ الْمُفْضَلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل ہوا، آپ تازہ کھجوریں کھانے لگے، آپ نے فرمایا: تم کھاؤ! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے چاہت نہیں ہے، آپ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ کیونکہ یہ پہلا کھانا تھا جو حضور

8873 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَاعِدِي بِنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعِ الْعَقِيلِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حَيْطَانِ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ بُسْرًا أَخْضَرَ، فَقَالَ: كُلْ يَا ابْنَ عَمْرٍ، قُلْتُ: مَا أَشْتَهِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مَا أَشْتَهِيهِ؟

8872 - اسنادہ فیہ: عدی بن الفضل: متروک . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده (9416) وقال الحافظ

الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 324-325 .

8873 - اسنادہ فیہ: الوازع بن نافع، متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 324 .

إِنَّهُ لَأَوَّلُ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مُنْذُ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْوَازِعُ بْنُ
نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ نَابِتٍ

8874 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أسد، ثنا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ
سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَّةِ، مَا لَنَا مِنْ زَادٍ إِلَّا السَّلَفَ مِنَ
التَّمْرِ، نَفْسُهُ قَبْضَةٌ قَبْضَةٌ، حَتَّى نَصِيرَ إِلَى تَمْرَةٍ
تَمْرَةٍ - فَقُلْتُ: يَا أَبَتُ، وَمَا عَسَى أَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
التَّمْرَةَ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ يَا بَنِيَّ، فَمَا عَدَا أَنْ
فَقَدْنَاهَا فَوَجَدْنَا فَقَدَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ
بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَفْصِ بْنِ تَفَرَّدَ بِهِ:
الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا يُرَوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا بِهَذَا
الإِسْنَادِ

8875 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أسد، ثنا أبو

بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، نا ثور بن يزيد، عن خالد بن
مهاجر، عن عمر قال: قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم: ابن آدم عندك ما يكفيك وانت

ﷺ نے چاردن کے بعد کھایا۔

یہ حدیث سالم سے وازع بن نافع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سریہ میں بھیجے،
ہمارے پاس زادِ راہ میں پرانی کھجوریں ہوتی تھیں، ہم کو
ایک ایک مٹھی دی جاتی تھی یہاں تک کہ ہمیں ایک ایک
کھجور دی جاتی، میں نے عرض کی: اے ابا جان! قریب
ہے کہ ہمارے لیے ایک کھجور کافی نہ ہو، یہ نہ کہو! اے
بیٹے! اس کے علاوہ ہے، ہم نے تو پایا بھی نہیں جب پایا
اُسے کم ہی پایا۔

یہ حدیث عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے ابوبکر بن
حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
مسعودی اکیلے ہیں۔ حضرت عامر بن ربیعہ سے یہ
حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: انسان تیرے پاس جو ہے وہ کافی ہے، اور تو وہ
طلب کرنے والا ہے جو تجھے سرکشی پر ابھارنے والا ہے
اے انسان! کم پر قناعت نہیں کرتا، اور زیادہ سے سیر نہیں

8874- اسنادہ فیہ: المسعودی: صدوق اختلط. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 446 والبخاری

جلد 4 صفحہ 263. كشف الأستار، وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير. انظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 322.

8875- اسنادہ فیہ: أبو بكر الداهري هو عبد الله بن حكيم: متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 292.

ہوتا ہے؟ اے انسان! جب تو صبح کرے اس حالت میں کہ تو تندرست ہو اور اسن میں ہو تیرے پاس ایک دن کا کھانا ہو تو دنیا پر ہلاکت ہے۔

تَطْلُبُ مَا يُطْعِمُكَ؟ ابْنُ آدَمَ لَا بِقَلِيلٍ تَقْنَعُ، وَلَا مِنْ كَثِيرٍ تَشْبَعُ؟ ابْنُ آدَمَ، إِذَا أَصْبَحْتَ مُعَافَى فِي جَسَدِكَ، آمِنًا فِي سِرِّكَ، عِنْدَكَ قُوْتٌ يَوْمَكَ فَعَلَى الدُّنْيَا الْعَفَاءُ

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اسَدُ بْنُ مُوسَى

8876 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، ثنا فضيل

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم ﷺ! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنت والے جنت میں کھائیں پئیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ ایک آدمی کھانے پینے، شہوت اور جماع میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ یہودی نے کہا: جو کھاتے اور پیتے ہیں ان کو حاجت ہوگی اور جنت پاک ہے؟ آپ نے فرمایا: ان میں سے کسی کو پسینہ آئے گا یا سے جس طرح مشک خوشبو ہے تو اس کا پیٹ پاک ہو جائے گا۔

بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَقْبَةَ الْمُحَلِمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لِيُعْطَى مِثْلَ قُوَّةِ مِائَةٍ فِي الْأَكْلِ، وَالشَّرْبِ، وَالشَّهْوَةِ، وَالْجِمَاعِ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، وَالْجَنَّةُ مُطَهَّرَةٌ؟ قَالَ: حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ كَرِيحِ الْمِسْكِ، فَإِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمَرَ

یہ حدیث فضیل سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا مجھے حضرت جبریل

8877 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، ثنا سعيد

بْنُ زُرَيْبٍ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الْبُنَانِيِّ، حَدَّثَنِي أَنَسُ

8876 - اسنادہ حسن' فیہ: اسد بن موسی: صدوق یغرب. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 5 صفحہ 175

رقم الحديث: 5004-5009، والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 367-371. وانظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 419.

8877 - اسنادہ فیہ: سعید بن زریبی: منکر الحديث. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 421.

علیہ السلام نے بتایا کہ آدمی حوروں کے پاس آئے گا، حوریں اس کا استقبال کریں گی، معانقہ اور مصافحہ کر کے۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے فرمایا: اگر باغ کے کسی پھول کو ظاہر کیا جائے تو اس کے سامنے سورج چاند کی روشنی مدہم ہو جائے، اگر وہاں کی کوئی حوریں اپنا ایک بال ظاہر کرے، اس کی خوشبو سے مشرق اور مغرب مہک اٹھے، لوگ تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے، اچانک ان کے اوپر نور چمکے گا، وہ گمان کرے گا کہ اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق پر توجہ فرمائی ہے، وہ حوری اسے نداء دے رہی ہوگی، اے اللہ کے دوست! کیا ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے کہنے والے! تو کون ہے؟ وہ حور کہے گی: میں وہی ہوں! جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہمارے پاس اس سے زیادہ ہے، وہ مڑ کر اس کی طرف دیکھے گا تو وہاں حسن و جمال و کمال ہوگا، جو پہلی مرتبہ نہیں ہوگا، وہ اس حالت میں تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے، اچانک ان کے اوپر نور ہوگا، وہ دوسری حور ہوگی جو پڑھ رہی ہوگی: اے اللہ کے دوست! ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے پڑھنے والی! تو کون ہے؟ وہ کہے گی: میں ہی پڑھنے والی ہوں، جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: کوئی جان نہیں جانتی کہ ان کے لیے کیا پوشیدہ ہے، آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، یہ جزاء ہے جو وہ عمل کرتے تھے، ہمیشہ ایک بیوی سے دوسری بیوی کی طرف تبدیل ہوتا رہے گا۔

بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدَّثَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: يَدْخُلُ الرَّجُلُ عَلَى الْحَوْرَاءِ فَتَسْتَقْبِلُهُ بِالْمَعَانِقَةِ، وَالْمُصَافِحَةِ، قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَبَابِي بَنَانٍ تَعَاطِيهِ، لَوْ أَنَّ بَعْضَ بَنَانِهَا بَدَأَ لَغَلَبَ ضَوْؤُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، وَلَوْ أَنَّ طَاقَةَ مِنْ شَعْرِهَا بَدَتْ لَمَلَّتْ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا، فَبَيْنَا هُوَ مَتَكَ مَعَهَا عَلَى أَرِيكَتِهِ إِذْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، فَيُظَنُّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَى خَلْقِهِ، فَإِذَا حَوْرَاءُ تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللَّهِ، أَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتِ يَا هَذِهِ؟، فَيَقُولُ: أَنَا مِنَ اللّٰوَاتِي قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَدَبْنَا مَزِيدٌ) (ق: 35)، فَيَتَحَوَّلُ إِلَيْهَا، فَإِذَا عِنْدَهَا مِنَ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ مَا لَيْسَ مَعَ الْأُولَى، فَبَيْنَا هُوَ مَتَكَ مَعَهَا عَلَى أَرِيكَتِهِ إِذْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، وَإِذَا حَوْرَاءُ أُخْرَى، تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللَّهِ، أَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتِ يَا هَذِهِ؟ فَيَقُولُ: أَنَا مِنَ اللّٰوَاتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)، فَلَا يَزَالُ يَتَحَوَّلُ مِنْ زَوْجَةٍ إِلَى زَوْجَةٍ

یہ حدیث ثابت سے سعید بن زریبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رہنے والے کے لیے کم سے کم ایسے زیورات ہوں گے وہ تمام دنیا کے زیورات کے برابر ہوگا جو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن زیورات پہنائے گا، وہ افضل ہوگا اس سے تمام دنیا پہنتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں شراب پلائے تو وہ دنیا کی شراب چھوڑ دے جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں ریشم پہنائے تو وہ دنیا میں ریشم پہننا چھوڑ دے۔

یہ دونوں حدیثیں ابن ثوبان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت داؤد بن عامر بن سعد بن ابوقاص اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے کم کامیابی یہ ہوگی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زُرَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اسد بن موسیٰ

8878 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسد، نا ابن ثوبان، عن عطاء بن قرة، عن عبد الله بن صمرة، عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لو أن أدنى أهل الجنة حلية عدلت حليته بحلية أهل الدنيا جميعاً، لكان ما يحلّيه الله به في الآخرة أفضل من حلية أهل الدنيا جميعاً

8879 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسد، ثنا ابن ثوبان، عن عطاء بن قرة، عن عبد الله بن صمرة، عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سره أن يسقيه الله الخمر في الآخرة فليتركها في الدنيا، ومن سره أن يكسوه الله الحرير في الآخرة فليتركه في الدنيا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ ثُوبَانَ إِلَّا اسدُ بِنُ مَوْسَى

8880 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اسد، نا ابن لهيعة، ثنا يزيد بن أبي حبيب، عن داؤد بن عامر بن سعد بن أبي وقاص، عن أبيه، عن جدّه، عن

8878 - اسنادہ فیہ: ا۔ اسد بن موسیٰ: صدوق یخطی۔ ب۔ ابن ثوبان: صدوق یخطی۔ ج۔ عطاء بن قرة: صدوق۔ وانظر

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 404 .

8879 - اسنادہ حسن کالذی تقدم . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 79 .

8880 - أخرجه الترمذی: الجنة جلد 4 صفحہ 678 رقم الحدیث: 2538 وقال: غریب . وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 213 رقم الحدیث: 1453 .

کہ زمین و آسمان کے برابر اس کے لیے زینت ہوگی؛ اگر جنت والوں میں سے کوئی آدمی دنیا میں جھانکے تو اس کے سامنے سورج کی روشنی مدہم ہو جائے گی جس طرح کہ سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی مدہم ہو جاتی ہے۔

یہ حدیث داؤد بن عمار سے یزید بن ابوجیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت سعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کافر کو قیامت کے دن پسینے کی لگام دی جائے گی یہاں تک کہ وہ کہے گا: اے رب! اس سے راحت دے اگرچہ آگ کے ذریعہ ہو۔

یہ حدیث ثوری سے عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو دنیا میں غم و پریشانی پہنچے وہ اس

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ مَا تُقَلُّ طُفْرٍ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَأَ تَنَزَّخَرَفَ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَطْلَعَ قَبْدًا سِوَارُهُ لَطَمَسَ ضَوْؤُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَلَا يُرَوَى عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8881 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارِ الضَّبِّيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْكَافِرَ لَيَلْجَمُ بِعَرْقِهِ مِنْ شِدَّةِ ذَلِكَ الْيَوْمِ، يَعْنِي: يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يَقُولَ: يَا رَبُّ، أَرِحْنِي وَلَوْ إِلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ

8882 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا أَيُّوبُ بْنُ خُوْطٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ

8881- اسنادہ حسن، فیہ: ا۔ محمد بن المؤمل: صدوق۔ ب۔ محمد بن بلال: صدوق یغرب۔ ج۔ عمران القطان: صدوق یہم۔ والحديث أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 164 كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 356

8882- اسنادہ فیہ: ایوب بن خوٹ: متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 250

کا اظہار کرنے لوگوں سے مانگے تو اس کی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھی جائے گی اس کی محتاجی زیادہ ہوگی اس کو وہی ملے گا جو اس کے مقدر میں لکھا گیا جس نے آخرت کے غم کو ہی اپنا مقصد بنایا وہ اس کی پریشانی میں رہتے ہیں تو اللہ عزوجل غناء اس کے دل میں رکھ دے گا اور دنیا و آخرت کے سامان اس کے لیے جمع کر دے گا اور دنیا اس کے پاس آئے گی ذلیل و رسوا ہو کر۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللَّهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتْ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللَّهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ الضَّيْعَةَ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب بن خوط اور ہمام اور ہمام سے داؤد بن الحمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَسَدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ خُوَيْطٍ، وَهَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سجدہ میں میانہ روی کرو تم میں کوئی اپنی کلاسیاں ایسے نہ بچھائے جس طرح کہ کتابچھا تا ہے۔

8883 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَسْطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيهِ كَالْكَلْبِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَعِيدِ إِلَّا أَسَدٌ

سعید سے اسد ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری امت کے ایک لاکھ لوگ جنت میں لے جانے کا۔ حضرت ابو بکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنا دست مبارک ایسے کیا

8884 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا أَبُو هَلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، نَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي مِائَةَ أَلْفٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، وَحَتَّى بَهَا، ثُمَّ

8883- أخرجه البخارى: المواقيت: جلد2 صفحه19 رقم الحديث: 532، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحه355 .

8884- اسنادہ فیہ: ا- أسد بن موسى: صدوق یغرب . ب- أبو هلال الراسبي: صدوق فیہ لین . والحديث أخرجه الامام

اور اس کو ابھارا، حضرت ابو بکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے ایسے کیا، حضرت ابو بکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنے دست مبارک سے ایسے کیا، حضرت عمر نے عرض کی: اے ابو بکر! بس کریں! حضرت ابو بکر نے فرمایا: اے ابن خطاب! آپ کو اس سے کیا ہے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ عزوجل اس پر قادر ہے کہ سارے لوگوں کو ایک گروہ بنا کر جنت میں داخل کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

اس حدیث کو قتادہ نے حضرت انس سے اور حضرت قتادہ سے ابو ہلال روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معمر، قتادہ سے، وہ نصر بن انس سے، وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معاذ بن ہشام الدستوائی اپنے والد سے، وہ حضرت قتادہ سے، وہ ابو بکر بن انس سے، وہ ابو بکر بن عمیر سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی دوزبانی ہوں دنیا میں قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی دوزبانی کرے گا آگ سے (یعنی جو لوگوں کی غیبت و چغلی کرتے ہیں)۔

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب اور

قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَدُكَ يَا أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا لَنَا ذَلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَيَّ أَنْ يُدْخِلَ النَّاسَ الْجَنَّةَ بِحَفْنَةٍ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ: صَدَقَ عُمَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ إِلَّا أَبُو هَلَالٍ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ

8885 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثنا اسد، ثنا أيوب

بُنْ خُوَطٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا اسدًا، وَلَا

اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم رکوع وسجود کرو تو صفیں سیدھی رکھو کیونکہ تم کو میں پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

یہ حدیث سعید بن بشیر سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے حوض پر دو آدمی پیش کیے جائیں گے جب میں دونوں کو دیکھوں گا تو میرے سامنے پیش کیے جائیں ان دونوں کو میرے سامنے سے اٹھایا جائے گا۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ عبدالعزیز بن صہیب سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خلق (خوشبو کا نام) لگانے سے منع کیا میں نے عرض کی: مایتر عفر سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: خلق لگانا۔

رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ الْإِيُوبُ، وَاسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

8886 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، ثنا سَعِيدٌ

بْنُ بَشِيرٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِقِيمُوا صُفُوفَكُمْ إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى

8887 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، ثنا مَبَارَكُ

بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَرَدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رَجُلَانِ، فَإِذَا رَأَيْتُهُمَا رُفَعَا لِي، اخْتَلَجَا دُونِي

لَمْ يَرَوْ مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

8888 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدُ بْنُ مُوسَى،

نا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعَفَرَ الرَّجُلُ، قُلْتُ: مَا يَتَزَعَفَرُ؟ قَالَ: يَتَخَلَّقُ

8886- أخرجه البخارى: الأذان جلد2 صفحہ242 رقم الحديث: 718-719، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ319 .

8887- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحہ172 رقم الحديث: 12427 . وأصله عند البخارى ومسلم بلفظ: ليردن

على ناس من أصحابي الحوض حتى إذا عرفتهم اختلجوا دوني..... ولفظ مسلم: ليردن على الحوض رجال

ممن صاحبني حتى إذا رأيتهم ورفعوا اليّ، اختلجوا دوني..... : أخرجه البخارى: الرقاق جلد11 صفحہ472

رقم الحديث: 6582، ومسلم: الفضائل جلد4 صفحہ1800 .

8888- أخرجه البخارى: اللباس جلد10 صفحہ317 رقم الحديث: 5846، ومسلم: اللباس جلد3 صفحہ1662 .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے نماز فجر پڑھائی، دونوں رکعتوں میں چھوٹی سورتیں تلاوت فرمائیں، جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنے رخ انور کو ہماری طرف پھیرا اور فرمایا: میں نے جلدی اس لیے کی تاکہ ماں جلدی سے اپنے بچے کے پاس چلی جائے، آپ نے بچہ کے رونے کی آواز سنی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، دیکھا تو ایک رسی دوستونوں کے درمیان پھیلی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلانی کی نماز پڑھتی ہے، جب تھک جاتی ہے تو اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہے۔ حضور ﷺ نے اس کو کھول دیا اور فرمایا: تم میں کوئی نماز اتنی پڑھے جتنی اچھے طریقے سے پڑھ سکے، جب تھک جائے تو سو جائے۔

یہ تمام احادیث ابوربیع سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

8889 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَا أَبُو

الرَّبِيعِ السَّمَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ بِاقْصَرِ سُورَتَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بوجهِهِ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَسْرَعْتُ أَوْ عَجَلْتُ لِتَفْرَغَ الْأُمُّ إِلَى صَبِيهَا وَسَمِعَ صَوْتَ الصَّبِيِّ

8890 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَا أَبُو

الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟، قَالُوا: هَذَا لِفُلَانَةَ تُصَلِّي، فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، فَحَلَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لِيُصِلَ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ، فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَرُفُدْ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ إِلَّا

أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8891 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

8889- اسنادہ فیہ: أبو الربیع السمان: متروک. انظر مختصر الكامل للمقريزي (200). وانظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحة 77.

8890- أخرجه البخاری: التهجذ جلد 3 صفحہ 43 رقم الحدیث: 1150، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 541

وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 34 رقم الحدیث: 1312 واللفظ له.

8891- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 284، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 50 رقم الحدیث: 201

والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 396 رقم الحدیث: 518، والنسائی: الامامة جلد 2 صفحہ 63 (باب الامام

تعرض له الحاجة بعد الاقامة). وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 292 رقم الحدیث: 13509 واللفظ له.

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لیے اقامت پڑھتے تھے حضور ﷺ داخل ہوتے تو آپ کے سامنے کوئی آدمی آجاتا آپ سے گفتگو شروع کرتا اپنی ضرورت کے بدلے یہاں تک کہ بعض نیند کی وجہ سے جھکنے لگ جاتے۔

یہ حدیث عمارہ بن زاذان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب حرام کی گئی ان دنوں شراب تازہ کھجور اور خشک کھجور کی ہوتی تھی میں ابو طلحہ اور سہیل بن بیضاء اور ابو عبیدہ بن جراح کو شراب پلا رہا تھا اچانک رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا دو مرتبہ کہ شراب حرام کی گئی ہے ہم نے اس کو بہا دیا ان دنوں شراب تازہ اور خشک کھجوروں کی تھی۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا آپ نے ہم کو سلام کیا پھر مجھے کسی کام کے لیے بلایا اگر یہ بات راز کی نہ ہوتی تو میں تم کو ضرور

ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ بَلَالًا كَانَ يُقِيمُ الصَّلَاةَ، فَيَدْخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فَيَكَلِّمُهُ بِالْحَاجَةِ حَتَّى يَخْفِقَ بَعْضُ الْقَوْمِ بَرُّهُ وَسِهِمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَادَانَ إِلَّا اسدُ بْنُ مُوسَى

8892 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا اسدُ، نَا مَبَارَكُ

بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَمَا لَهُمْ يَوْمَئِذٍ نَبِيذٌ إِلَّا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ، وَإِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بِيضَاءَ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، إِذَا أَنَا بِمَنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ينادي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ مَرَّتَيْنِ، فَأَهْرَقْنَا، وَمَا هُوَ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا اسدُ بْنُ مُوسَى

8893 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اسدُ، ثَنَا

الصَّحَّاحُ بْنُ نَبْرَاسِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى عَلِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ الْأَعْبُ الصَّبِيَّانَ، فَسَلَّمَ

8892- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحہ 40 رقم الحديث: 5548-5582، ومسلم: الأشربة جلد 3

صفحہ 1572 .

8893- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1929، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 134 رقم

الحديث: 12066 .

بتاتا لیکن میں رسول اللہ ﷺ کا راز کسی کو نہیں بتاؤں گی۔

یہ حدیث ضحاک بن نیراس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کی تلاوت فرمائی: ”جس نے میری اتباع کی وہ میرا ہے، جس نے میری نافرمانی کی تو غفور و رحیم ہے۔“ اور عیسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی کہ ”اگر تو اپنے ان بندوں کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اگر ان کو معاف کرے تو غالب حکمت والا ہے۔“ حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک بلند کیے پھر عرض کرنے لگے: اے اللہ! میری اُمت میری اُمت! اور رونے لگے اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا: جاؤ محمد ﷺ کے پاس اور رونے کی وجہ پوچھو! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے بتایا: اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ جاؤ محمد ﷺ کے پاس! ان سے عرض کرنا کہ ہم آپ کو آپ کی اُمت کے متعلق عنقریب خوش کریں گے آپ کو ناراض نہیں کریں گے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے

عَلَيْنَا، ثُمَّ دَعَانِي لِحَاجَةٍ لَوْلَا أَنَّهُ كَانَتْ سِرًّا لَهُ لَحَدَّثْتُكَ بِهَا، وَلَكِنْ لَا أُحَدِّثُ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نَيْرَاسٍ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى

8894 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ: (فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (ابراهيم: 36)، وَقَوْلَ عَيْسَى: (إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ وَإِنْ تُغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118)، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي، وَبَسْغِي، فَقَالَ اللَّهُ لِجِبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، وَرَبُّكَ أَعْلَمُ، وَاسْأَلْهُ مَا يُبْكِيكَ؟ فَاتَاهُ جِبْرِيلُ، فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقُلْ لَهُ: أَنَا سَنُرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

ہیں۔

حضرت رفاع بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر میں تیس آیات سے کم کی تلاوت نہیں کرتے تھے اور نماز عشاء میں دس آیتیں پڑھتے تھے۔

یہ حدیث رفاع بن رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ نے ایک قوم کو کہتے ہوئے سنا جو عرض کر رہے تھے: کون سے اعمال افضل ہیں؟ یا رسول اللہ! حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور حج مبرور پھر وادی سے آواز سنی وہ پڑھ رہا تھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں پھر فرمایا: جو کوئی یہ گواہی دے گا وہ شرک سے بری ہو جائے گا۔

8895 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَاعِبُدُ الْعَفَّارِ بْنِ دَاوُدَ أَبُو صَالِحِ الْحَرَائِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِأَقْلَ مِنْ عَشْرِينَ آيَةً، وَلَا يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ دُونَ عَشْرِ آيَاتٍ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8896 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا ابْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَقُولُونَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَحَجٌّ مَبْرُورٌ ثُمَّ سَمِعَ نِدَاءَ فِي الْوَادِي يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

8895 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 122 بلفظ: لا تقرأ في الصبح بدون عشر آيات ولا تقرأ في

العشاء بدون عشر آيات. وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه: ابن لهيعة واختلف في الاحتجاج به.

8896 - اسنادہ حسن، فیہ: یحییٰ بن عبد الرحمن الثقفی: مقبول. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5

صفحة 451. وقال الحافظ الهيثمي: رجالهما ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 281.

رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أَشْهَدُ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَشْهَدُ بِهِمَا أَحَدٌ إِلَّا بَرَاءً مِنَ الشِّرْكِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عبد اللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

8897 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَصْبَغُ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ دِثَارُ، وَإِنَّ الْأَنْصَارَ شِعَارًا، وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَاذْيَاءَ، وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ شُعْبَةً لَاتَّبَعَتْ شُعْبَةَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ لَا الْهَجْرَةَ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَمَنْ وُلِيَ مِنْ أَمْرِهِمْ شَيْئًا فَلْيُحْسِنِ إِلَى مُحْسِنِيهِمْ، وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَمَنْ أَفْرَعَهُمْ فَقَدْ أَفْرَعِ هَذَا الَّذِي بَيْنَ هَذَيْنِ وَأَشَارَ إِلَى صَدْرِهِ يَعْنِي: قَلْبَهُ

حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: خبردار! لوگ تدر نہ ہیں انصاریتانی ہیں اگر لوگ وادی کی طرف چلتے اور انصار گھاٹی کی طرف تو میں انصار کے گروہ کی اتباع کرتا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کے مردوں میں سے مرد ہوتا جو ان میں کوئی امیر بنے تو وہ ان کی برائیوں سے درگزر کرے اور اچھائیاں دیکھے، جس نے ان کو پریشان کیا اُس نے اپنے دل کو پریشان کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابوقنادہ سے یحییٰ بن نصر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

8898 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَصْبَغُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8897- اسنادہ حسن، فیہ: ابو صخر ہو حمید بن زیاد الخراط: صدوق یہم. وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 36.

8898- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 655، وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحہ 199 رقم الحديث: 3170

وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 362 رقم الحديث: 2513.

کہ میرا بیٹا عسفان کے مقام پر وصال کر گیا، آپ نے فرمایا: اے کریب! کیا لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں؟ میں انکا تو دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، فرمایا: چالیس آدمی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: جناہ نکال لو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان کے فوت ہو جانے پر اس کے جنازہ میں چالیس آدمی شریک ہوں، جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اللہ عزوجل اس کی اس آدمی کے متعلق شفاعت قبول کرے گا۔

یہ حدیث شریک سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھینک کا جواب تین دفعہ ہے، اگر دوبارہ آئے تو وہ زکام ہے۔

یہ حدیث زہری سے یحییٰ بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے چھکلی کو قتل کیا، اللہ عزوجل اس کے سات گناہ معاف کرے گا۔

الْفَرَجِ، نَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ مَاتَ لَهُ ابْنُ بَعْسَفَانَ، فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ، هَلِ اجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ؟ فَخَرَجْتُ فَإِذَا النَّاسُ قَدْ اجْتَمَعُوا لَهُ قَالَ: اجْتَمَعُوا لَهُ أَرْبَعُونَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: أَخْرِجُوهُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ، فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا، لَا يُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا أَبُو صَخْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

8899 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا حَجَّاجُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرُقِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِتِ الْعَاطِسَ ثَلَاثًا، فَإِنْ عَادَ فَهَوَّ زَكَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ

8900 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ،

ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

مَنْ قَتَلَ وَرَعَةً مَحَا اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَ خَطِيئَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ

الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث عطاء سے عبد الکریم بن ابو مخارق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو صخر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف کو عمامہ باندھا، اس کو چار انگلیاں لٹکایا اور فرمایا: مجھے جب معراج کروائی گئی تو میں نے اکثر فرشتوں کو عمامہ پہنے دیکھا۔

8901 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ،

نَا سَهْلُ أَبُو حَرِيْزٍ، مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،

عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: عَمَّمَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ،

وَأَرْخَى لَهُ أَرْبَعَ أَصَابِعَ، وَقَالَ: إِنِّي لَمَّا صَعِدْتُ

إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُ أَكْثَرَ الْمَلَائِكَةِ مُعْتَمِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سَهْلُ

أَبُو حَرِيْزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ

یہ حدیث زہری سے سہل ابو حریز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن کبھی آپ کی زندگی میں آیا؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کی قوم سے ملا عقبہ کے دن ان کی طرف سے جو سلوک مجھ سے ہو وہ زیادہ سخت تھا۔ جب میں نے ابن عبدیالہل بن عبدکلام پر میں نے اپنا آپ

8902 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ الْقَيْسِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي

يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ

الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ أَتَى

عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ؟ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ

مِنْ قَوْمِكَ، وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقْبَةِ،

8901 - اسنادہ فیہ: سہل ابو حریز مولی المغیرة: ضعیف . انظر لسان المیزان جلد 3 صفحہ 123 . مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 123 .

8902 - أخرجه البخاری: بدء الخلاق جلد 6 صفحہ 360 رقم الحدیث: 3231، ومسلم: الجهاد جلد 3

صفحہ 1420 .

پیش کیا، جس چیز کا میں نے اُن سے ارادہ کیا، اس کو انہوں نے قبول نہ کیا، میں وہاں سے اس حال میں روانہ ہوا کہ پریشانی کے آثار میرے چہرے سے نمایاں تھے۔ قرنِ ثعالیب تک پہنچنے سے پہلے میں بالکل نہیں رکا۔ میں نے سر اٹھایا۔ اچانک ایک بادل نے میرے اوپر سایہ کیا ہوا ہے میں نے اس جبریل علیہ السلام کو دیکھا، انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی آواز سن لی ہے اور جو انہوں نے آپ کو جواب دیا ہے۔ پہاڑوں پر مقرر فرشتے کو آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ اُن کے بارے میں جو آپ چاہیں اُسے حکم ارشاد فرمائیں، سو پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے نداء دی، مجھ پر سلام کیا۔ پھر عرض کی: اے محمد ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات اور جو انہوں نے آپ کو جواب دیا ہے سُن لیے ہیں۔ میں پہاڑوں پر مقرر فرشتے ہوں، آپ کے رب نے مجھے آپ کی طرف اس لیے بھیجا ہے تاکہ آپ جو چاہیں مجھے حکم دیں، اگر آپ حکم دیں تو میں اُن پر دونوں پہاڑوں کو ملا دوں، یہ میں کر سکتا ہوں۔ میں نے کہا: مجھے اُمید ہے کہ ان کی پشتوں سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اُس کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

اس حدیث کو امام زہری سے صرف یونس نے روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

اِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلِ بْنِ عَبْدِ كَلَالٍ، فَلَمْ يُجِبْنِي اِلَى مَا اَرَدْتُ، فَاَنْطَلَقْتُ وَاَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِی، فَلَمْ اَسْتَفِقْ اِلَّا وَاَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ، فَرَفَعْتُ رَاْسِي، فَاِذَا اَنَا بِسَعَابَةِ قَدِ اَظْلَمْتَنِي، فَتَنظَرْتُ فِيهَا جِبْرِيْلَ، فَتَادَانِي، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ، وَقَدْ بَعَثَ اِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَاْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ، فَتَادَانِي مَلَكَ الْجِبَالِ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ هَذَا، اَنَا مَلَكَ الْجِبَالِ، وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ اِلَيْكَ لِتَاْمُرَنِي بِاَمْرِكَ بِمَا شِئْتَ، اِنْ شِئْتَ اَنْ اَطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْاَخْشَبِيْنَ فَعَلْتُ، فَقُلْتُ: بَلْ اَرْجُو اَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ اَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: اِنَّ وَهْبٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ بتائیں کہ اگر ہم میں سے کوئی سوئے ہوئے تری پائے جس طرح مرد پاتا ہے رات کو؟ تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی پائے تو وہ غسل کرے۔

یہ حدیث ابن ملیکہ سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت سال مہینہ کی طرح اور مہینہ جمعہ کی طرح اور جمعہ دن کی طرح، گھنٹا گھڑی کی طرح اور گھڑی ایسے ہوگی جس طرح آگ کا شعلہ کہ تم میں کوئی آرام کرتا ہے اور اپنی آنکھوں کے درمیان نیند پاتا ہے۔

یہ حدیث سعد بن سعید سے عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8903 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ أُمَّ سَلِيمٍ أُمَّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا تَجِدُ مَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِي النَّوْمِ حَتَّى تَجِدَ الْبَلَلُ؟ قَالَ: فَإِذَا وَجَدْتَ ذَلِكَ إِحْدَانًا كُنَّ فَلْتَعْتَسِلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

8904 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْتِرَابُ الزَّمَانِ أَنْ يَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ، وَالسَّاعَةُ كَضَرْمَةِ نَارٍ، وَكَيْنَا مَنَّ أَحَدُكُمْ وَأَجَلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

8905 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ، نا اسدُ بْنُ مُوسَى،

8903 - أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 250، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 60 رقم الحديث: 237، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 209 رقم الحديث: 122، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 92 (باب غسل المرأة تری فی منامها ما یری الرجل) بنحوه .

8904 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 567 رقم الحديث: 2332 بلفظ: لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان فتكون السنة..... . واسناده ضعيف لأجل عبد الله بن عمر العمري . (التقريب) .

8905 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 137 رقم الحديث: 2468، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1111 .

کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے جس وقت آپ اپنی ازواج پاک سے علیحدہ تھے آپ کو ایسے بستر پر پایا اور جس تکلیف سے آپ نے ٹیک لگائی تھی وہ کھجور کی چھال کا بھرا ہوا تھا، حضرت عمر نے گھر میں نظر پھیرائی تو رو پڑے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اللہ کے رسول ہیں اور افضل ہیں، یہ کسریٰ قیصر سونے اور چاندی کے محلات میں رہتے ہیں۔ حضور ﷺ سیدھا ہو کر بیٹھ گئے، فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ ان لوگوں کو یہ نعمتیں دنیا میں ہی دی گئی ہیں۔

ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَاءَهُ، فَوَافَاهُ عَلَى سَرِيرٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ وَسَادَةٌ مِنْ آدَمٍ مَحْشُورَةٍ لِيَفَاءَ، قَالَ عُمَرُ: فَالْتَفَتُ فِي أَهْبٍ مَعْطُوفَةٍ قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا فَبَكَيْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرَتُهُ وَهَذَا كِسْرِي وَقَيْصَرُ فِي الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ؟ فَاسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَقَالَ: أَفَى شَكِّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ أَوْلَيْكَ قَوْمٌ عَجَلْتُ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

یہ حدیث مسروق سے ولید روایت کرتے ہیں۔
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: والد اگر بیٹے کو قتل کرے تو اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا الْوَلِيدُ
8906 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْمُشْتَبِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقَادُ وَكَدٌّ مِنَ وَالِدٍ

یہ حدیث موصولاً عمرو بن شعیب سے شعیب بن صباح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا الْمُشْتَبِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ
8907 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

8906- أخرجه الترمذی: الديات جلد 4 صفحہ 18 رقم الحدیث: 1400، وابن ماجه: الديات جلد 2 صفحہ 888 رقم

الحدیث: 2662، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 29 رقم الحدیث: 148-149.

8907- أخرجه مسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1032، وأبو داؤد: المناسک جلد 2 صفحہ 175 رقم الحدیث: 1843

کہ حضور ﷺ نے مجھ سے شادی مقام سرف پر کی، ہم دونوں نے مکہ کی طرف واپس جاتے ہوئے احرام کھولا۔

یہ حدیث عمدہ طور پر حبیب بن شہید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں یہ الفاظ ”بعد ما رجع من مکة“ حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

ثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ الْأَصَمِّ، ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرَفٍ، وَنَحْنُ حَالِلَانِ، بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوِّدًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ فِي مَتْنِ هَذَا الْحَدِيثِ: بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ، إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

